

Posted On Kitab Nagri

HALF BLOOD VIMPIRE WITH THE ROYAL BLOOD

WRITTEN BY
ALISHMA NISA



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

HALF BLOOD VIMPIRE WITH THE ROYAL BLOOD

Alishma Nisa

"مشائم مشائم۔" اس کی دوست اس کے پیچھے وہاں آئی جہاں وہ ایک مریض کو چیک کر رہی تھی۔ اس نے بلیک برقع پر وائٹ اوور کوٹ پہنا ہوا تھا۔

بلیک کلر کا سکارف بھی اوڑھ رکھا تھا۔ جس میں اس کا سفید رنگ اور بھی نکھر گئی۔

"ہاں بولو۔" مشائم نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

"یہ تمہارا لاسٹ مریض تھا ہے نا۔" اس کی دوست نے اس کے پاس آکر کہا۔

ہاں۔ "مشائم نے مصروف انداز میں کہا۔

"تو تم جلدی کروں وہاں ایک مریض آیا ہے جلدی سے وہاں جاؤ کیونکہ کوئی ڈاکٹر بھی فری نہیں ہے۔" اس کی دوست نے جلدی جلدی سے کہا۔

"آپ ریٹ کریں امید ہے کہ آپ کے ہاتھ کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔" مشائم نے مسکرا کر مریض سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا بہت شکریہ ڈاکٹر۔" اس مریض نے کہا اور باہر نکل گیا۔
"میں کیا کہہ رہی ہوں تم سے مشائم جلدی کرونا اس کا ہاتھ زخمی ہوا ہے جلدی کرو۔" اس کی دوست
نے جلدی کے انداز میں کہا۔

"جارہی ہوں ناب اڑ کر تو نہیں جاسکتی نا۔" مشائم نے چیزے رکھتے ہوئے کہا۔
"چلو کہاں ہے وہ۔" مشائم نے نکلتے ہوئے کہا اور اس کی دوست بھی اس کے ساتھ باہر نکل گئی۔
؟

"کہاں ہے۔" مشائم اپنی دوست کی طرف دیکھ کر کہا۔
"وہ وہاں۔" اس کی دوست نے اس روم کی طرف اشارہ کیا جہاں وہ مریض تھا۔
"اچھا چلو۔" مشائم نے کہا اور چل دی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ یہاں اتنے سارے گارڈز کیا کر رہے ہیں۔" مشائم نے ان گارڈز کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔
"چلو۔" مشائم نے کہا۔

"شیرہ۔" مشائم نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کی دوست وہاں نہیں تھی۔
"اف یہ لڑکی کہاں چلی گئی اب پہلے تو کافی جلدی تھی اسے۔"

Posted On Kitab Nagri

مشائم نے کہا اور ان گارڈز کو دیکھتے ہوئے اندر چلی گئی۔

وہ اس روم میں داخل ہوئی تو وہاں ایک نوجوان ہاتھ میں موبائل پکڑے بیٹھا ہوا تھا۔

اس کے ساتھ کمرے سات آٹھ گارڈز موجود تھے۔ مشائم ان گارڈز کو دیکھ کر حیران ہوئی

"آپ سب باہر جائے۔" مشائم نے ان گارڈز سے کہا۔

"ہم نہیں جائیں گے ہم یہی ہوں گے۔" ان میں سے ایک گارڈ نے کہا۔

"ٹھیک ہے میں نہیں کرنے والی ان کا علاج اگر ان کا خون ضائع ہو گیا تو۔ زمرہ دار آپ لوگ ہوں

گے۔" مشائم نے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ کر کہا۔

اس آدمی کو پرواہ ہی نہیں تھی جس کا ہاتھ زخمی ہوا تھا۔ پھر وہ نے موبائل فون پر لگا ہوا تھا

"ٹھیک ہے آپ جلدی سی ان کا علاج شروع کریں۔" ایک گارڈ نے کہا پھر تمام کو اشارہ کیا اور باہر نکل

گے۔

مشائم نے سوکھ کا سانس لیا کیونکہ ان کے پاس ہتھیار تھا اور مشائم کو گنز وغیرہ سے بہت ڈر لگتا تھا۔ اس

کے بعد وہ الماری سے سامان نکالنے لگی۔

"ہاتھ آگے کریں آپ۔" مشائم نے اس نوجوان کے سامنے اسٹول پر بیٹھ گئی۔ اس نوجوان نے بنا اسے

دیکھے ہاتھ آگے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"او یہ تو کافی گہرا ہے آپ کو دھیان رکھنا چاہیے تھا۔" مشائم نے فکر مندی سے کہا جس پر اس نوجوان نے اسے دیکھا۔ مشائم اس کے ہاتھ کی ڈریسنگ کرتے وقت کافی معصوم لگ رہی تھی۔

"ہو گیا آپ کو تین دن تک پٹی بدلنی ہوگی خیر یہ آپ گھر پر بھی کر سکتے ہیں۔" مشائم نے الماری میں چیزیں رکھتے ہوئے کہا۔

"یہ بند کیا کریں ورنہ آپ گر بھی سکتے ہیں۔" مشائم نے اس کی شوز کی طرف جھگ کر کہا اور باندھنے لگی۔ اور وہ اس کی سب کاروائیوں کو دیکھ رہا تھا۔

"ویسے آپ کو یہ چھوٹ کیسے لگی؟" مشائم نے چوبارہ بیٹھتے ہوئے کہا۔
 "شیشے سے لگ گئی۔" اس نوجوان نے کہا۔

"ہاں تو کم غصہ کریں ناچنگیز خان بننے کی کیا ضرورت ہے کہ گلاس ہی توڑ دی۔"

مشائم نے اوور کوٹ کے پوکٹز میں ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"کس نے کہا کہ میں نے گلاس توڑا ہے۔" اس نوجوان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے نہایت سنجیدگی سے کہا۔

"ابھی آپ نے کہا کہ شیشے سے لگ گئی۔" مشائم نے کہا۔

"شیشہ کیا صرف گلاس میں ہوتا ہے۔" اس نوجوان نے ایک آئی برو آکچا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو کس طرح۔" مشائم نے معصومیت سے کہا۔

"دیکھنا ہے کس طرح۔" اس نوجوان نے موبائیل فون کو سائٹ پر رکھا اور اس کے سٹول کو اپنی طرف ایک جھٹکے سے کھینچا۔ جس پر مشائم ڈر کے مارے کھانپنی لگی۔

"کتنی بار کہا ہے کہ اکیلے۔" اچانک ایک آدمی تیزی اندر داخل ہوا اور اس نے پہلے تو جلدی سے فکر مند ہو کر اور آخر میں

؟

مشائم کو دیکھ کر روکتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم اور اس مریض دونوں نے اس کی طرف دیکھنے لگے۔
"چلو چلتے ہے۔ مریض نے اٹھ کر کہا اور دروازے کی بڑھنے لگا۔



"مشائم یار میری بات تو سنو۔" شیرہ کب سے اسے منارہی تھی کیونکہ شیرہ نے اسے وہاں اکیلے چھوڑ دیا تھا۔

جس کی وجہ سے وہ اس سے ناراض تھی۔ اب وہ آگے آگے جبکہ شیرہ اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یار پلیز نا مجھے اس سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔۔ اور چونکہ سینئر نے مجھے وہاں جانے کا کہا اور تم تو اس شہر میں بھی فی تھی اس لیے میں نے وہاں تمہیں بھیجا کیونکہ تم اسے جانتی نہیں تھی نا اس لیے پلیز مان جاؤں نا۔" شیرہ نے نم آنکھوں سے کہا۔

"اچھا ٹھیک ہے لیکن اب تم رو تو نہیں نا۔" اس نے شیرہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اب اگر اس نے اس سے بات نہیں کی تو وہ رونے لگ جائے گی۔

اور وہ اپنی اتنی پیاری سہیلی کو روکا نہیں سکتی تھی۔ کیونکہ وہ اس کے ساتھ بچپن سے تھی۔
 اور وہ اس شہر میں نئی اس لیے تھی کیونکہ جب ان لوگوں کی ٹریننگ شروع ہوئی تو شیرہ کا نام سیول شہر کے ایک ہوسپٹل کے لیسٹ میں آگیا۔

جبکہ مشائم کا نام اسی شہر کے ہوسپٹل کے لیسٹ میں آگیا۔ جس کے بعد شیرہ دوسرے شہر چلی گئی۔
 اور کچھ عرصہ بعد جب اس نے اپنی ٹریننگ ختم ہو گئی تو اس کا ٹرانسفر بھی اسی ہوسپٹل ہوا جہاں شیرہ بھی تھی۔

www.kitabnagri.com

اسے یہاں اے ہوئے تقریباً دو ماہ ہوئے تھے۔

"لیکن تمہیں اس سے ڈر کیوں لگ رہا تھا۔" مشائم اور شیرہ چلتے چلتے کینیٹین آگئی۔

"یار تمہیں اس کے بارے میں نہیں پتہ کہ وہ کون ہے۔" شیرہ نے حیران ہو کر پوچھا۔

"نہیں۔" مشائم نے نا میں سر ہلا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔۔" شیرہ اسے بتانے ہی والی تھی ایک نرس آگئی۔

"ڈاکٹر شیرہ آپ کو ڈاکٹر لی ہنگ بلارپے ہے۔" نرس نے آکر بتایا۔

"اب انہیں کیا کام پر کیا مجھ سے۔" شیرہ نے بے زاری سے کہا کیونکہ ڈاکٹر لی ہنگ ایک عمر رسیدہ ڈاکٹر تھا۔

"اچھا تم جاؤ لیکن گھر ایک ساتھ جائیں گے اوکے۔" مشائم نے شیرہ سے کہا۔

"ٹھیک ہے۔" شیرہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور چلی گئی۔

ڈاکٹر لی ہنگ ایک بات ایک گھنٹے میں کرتا تھا۔ اس لیے سب ہی ان سے تنگ تھے۔ شیرہ برا منہ بنا کر آٹھ گئی۔

"آپ نے اچھا نہیں کیا شیرہ مشائم کو اس کے پاس بھیج کر جانتی تھی نا آپ کہ وہ کتنا خطرناک آدمی ہے اور آپ یہ بھی جانتی تھی کہ میں فی میل سٹاف کو اس کے پاس نہیں بھیجتا۔" ڈاکٹر لی ہنگ نے شیرہ سے کہا جو سر جھکائیں کھڑی تھی۔

www.kitabnagri.com

"ایم سوسوری سر۔" شیرہ نے شرمندہ ہو کر کہا۔

"اسلام علیکم ماما۔" مشائم نے گھر میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

"والیکم السلام بیٹا کیسا رہا دن۔" اس کی ممانے مسکرا کر کہا اور اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک بس لیکن اجمل یہ لوگ نا معمولی معمولی بات پر غصہ کرتے ہے اور خود کو نقصان پہنچاتے ہیں۔" مشائم نے جوتے اترتے ہوئے کہا۔

"چھوڑ دو بیٹا ہر دن کسی ناکسی کا غم تمہیں ستاتا ہے۔" اس کی ممانے کہا۔ مشائم ایک انسانیت کی ہمدرد انسان تھی۔ ہر کسی کی مدد جیسے اس پر فرض ہو۔

ہر دن وہ کسی ناکسی کی داستان اپنی ماں کو سناتی کہ آج یہ آیا تھا اور یہ کیا تھا۔ اتنی ٹیشن تو شاید وہ اپنی صحت کا نہیں لیتی جتنی وہ دوسروں کا لیتی تھی۔

"کیسے چھوڑ دو ماما پتہ نہیں کچھ کرتے ہوئے انہیں ماں باپ کا خیال نہیں رہتا کہ انکا کیا ہو گا۔" مشائم نے سنجیدگی سے کہا۔

"میں کھانا لگاتی ہوں فریش ہو کے اجانا۔" اس کی ممانے مسکرا کر اس سے کہا اور اٹھ گئی کیونکہ انہیں پتہ تھا کہ اب اس کی تقریر ختم نہیں ہونے والی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ جب ایک دفہ مشائم تقریر شروع کرتی تو پھر اس کا اینڈ آنا مشکل ہوتا تھا۔ وہ ایک ایماندار ڈاکٹر تھی اور اپنی ڈیوٹی ایمانداری سے نبھانی والی تھی۔ غلط کاموں کے بلکل خلاف تھی۔

"ہیلو انٹی۔" شیرہ نے مشائم کی ممانے سے کہا جو ڈائمنگ روم صاف کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا آپ کیسی ہو کتنے عرصے بعد آئی ہوں" مشائم کی ممانے شیرہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے پاس آگئی۔

"ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔" مشائم کی امی نے دل سے اس کی تعریف کی۔ شیرہ ایک بہت خوبصورت لڑکی تھی۔

براؤن کلر کے کندھوں تک آتے بال اور درمیانہ قد اور سفید رنگت کی مالک تھی۔ اج اس نے ریڈ کلر لونگ فرائیڈ پہنا ہوا تھا۔ اور بالوں کا ہلکا جھوڑا بنایا ہوا تھا اور بلیک کلر انیر رنگز اور ریڈ کلر لیپ سٹک لگائی ہوئی تھی۔

"میں تو ہوں ہی پیاری آپ کو پتہ ہے مجھے او فرز بھی ہوتے ہیں کپڑوں کے برینڈز کے کہ ہمارے لیے ماڈلنگ کرو۔" شیرہ نے اتراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"

Posted On Kitab Nagri

"بلکل آپ تو کسی ماڈل سے کم نہیں ہیں۔" مشائم کی ممانے مسکرا کر کہا شیرہ ایک اسٹائلش لڑکی تھی اسے اسٹائلش کپڑے اور میک اپ وغیرہ بہت پسند ہیں جبکہ مشائم بیچاری کی زندگی صرف اپنے کام تک محدود ہوتی ہے

"بلکل ٹھیک کہا آپ نے آنٹی۔" شیرہ نے بالوں کو ایک جھٹکے سے پیچھے کرتے ہوئے کہا۔
"ویسے آنٹی یہ مشائم کہا ہے اسے کہا بھی تھا کہ آج جانا ہے اور ہم لیٹ بھی کافی ہو گئے ہے" شیرہ نے گھڑی کی دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں وہ اوپر ہے اپنے روم میں۔" مشائم کی ممانے کہا۔ آج مشائم کی دوست کی شادی تھی اور انہیں وہاں جانا تھا۔

"ٹھیک آنٹی میں اس کے پاس جاتی ہو مجھے پتہ ہے وہ ابھی تک تیار نہیں ہو گی۔" شیرہ نے کہا اور اٹھ کر سیڑھیاں چھڑنی لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مشائم کی ممانے بھی مسکرا کر چائے بنانے کیچن میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے ہائے میرے پوٹی قسمت میرے کاتے میں ایک ہی دوست آئی ہے اور وہ بھی بلا کی سست۔" شیرہ نے مشائم کے روم کے دروازے میں کھڑے ہو کر مشائم سے کہا جو بیڈ پر بیٹھی لیپ ٹاپ کھولے کام میں مصروف تھی۔

"ہائے لڑکی تم ایک ڈاکٹر ہو کوئی بانس ویمین نہیں جو ہر لیپ ٹاپ میں گھوسی رہتی ہو" شیرہ نے اس کے سامنے سے لیپ ٹاپ کھینچتے ہوئے کہا

"یار دے دوناتھوڑا رہتا ہے۔" مشائم گالسسر پہنی ہوئی تھی اور بالوں کو پونی میں باندھے ہوئے تھے۔ "کوئی نہیں رہتا کام۔" شیرہ نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے کہا اور ٹیبل پر رکھ دیا۔ مشائم اپنی منہ پھلا کر بیڈ کروان سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔ شیرہ نے اس کیلئے الماری ڈریس نکالا اور اس کے بیڈ پر رکھا۔ "اٹھو یار جلدی کرو ہم آل ریڈی ہی لیٹ ہو گئے ہیں۔" شیرہ نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا۔

"کہاں لیٹ ہوئے ہیں کھانا ختم نہیں ہو گا کھالوں گی۔" مشائم اٹھتے ہوئے کہا اور واش روم جانے لگی۔ "بھاڑ میں جائے کھانا یار تمہیں پتہ ہے لینا کی ایک دوست نا ایک بہت مشہور ڈریس ڈیزائنر ہے مجھے تو اس سے ملنا ہے۔۔" شیرہ نے دونوں ہاتھوں کی تالی بجھا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شام کے وقت وہ دونوں شادی میں پہنچ گئی۔ مشائم نے بلیک کلر شورٹ فروک پہنا ہوا تھا اور اس کے ساتھ بلیک کلر کا پینڈ ٹائپ شلوار پہنا ہوا تھا۔ اس کی ماں پاکستانی خاتون تھی اس لیے اس کی ماما سے کورین لڑکیوں کی طرح ڈریسیس پہنے نہیں دیتی تھی۔

ل



اس کے بلیک کلر کے کمر تک آتے بال تھے۔ جسے آج اس نے کھولے چھوڑے ہوئے تھے۔ اور بالکل سمپل تھی وہ ایک ایسی لڑکی تھی جسے میک اپ اور باقی چیزوں میں زرا سا بھی انٹرسٹ نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

۱

اس کے مقابلے میں شیرہ ایک سٹالیش لڑکی تھی۔ باقی دنیا سے بے گانہ اپنی ہی دنیا میں مگن جبکہ شیرہ اس کے بالکل برعکس تھی۔



"ہیلو لینا بہت پیاری لگ رہی ہو۔" مشائم اور شیرہ لینا کے پاس سٹیج پر پہنچ گئی جب شیرہ نے مسکرا کر کہا۔۔ لینا اپنے ہسبنڈ کے ساتھ کھڑی تھی وہ بھی ان کی ہو اسپٹل میں ایک ڈاکٹر تھی۔ وہاں لینا کے ساتھ ان کی دوستی ہو گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو ڈیر۔" لینا نے مسکرا کر کہا۔



"جین یہ میری دوست ہے مشائم اور شیرہ۔" لینا نے مشائم اور شیرہ کو اپنے ہسبنڈ سے متعارف کرواتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"او تو آپ لوگ ہماری پیاری وائف کی سہلیاں ہیں۔" جین مسکرا کر کہا۔

"جی بلکل ہم ہیں ان کی پیاری اور معصوم سی سہلیاں۔" شیرہ نے مسکرا کر کہا۔ جس پر سب ہنس دیے۔



کچھ ٹائم بعد کھانا شروع ہوا تو مشائم اور شیرہ سیٹج سے نیچھے ائی اور بیٹھ گئی۔

"ارے شیرہ یہ یہاں کیا کر رہا ہیں۔" مشائم نے شیرہ سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے یہ تو وہی ہے نا۔" شیرہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں نا،" مشائم نے کہا۔

"ارے یہ تو یہی آرہا ہے۔" مشائم نے چہرہ گھماتے ہوئے کہا۔ وہ آدمی آکر ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ ں ملکل ان کے سامنے۔ اس کے ساتھ اس کا دوست بھی تھا۔ اس آدمی نے ٹیبل کو بچھایا۔

"ارے اپ۔" مشائم نے خود کو ایسے ظاہر کیا جیسے اس نے اسے نہ دیکھا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں میں نہیں آسکتا یہاں۔" اس نوجوان نے مسکرا کر کہا۔



"آپ کا نام۔؟؟؟" مشائم نے اسے خود کو دیکھتے پا کر اس سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا نام شوگا ہے اور یہ میرا دوست جیمن ہے۔" اس آدمی نے مسکرا کر کہا۔ جس پر مشائم نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔



"آپ کا نام کیا میں جان سکتا ہوں۔" شوگانے مشائم سے پوچھا۔

www.kitabnagri.com

، "کیوں نہیں میرا نام مشائم ہے اور یہ میری دوست شیرہ ہے۔" مشائم نے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"نائس نیم۔ شوگانے مسکرا کر مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک یو ویری مچ۔" شیرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ سے کس نے کہا۔" جیمن نے شیرہ سے کہا جو بڑی مسکرا کر جواب دے رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو آپ سے کس نے تھینک یو کہا۔" شیرہ نے دونوں ہاتھوں کو کمر پر باندھ کر کہا۔ جس پر شوگا اور مشائم کا قہقہہ بلند ہوا۔



"اوکے ہم چلتے ہیں۔" مشائم نے کھڑے ہو کر کہا شیرہ بھی ساتھ کھڑی ہو گئی۔

"میں چھوڑ دیتا ہوں آپ کو۔" شوگا نے کھڑے ہو کر کہا اس کے ساتھ اسکا دوست بھی کھڑا ہو گیا۔ شوگا نے اس ٹائم آفس سوٹ پہنا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا بہت شکریہ لیکن ہم ساتھ آئیں تھے۔" مشائم نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں شیرہ کو میں چھوڑ دیتا ہوں۔" اس کے دوست نے کہا جس پر سب نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میرا مطلب کہ تم مشائم کو گھر چھوڑ دوں گے تو یہ اکیلی ہوگی اسکا اکیلا جانا ٹھیک نہیں میں چھوڑ دوں گا۔" جیمن نے خود کو صحیحی ثابت کرنی کی کوشش کی۔

جس پر مشائم اور شوگا ہنس دیے اور شیرہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ اور جیمن مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔ اس کے بعد سب گھروں کے لیے نکل گئے۔



"ایک بات تو بتاؤ یہ تمہیں یہ دورہ کب سے پڑ رہا ہے۔" اس نے بیٹھتے ہوئے بیٹھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب۔" اس نے اپنی پسندیدہ مشروب سے بھرا ہوا گلاس ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا اور وہ پیتے ہی سر کر سی کی پشت سے ٹکرا دیا۔



www.kitabnagri.com

"مطلب کے حد ہے ارے جو اس سے اتنا مسکرا مسکرا کر باتیں جو کر رہے تھے۔" اس کے دوست نے گلاس میں پسندیدہ مشروب ڈالتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں بچپن دوست تھے۔ اسکا دوست ایک ہنس مکھ انسان تھا جبکہ وہ ایک روڈ قسم کا انسان تھا جسے
کے کام سے اسے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔

وہ صرف اور صرف اپنے دوست کے ساتھ تھوڑا بہت ہنسی مزاق کر لیتا تھا ورنہ اور تو اسے رہتا تھا جیسے
انتیس مارچ کا ہو اور تیسرے کے تلاش میں ہو۔۔



"کیوں میں اس سے مسکرا کر بات نہیں کر سکتا۔" اس نے گلاس رکھتے ہوئے آرام سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں نہیں لیکن زرا اپنے آدمیوں سے بھی مسکرا کر باتیں کر لیا کرو۔" اس کے دوست نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔



"تو کیا وہ تیری گرل فرینڈ ہے۔" اس کے دوست نے اس سے پوچھنا چاہا۔ جس پر اس نے اپنے دوست کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کبھی بھی میری گرل فرینڈ نہیں بن سکتی۔" اس نے غصے سے گلاس تھوڑتے ہوئے سے کہا۔
جس پر اسکا دوست سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"کول ڈاؤن یا راس میں اتنی غصے والی کیا بات تھی۔" اس کے دوست نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

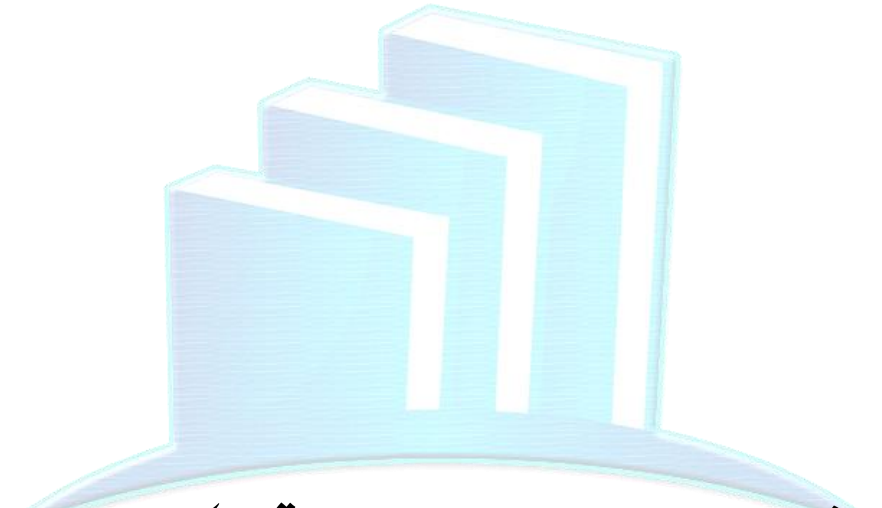
"کیا اس میں کچھ نہیں تھا وہ میری محبت ہے وہ کبھی میری گرل فرینڈ نہیں بنے گی۔۔" اس نے کیا کو لمبا کر کے چیئر سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔

"وہ کوئی ٹائم پاس نہیں ہے میرے لیے کہ میری گرل فرینڈ بنے گی۔" اس نے سنجیدگی سے کہا۔ اس کے دوست کو احساس ہو گیا کہ اس لڑکی نے اس کی زندگی میں کیا مقام حاصل کر لیا ہے۔ وہ پہلی بار کسی کے بارے میں اتنا پوزیسو یو ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا تم اس سے محبت کرنے لگے ہو" اس کے دوست نے یقین نا کرتے ہوئے کہا۔ کیونکہ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کا دوست کبھی کسی لڑکی سے محبت کر سکتا ہے۔



"محبت نہیں عشق ہے مجھے اس سے۔" اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سر کے پیچھے رکھے اور چیئر پر سر گراتے ہوئے چھت کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی سے خود کو قابو میں کر لو ورنہ آگے خود کو سنبھال نہیں پاؤ گے۔" اس کے دوست اس سے کہا
کیونکہ وہ اپنے دوست کو ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا۔



"کیا مطلب۔" اس نے نے حیران ہو کر سیدھا ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلی بات اگر اسے تمہاری اصلیت کا پتہ چلا تو تمہارا کیا خیال کہ وہ تم سے شادی کرے گی دوسری بات کہ اگر انہیں پتہ چل گیا تو وہ اسے تمہاری کمزوری بنادیں گے۔" اس کے دوست نے فکر مندی سے نے کہا کیونکہ اسے اپنا یہ دوست کافی عزیز تھا اور وہ اسے کسی مشکل میں نہیں دیکھ سکتا ہے۔

"میں اپنی کمزوری کو اپنی طاقت بنانا جانتا ہوں اور جہاں تک بات میری اصلیت کی ہے تو وہ بھی وہی ہے جو میں ہوں۔" اس نے ریلکس انداز میں جس پر اس کے دوست نے حیرانگی سے اسے دیکھا اور سوچ میں پڑ گیا۔؟



"کیا مطلب" اس کے دوست نے۔ آخر میں پوچھ ہی لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"وقت آنے پر پتہ چل جائے گا۔" اس نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہائے مشائے کیسی ہوں شکر ہے تم مجھے یہاں ملی ورنہ تو تم پر وقت خدمت خلق میں مصروف رہتی پو۔"

شیرہ نے مشائے کے ساتھ چلتے ہوئے کہا مشائے ابھی ابھی ایمر جنسی وارڈ سے نکلی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہ راستے میں ہی اسے شیرہ مل گئی اب شیرہ اسے کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔ مشائے اپنی گلووز اتر رہی تھی اور ساتھ میں ہی شیرہ کی طرف بھی دیکھتی جو باتوں میں مصروف تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو ہم ڈاکٹرز ہے انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔" مشائم نے گلووز اپنے اوور کوٹ کی جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔؟

"ہاں تم کرو یہ خدمت خلق مجھ سے تو نہیں ہوتا۔" شیرہ نے ہاتھوں کو ہالالتے ہوئے کہا۔



"ویسے مشائم اگر تمہیں کوئی گھنڈا قسم کا ہسبنڈ مل جائے تو تم کیا کرو گی وہ انسانیت کا دشمن اور تم خدمت خلق کی سفیر پھر کیا کرو گی۔" شیرہ نے اس کے آگے روکتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلی بات مجھے ابھی تک شادی میں کوئی انٹرسٹ نہیں کیونکہ مجھے کسی پسماندہ ملک میں ایک ہو سپیٹل بنانا ہے جہاں لوگوں کا مفت علاج ہو اور دوسری بات کی میں آندھی ہوں گی کہ میں ایک گھنڈے سے شادی کروں گی۔"

مشائے نے اسے اپنے آگے سے ہٹاتے ہوئے کہا۔ اور دونوں کینٹین کی طرف چلنے لگی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آسلام علیکم ماما آسلام علیکم بابا۔" مشائم نے گھر میں داخل ہو کر کر کہا اور آکر اپنے بابا کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔ اس کی ماما بھی وہاں بیٹھی تھی۔

"تو کیسی ہے میری بیٹی۔" اس کے بابا نے بڑے لاڈ مسکرا کر اس سے پوچھا۔

"میں آپ سے بالکل بھی بات نہیں کروں گی۔" مشائم نے دوسری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیوں۔" اس کے بابا نے اپنی مسکراہٹ سمیٹتے ہوئے کہا۔ کیونکہ انہیں پتہ تھا کہ وہ کس بات پر ناراض ہے۔

"میں آپ سے ناراض ہوں بابا آپ نے کہا تھا کہ آپ دو دن بعد آئیں گے لیکن اب تین دن بعد آئیں ہے۔" مشائم نے اپنے بابا کی طرف دیکھا۔



www.kitabnagri.com

"ایم سو سوری بیٹا میں نے آنے کی کوشش کی تھی لیکن آپ کو تو پتہ ہے نافوجیوں کی زندگی کیسی ہوتی ہے۔" اس کے بابا نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ سے ناراض ہوں بابا۔" مشائم نے ان سے دوہٹتے ہوئے کہا۔

"کیا مشائم بابا سوری تو کر رہے ہیں نا آپ یہ ضد چھوڑ دو۔" مشائم کی ممانے اسے ڈانتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے انہیں دیکھا اور پھر اپنے بابا کو۔



جو اسے ہی دیکھ رہے تھے اور مشائم کے دیکھنے پر رونے والی صورت بنالی جس کو دیکھ کر مشائم کو ہنسی آئی لیکن اس نے کنٹرول کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے ایک شرط پر میں راضی ہوں گی۔" مشائم نے اعلان کرتے ہوئے کہا۔ جس پر اس کے بابا متوجہ ہوئے۔



"آج رات ہم ایک ساتھ باہر ڈنر کریں گے۔" مشائم نے اعلان کرنے کے بعد اپنے بابا کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔" اس کے بابا نے مسکرا کر کہا۔ جس پر وہ بہت خوش ہوئی۔

"تھینک یو سو مچھ بابا۔" مشائم نے ان کے گلے میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا۔ جس پر اس کے بابا نے اس کا ماتھا چھوا۔



"آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پھر میری شہزادی۔ تمہاری شادی ہو جانے کے بعد یہ گھر بہت خالی خالی سا ہو گا۔" اس کے بابا نے افسردہ ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"بلکل۔" مشائم کی ممانے بھی ان کی ہاں میں ہاں ملائی۔



"میں آپ دونوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔" مشائم نے اپنے بابا کے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

"اچھا اب میں تیار ہوتی ہوں ٹھیک ہے۔" مشائم یہ کہہ کر اٹھ گئی۔ اور اپنی کمرے میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بابا ایک پروقار شخصیت کے مالک تھے۔ اونچا دراز قد سمارٹ بوڈی۔ ہلکی ہلکی ڈھاڑی جس میں تھوڑے تھوڑے سفید بال تھے۔ اور اس کی ماما ایک معصوم سی خاتون تھی۔

ہر وقت ان کے سر پر سکارف ہوتا تھا۔ وہ ایک مسلمان خاتون تھی۔ وہ ایک پاکستانی تھی۔ لیکن وہ جب سٹوڈنٹ تھی تو کوریہ آئی تھی جہاں ان کی ملاقات مشائم کے بابا یعنی لین سے ہوئی۔



www.kitabnagri.com

پھر آہستہ آہستہ ان کی دوستی ہوئی اور پھر یہ دوستی محبت میں کیسے تبدیل ہوئی انہیں پتہ ہی نہیں چلا۔

Posted On Kitab Nagri

شروع شروع میں تو مشائم کی ممالعنی ضوفیشاں کے والدین نے انکار کیا کے لین ملسمان نهیں هے
----- لیکن کچھ عرصه بعد وه ملسمان هو گیا۔ اور اس نے اپنا نام سارم رکھا۔

پھر ضوفیشاں کے والدین راضی هو گئے اور ان دونوں کی شادی هو گئی۔ اور ان کی شادی کے بعد وه دو ماه
پاکستان میں ہی ر کے لیکن دو ماه کے بعد وه کوریا واپس آ گئے کیونکه مشائم کے والد فوجی آفیسر تھے اس
لیے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شادی کے چار سال بعد اللہ نے ان کے گھر ایک رحمت بھیجی۔ یعنی کے مشائم شادی کے چھ سال کے عرصے کے بعد وہ پیدا ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے بعد اللہ نے انہیں کوئی اولاد نہیں دی۔ جس کی وجہ وہ بہت لاڈلی تھی

مشائم چونکہ ایک تھی اور ماں باپ دونوں کی جان بستی تھی اس میں۔ اسلیے اپنے لاڈ نخرے بہت اٹھاتی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد وہ سیول کے بہت ہی مشہور ریسٹورانٹ----- میں موجود تھے۔ مشائم نے جینز پیٹ اور اس کے ساتھ لمبا براؤن اور کوٹ پہنا تھا اور کھلے بالوں پر پینک کلر ٹوپی پہنی ہوئی تھی کیونکہ یہ دسمبر کا مہینہ تھا اور دسمبر کے مہینے میں کوریہ میں کافی سردی ہوتی ہے۔

وہ تینوں وہاں ایک گول میز پر بیٹھے آرڈر دے رہے تھے۔

"اچھا تو بیٹا آپ کیا کھائیں گی۔" مشائم کے بابا نے اس کی طرف دیکھ کر مسکرا کر اس سے پوچھا۔

لس

Posted On Kitab Nagri

"میں تو راین نوڈلز کھاؤں گی۔" مشائم نے پر جوش انداز میں کہا کیونکہ اسے راین نوڈلز اتنے پسند تھے کہ وہ لنچ ہو یا ڈنر ہر ٹائم کے کھانے میں نوڈلز ضرور کھاتی تھی۔



"پھر سے بیٹا اتنے زیادہ نہ کھایا کرو۔" اس کی ممانے اسے منع کرتے ہوئے کہا۔

؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں مجھے کھانے ہے۔" مشائم نے ضد کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑو بچی ہے کھانے دو۔" مشائم کے بابا نے اس کی ماما کو روکتے ہوئے کہا اور ویٹر کو آرڈر دیا ویٹر چلا گیا اور وہ سب باتوں میں مصروف ہو گئے۔

"یہ ہاں کیا کر رہی ہے۔" اس نے اپنے آدمی سے کہا۔ وہ دونوں دور سے اپنے ٹارگٹ کا انتظار کر رہے تھے۔ کہ اچانک ریسٹورنٹ سے وہ اپنے والدین سمیت باہر نکلی۔



"اور یہ اومائے گوڈیہ اس کے ساتھ کیا کر رہی ہے۔" اس نے حیران ہو کر اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کو دیکھ کر کہا جس پر اسکا آدمی نفی میں سر ہلانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"آج بہت مزہ آیا۔" مشائم نے اپنے بابا سے کہا اس کے بابا اور ممانے مسکرا کر اسے دیکھا۔
وہ اپنے بابا اور ممانے کے ساتھ فٹ پاتھ پر چل رہی تھی۔



"ہیلو۔" شوگانے نشائم کے سامنے آکر کہا۔ جس پر مشائم کے بابا نے مسکرا کر نا سمجھی سے پہلے شوگا اور
پھر مشائم کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا ممایہ شوگا ہے میرا دوست ہے ہم کالج میں ایک ساتھ پڑھتے تھے اور شوگا یہ ممایہ بابا۔" مشائم نے دونوں کا تعارف کرواتے ہوئے کہا۔



"ہیلو سر۔" شوگانے مشائم کے بابا سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہیلو کیسے ہو بیٹا۔" مشائم کے بابا نے مسکرا کر شوگا سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بالکل ٹھیک سر۔" شوگانے مسکراتے ہوئے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔؟



"مشائتم تم ٹھیک تو ہو۔" شوگانے مشائتم کو اٹھاتے ہوئے کہا اس کے ممابابا بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے مشائتم کو کسی نے دھکا دیا جس سے وہ زمین پر گر گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اوج میرا پرس۔" مشائم نے اس جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جس طرف وہ چور بھاگا تھا۔ شوگا جلدی سے اس طرف بھاگا۔ اس کے بابا اور ماما اس کی طرف آئے۔



"تم ٹھیک تو ہونا بیٹا۔" مشائم کی ممانے مشائم کو کھڑا کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔

www.kitabnagri.com

"جی ممالیکن میرا پرس۔" مشائم نے روتے ہوئے کہا۔ کہ شوگا اس کا پرس کے کرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوتھینک یو سوچ۔" مشائم نے مسکرا کر شوگا سے کہا جس پر شوگا مسکرا دیا۔



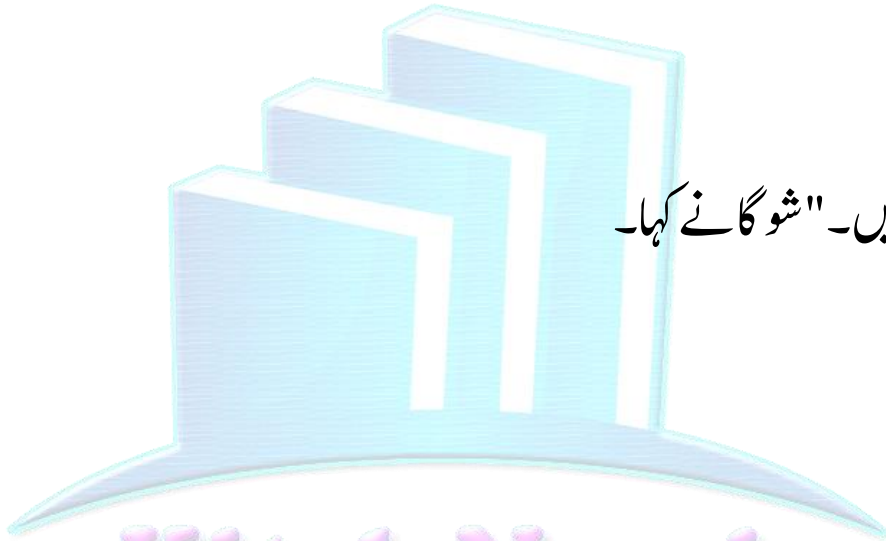
"اپ کے ہاتھ پر تو کٹ لگا ہوا ہے۔" شوگانے مشائم کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔ جس پر مشائم کے بابا اور ممانے بھی اس کی ہاتھ کی طرف دیکھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مشائم" مشائم کی ممانے مشائم سے کہا۔

"چلو ہو سپٹل چلتے ہیں۔" شوگانے کہا۔



"کوئی بات نہیں میں خود ڈریسنگ کر لوں گی۔ اتنی بڑی چھوٹ نہیں ہے۔" مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن بیٹا۔" مشائم کے بابا نے کہا۔

"بابا میں کر لوں گی نا۔" مشائم نے کہا اور گاڑی کی طرف چل دی۔



www.kitabnagri.com

"شکریہ بیٹا" مشائم کے بابا نے مسکرا کر شوگا سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں سراچھا میں اب چلتا ہوں۔" شوگانے مسکرا کر کہا اور چلا گیا اور مشائم کے ماما بابا بھی گاڑی میں بیٹھ کر چلے گئے

"ہائے ایک دن اسے دیکھ نہ لوں تو دن ادھورا لگتا ہے۔" وہ اس وقت اپنے مخصوص جگہ پر بیٹھا تھا۔ اس کے سامنے ہی اسکا دوست بیٹا تھا جو سر کو ہاتھو میں گرائے ہوئے تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یار بس کرو پچھلے ایک مہینے سے میں تمہاری یہ داستانیں سن رہا ہوں۔" آخر میں تنگ آکر اس کے دوست نے اس سے کہا۔

"میں تمہیں ابھی سے کہ رہا ہوں خود کو سنبھالو اگر اسے پتہ چلا کہ تم۔" اس کے دوست نے اتنا کہا ہی تھا کہ وہ بول اٹھا۔



"اچھا بلا موڈ خراب کر دیا تم نے تو۔" اس نے بد مزہ ہو کر اپنے دوست سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا میں کچھ نہیں کہ رہا لیکن پھر مجھ سے مت کہنا۔" اس کے دوست نے ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا۔

"یار اسے پتہ ہو گا میرے بارے میں تم خامخواہ میں پریشان ہو رہے ہو یہ سب تمہارا وہم ہے۔" اس نے اپنے دوست سے کہا۔



"کاش کہ یہ میرا وہم ہو۔" اس کے دوست نے کہا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ ابھی کچھ ٹائم ہی ہوا تھا کہ وہ ہر سے وہی سب بولنا شروع ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیا پتہ محبت کیا ہوتی ہے میرے یار۔" اس نے پھر سے وہی باتیں بولنا شروع کی۔ جس پر اسکا دوست اٹھ کر کمرے سے ہی نکل گیا۔



"اس کا حساب تو اسے چھکانا پڑے گا۔" وہ مشائم کا ہاتھ تھامے بول رہا تھا لیکن وہ آرام سے سو رہی تھی اور وہ اس کے سرہانے پر بیٹھا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بیٹھا اسے باتیں کر رہا تھا کہ اچانک کسی کے قدموں کی آواز آئی جس پر اس نے دروازے کی طرف دیکھا۔

"گوڈ بائے سویت ہارٹ۔" اس نے اس کا چھوما اور باہر نکل گیا۔ کہ اچانک مشائم کی مماندر داخل ہوئی۔ اور مشائم کو مسکرا کر دیکھا اور لائٹ بند کر کے واپس چلی گئی۔



صبح مشائم اٹھے تو اس کی نظر سیدھا اپنے ہاتھ کی طرف گئی۔ اپنے ہاتھ کو دیکھ کر وہ حیران ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈارلنگ۔" مشائم نے زیر لب حیرانگی سے کہا۔ اور پھر کھڑکی کی طرف دیکھا جو کھلی ہوئی تھی۔

"یہ تو۔۔؟۔۔۔ میں تو رات کو بند کر کے سوئی تھی۔" مشائم نے کہا کیونکہ سچ میں وہ رات کو کھڑکی بند کر کے سوئی تھی۔ رات کو بھی وہ بند کر کے سوئی تھی لیکن اب وہ حیران تھی کہ یہ کیسے کھلی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ وہ کھڑکی باہر سے نہیں کھلتی تھی چاہیے جتنی بھی کوشش کر کے لیکن وہ کھڑکی باہر سے نہیں کھلتی اور سب سے اہم بات کہ باہر کی طرف سے کوئی راستہ بھی نہیں رہا۔

Posted On Kitab Nagri

"مشائم بیٹا جلدی آوینچے شیرہ آئی ہے۔" مشائم یہی سوچ رہی تھی کہ اس کے کانوں میں امی کی آواز گھونجی۔

"او کے ماما میں ابھی آئی۔" مشائم نے کہا اور اٹھ کر واشروم میں گھس گئی۔ کہ کوئی پردے کے پیچھے سے باہر آیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تو اور بھی کچھ دیکھنا ہے تم نے۔" اس نے مسکرا کر واشروم کے دروازے کو دیکھتے ہوئے کہا۔ اور کھڑکی سے چھلانگ لگا دی۔

"ہیلو شیرہ کیسی ہو۔" مشائم نیچھے شیرہ کے پاس آئی اور اس کے گلے لگتے ہوئے کہا۔ جو اس کے بابا کے پاس بیٹھی باتوں میں مصروف تھی۔ جس پر مشائم کے بابا مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا اور اپنے روم میں چلے گئے۔



"میں ٹھیک یار تم بتاؤ اتنے دن کہاں تھی ہو سپٹل بھی نہیں آئی۔" شیرہ نے اٹھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یار میں بابا اور ماما کے آوٹینگ پہ گئی تھی اور شاید کچھ دن میں پاکستان چلی جاؤں۔" مشائم نے مسکراتے ہوئے اپنا بیگ اٹھایا۔ اورں باہر کی طرف چلنے لگی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

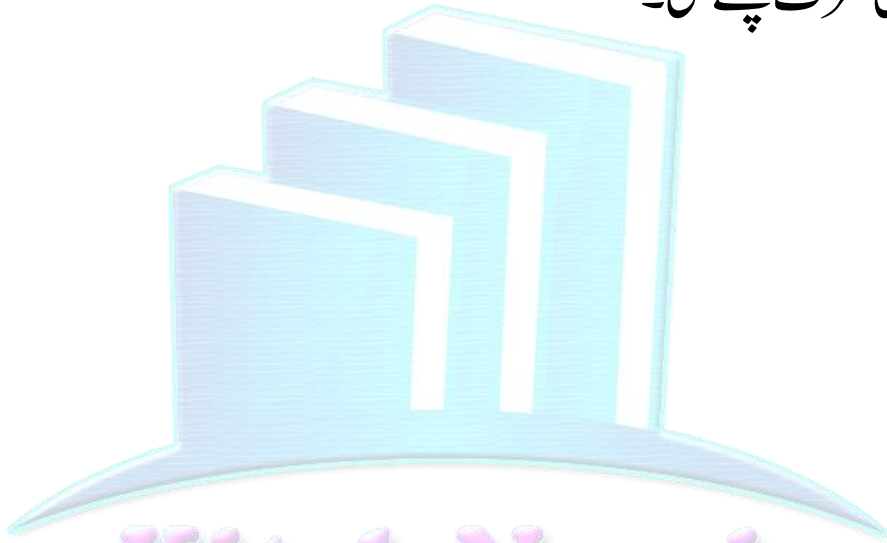
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

"کیا۔" شیرہ نے کیا کو لمبا کرتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈالی۔ شیرہ بھی اس کے ساتھ باہر کی طرف چلنے لگی۔



Kitab Nagri

"مطلب تم پاکستان جارہی ہو۔ اور میں میں کیا کروں گی۔" شیرہ نے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں کیا کروں ماما جا رہی ہے میں بھی جا رہی ہوں ان کے ساتھ۔" مشائم نے گاڑی کے ساتھ رکتے ہوئے کہا۔

"لیکن تم رکھ بھی تو سکتی ہوں نا۔" شیرہ نے آئیڈیادیتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے نفی میں سر ہلایا کہ اس کچھ نہیں ہو سکتا۔



"ماما کہہ رہی ہے کہ میں بھی ان کے ساتھ چلوں گی اور اس میں میری کوئی مرضی نہیں چکے گی۔" مشائم نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔ شیرہ بھی دوسری سائٹ سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور تمہارے بابا وہ نہیں چل رہے کیا۔" شیرہ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"آف کورس وہ بھی جا رہے ہیں۔" مشائم نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا۔

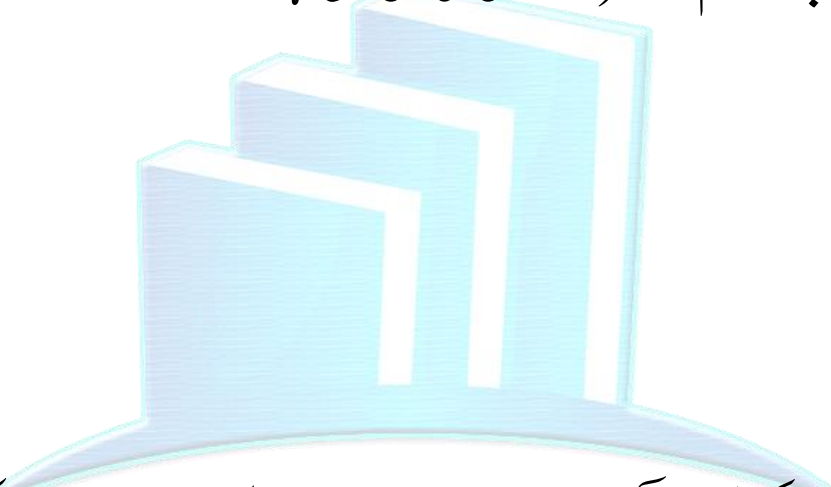


"او اچھا تو یہ ان کی کارستانی ہے۔" شیرہ نے سمجھتے ہوئے کہا۔

"جی۔" مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جس پر شیرہ نے اسے دیکھا وہ بہت خوش لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کاش تم وہاں کبھی نہ جاو مشائم۔" شیرہ نے دل ہی دل میں کہا۔



"ہاں میں نے کچھ پلینگ کر لی ہے کچھ عرصے میں کام ہو جائے گا۔ اچھا اب میں رکھتا ہوں بعد میں کال کر لوں گا۔" مشائم کے بابا فون پر۔ بات کر رہے تھے انہیں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو مشائم کی ماما کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوائے سویٹ وائف۔" مشائم کے بابا نے اپنی وائف کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔



"کچھ نہیں بس یہ سب مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔" مشائم کی ممانے افسردہ ہو کر کہا۔

"کچھ نہیں غلط ہو رہا اس سب میں اسکا ہی فائدہ ہے۔" اس نے اپنی بیوی کا ماتھا چوم کر کہا۔ جس پر مشائم کی ممانخص ہاں میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو۔" شوگانے مسکراتے ہوئے مشائم کے سامنے آکر کہا جس پر مشائم نے دل پر ہاتھ رکھا۔



"اففف خدا یا شوگاتم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔" مشائم نے دیورا کو تھامتے ہوئے کہا۔

"ہاہاہاہا آپ ڈرتی بھی ہے۔" شوگانے ہنستے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں میرے میں دل میں ہے کیا۔" مشائم سیدھا ہوتے ہوئے کہا۔ اور چلنے لگی شوگا بھی اس کے ساتھ چلنے لگا۔



"تمہیں کوئی کام نہیں جو ہر وقت اسی ہو سپٹل میں گشت کرتے رہتے ہو۔" مشائم نے وہاں ریسپش پر سائن کرتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا بھی سائن کرنے لگا۔ مشائم نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔ جس پر شوگانے اسے دیکھا اور مسکرا دیا



"تم نے یہاں سائن کیوں کیا۔" مشائم نے سائن کرتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا۔

"آپ نے کیوں کیا؟۔" شوگانے الٹا اس سے سوال کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ میں یہاں ڈاکٹر ہوں اور یہاں جو ب کرتی ہوں۔" مشائم نے پین کا ڈکن بند کرتے ہوئے کہا۔ اور پین پوکٹز میں رکھ دیا۔



"میں بھی ڈاکٹر ہوں اور یہاں جو ب کرتا ہوں۔" شوگانے اس کی طرف گھوم کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا! میں ں شکل سے بے وقوف لگتی ہو۔" مشائم نے خود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"آپ میرا یقین نہیں کر رہی میں سب میں ڈاکٹر ہوں۔" شوگانے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا۔



"اچھا اور اتنے مہینے آپ کو چھوٹیاں کیسے ملی جو یہاں رہ رہے تھے آپ۔" مشائم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ تو میں یہاں جو ب کیلئے ایلے دے چکا تھا تو ابھی یہاں سے جواب آیا اور میں نے جوئن کر لیا۔" شوگانے مسکراتے ہوئے کہا۔



"اچھا۔" مشائم نے اچھا کو لمبا کر کے کہا جس پر شوگانے نفی میں مسکراتے ہوئے سر ہلایا کے اسے سمجھانا مشکل ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر زجلدی چلیں ایک پیشنٹ کی طبعیت بہت خراب ہے۔" شوگا اور مشائم باتیں ہی کر رہے تھے کہ اچانک ایک نرس بھاگ کرائی۔ شوگا اور مشائم جلدی سے اس کی طرف متوجہ ہوئے۔



"کہاں ہے۔" مشائم نے جلدی سے اس نرس سے پوچھا نرس سے اس جانب اشارہ کیا جہاں وہ پیشنٹ تھا شوگا اور مشائم جلدی سے اس جانب گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"اب آپ کیسے فیل کر رہے ہیں۔" مشائم نے مریض سے پوچھا کہ اچانک وہ مریض اسکا ہاتھ پکڑنے لگا۔

-



"یہ کیا بد تمیزی ہے۔" مشائم نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا۔

"وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ آپ کو دھوکا دے رہا ہے" وہ مریض اپنی بات پوری ہی کرنے والا تھا کہ اچانک اس کی آنکھیں بند ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اٹھو کون دھوکا دے رہا ہے مجھے اٹھو۔" مشائم اس کو اٹھانے لگی۔ لیکن وہ بے ہوش ہو چکا تھا۔



"نرس اس کا خیال رکھنا اور جب اسے ہوش آئے تو مجھے بتا دیجئے گا۔" مشائم نرس کو بتانے لگی اور باہر چلی گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ اسکا باپ ہے۔" وہ سر جھکائے اسے بتا رہا تھا جب کہ وہ کسی اور ہی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس دوسرے آدمی نے سر اٹھا کر اسے دیکھا لیکن وہ اب بھی اسی پوزیشن میں بیٹھا رہا۔



"جناب۔" وہ دوبارہ اسے پکانے لگا۔ لیکن پھر بھی وہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوا۔

"ہاں بولو کیا کہہ رہے تھے۔" اس بار جب اس نے تیز آواز سے پکارا تو وہ تب ہوش میں آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ آدمی اسکا باپ ہی ہے۔" اس نے دوبارہ سر جھکا کر کہا لیکن جب اس کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا تو پھر سے سراٹھا کر اسے دیکھا لیکن اس وقت وہ اسے سن رہا تھا لیکن وہ وہاں موجود نہیں تھا۔ لیکن سن رہا تھا۔



"نہیں وہ اسکا باپ نہیں ہو سکتا کیونکہ انک۔۔۔۔۔ انکل تو۔" اس کی آواز آرہی تھی لیکن وہ دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اس نے مجھے کہا کہ اس نے خود اس سے پوچھا اور اسی نے بتایا کہ وہ اسکا باپ ہے بلا کوئی جھوٹ کیوں بولے گا۔" وہ اسے دوبارہ وہی کہنے لگا۔



"بھولے مت بنو جھوٹ وہ نہیں بلکہ جھوٹ اس سے بولا گیا ہے۔" اچانک پھر سے اس محل نما حال میں اسکی آواز گھونجی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب۔" اس نے حیران ہو کر اس سے پوچھا۔

"اس بار ہم خود جائیں گے پھر تمہیں اپنے سوال کا جواب وہاں مل جائے گا۔" اچانک وہ دوبارہ نمودار ہوا۔ اور اس کے عین سامنے آکر کہا جس پر اسکا دوست حیرانی سے اسے دیکھنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

"شائد ہم مل نالیں اس سے۔" اس نے اس سے کہا جو بہت پر جوش نظر آ رہا تھا جیسے کیسے پہیلی کا حل تلاش کر لیا ہو۔ اس کا جواب سن کر وہ اس کی طرف مڑا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔



"وہ پاکستان جا رہی ہے کچھ دنوں کیلئے۔" اس نے اس سے کہا۔

www.kitabnagri.com

"کیوں کس لیے۔" اس نے اسے کندھوں سے پکڑ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ جارہی ہے۔" وہ اسے بتا رہا تھا لیکن وہ کچھ اور ہی سوچنے لگا۔

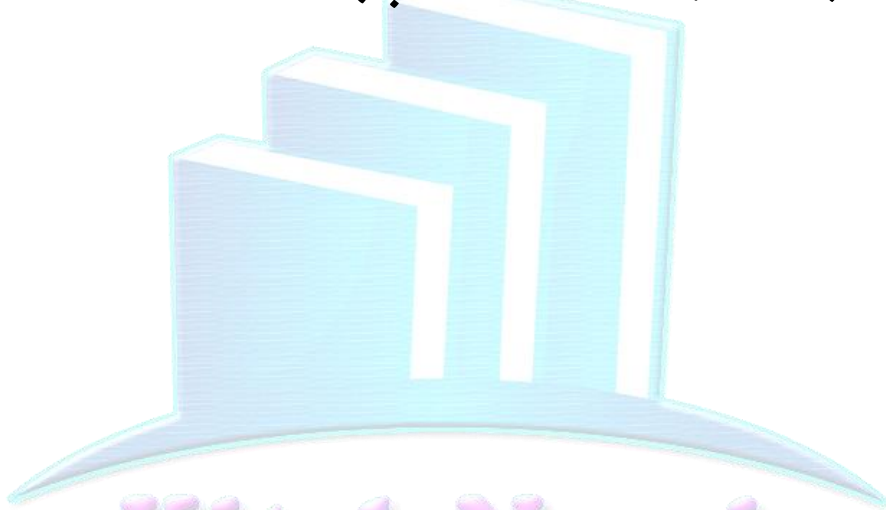
"اب کیا خوب رہے ہو۔" اسکے دوست نے اسے دیکھ کر پوچھا۔



"کچھ نا کچھ گڑبڑ ضرور ہے ورنہ وہ اسے چھوٹی عمر میں ہی پاکستان کے جاسکتا تھا۔" وہ حال میں چکر کاٹنے لگا۔ اور اسکا دوست اسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا مشائم کچھ دنوں سے بہت خاموش خاموش لگ رہی ہوں۔" شیرہ اور وہ ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے۔ مشائم کو چیچ پلیٹ میں ہالاتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔



"نہیں کچھ نہیں یار۔" مشائم نے چیچ رکھتے ہوئے سیدھا ہو کر کہا۔ جس پر شیرہ نے اسے دیکھا لیکن کہا کچھ نہیں اور دوبارہ کھانے کھانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات پوچھو۔" شیرہ نے نیپکین سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا۔ مشائم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"تمہارے ساتھ کوئی مسئلہ ہے کچھ دنوں سے کافی ڈر سٹرب ہو۔" شیرہ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا پے۔" مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا شیرہ نے یقین ناکرتے ہوئے نظروں سے اسے دیکھا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گئی۔

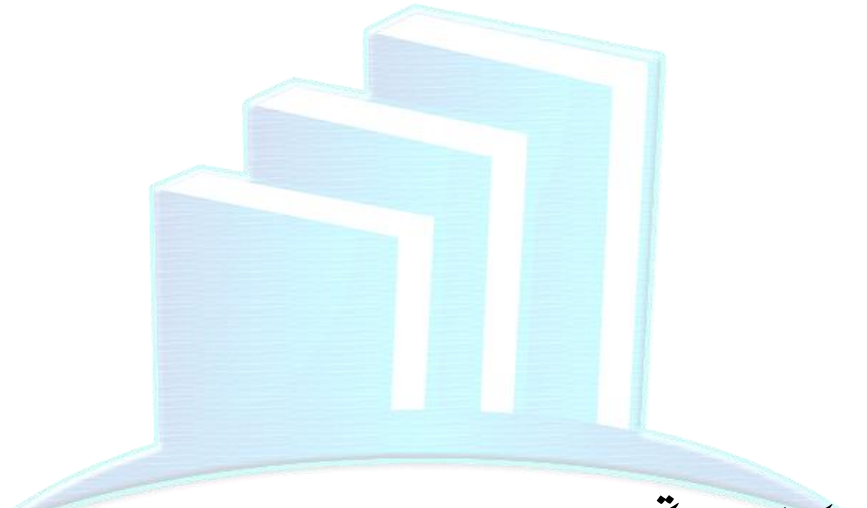
"ٹھیک ہے ابھی نہیں بتانا تو نا بتاؤ لیکن جب بھی تم مجھے بتانا چاہوں تو میرے گھر پر آکر مجھ سے مل لینا۔" شیرہ نے کہا اور اٹھ کر چلی گئی۔ اور مشائم کافی دیر تک وہی بیٹھی رہی اور اس ریسٹورنٹ کے گلاس وال سے باہر دیکھنے لگی۔ کہ اچانک کوئی اس کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس نے بیلک ہوڈی پہنی ہوئی تھی اسکا چہرہ ماسک پہنے کی وجہ سے صحیح طرح سے دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔ کہ اچانک وہ مشائم سے کچھ کہنے لگا۔



"تم اس سے دور رہو کیونکہ وہ تمہیں دھوکہ دے رہا ہے۔" وہ آدمی بھاری آواز سے اسے کہنے لگا۔ مشائم حیرانی کے عالم میں اسے دیکھنے لگی وہ اس آواز کو پہلے بھی سن چکی تھی لیکن وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی کہ پہلے وہ مریض اور اب یہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے تو اس نے مریض کے باتوں کو سیریلی نہیں لیا لیکن جب کی وڈی ہو سہٹل سے در آمد ہوئی تو وہ کافی ڈر گئی۔ کیونکہ کچھ دونوں پہلے ہی اس مریض کارات کو اس ہو سہٹل میں انتقال ہوا تھا۔

بعد میں پتہ چلا کہ کسی نے اسکا آکسیجن ماسک ہٹا دیا تھا جس کے باعث اس کی موت ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ اسے کچھ اور بھی بتا رہا تھا لیکن وہ کچھ سن ہی نہیں پارہی تھی۔ وہ کافی حد تک ڈر گئی تھی۔ وہ جلدی سے اٹھی اور بیگ اٹھا کر باہر چلنے لگی۔



جب وہ گاڑی میں بیٹھی اور اس نے اس جانب دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے وہ بیٹھی تھی اور وہ آدمی بھی لیکن اب وہاں کوئی نہیں تھا اسے باہر آئے ہوئے صرف ایک منٹ ہوا تھا لیکن وہ نوجوان وہاں موجود نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حیرانی میں گاڑی سے باہر آئی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ لیکن وہاں اب کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ وہ جگہ بالکل سنسان ہو گئی تھی وہ ڈر گئی اور جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی اور گھر چلنے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا مشائم ہو سپٹل نہیں جانا ہے۔" اس کی مما جب اسے دیکھنے اس کے روم میں آئی تو ابھی تک سو رہی تھی۔ اس کی مما اس کے ساتھ اس کے بیڈ پر بیٹھ گئی۔



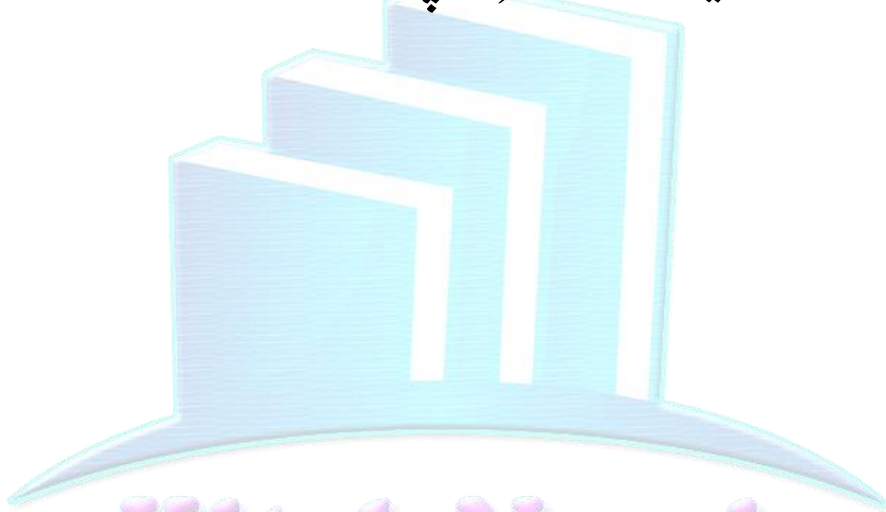
"مشائم تمہیں تو بہت تیز بخار ہے۔" اس کی ممانے جب اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تو اسے بخار تھا۔

www.kitabnagri.com

"جی ممال رات سے ہے لیکن ٹیبلٹس کھالی ہے ٹھیک ہو جاؤ گی۔" مشائم نے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں جلدی سے اٹھو اور تیار ہوا بھی ڈاکٹر کے پاس چلیں گے۔" اس کی ممانے اٹھتے ہوئے کہا۔



"مما میں خود بھی ایک ڈاکٹر ہوں" مشائم نے برامانتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جلدی سے اٹھو تمہارا کوئی نخرہ نہیں چلے گا اٹھو شاباش۔" اس کی ممانے اس کے کپڑے الماری سے نکالتے ہوئے کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

"مما۔" مشائم نے بے زاری سے کہا۔ جس پر اس کی ممانے اسے گھورا۔

"جلدی سے ریڈی ہو اور نیچے او۔" اس کی ممانے کہا اور نیچے چلی گئی۔ وہ بھی برے منہ بناتے ہوئے
واشروم میں گھس گئی۔



Posted On Kitab Nagri

"بابا دیکھیں نا آپ کی بیوی مجھے زبردستی ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہی ہے۔" مشائم نے اپنے بابا سے فریاد سناتے ہوئے کہا جس پر اس کے بابا مسکرا دیے۔

"بابا آپ مسکرا رہے ہیں ہے اور آپ کی بیوی مجھ پر ظلم کر رہی ہے۔" مشائم نے منہ بناتے ہوئے کہا۔



"ارے میری پرنس آپ ڈاکٹر کے پاس نہیں جائیں گی اور پھر ٹھیک بھی جلدی نہیں ہوں گی اور پھر پاکستان کیسی جائیں گی آپ۔" اس کے بابا نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر میری شکایت لگانا ختم ہو گیا ہو تو ہم ڈاکٹر کے پاس چلیں۔" مشائم کی ممانے آکر کہا جا پر وہ دونوں مسکرا دیے۔



"یہ تو عجیب نشان ہے۔" مشائم نے لاش کے گردن کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر شوگا اور مشائم نے اس کی طرف دیکھا۔ ہو سپٹل کے تمام قابل ڈاکٹرز اس وقت لیبارٹری میں موجود لاش پر تحقیق کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

پچھلے کئے ہفتوں سے ایسی لاشیں ہو سہٹل کے سامنے ملتی ہے جس کا اب تک ڈاکٹر پتہ نہیں لگا سکیں کہ اصل میں ان سب کا قتل کون اور کیسے کرتا ہے کیونکہ اس میں کسی بھی بوڈی پر کوئی نشان نہیں ملتا جس سے پتہ لگ سکیں کہ یہ کون اور کس طرح انہیں مارتا ہے۔



جس کی وجہ سے لوگوں میں کافی دہشت پھیل گئی ہے اس لیے گورنمنٹ نے شہر کے سب سے قابل ڈاکٹر کو اسی لیبارٹری میں جمع کیا تھا۔ تاکہ وہ اس پر تحقیق کرے کہ یہ سب کیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب۔" ان میں موجود ایک ڈاکٹر نے مشائم کے پاس آکر کہا اور اس لاش کو دیکھنے لگا۔ وہ ڈاکٹر کافی ہیڈ سم تھا۔



"دیکھیں یہ مجھے کسی بھی جانور کے کاٹنے کے نشان نہیں لگ رہے۔ کیونکہ ایک جانور اگر شکار کرتا ہے تو صرف خون نہیں پیتا۔" مشائم اسے بتانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا مطلب کہ یہ سب جانور نہیں کر رہے۔" اس ڈاکٹر نے مسکرا کے مشائم سے کہا۔

"بلکل۔" مشائم نے پر یقین ہو کر کہا۔ وہ ڈاکٹر باتیں کرتے کرتے مشائم کے انتہائی قریب آ گیا تھا۔



"پلیز ایگسپلیس اٹ۔" اس ڈاکٹر نے مسکرا کر اس مشائم سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کیوں از می ذرا دور ہو کر بات کرے۔" شوگانے اس ڈاکٹر کو مشائم سے دور کرتے ہوئے کہا مشائم نے شوگا کی طرف دیکھا۔ جو بہت عجیب انداز میں بول رہا تھا۔



"کیوں۔" اس ڈاکٹر نے شوگا کو دیکھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"بس میں نے کہا نا اس سے دور ہو کربات کرو۔" شوگانے مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔ مشائم کو شوگا تھوڑا مختلف لگا۔

"کیوں تیری گرل فرینڈ ہے۔" اس ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اچانک شوگانے اس کے منہ پر ایک زوردار ملنا رسید کیا۔ جس پر تمام ڈاکٹر زان کی طرف متوجہ ہوئے۔



"آئیندہ سوچ سمجھ کر بولا کرو۔" شوگانے اس کو گیربان سے پکڑتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شوگا رک جاؤ کیا کر رہے ہو ہم یہاں لوگوں کو بچھانے کیلئے جمع ہوئے ہے اور تم لوگ لڑ رہے ہو۔" مشائم نے شوگا کو سیدھا کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے تھا۔" شیرہ نے مسکراتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے اسے دیکھا اور نفی میں سر ہلایا کیونکہ شیرہ ایسی ہی تھی۔۔۔ لوگوں پر رحم نہ کھانے والی۔



"شوگا۔" مشائم۔۔۔ دوبارہ اسے زور سے کھینچتے ہوئے کہا جس پر شوگا آٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے اچھا نہیں کیا اسے بچھا کر۔" شوگانے مشائم سے کہا جا پر مشائم نے ٹھنڈی آہ بھری۔



"سنو تم سب میں، مشائم اور شیرہ از آہ ٹیم ورک کریں گے اور تم لوگ اپنا اپنا کام کرو" شوگانے سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ جس پر سب حیرانی سے اسے دیکھنے لگے جبکہ مشائم اسے دیکھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب کیا ہے ہم سب ایک ٹیم کے طور پر کام کر رہے ہیں۔" مشائم نے دانت پیتے ہوئے شوگا سے کہا۔

"میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی دوسرا لڑکا تمہارے ساتھ کام کرے اور اس شیرہ کو اس لیے اپنے ٹیم میں شامل کیا ہے کیونکہ اس بیچاری کو کوئی دوسرا اپنے ٹیم میں نہیں رکھنے والا تھا مجھے پتہ ہے اس لیے۔" شوگانے پہلے مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا اور پھر شیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا کے اس طرح کہنے پر شیرہ نے غصے سے منہ دوسری طرف کر لیا شوگا یہ دیکھ کر مسکرا دیا۔

مشائم حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ شوگا کیا کہ رہا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑو یہ سب اور یہ دیکھو یہ نشان مجھے نہ تو جانوروں کے لگ رہے ہیں اور نہ ہی انسان کے۔" مشائم نے شوگا کو اس لاش کے پاس لے جاتے ہوئے اکھا اور اسے کاش دیکھانے لگی۔
شوگانے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اففف یہ سب کوئی ڈریکولا کر رہا ہے۔ یار پھر یہ کہنا ٹھیک رہے گا کہ ان سب کا ایک گینگ ہے یہ کوئی ایک نہیں ہے۔" مشائم نے شوگا اور شیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو حیرانی کے عالم میں اسے دیکھ رہے تھے اور پھر ایک دوسرے کو دیکھ کر قہقہہ لگایا۔

مشائم ان دونوں کو دیکھ رہی تھی کہ انہیں کیا ہوا اور وہ دونوں مسلسل ہنس رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"تم دونوں میرا یقین نہیں کر رہے ہونا۔" مشائم نے ان سے کہا جس پر ان دونوں کا قہقہہ تھم گیا۔ اور اس کی طرف دیکھنے لگے۔

"دیکھو ہم۔" شوگانے اتنا ہی کہا تھا کہ مشائم اٹھنے لگی۔ اور اپنا سامان اٹھایا اور اسی ڈاکٹر کی گروپ کی طرف گیا جس سے کچھ دیر پہلے شوگانے جھگڑا کیا تھا۔



"مت کرو یقین میں سیہون کے پاس جا رہی ہوں۔" مشائم اس کے پاس جانے لگی کہ شوگانے اسکا بازو پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کہیں نہیں جارہی تم یہی رہو اور یہاں اپنا کام کرو۔" شوگانے اسے اسی سٹول پر بٹھاتے ہوئے کہا۔

"لیکن تم لوگ میرے ساتھ ٹیم ورک نہیں کر رہے اور اسی طرح کام مکمل نہیں ہوگا اور یقین بھی نہیں کر رہے کم از کم وہ میرا یقین تو کرے گا۔" مشائم نے دوسری طرف منہ کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آف یار اچھا اب جو تم کہو گی وہ ہم مانے گے ٹھیک۔" شیرہ نے اسے مناتے ہوئے کہا جس پر مشائم شوگا کو دیکھنے لگی جو اپنے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

"تم دونوں کو میرا یقین کرنا ہوگا۔" مشائم نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر شوگانے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔ اور اس کے پاس دونوں بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے لیکن یہ یقین کرنے والی خبر نہیں۔" شوگانے مشائم کے ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم جلدی سے پیچھے ہوئی اور منہ موڑا شوگانے سے دیکھنے لگا اور پھر چند سیکنڈ بعد وہ کھڑا ہوا۔



"اچھا ٹھیک ہے چلو ہیڈ کو بتاتے پے۔" شوگانے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا جس پر مشائم مسکرانے لگی اور کھڑی ہوئی شیرہ نے بھی شکر ادا کیا کہ وہ مان گئی ورنہ اسے منانا آسان نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے، شیرہ اور شوگاتینوں لیب سے نکلے اور ہیڈ کے آفس کی طرف گئے۔ وہ نشان ایک ڈریکولا کے ہی تھے لیکن مشائے اصل میں جان نہ سکی کہ اس کے لائیف سرکل میں بھی کچھ ایسے ہی لوگ موجود تھے۔



"آپ ایک گروپ کے لیڈر ہے آپ یہ گروپ چھوڑ کر نہیں جاسکتے۔" وہ مسلسل اس کو سمجھا رہا تھا لیکن وہ مانے والا نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"انفہ بیوقوف میں کہہ تو رہا ہوں کہ میں واپس آ جاؤں گا۔" وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے اسے سمجھایا تھا کہ میں ایک ضروری کام سے جا رہا ہوں۔ کچھ عرصہ بعد آ جاؤں گا۔



"او اچھا تو ایسے کہوں نا۔" اسکے دوست نے اچھا کو لمبا کر کے کہا اب اسے سمجھ آیا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ جس پر اس نے شکر کا سانس لیا کہ اسے سمجھ تو آیا کیونکہ اسے سمجھنا بہت مشکل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں تم دشمنوں کے ساتھ یہ چال کیسے چل لیتے ہوں جبکہ یہ معمولی سی بات تمہیں سمجھ میں نہیں آئی۔" اس نے لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ کو باندھتے ہوئے اپنے دوست سے کہا۔ جس پر اس کا دوست برا منہ بنا گیا۔



"وہ تو میری ذہانت کا کمال ہے۔" اس کے دوست نے اتراتے ہوئے کہا جس اس نے اپنا ماتھا پیٹا۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر اتنی ذہانت کو تھوڑا میری باتوں کو سمجھانے میں استعمال کرو تو کیا ہی بات ہوگی۔" اس نے اپنے دوست سے کہا۔ وہ گینگسٹر دنیا کا بے تاج بادشاہ تھا لیکن اسے کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

کیونکہ وہ اپنے شناخت ظاہر نہیں کرتا تھا۔ وہ مختلف مختلف بھیس بدلتا رہتا تھا۔ اسے پتہ ہوتا تھا کہ کب اور کیسے بازی پلٹنی ہوتی ہے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ وہ مرڈرز کا کیا ہوا۔ جولا شیں ملتی ہے اجکل۔ کہیں۔" اس کے دوست نے سیریس ہو کر کہا۔

"ہاں اس لیے تو جا رہا ہوں پھر وہ پاکستان چلی جائے گی۔ اس سے پہلے یہ۔ سب حل کرنا ہو گا۔" اس نے اپنے دوست سے کہا



Posted On Kitab Nagri

"کیا وہ پاکستان جا رہی ہے۔" اس کے دوست نے حیران ہو کر کر کہا۔

"ہاں اچھا اب میں چلتا ہوں ہمارے اڈے کا خیال رکھنا میں کچھ دنوں میں آ جاؤں گا۔" اس نے اپنے دوست سے کہا



"اچھا اللہ حافظ۔" اس کے دوست نے اس کے گلے لگتے ہوئے کہا اس نے اپنا سامان اٹھایا اور باہر کی طرف چلا گیا۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

"سر میرا یقین کرے یہ سب نشانات ڈریکولاز کے سر۔" مشائم کب سے اپنے ہیڈ اور پولیس کو یہ سمجھا رہی تھی لیکن ان میں سے کوئی بھی اس کی بات پر یقین کرنے کو تیار نہیں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں ڈاکٹر مشائم آپ ایک قابل ڈاکٹر ہے ان سب میں اپنا وقت ضائع نہ کریے۔" اس کے ہیڈ ڈاکٹر نے اس سے کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

"بلکل۔" پولیس افسر نے بھی ان کے ہاں میں ہاں ملائی۔ جس پر مشائم نے شوگا اور شیرہ کی طرف دیکھا جس پر شوگانے کندھے اکچھا کر نفی میں سر ہلایا۔



Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں سر آپ نے ہمیں یہاں پر اس پر ریسرچ کرنے کیلئے بلایا ہے تو اب میں کہہ رہی ہوں نا اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے اس سب پر قابو پالے۔ مشائم نے پولیس افسر اور اپنے ہیڈ ڈاکٹرز کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



"ڈاکٹر شوگا اور ڈاکٹر شیرہ آپ کا کیا کہنا ہے۔" اس بار ڈاکٹرز نے ان دونوں سے پوچھا شوگا اور شیرہ نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا مشائم بھی ان کی طرف دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"بلکل سر ہمیں بھی ایسا ہی لگتا ہے۔" شوگانے ہیڈ ڈاکٹر ز اور پولیس افسر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مشائم نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا اسے بلکل بھی یہ امید نہیں تھی کہ یہ سب کہے گا۔



"سر پلیز اب تو آپ کو کچھ کرنا ہو گا نا پلیز۔" مشائم نے پولیس افسر سے کہا جس پر اس نے ہاں میں سر

ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri



"تھینک یوسر" مشائم نے مسکرا کر ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"سر اب ہمیں اجازت دے۔" مشائم نے ان سب سے کہا اور باہر کی طرف چلی گئی۔ اس کے ساتھ شیرہ اور شوگا بھی روانہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے داد دینے پڑے گی تمہیں مشائم تم وہ پہلی انسان ہو جو اتنی جلدی پہچان لیا اس کو۔" شیرہ نے اسے داد دیتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم رک گئی۔

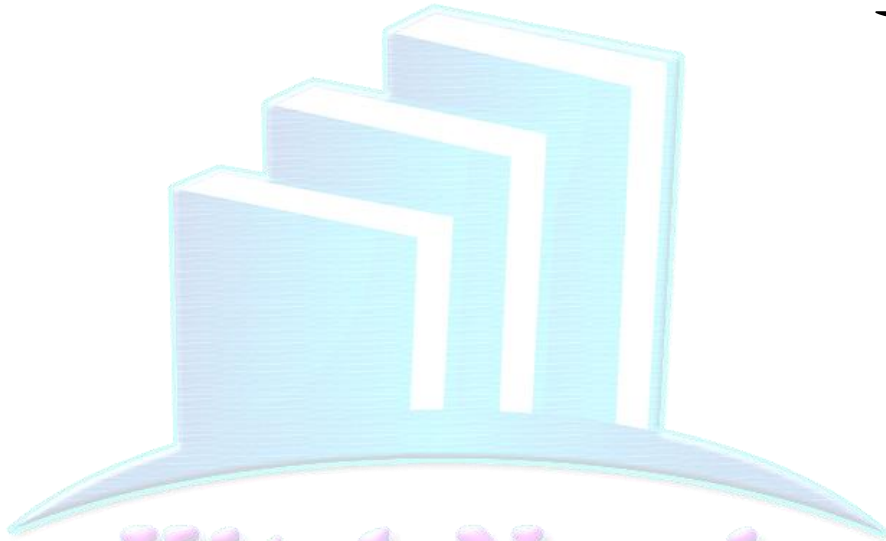


www.kitabnagri.com

"کیا مطلب۔" مشائم نے حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ جس پر شیرہ شوگا کو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کا مطلب کہ ہم میں سے کتنے قابل ڈاکٹر زہے لیکن وہ اتنی جلدی نہ جان پائے اچھا خاصا وقت لگا رہے تھے کوئی بھی یہ کہنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا کہ یہ ڈریکولا کے نشانات ہے۔" شوگانے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا۔



"اوو اچھا" مشائم نے سمجھتے ہوئے کہا جس پر شوگانے شیرہ کو دیکھا جو معذرت کرتے ہوئے سوری کہہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے لیڈزی کیسے ہو۔" جیمین نے آتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے مڑتے ہوئے اسے دیکھا شوگا
نے سخت نظروں سے اسے دیکھا۔



"سوری سوری لیڈیز اینڈ جینٹل مین۔" جیمین نے سوری کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ جس پر مشائم اور
ثیرہ کا قہقہہ بلند ہوا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا یہ بتاویہاں کیسے۔" شوگانے جیمن سے پوچھتے ہوئے کہا۔

"ویسے ہی یار یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچھا تم سے ملتے ہوئے جاؤں" جیمن نے شیرہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔



"او میں یہاں کھڑا ہوں۔" شوگانے جیمن کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے شیرہ کو کہنونی ماری۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا میں چلتی ہوں۔" شیرہ نے کہا۔



"ٹھیک ہے۔" مشائم نے اس کے گلے لگتے ہوئے کہا اور پھر شیرہ جانے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا مجھے بھی کچھ کام ہے۔" جیمن نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"!جھگ اچھی طرح پتہ ہے کہ کیا کام ہے جاو بیٹا اپنا کام کرو۔" شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس پر جیمن نے اسے گھورا۔ اور چلا گیا۔



www.kitabnagri.com

"تھینک یو سو مچ۔" ان کے جاتے ہی مشائیم نے شوگا کا شکریہ ادا کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کس چیز کیلئے۔" شوگانے کہا۔

"وہ اندر میری سائٹ لینے کیلئے۔" مشائم نے کیا جس پر شوگا مسکرا دیا۔



"میں تمہارے لیے سب کچھ کر سکتا ہوں۔" شوگانے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم کا چہرہ لال پو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا۔" شوگانے مشائم کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے نفی میں سر ہلایا۔

"وہ میں کل جا رہی ہوں پاکستان اگر ہو سکے تو یہ سب کچھ تم سنہبال لینا پلیز میں نہیں۔ چاہتی کہ لوگوں کو کچھ ہو پلیز۔" مشائم نے اسے امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔



"کیا لیکن کتنے دونوں کیلے۔" شوگانے شوک ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ ہفتوں کیلئے لیکن پلیز میں نے جو کچھ کہا پلیز وعدہ کرو وہ سب کرو گے پیپلز یہاں کے لوگوں کی جانوں کو خطرہ ہے پلیز۔" مشائم نے تقریباً روتے ہوئے کہا۔



"ٹھیک ہے میں وعدہ کرتا ہوں جو مجھ سے ہوا کروں گا۔" شوگانے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو"۔ مشائم چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔



"میں تمہارا انتظار کروں گا مشائم۔" شوگانے مشائم سے کہا جس پر مشائم اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی اور پھر بائے کہ کے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

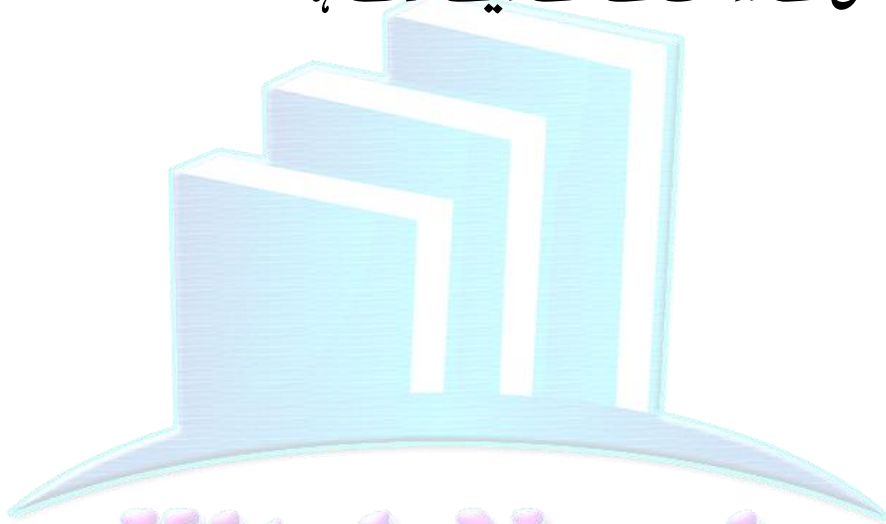
شوگا کچھ ٹائم اسے دیکھتا گیا اور پھر خود بھی چلا گیا۔



"وہ چلی گئی پاکستان۔" وہ اس وقت اپنے محل میں بیٹھا تھا اس کے سامنے اس کا دوست کھڑا تھا۔ اور وہ اپنے مخصوص یعنی سربراہی کی کرسی پر بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بلکل وہ چلی گئی۔" اس کے دوست نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔



"اچھا ہوا اب ہماری شناخت چھپی رہی گی اگر وہ یہاں کچھ عرصہ اور رہتی تو اب تک لوگوں کو ہمارے بارے میں علم ہو جاتا۔" اس نے اپنے دوست کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اگر وہ وہاں میرا مطلب اگر اس کی شادی وہاں ہوئی تو۔" اس کے دوست نے ڈرتے ہوئے کہا۔

جس پر اس نے سخت نظروں سے اپنے دوست کو دیکھا جس پر اس کا دوست سر جھکا گیا۔ اور وہ کھڑا ہو گیا



"اسے مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا بچپن سے لے کر آج تک وہ صرف اور صرف میری تھی ہے اور ہمیشہ میری ہی رہی گی۔" اس نے دھاڑتے ہوئے کہا۔ جس پر اس کا دوست ڈر کر پیچھے ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا لیکن اس کا کیا کرے جیسے تم نے وہاں اس ہسپتال سے اٹھایا تھا۔" اس کے دوست نے اسکا
دیہان پڑھاتے ہوئے کہا۔



"اس کو تو میں وہ سزا دوں گا کہ وہ ہمیشہ یاد رکھے گا اس کی ہمت کیسی ہوئی میری مشائم کے قریب جاتے
ہوئے۔" اس نے غصے سے کرسی کو لات مارتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اس کی شادی کا خیال کیوں آیا" اس نے اپنے دوست کو شکی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔



"میں نے اس کو کہتے ہوئے سنا تھا۔ وہ اس کو بتا رہا تھا لیکن مجھے نہیں بتا کہ وہ دوسرا انسان کون تھا لیکن میرے خیال سے وہ ایک عورت تھی جو رو بھی رہی تھی۔" اس کے دوست نے یاد کرتے ہوئے کہا۔ جس پر وہ سوچ میں پڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ان سب کو چھوڑو لیکن۔ پتہ لگاؤ کہ وہ کون سے برادری کے ہے جو انسانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں ہمارا حکم ناما ننتے ہوئے وہ کیسی انسان کا خون کیوں پی رہے ہیں جو کوئی بھی ہے اسے ہمارے دربار میں فوراً حاضر کرے جلدی۔" اس نے اپنے دوست سے کہا اس کا دوست سر جھکا کر جانے لگا۔

وہ سب ڈریکولاز تھے لیکن ان میں کچھ ایسے تھے جو انسانوں کو اپنا شکار بناتے تھے لیکن وہ جس برادری سے تعلق رکھتے تھے وہ انسانوں کا خون نہیں پیتے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکا سلطنت باقی سب ویمپائرز کے سلطنت میں سب سے بلندی پر تھا۔ اس لیے زیادہ تر اسی کا قانون چلتا تھا۔

اس نے ایک رول بھی بنایا تھا کہ کوئی بھی ویمپائر انسانوں کا خون نہیں پیئے گا لیکن ان میں کچھ نافرمان ویمپائرنے اسی رات کچھ انسانوں کا خون کر کے اسی ہو اسپتال کے سامنے لاش پھینکے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہاں مشائے کام کرتی تھی۔ پھر آہستہ آہستہ وہ ہر رات ایسا ہی کرتے تھے۔ جس کا اسے اسے کے دوست نے بتایا۔

"مما میں یہ شادی کبھی نہیں کرو گی آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں ممما۔" اس نے روتے ہوئے اپنی ممما سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو بیٹا وہ ایک اچھا لڑکا ہے تمہیں خوش رکھے گا۔" مشائم کو ماما کب سے اسے سمجھا رہی تھی

"لیکن ماما۔" مشائم نے اتنا ہی کہا تھا کہ اس کا بابا اندر داخل ہوا تو وہ انہیں دیکھ کر خاموش ہو گئی۔



اس کے بابا آکر اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئے۔ تو وہ خاموش ہو گئی اور انہیں امید کی نظر سے دیکھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا۔" مشائم نے کہا تو اس کے بابا نے اسے ہاتھ کے اشارے سے خاموش ہونے کا اشارہ کیا تو وہ خاموش ہو گئی۔

"بیٹا اگر آپ کو اپنے بابا پر یقین ہے تو ارشمان سے منگنی کر لو۔" اس کے بابا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ تو مشائم نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشائے پیچھے کچھ ہفتوں سے پاکستان آئی ہوئی تھی۔ پہلے کچھ دن تو وہ بہت خوش تھی اتنی خوش کہ وہ کوریہ کو بھول ہی گئی تھی۔ وہ اپنے بابا اور ماما کے ساتھ بہت سے جگہوں پر گئی۔

اپنے کچھ کزنز کے ساتھ گھومنے گئی۔ ان کے ساتھ مختلف علاقوں کی سیر کی مری سوات کاغان مالاکنڈ جھیل سیف الملوک وغیرہ وہ بہت خوش تھی۔



Posted On Kitab Nagri

لیکن اسے یہاں گھٹن اس لیے محسوس ہوئی جب اسے بابا نے بتایا کہ وہ اپنے ایک دوست جن کا ایک بیٹا ہے ارشمان اس سے اکی شادی کروانا چاہتے ہیں اس نے تو اپنی زندگی میں چھن لیا تھا لیکن اسے کیا پتہ تھا۔



"بابا میں کبھی اس کے ساتھ مخلص نہیں ہوں گی اگر میری شادی زبردستی اس سے ہوگئی۔" مشائم نیچھے فرش کو دیکھتے ہوئی نم آنکھوں سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"شادی کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا۔" اس کے بابا نے کہا مشائے کی ماما سے نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی وہ یہ سب اپنی بیٹی کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتی تھی لیکن وہ مجبور تھی۔



"لیکن بابا۔" مزاحم نے نم آنکھوں سے اتنا ہی تھا لیکن جو اس کے ساتھ ہوا وہ دیکھ کے تو اس کے اوسان خطا ہو گئے اس کے باپ کا ہاتھ اس کے چہرے پر اپنا نشان چھوڑ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ماں مسلسل روئے جا رہی تھی مشائم گال پر ہاتھ رکھے بے یقینی کے عالم میں اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی۔



"اگر تم نے اس بار انکار کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اپنی ماں کے بے جالاڈ پیار نے ہی تمہیں بگاڑا ہے۔" اس کے باپ نے دھاڑتے ہوئے کہا۔ مشائم کو یقین نہیں۔ ارہا تھا کہ یہ اس کا باپ ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر یہی کرنا تھا تو نہ دیتے مجھے وہ لاڈ پیار بابا۔" مشائم نے تیز آواز سے کہا۔ جس پر اسکے۔ باپ کا ہاتھ دوبارہ اٹھنے ہی والا لیکن اس کی ماں نے ان کا ہاتھ روکا۔



"کیا کر رہے ہے آپ۔" اس کی ماں اسکے بابا کا ہاتھ روکتے ہوئے ان سے کہا۔

"تو ٹھیک ہے اگر تمہیں یہ شادی نہیں۔ کرنی تو میں تمہاری ماں کو طلاق دے دوں گا۔" اس کے بابا نے کہا اور اس کی ماں کا ہاتھ تھام کر روم سے نکل گئے مشائم وہی زمین پر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

اور رونے لگی اسے یقین نہیں۔ آرہا تھا کہ یہ اسکا وہ باپ ہے جو اس پر جان چھڑکتا تھا اس سے بالکل بھی یقین کرنا مشکل تھا۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

اسے شوگا کی بات اب سمجھ میں آنے لگی کہ اس نے ایسا کیوں کہا تھا کیونکہ اسے شائد پتہ کہ کیا ہونے والا ہے۔



Posted On Kitab Nagri

"وہ کیسے بھاگ سکتا ہے کہاں مر گئے تھے تم سب" وہ کب سے کھڑا ان سب پر چلا رہا تھا جو اسی آدمی پر تعینات تھے جیسے اس نے پکڑا ہوا تھا۔

لیکن ان کی لاپرواہی کی وجہ سے آج وہ اس کے ہاتھوں سے نکل گیا۔ اسے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔



"بادشاہ سلامت ہم ساری رات وہاں کھڑے تھے ہم نے انہی کہیں جاتے نہیں۔ دیکھا جب ہم اسے کھانے دینے گئے تو وہ وہاں میں۔ تھا۔" ان میں سے ایک آدمی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"بند کرو اپنی بکو اس" وہ ایک بار پھر دھاڑا۔

"یہ سب سچ کہ رہیں ہے۔" اس کے دوست نے کہا جس پر وہ اسے حیرانگی سے دیکھنے لگا۔ اور ان سب کو جانے کا اشارہ کیا۔ تو وہ سب جانے لگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب۔" وہ اپنے دوست کی طرف مڑا اور اس سے پوچھنے لگا۔ وہ اس وقت بادشاہوں کے کپڑوں میں ملبوس تھا۔ ایک لمبا بلیک کلر سا اسے کے پیچھے کپڑا لگا ہوا تھا اور گولڈن کلر کا تاج سر پر سجایا ہوا تھا۔

"وہ اس کو چھڑانے میں کامیاب ہوا اور یہی نہیں بلکہ جس رائل بلڈ کو ہم ڈھونڈ رہے تھے وہ مل گئی۔" اس کے دوست نے اسے بتایا تو اسے شک لگا۔



Posted On Kitab Nagri

وہ سب ڈریکولاز میں رائل بلڈ کے نام سے مشہور تھا۔ اور وہ تھا ہی ایک رائل اور اسے ایک رائل بلڈ ہی مکمل کر سکتی تھی کیونکہ اس کی جو طاقت تھی وہ ڈریکولاز میں کیسی کے پاس بھی نہیں۔ تھا لیکن اس کی طاقت صرف رائل بلڈ ہی امر کر سکتی تھی۔

لیکن افسوس کے ساتھ اسے وہ رائل بلڈ نہیں مل رہی تھی اور تقریباً تمام ڈریکولاز سلطنت کے بادشاہ اسی رائل بلڈ کو ڈھونڈ رہے تھے۔



رائل بلڈ صدی میں ایک ہی پیدا ہوتی ہے اور اس بار وہ کہاں ہے کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا مطلب کہ رائل بلڈ مل گئی ہے لیکن وہ اس وقت کہاں ہے کچھ نہیں پتہ۔" اس کا دوست اسے بتا رہا تھا اور اسے سن رہا تھا۔



"مجھے ان سب سے پہلے اسے ڈھونڈنا ہے کیونکہ وہ اسے نقصان پہنچا سکتے ہے۔" وہ مسلسل۔ چکر کاٹ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے بابا میں تیار ہوں۔" اس کے بابا اپنے روم میں بیٹھے تھے کہ وہ ان کی روم میں داخل ہوئی اور کہا۔



"مجھے تم سے یہی امید تھی۔" اس کے بابا نے مسکرا کر کہا۔ اس کا باپ اسے گلے ہی لگانے والا تھا کہ وہ روم سے نکل گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکے بابا نے اس کی ماں کو دیکھا جو سر جھکا گئی۔ وہ اپنے ہی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ سہ نہیں رہی تھی۔

آج مشائم کی منگنی تھی اور وہ تیار بیٹھی اپنی روم میں تھی کہ اس کی امی آئی اور کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔



Posted On Kitab Nagri

"مشائم بیٹا چلو۔" اس کی ممانے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا! مشائم سر اٹھا کر اسے دیکھا۔



"مما پلینز ایسا مت کریں۔" مشائم نے نم آنکھوں سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا میں خود بھی نہیں چاہتی لیکن آپ کے بابا۔" اس کی ممانے افسردہ ہو کر کہا۔ جس پر مشائم رونے لگی۔

"چلو بیٹا۔" اس کی ممانے کہا اور مشائم بھی اٹھ گئی اور ان کے ساتھ نیچھے جانے لگی۔ اس فنگشن میں زیادہ لوگ نہیں صرف مشائم کے بابا کے فرینڈز اور ان کی وائیفز تھیں۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشائے کو لا کر ایک صوفے پر بیٹھا گیا۔ یہ فنگشن مشائے کے گھر پر ہو رہا تھا۔ چونکہ یہ صرف ایک منگنی تھی۔

کچھ دیر بعد دلہے کو لایا گیا۔ دولہے کو دیکھ کر مشائم ہکا بکارہ گیا۔ وہ حیرانی کے عالم میں اسے ہی دیکھی
جاری تھی وہ اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔



"اے۔۔۔۔۔اپ۔۔۔۔۔اپ "مشتائم نے اس سے کہا جس پر وہ مسکرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو رسم شروع کرتے پے۔" مشائم کے بابا نے کہا اور رسم ادا ہونا شروع ہو گئی۔

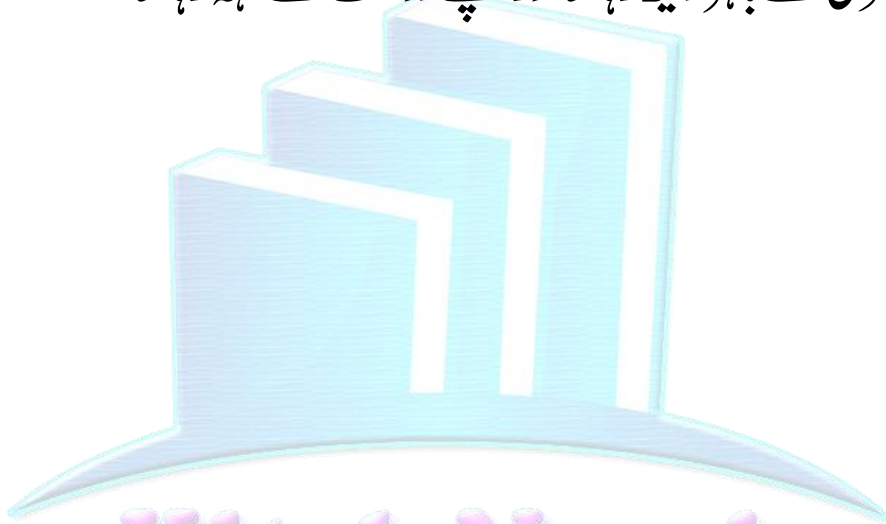
"وہ پاکستان چلی گئی ہے۔" وہ اپنے دوست سے کہہ رہا تھا۔ وہ دونوں اپنے اڈے پر بیٹھے ہوئے تھے۔



"اچھا کب" اس کے دوست نے اپنی پسٹل رکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"پچھلے ہفتے۔" وہ کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا اور اپنے دوست سے کہہ رہا تھا۔



"تو تم نے اتنے عرصے میں کیا پتہ لگا لیا۔" اس کے دوست نے اس کے سامنے والے کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس سے کہا۔ اور گلاس میں اپنی پسندیدہ مشروب ڈالنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ لگانے کی والا تھا لیکن چکی گئی۔" اس نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔

"اچھا اب آگے کا کیا پلین ہے۔" اس کے دوست نے اسے گلاس تمھارے ہوئے کہا۔

"وہ تو اس کے آنے کے بعد پتہ لگے گا کہ کیا کرنا ہے۔" اس نے گلاس پکڑتے ہوئے کہا۔ اور دوبارہ سے کرسی کے پشت سے ٹیک لگایا۔ اس کے دوست نے ہاں میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی میں آپ سے کہ رہی ہوں رائل بلڈ کا کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں" وہ کب سے کھڑی اس سے پوچھ رہی تھی۔ لیکن مجال ہے جو وہ اسے جواب دیتا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

وہ اس وقت محل میں موجود تھے۔ اور وہ اپنی مخصوص جگہ جس پر وہ کسی اور کو بیٹھنے دیتا تھا۔ آج بھی وہی اسی انداز میں بیٹھا تھا ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی وہ ایک ہاتھ کرسی کے ہینڈل پر رکھا ہوا تھا اور اپنی منہ پر اسی ہاتھ کی انگلیاں آکھی ہوئی تھی۔



اور دوسری جانب دیکھ رہا تھا وہ ایک خاموش طبعیت تھا جب بھی اس پر کوئی مصیبت آتی تو وہ خاموش ہو جاتا باہر کی دنیا کو وہ جتنا پر سکون نظر آتا تھا اندر ہی اتنا ہی شور رہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یہ تو پتہ چل گیا کہ وہ ہے یعنی وہ یہاں ہی ہے اسی ملک میں لیکن کون ہے پتہ نہیں۔" وہاں کھڑے اس کے دوست نے اس کی بہن کو بتایا۔



"لیکن اس کا کیا وہ کون ہے جس کا ہم اتنے عرصے پیچھا کر رہے ہیں اسکا کیا۔" اس کی بہن نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں بھی پہلے اس پر شک تھا لیکن وہ نہیں ہے۔" اس کے دوست نے اسکی بہن سے کہا۔

"بھائی آپ کچھ تو بولے۔" اس کی بہن نے اس کے دوست کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے بھائی سے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

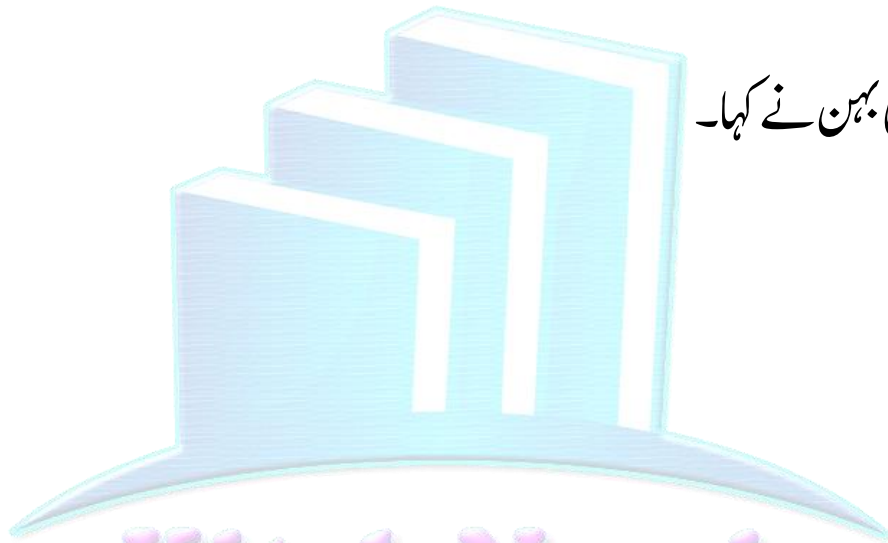
"شہزادی آپ" اس کے دوست نے اس کہ بہن سے کہا ہی تھا کہ اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا۔ جس پر اسکا دوست روک گیا۔



"وہ نہیں ہے۔" اس کی بہن بولنے والی تھی کہ اس نے ہاتھ اٹھا کر اسے روکا۔

"ہمیں لگا کہ وہ ہے تمام تر انفارمیشن ٹھیک تھی لیکن صرف ایک انفارمیشن کہ وجہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہیں ہے۔" وہ اپنی بہن کو بتا رہا تھا اور وہ کھڑی اسے سن رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



"وہ کیا بھائی" اس کی بہن نے کہا۔

"اسکا باپ۔" اس کے بھائی نے اتنا ہی کہا کہ پیچھے سے قدموں کی آواز سنائی دی ان تینوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں ایک ریاست کا بادشاہ تھا جو انہیں کی دربار میں موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

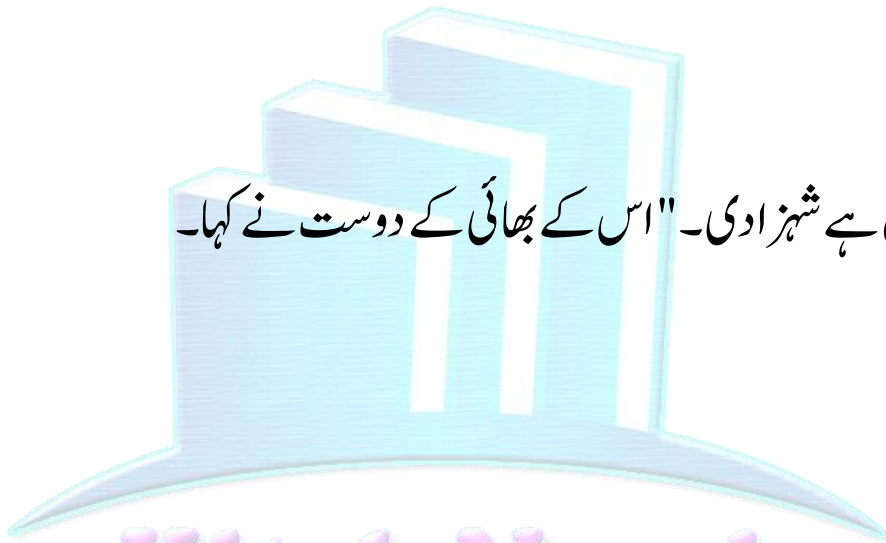
اس نے اپنے بھائی کی طرف دیکھا جو اپنے دوست کو اسے لے جانے کا اشارہ کر رہے تھے۔ اس کے دوست نے اسے پاس آیا۔

"چلیں شہزادی۔" اس کے بھائی کے دوست نے اس کے پاس آکر کر کہا۔ جس پر اس نے اپنے بھائی کو دیکھا تو اس نے آنکھیں بند کر کے ہاں کہا۔ اسکے بھائی کا دوست اسے باہر لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا یہ سب سچ تھا۔" اس نے اپنے بھائی کے دوست سے کہا۔

"جی یہ سب بالکل سچ ہے شہزادی۔" اس کے بھائی کے دوست نے کہا۔



"لیکن بھائی اتنے غمزدہ کیوں لگ رہے تھے۔ ہاں فکر کی بات ہے کیونکہ رائل بلڈ نہیں ملی لیکن مل جائیں گی اور بھائی خامخواہ ہی اتنے غمگین ہے۔" اس کی بہن نے اس کے دوست سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"بات دراصل یہ ہے کہ جیسے ہم رائل بلڈ سمجھتے تھے وہ رائل بلڈ نہیں تھی۔" اس کے دوست نے کہا اور پھر اس کی بہن کو دکھا۔

"ہاں مجھے معلوم ہے لیکن۔"

"میری بات تو مکمل ہونے دیں۔" وہ پہنی ہی والی تھی کہ اس کے بھائی کے دوست نے اسے روکا۔

www.kitabnagri.com

جس پر وہ خاموش ہو گئی اور اسے سننے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"در اصل وہ اس سے محبت کرتا ہے اور جب اسے پتہ چلا کہ وہ رائل بلڈ نہیں ہے اور چونکہ وہ صرف رائل بلڈ سے ہی شادی کر سکتا ہے اس لیے وہ غم زدہ ہیں۔" وہ اسے بتا رہا تھا جبکہ وہ اسے سن رہی تھی لیکن اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اسکا اتنا روڈ بھائی بھی کسی سے محبت کر سکتا ہے



"کیا۔" اس نے چیخ کر کہا۔ جس پر اس کے بھائی کے دوست نے کانوں میں انگلیاں ڈال دی۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی بھی وقت ہے تمہارے پاس ہمارے حوالے کر دو یہ سلطنت ورنہ۔" وہ آدمی اس کے سامنے کھڑا سے بتا رہا تھا لیکن وہ اسی پوزیشن میں بیٹھا دیکھ رہا تھا۔



"ورنہ کیا۔" اس نے اس آدمی کی طرف دیکھ کر بے تاثر کہا۔ جس پر وہ آدمی۔ یہ سچ تھا کہ ان کا سلطنت تمام ڈریکولاز کے سلطنت میں سب سے طاقتور اور اس کے علاوہ باقی جتنے بھی ڈریکولاز کے سلطنت ہے ان سب کو ان کا حکم ماننا پڑتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن پچھلے ایک سال سے ان سے یہ اختیارات لے لیے گئے تھے کیونکہ جب تک رائل بلڈ نہیں مل جاتا وہ یہ اختیارات نہیں مل سکتے اور ہاں اس کے علاوہ ایک یہ بات بھی تھی۔

کہ رائل بلڈ کا پتہ نہیں تھا کہ وہ کس سلطنت کو ملے گی کیونکہ اس بار کچھ عجیب ہوا تھا کیونکہ صدی میں صرف ایک رائل بلڈ جنم لیتی ہے یا لیتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس بار دورا نکلز بلڈ نے جنم لیا تھا ایک یہ اور دوسری جو تھی اس کا پتہ نہیں تھا لیکن بعض لوگوں کا کہنا تھا کہ رانکلز بلڈ ان کے سلطنت کو نہیں ملی گی۔

کیونکہ ان کو ایک رائل بلڈ ملا ہے لیکن ڈریکولاز کے سب سے مشہور اور سب سے طاقتور جادوگر کا کہنا تھا کہ یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ رائل بلڈ چونکہ اس بار دو نے جنم لیا ہے اور یہ ایک دوسرے کے بغیر کچھ نہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس لیے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ رائل بلڈ اس بار بھی ان ہی کی سلطنت کو ملی گی۔
یہ بات انہیوں نے مان لی لیکن ایک اور سلطنت تھا جو صرف اپنی حکمرانی چاہتا تھا۔ اس لیے انہوں نے
اس جادوگر کو کیسی طرح قتل کر لیا۔

اور یہ بات عام کر دی کہ جنہاز جادوگر نے مرنے سے پہلے یہ بتایا ہے کہ رائل بلڈ اس بار خلدون
سلطنت کو نہیں بلکہ ہمیں یعنی ہیری سلطنت کو ملی گی۔ جس پر باقی لوگوں نے یقین کر لیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتا تھا کہ رائل بلڈ اس کے بغیر کچھ بھی نہیں اور وہ اس رائل بلڈ کو حاصل کرنے کے بعد جب انہیں یہ پتہ چلے گا کہ اس کا پاؤر نہیں ہے تو وہ اسے قتل کر دیں گے۔۔

کیونکہ وہ یہ کبھی نہیں چاہیں گے کہ خلدون سلطنت کے پاس وہ اختیارات واپس آجائیں۔ اس لیے وہ چاہتا تھا کہ وہ ہیری سلطنت سے پہلے اس رائل بلڈ کو حاصل کریں تاکہ ہیریز اس کے ساتھ کچھ بر نہ کریں۔



Posted On Kitab Nagri

"ورنہ یہ کہ تمہیں اچھی طرح پتہ ہے کہ رائل بلڈ کا پتہ معلوم ہو گیا ہے اور بہت جلد وہ ہمیں ملنی والی ہے کیونکہ ہمیں پتہ چل گیا کہ وہ کون ہے اور کہاں ہے ہا ہا ہا۔" اس آدمی نے اس سے کہا اور پھر ہنسنے لگا۔

"اچھا تو تمہیں یہ بھی پتہ ہونا چاہیے کہ وہ میرے بغیر کچھ نہیں اس سے تم لوگ کوئی بھی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔" اس نے دوبارہ وہی پوزیشن اختیار کرتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

"اس کی فکر مت کرو ہمیں پتہ ہے کہ اس سے یہ تمام پاور کس طرح لینے ہے بے فکر رہو بادشاہ سلامت ہا ہا ہا" اس آدمی نے کہا جس پر وہ اس بار اپنی نشست سے اٹھا اور غائب ہوا جس پر وہ آدمی ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

پھر جب وہ آدمی جانے لگا اور جیسے ہی پیچھے مڑا تو وہ وہاں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا اور ایک دم اس کو گردن سے پکڑ لیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اگر اسے کوئی نقصان پہنچان یا پر صرف اسکا ایک باپ بھی بھیگا ہوا تو یہ مت بھولنا کہ صرف اختیارات میری سلطنت سے لیے گئے ہے پاور نہیں۔" اس نے اس کے گردن پر دباؤ بڑھاتے ہوئے کہا۔

"اب دفہ ہو۔" اس نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا اس کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئی تھی۔ اور وہ آدمی اس کے چھوڑتے ہی جانے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمام سلطنت میں سے صرف اس کی سلطنت کے پاس یہ پاور تھی کہ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ غائب ہو کے جاسکتے ہے۔



"ٹھیک ہے انشا اللہ ہم چند مہینے بعد آئیں گے تو پھر شادی بھی ہو جائے گی۔" وہ اپنے بابا کے روم کے پاس سے گزر رہی تھی کہ اسے اپنے بابا کی آواز سنائی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا۔" اس نے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے زیر لب کہا اور جلدی سے دوبارہ نیچھے کیچن میں جانے لگی۔



"اما۔" اس نے کیچن میں داخل ہوتے ہی اپنی ماں سے کہا جو چولہے کے پاس کھڑی کھانا پکا رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جی میری جان" اس کی ممانے منہ موڑے بغیر ہی کہا۔



"کیا بابا نے آپ کو بتایا ہے کچھ کہ شادی کب ہوگی۔" مشائم نے اپنی ماں کے پاس جا کر کہا۔

"نہیں تو۔" اس کی ماں نے پہلے اس کی طرف دیکھا اور پھر دوبارہ منہ موڑا اور کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ نہ بولے ماما آپ کو سب پتہ ہے کہ بابا کچھ ہی منہختس میں میری شادی کروا رہے ہیں۔" مشائم نے اپنی ماں کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔



Kitab Nagri

"ہاں تو بیٹا شادی تو ایک نا ایک دن کرنی ہی ہے" اس کی ماں نے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات ماما میں جیسے تیسے یہ منگنی کر لی لیکن یاد رکھنا اور اپنے شوہر کو بھی بتا دیجئے گا کہ شادی ہر گز میں نہیں کروں گی اس سے۔" مشائم نے کہا اور باہر آکر صوفے سے اپنا بیگ اٹھایا اور باہر نکل گئی۔

"اف مشائم کیسے بتاؤ میں تمہیں میں خود تمہیں اس اندھے کنوئیں میں نہیں پھینکنا چاہتی لیکن میں مجبور ہوں بیٹا۔" اس کی ماں نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کون ہے اب یہ۔۔۔۔۔ مشائم اپنی شام کے وقت اپنی ڈیوٹی سے واپس نے گھر جا ہی رہی تھی کہ اچانک اس کے گاڑی کے سامنے کچھ اور گاڑیاں آکر رک گئی۔



مشائم نے گاڑی روک دی کہ اچانک کچھ ان گاڑیوں۔ سے کچھ لوگ باہر آئے دیکھنے سے وہ لوگ گارڈز لگ رہے تھے۔ ان سب نے بلیک کلر تری پیس سوٹز پہنے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

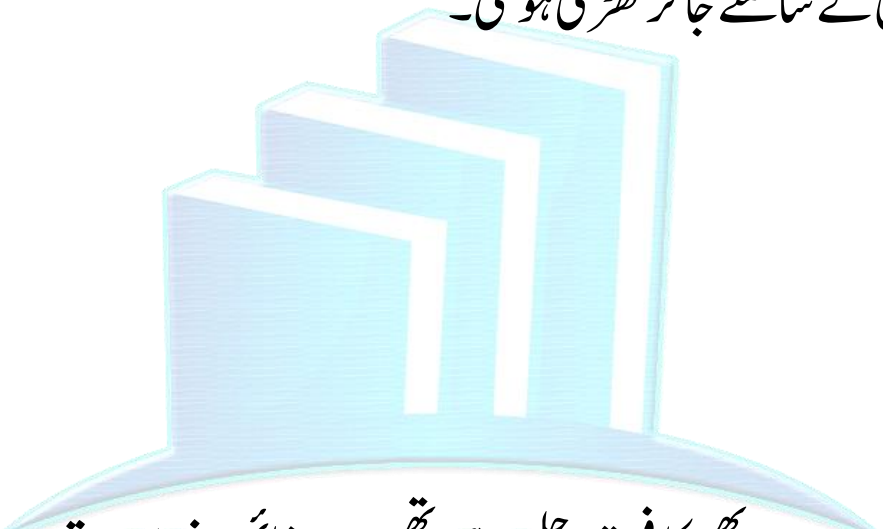
یہ تو وہی ہے جو اس دن اس آدمی کے ساتھ ہو سپٹل آیا تھا۔ اس میں سے ایک گارڈ کو مشائم نے پہچان لیا کیونکہ یہ وہی تھا جو اس دن ہو سپٹل آیا ہوا تھا مشائم سوچ رہی تھی۔



کہ یہ تو اس آدمی کا گارڈ ہے جو اس دن ہو سپٹل آیا تھا جس کا ہاتھ زخمی ہوا تھا۔ مشائم ابھی یہی سب سوچ رہی تھی کہ ان میں سے ایک نے اس کے گاڑی کا دروازے کھولا جس پر مشائم نے اس کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اس نے مشائم کو باہر آنے کا اشارہ کیا مشائم بھی چھپ چھاپ گاڑی سے باہر آئی۔ اور گاڑی کا دروازے بند کر کے اپنی گاڑی کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی۔



سردی بہت تھی اور اوپر ہوا بھی کافی تیز چل رہی تھی اور مشائم نے اس وقت وائٹ اوور کوٹ کے علاوہ کوئی سویٹر نہیں پہنا ہوا تھا۔ اسے کافی سردی لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے کہو کیا کہنا ہے تم لوگوں کو مجھے کافی دیر ہو رہی ہے۔ مشائم نے انکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہمیں کچھ نہیں کہنا بوس تم سے ملنا چاہتے ہیں۔ اسی آدمی نے کہا جو اس دن ہو اسپتال بھی اپنے اس کے ساتھ آیا ہوا تھا۔ مشائم کو تو پہلے یہ شک تھا کہ وہی آدمی اسکا بوس ہے لیکن اب تو اسے یقین آگیا۔



Posted On Kitab Nagri

کون سے کس کی بات کر رہے ہو میں کسی بوس کو نہیں جانتی اور اب ہٹو مجھے پہلے ہی بہت دیر ہو رہی ہے۔ مشائم نے غصے میں کہا اور اس آدمی کو کاٹتے ہوئے گاڑی میں بیٹھنے لگی کہ اس آدمی نے اسے کلائی سے پکڑ لیا۔



دیکھیں میڈم ہمیں سختی کرنے پر مجبور نہ کریں آرام سے ہمارے ساتھ چلیے۔ اس آدمی نے اس سے کہا جس پر مشائم ڈر گئی۔ ورنہ سب کو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ہٹو چلتی ہوں۔ مشائم نے اسے اپنے سامنے سے ہٹایا اور ان لوگوں کی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ وہ سب کے سب بھی جس گاڑیوں میں آئے تھے انہیں گاڑیوں میں بیٹھ کر چلے گئی۔



میڈم کی گاڑی کو ساتھ لاؤ۔ اس آدمی نے وہاں موجود دوسرے آدمی سے کہا جو سر کو جنبش دے کر مشائم کی گاڑی میں بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد وہ سب کی سب گاڑیاں ایک بہت ہی عالی شان بنگلے کے سامنے کھڑی ہو گئی دوسرا آدمی اس کی گاڑی بھی لے آیا۔ ایک آدمی نے گاڑی سے اتر کر مشائم کیلئے دروازے کھولا۔



باہر آئے محترمہ۔ اس آدمی نے مشائم سے کہا پہلے مشائم اسے دیکھنے لگی اور نیچھے اتر گئی۔ اس آدمی نے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ تو مشائم اس کے پیچھے چلنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

مشائے اس آدمی کے ساتھ ایک روم میں داخل ہوا۔ اس روم میں کافی اندھیرا تھا اور سامنے ایک ٹیبل اور ایک چیئر رکھا ہوا تھا اور اس پر کوئی بیٹھا بھی تھا لیکن اس کی پشت ان کی جانب تھی۔



جناب ہم ان کو لے آئے ہیں۔ اس آدمی نے سامنے موجود آدمی کو سر جھکا کر کہا جس پر اس آدمی نے اسے ہاتھ کے اشارے سے جانے کا اشارہ کیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو وہ چلا گیا اب اس کمرے میں صرف مشائم اور وہ دوسرا آدمی تھا جو کرسی پر بیٹھا ہوا۔ مشائم اسی سامنے کرسی کو دیکھ رہی تھی اس پورے روم میں صرف ایک ہی لائٹ تھی اور وہ بھی صرف اس ٹیبل اور چیئر کے اوپر لگا ہوا تھا۔



تو ڈاکٹر مشائم ہم نے سنا ہے کہ آپ نے منگنی کر لی ہے۔ اس آدمی نے اسے نام سے پکارا جس پر مشائم حیران رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کہ اسے میرا نام کسے پتہ چلا پھر یہ کہ میں ایک ڈاکٹر ہوں اور جھٹکا تو اسے تب لگا جب اس نے مشائم کو اس کے منگنی کے بارے میں بتایا۔



ہاں کی ہے تو۔ مشائم نے بھی خود کو کافی بہادر ثابت کرتے ہوئے کہا لیکن یہ صرف اس کے اللہ اور اسے معلوم تھا کہ اس وقت وہ کتنا ساری ہوئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کی بہادری کی داد دینی پڑی گی ڈاکٹر مشائم۔ اکیونکہ آج تک کسی نے ہمارے سامنے اتنی بہادری سے بات نہیں کی۔ اس آدمی نے ہنس کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

آپ بتائے کہ مجھ سے آپ کیا چاہتے ہیں کیوں لائے ہیں مجھے یہاں۔ مشائم نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا

ہم یہاں آپ کو یہ بتانے لائے ہیں کہ آپ یہ منگنی ختم کریں۔ اس نے مشائم سے کہا جس پر وہ حیران رہ گئی۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کک۔ ککيا مطلب۔ مشائم نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

مطلب یہ کہ ہم آپ سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے آپ کو یہ منگنی ختم کرنی ہوگی۔۔۔ یہ کہہ کر اس نے مشائم کے سر پر بم پھوڑا۔ مشائم تو بالکل شوک ہو گئی تھی۔



اچھے سے سوچنا اس بارے میں ڈاکٹر مشائم۔ اس آدمی نے دوبارہ کہا اور اپنے آدمیوں کو بلایا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر صاحبہ کو ان کے گھر تک چھوڑنے اور حفاظت سے ورنہ انجام تم لوگ اچھے سے جانتے ہو۔ اس نے اپنے آدمیوں کو دھکی دیتے ہوئے کہا۔



جیسا آپ کا حکم جانب۔ اس کے آدمیوں نے فرمانبرداری سے کہا

Posted On Kitab Nagri

کوئی۔ ضرورت نہیں میں اپنی گاڑی میں چلی جاؤ گی۔ مشائے نے کہا اور جانے لگی۔



دیکھیں ڈاکٹر مشائے آپ ضد نہ کریں یہ علاقہ بہت خطرناک ہے ہمارے آدمی آپ کو آپ کے گھر کے دروازے تک پہنچا دیں گے۔ اس نے اس کی طرف منہ موڑے بغیر کہا اس پورے کنور سیشن میں اس نے ایک بار بھی اس کی طرف منہ نہیں موڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مشائےم نے غصے سے کہا اور جلدی سے باہر نکل گئی۔
اس نے اپنے آدمی سے اس کے پیچھے جانے کا کہا۔ اس کا آدمی سر کو جنبش دے کر باہر نکل گیا۔



Posted On Kitab Nagri

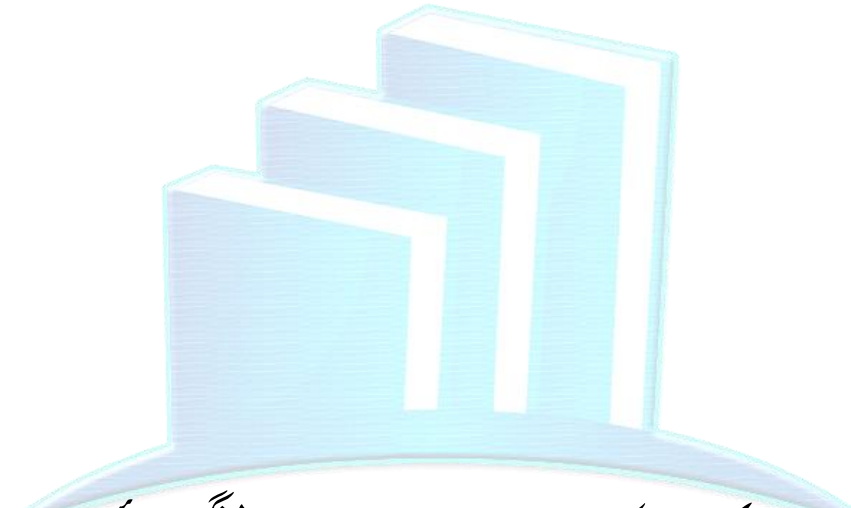
عجیب آدمی ہے یہ تو خوا مخواہ ہی پیچھے پڑ گیا۔ مشائم نے گھر کا دروازہ بند کرتے ہوئے اپنے آپ سے کہا۔ کیونکہ وہ اس کی آدمیوں کی گاڑی دیکھ چکی تھی۔



جناب وہ اندر چلی گئی۔ جیسے ہی مشائم گھر کے اندر چلی گئی اس کے آدمی نے اسے کال کر کے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"یار کتنے دن ہو گئے اب یہ سوگ منانا چھوڑ دو" شیرہ اس کے ساتھ بیٹھی اسے کب سے سمجھا رہی تھی۔



"یار کیا کروں میں تمہیں پتہ بھی ہے کون ہے وہ جس سے میری منگنی ہوئی ہے" مشائم نے اسے بتایا تو شیرہ نے نفی میں سر ہلایا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہی ڈاکٹر سیپیون" مشائم نے کہا اور دوسری طرف دیکھنے لگی۔



"لیکن وہ تو۔۔۔۔۔ وہ تو نن مسلم ہے نا۔ پھر" شیرہ نے حیران ہوتے ہوئے کہا

"نہیں وہ مسلم ہے بابا کے ایک فرینڈ کے بیٹے ہے" مشائم نے ناپسندگی سے کہا۔ جس پر شیرہ سوچنے لگی۔ اور مشائم کافی پینے لگی وہ دونوں اس وقت ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ایک بات پوچھوں لیکن وعدہ کرو فضول قسم کے سوالات نہی کرو گی۔" کافی ٹائم بعد مشائم نے شیرہ سے کہا جو ابھی تک مشائم کی بات پر سوچ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا پوچھو۔" شیرہ نے سیدھا ہو کر کہا۔

"یہ ڈاکٹر شوگا کہاں ہے مطلب کافی دونوں سے میں نے دیکھا نہیں ان کو۔" مشائم نے شیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



اوو اچھا تو ڈاکٹر شوگا کو نہیں دیکھا تم نے۔ شیرہ نے اسے تنگ کرنے کیلئے کہا جس پر مشائم نے اس کی طرف اسکا وائلٹ پھینکا۔ جیسے اس نے کینچ کر لیا اور ہنسنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اب ناراض تو نہ ہو مزاق کر رہی تھی اچھا نا بتاتی ہوں۔ شیرہ نے مشائم کو مناتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے اسے دیکھا۔



سوری نایار۔ جب مشائم نہیں مانی تو شیرہ نے پھر کہا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لیکن اس کے بعد کوئی بکو اس نہیں کرو گی۔ مشائم نے شرط رکھتے ہوئے کہا جس پر شیرہ نے ہاں میں سر ہلایا۔

جس دن تم پاکستان چلی گئی نا اس کے اگلے دن اس نے اسی پر کام کیا جس کا تم نے اسے کہا تھا آئی مین میں نے تم لوگوں کی باتیں نہیں سنی اس نے مجھے اور جیمین کو خود بتایا کہ ہم اس کی مدد کریں لیکن کچھ دن بعد ہیڈ نے یہ کیس بند کر دیا اور کہا کہ یہ سب پولیس خود ہینڈل کر لیں گی۔ اس دن سے شوگا غائب ہے۔ شیرہ نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا اور پھر مشائم کی طرف دیکھا جو شوک کی عالم میں اسے دیکھ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا ہوا۔ شیرہ نے مشائم کو دیکھا جو شوک تھی تو اس کے سامنے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔

مطلب کہ وہ سب ابھی بھی چل رہا ہے۔ مشائم نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔ کیونکہ اس معاملے کو کافی ٹائم ہوا تھا اور مشائم یہ سوچ رہی تھی کہ وہ سب اب ختم ہو گیا ہے یعنی شوگانے یہ سب حل کر لیا۔



لیکن حقیقت میں کچھ بھی ختم نہیں ہوا تھا وہ کافی شوک تھی وہ یہ سب راجنا چاہتی تھی۔ اس کے بعد وہ اٹھی اور گاڑی کی طرف چلنے لگی شیرہ بھی اسے آواز دیتے ہوئے اس کے پیچھے چل دی۔

Posted On Kitab Nagri



میں پولیس سٹیشن جارہی ہوں۔ مشائےم نے شیرہ سے کہا جو اس کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی تھی۔

کیا افففف یار اب کیا کرنے کا ارادہ ہے تمہارا۔ شیرہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ خاص نہیں ہمارے ہیڈز کو لگتا ہے نا کہ اس سے ان کی ہو سپٹل کی بدنامی ہوگی تو اب میں اس آہ
ڈاکٹر اس پر کام نہیں کروں گی میں ایک انسانیت کی خیر خواہ کے طور پر کام کروں گی۔ مشائے نے
ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا۔



کیا کیا تم ڈاکٹر کے عہدے سے ریزائن دے رہی ہو۔ شیرہ نے چیخ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار میں ہو سپٹل تو آؤں گی لیکن وہاں صرف اپنا کام کروں گی یعنی صرف ڈاکٹر اور اس لیباٹری سے دور رہوں گی اور شام کے وقت میں اپنا کام کروں گی یعنی اس کا پتہ لگاؤں گی جیسا میں سوچ رہی ہوں وہ سچ بھی ہے یا نہیں۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔



کیا یار۔ اپنی زندگی انجوائے کرو چھوڑو یہ سب کچھ۔ تیرہ نے ہمیشہ کی طرح ٹینشن فری حل نکالا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے نہیں ہوتا یہ سب کچھ میں لوگوں کو یو مرتا نہیں دیکھ سکتی میں ایک ڈاکٹر ہوں ان سب کو بچانا میرا فرض ہے۔ مشائم نے شیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

آف لڑکی یہ سب کام حکومت کا ہے ہمارا نہیں۔ شیرہ نے اس کے بات کو رد کرتے ہوئے کہا۔



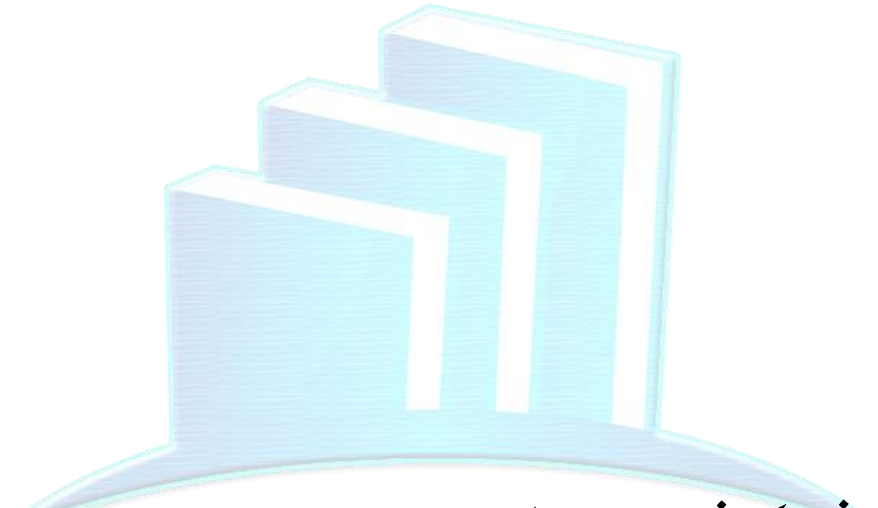
Posted On Kitab Nagri

یہ سب ہمارا بھی فرض ہے کیا صرف حکومت ہی سب کچھ کرے گی ہمارا کوئی حق نہیں بنتا۔ مشائم کی اس طرح بولنے پر شیرہ چھپ ہوگئی کہ اس سے بحث کرنا فضول ہے۔ اس لیے وہ چھپ ہوگئی اور باہر دیکھنے لگی۔

اچھا یہ سب کرو تم لیکن شوگا کے آنے کا انتظار تو کرو وہ اجائے تو اس کے ساتھ مل کر کر لینا۔ اس طرح اکیلے یہ سب کرنا تمہارے لیے خطرے کا باعث ہے۔ جب پولیس سٹیشن آگیا اور مشائم گاڑی سے اترنے والی کہ شیرہ نے ایک آخری کوشش کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو ایسے کہہ رہی ہو کہ جیسے تمہیں بتا کر گیا ہوں۔ مشائے نے شیرہ سے کہا جس پر شیرہ چھپ ہو گئی اور مزاحم گاڑی سے اتر گئی ساتھ میں شیرہ بھی اتر گئی۔



چلو اب ہمیں اور دیر نہیں کرنی اس سے پہلے کہ وہ اسے نقصان پہنچائے ہمیں اس تک پہنچا ہو گا۔ وہ دونوں اپنے اڈے میں موجود تھے کہ اچانک وہ کھڑا ہوا اور اپنے دوس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں۔ اس کے دوست نے حیران ہوتے ہوئے کہا

تمہیں اچھی طرح پتہ ہے میں کس کی بات کر رہا ہوں۔ اس نے اپنا فون اور گن اٹھاتے ہوئے کہا۔



کون یا کس کی بات کر رہی ہوں واقعی مجھے نہیں پتہ۔ اس کے دوست نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اففففف میں مشائم کی بات کر رہا ہوں جلدی کرو اب۔ اس نے غصے سے کہا اور باہر نکل گیا۔

اففففففففف۔ اس کے دوست نے تنگ آ کر کہا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اس کا دوست مشائم اے کتنی محبت کرتا ہے وہ اسے کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑتا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جناب ہم نے اس لڑکی کا پتہ لگایا وہ اسی ملک اور اسی شہر میں ہے لیکن اس کی شناخت ظاہر نہیں ہو رہی ہے۔ اس کا دوست اس کے باس حاضر ہوا اور کہا۔

بہت جلد بہت جلد ان کی شناخت ظاہر ہو جائے گی۔ وہ اب بھی اسی کرسی پر بیٹھا تھا۔



جناب آپ اجازت دے تو ہم شہر میں جا کر خود پتہ لگائیں گے۔ اس کے دوست نے اجازت طلب کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اب ہم خود بھی جائیں گے اسی لڑکی کے پاس جس پر ہمیں شک تھا۔ اس نے کہا تو اسکا دوست حیران ہو گیا۔



کیا ہوا اتنے حیران کیوں ہو گئے آپ۔ اس نے ہنس کر کہا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بادشاہ سلامت۔ اس کے دوست نے سر جھکا کر کہا۔

ایک تو آپ ناہمیں یہ بادشاہ سلامت اور جناب جناب نہ کہا کریں خدا را آپ ہمارے دوست ہے کوئی خادم نہیں۔ اس نے اپنے دوست سے کہا کیونکہ اس کے دوست کا بار بار اسے ان القابات نے پکارنا چھا نہیں لگتا تھا۔



ٹھیک پھر تنگ نہیں ہونا۔ اس کے دوست نے جس پر دونوں کا قہقہہ بلند ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ اسکے بچپن کا دوست تھا لیکن بعد میں جب ان کی سلطنت پر حملہ ہوا اور سب کچھ بکھر گیا اس کا پورا خاندان تباہ ہوا کون کہاں گیا زندہ ہے یا مر گئے کسی کا کچھ پتہ نہیں چلا پھر بعد میں جب بادشاہ سلامت یعنی اس کے بابا کی موت کی خبر پھیلی۔



تو بہت سے لوگوں نے اس کی بادشاہت لینے کی کوشش کی اور وہ بچپن ہی سے اعلیٰ ذہنیت کا مالک تھا اس نے سب سے کہا کہ میں چونکہ بادشاہ سلامت خلدون عباسی کا بیٹا ہوں تو اسی وجہ سے یہ سب میرا حق ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر بہت سے لوگوں نے اپنے اپنے منفی تبصرے پیش کیے لیکن وہاں دربار میں موجود اس کے والد کے کچھ وفادار ساتھی موجود تھے جنہوں نے ان کی باتوں کو رد کیا اور سب کی مخالفت کے باوجود یہ سلطنت اسے سونپ دی۔



www.kitabnagri.com

لیکن کچھ عرصے سے یہ سلطنت اپنی اہمیت کھورہی ہے اور وجہ ایک ہی ہے رائل بلڈ۔ جس کی تلاش پچھلے کئی عرصے سے جارہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رک جاؤ مشائم اب بھی وقت ہے۔ مشائم جیسے ہی اسد میں داخل ہونے والی تھی شیرہ نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر کہا۔



میں اب پیچھے ہٹنے والی نہیں۔ مشائم نے اور افس میں داخل ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اففف مشائم۔ شیرہ نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا اور اس کے پیچھے آفس میں داخل ہوئی۔

او خوش آمدید ڈاکٹر مشائم اینڈ شیرہ۔ پولیس افسر نے ان دونوں کو مسکراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھینک یو سر۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

پلیز بیٹھ جائیں۔ پولیس افسر نے کہا جس پر وہ دونوں بیٹھ گئی۔



تو کیسے آنا ہوا آپ کا۔ پولیس افسر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں دراصل اسی مسئلے پر بات کرنے آئی ہوں۔ مشائم نے پہلے شیرہ کو دیکھا اس کے بعد پولیس افسر کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ پولیس افسر حیراں ہو گیا۔

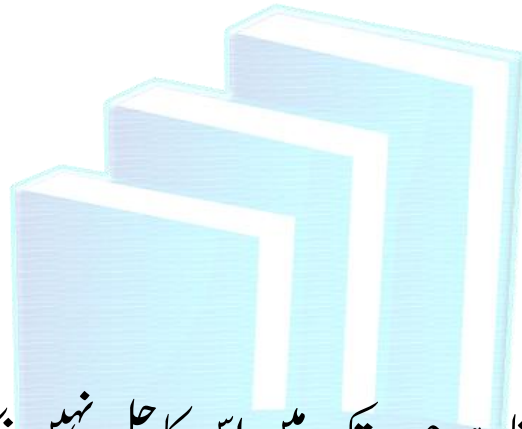


کونسا مسئلہ ڈاکٹر مشائم۔ پولیس افسر نے کہا۔

وہ مرڈرز یعنی کہ وہ ڈریکولاز والی بات۔ مشائم نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ڈاکٹر مشائم یہ سب۔ پولیس افسر نے مشائم سے کہا



سر پلیز مجھے اس معاملے کو حل کرنا ہے جب تک میں اس کا حل نہیں نکالتی میرا ضمیر مجھے سکون سے رہنے نہیں دے گی پلیز سر میں آپ سے کچھ نہیں مانگ رہی بس اتنا چاہتی ہوں کہ آپ میرا ساتھ دے یعنی اگر کوئی دوسرا افسر مجھے روکے تو آپ اس وقت میرا ساتھ دے صرف بس پلیز سر پلیز۔ مشائم نے منت کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

جس پر اس پولیس افسر نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے پہلے اسے دیکھا اور پھر ہاں میں سر ہلایا

آپ کا بہت بہت شکریہ سر۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جس پر پولیس افسر مسکرا دیا۔ اور مشائم اور شیرہ ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے چلی گئی۔



Posted On Kitab Nagri

بہت خوب۔ مشائے اور شیرہ کے جاتے ہی وہ پردے کے باہر سے نکالا اور پولیس افسر کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا۔



اب میری فیملی کو چھوڑ دو۔ پولیس افسر نے اس سے کہا جس پر اسکا قہقہہ بلند ہوا۔

اتنی بھی جلدی کیا افسر صاحب۔ اس نے ہنس کر کہا اور اٹھ کر اس کی آفس سے جانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اب کیا کرو گی تم۔ پولیس سٹیشن سے باہر نکلتے ہوئے شیرہ نے اس سے پوچھا۔



رات کو کام شروع کروں گی تم دو گی نامیرا ساتھ۔ مشائیم نے شیرہ سے کہا۔ جس پر شیرہ نے ادھر ادھر دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھری۔

Posted On Kitab Nagri

کیا نہیں دوں گی۔ مشائم نے اس کو خاموش پا کر پوچھا۔ شیرہ نے خاموشی سے اسے دیکھا۔

آف مشائم تم اچھے سے جانتی ہوں کہ میں تمہیں کبھی نہ نہیں کر سکتی اور اسی کا تم فائدہ اٹھاتی ہو۔ شیرہ نے کہا جس پر مشائم نے مسکراتے ہوئے اسے گلے لگایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

کون ہو تم چھوڑو مجھے۔ مشائم تیرہ کو گھر چھوڑے کے بعد اپنے گھر کے لیے نکل گئی ابھی وہ اپنی گاڑی سے نکلی ہی تھی کسی نے پیچھے سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور سائٹ پر لے گیا۔



میں جو کوئی بھی ہوں اس سے تمہارا کوئی سروکار نہیں لیکن میری ایک بات کان کھول کر سنو تم جو کچھ کرنا چاہ رہی ہو وہ روک دو۔ اس انسان نے مشائم کے کان میں گھمبیر آواز میں کہا۔

www.kitabnagri.com

یہ کہتے ہی وہ اس انسان نے مشائم کو گردن پر کس کر دیا جس پر مشائم کا سانس اٹک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں اس سے بھی برا کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ اس انسان نے کہا اور جیسے ہی مشائم مڑ کر اسے دیکھنے والی تو وہ غائب تھا۔

مزاحم اسے ادھر ادھر دیکھنے لگی لیکن وہ کہی نہیں تھا مشائم کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کوئی اتنی جلدی بھی غائب ہو سکتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آف میریے خدایا یہ کیا تھا کوئی انسان اتنی جلدی کیسے جاسکتا ہے اور اوپر سے اس کی آواز یہ کوئی انسان تو نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ مشائتم نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے زیر لب کہا۔



ایک منٹ ایک منٹ اس کا لباس وہ وہ تو کیا یہ کیسے ہو سکتا ہے ایک ڈریکولا۔ مشائتم نے آخری لفظ! نہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ مشائتم نے اس کا لباس دیکھ لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جو کہ ایک لمبا بلیک کلر کا چوغہ تھا جس اس نے پہنا ہوا تھا۔ وہ مشائم کو جہاں لے گیا تھا وہاں ان دونوں کے سامنے شیشہ تھا اس نے اپنا چہرہ جھکا یا ہوا تھا جس کی وجہ سے مشائم اس کا چہرہ تو نہ دیکھ سکی۔

لیکن اس کا لباس دیکھ لیا تھا اور وہ لباس کسی انسان کا نہیں بلکہ ایک ویمپائر کا تھا۔ مشائم نے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور گھر کی طرف چل دی۔



وہ اور کچھ نہیں سوچنا چاہتی تھی۔ اسے اس وقت صرف اپنے کام پر دیہان دینا تھا۔ اس نے یہ سب یہ کہہ کہہ نظر انداز کیا کہ یہ میرا وہم ہے کوئی ڈریکولادن کے وقت کیسے آسکتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اففف میں بھی نہ کچھ زیادہ ہی ویمنپائرز کے بارے میں سوچ رہی ہوں اس لیے تو مجھے اب ہر کوئی
ڈریکولا ہی لگ رہا ہے۔ مشائےم نے گھر میں اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

یہ وہ دوسرا کھڑوس بھی تو ہو سکتا ہے۔ مشائم نے کچھ دن پہلے والے واقعے کو یاد کرتے ہوئے کہا۔



اس آدمی کی آواز اور اس والے کی آواز میں نے پہلے بھی کبھی سنی ہے شاید۔ مشائم نے دل ہی دل میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ تھا کون اس بات کا علم مجھے شیرہ اور پولیس افسر کے علاوہ کوئی نہیں جانتا پھر یہ اففففف مشائم سو جاؤ ابھی تمہیں نکلنا بھی ہے۔ یہ سب سوچتے سوچتے وہ اپنے صوفے ہی پر لیٹ گئی۔



کہاں جا رہی ہو۔ مشائم رات کے وقت نکلنے ہی والی تھی کہ اس کے بابا نے اسے روکا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے کچھ کام ہے۔ پاکستان سے آنے کے بعد ان دونوں کے درمیان کچھ خاص بات چیت نہیں ہوتی تھی۔ اور وجہ وہ منگنی ہی تھی۔



جہاں تک مجھے پتہ ہے تمہاری کوئی نائٹ شفٹ نہیں ہے۔ اس کے بابا نے کہا۔

لیکن میں نے اس بار نائٹ شفٹ لی ہے۔ مشائم اپنے بابا کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ اسی وقت اس کی ماما بھی آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن تم کوئی نائٹ شفٹ نہیں کرو گی۔ اس کے بابا نے اسے منع کرتے ہوئے کہا



لیکن۔

میں نے کہا نا نہیں تو نہیں۔ مشائم بولنے ہی والی تھی کہ اس کے بابا نے بات ہی ختم کر دی اور روم میں داخل ہوئے اس نے اپنی ماں کو دیکھا جو سر جھکا گئی۔ مشائم پیر پڑتے ہوئے اپنے روم میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

افففف شیرہ کال اٹھاؤ۔ مشائم کب سے شیرہ کو کال کر رہی تھی لیکن مجال ہو جو وہ کال ریسیو کر لے۔



ہیلو مشائم تقریباً دس مرتبہ کل کرنے کے بعد جا کے شیرہ نے کال ریسیو کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو کیوں اٹھایا اب نہ اٹھاتی نا۔ مشائم نے اسے خوب سنائی۔

یار سوری نابیزی تھی۔ شیرہ نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔؟



اچھا چھوڑو یہ سب سنو بابا نے مجھے باہر جانے سے روک لیا یار اب میں کیا کرو کوئی حل نکالو۔ مشائم نے اپنی رواداری سنائی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا لیکن کیوں ائی مین وہ کیوں منع کر رہے ہیں پہلے تو کبھی انہیں نے منع نہیں کیا۔ شیرہ نے حیران کرتے ہوئے کہا۔

وہ منگنی کی وجہ سے لڑائی ہوئی تھی نا اس لیے۔ مشائم نے شیرہ سے کہا کیونکہ منگنی پر مشائم کے انکار کی وجہ سے ان دونوں کے درمیان بحث ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب چھوڑ بھی دو یہ منگنی والا قصہ جو ہونا تھا وہ ہوا۔ شیرہ نے کہا۔

اچھا جی اگر تمہاری شادی جبین کے بجائے کسی اور سے ہو تو بتاؤں گی۔ مشائم نے اسے تنگ کرتے ہوئے کہا۔



ی۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ شیرہ نے کہلاتے ہوئے کہا۔ جیسے اس کی چوری پکڑی گئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri



اچھا جی۔ مشائے نے معنی خیزی سے کہا۔

اچھا چھوڑو یہ پہلے اس مسئلے کا حل نکالتے ہیں۔ شیرہ نے اس سے کہا جو اسے تنگ کرنے کی موڈ میں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں صحیح کہا۔ مشائے نے افسردہ ہو کر کہا۔

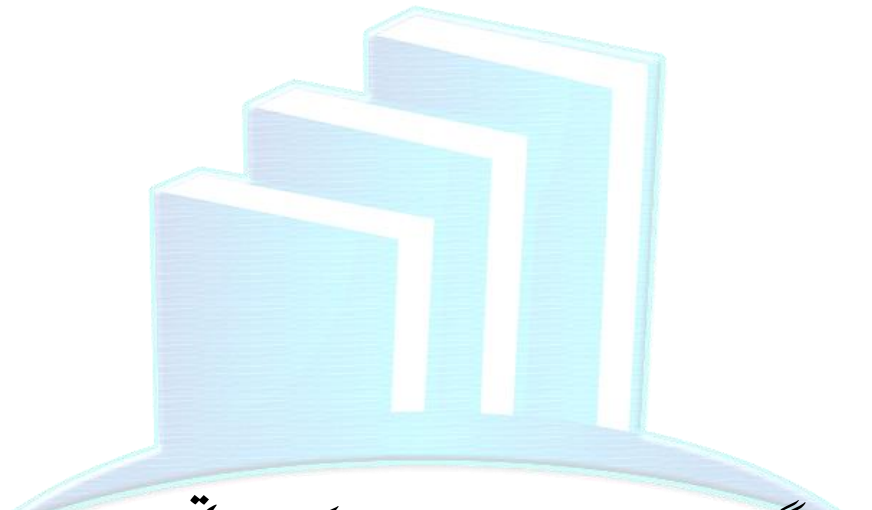


اچھا سنو میں تمہارے گھر کے باہر گاڑی میں ویٹ کروں گی تم کھڑکی سے باہر آ جانا۔ شیرہ نے اسے پلان بتاتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک تم جلدی سے آو میں بھی باہر آتی ہوں۔ مشائم نے کہا اور کال کاٹ دی اور اٹھ کر تیاری کرنے لگی۔



کچھ ٹائم بعد شیرہ اس کے گھر کے باہر گاڑی میں اسکا ویٹ کر رہی تھی۔ شیرہ نے بلیک جینس پینٹ اور بلیک ہوڈی پہنی ہوئی تھی اور ساتھ میں بلیک کیپ اور وائٹ جوگرز۔

Posted On Kitab Nagri

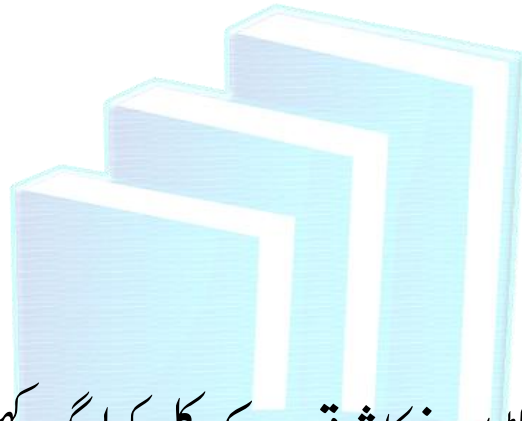
بلیک کلر کا برقعہ اور وائٹ کالر کے جو گرز پہنے ہوئے تھے اور ابائع کے ساتھ براؤن لونگ اوور کوٹ جو اسکے گھنٹوں تک آتا تھا۔



جلدی سے باہر آؤ میں ویٹ کر رہی ہوں۔ شیرہ نے مشائم کو میسج کر لیا مشائم میسج پڑھ کر چھپکے چھپکے سے باہر آئی۔ اور آکر شیرہ کے گاڑی میں بیٹھ گئی جو اسی کا انتظار کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔ مشائم نے شیرہ سے کہا جو اسے دیکھ رہی تھی۔



تم کھڑکی سے کیوں میں آئی مجھے پکڑاؤنے کا شوق ہے کہ کل کو لوگ کہیں گے کہ ڈاکٹر شیرہ نے ڈاکٹر مشائم کو اغواء کر کے جنگل میں قتل کر دیا۔ شیرہ نے ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے اپنا ماتھا پیٹا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ کیوں۔ شیعہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

یہ اس لیے کیونکہ مس شیرہ اگر آپ کو پتہ ہو تو میرے روم میں کھڑکی نام کی کوئی بلا نہیں ہے۔ مشائم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے دانت پیس کر کہا۔ جو اسکا ٹائم ضائع کر رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔ اوہاں ناتمہاری روم میں تو کھڑکی ہی نہیں ہے نا۔ شیرہ نے اپنا ماتھا پیٹا۔ جس پر مشائیم نے ٹھنڈی آہ بھری۔



www.kitabnagri.com

اب چلے۔ مشائیم نے شیرہ سے کہا۔ جو خود پر ہی ہنس رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چلو۔ شیرہ نے اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہذا اور گاڑی سٹارٹ کر لی۔ اور جنگل کی طرف گاڑی روا
دواں ہوئی۔ کچھ ٹائم بعد وہ دونوں جنگل میں موجود تھے۔



پلیز مشائم چلو نا واپس اگر تمہیں اپنی زندگی پیاری نہیں ہے لیکن مجھے ہے میری تو ابھی تک شادی بھی
نہیں ہوئی خود منگنی کر کے بیٹھ گئی میں تو ابھی تک سنگل ہو۔ شیرپ نان سٹاپ شروع ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تو تیرہ کوڈر نہیں لگتا تھا لیکن اسے اپنی نیند بہت پیاری تھی۔ اور اوپر سے یہ سردی اسے بہت زیادہ ٹھنڈ لگتی تھی۔ اس لیے وہ مشائم سے کہہ رہی تھی۔



www.kitabnagri.com

کیونکہ مسلسل دو گھنٹے وہ اسی جنگل میں گھوم رہے تھے لیکن ابھی تک انہیں کچھ نہیں ملا۔

Posted On Kitab Nagri

چپ کرو شیرہ یار اور یہ بار بار منگنی مت یاد دلاؤ۔ مشائے نے شیرہ کی طرف گھوم کر کہا۔ جس پر شیرہ خاموش ہو گئی۔



Posted On Kitab Nagri

میں تو۔ ابھی شیرہ کچھ کہنی ہی والی تھی کہ مشائم نے اسے چھپ ہونے کا اشارہ کیا جس پر شیرہ خاموش ہو گئی۔

کیونکہ ان کے بائیں جانب کچھ آوازیں سنائی دی وہ آوازیں مردو کی تھی۔ جسے سنتے ہی شیرہ اور مشائم اس جانب جانے لگی اور وہاں جھاڑیوں کی پیچھے چھپ گئی۔



Posted On Kitab Nagri

یار کون ہو سکتے ہیں یہ لوگ۔ شیرہ نے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو سامنے ہی دیکھ رہی تھی۔ ان لوگوں کی پیٹھ ان کی جانب تھی۔ اس لیے وہ دونوں ان کے چہرے نہیں دیکھ پارہے تھے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ ایک دوسرے سے کچھ کہہ رہے تھے۔ کہ اچانک ان کے کچھ ساتھی اور آگئے جو کچھ اور لوگوں کو لارہے تھے۔



اومائے گوڈ مشائے یہ تو۔ شیرہ ابھی آگے بولنے پی والی تھی کہ مشائے نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا جس پر وہ خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ کہ کون ہے وہ تم جلدی سے کیمرہ ان کرو ہم ان کی فوٹج میڈیا میں دیکھائیں گے اور پولیس کو بھی دہیں گے جلدی کرو۔ مشائے نے شیرہ کو کیمرہ پکڑاتے ہوئے کہا اور خود ان لوگوں کو دیکھنے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

مہمم۔۔۔ شیشا سٹم۔ شیرہ نے مشائم سے کہا جو ان لوگوں کو دیکھنے میں مصروف تھی۔



کیا ہے یار تم مجھ۔۔۔۔۔ مشائے نے اس بار تنگ آکر۔ پیچھے دیکھا تو آدھا جملہ اس کے منہ میں رہ گیا کیونکہ اس آدمی کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri



تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ شوگانے غصہ ہوتے ہوئے کہا۔



یہاں وہ ہم شیرہ تم بتاؤ نہ۔ مشائم کو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا اس
س پر شیرہ نے چونکتے ہوئے اسے دیکھا اور پھر شوگا کو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسے تو وہ شوگا سے نہیں ڈرتے تھے لیکن آج وہ کافی غصے میں لگ رہا تھا۔ جیسے ان کی یہ حرکت اسے پسند نہ آئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

مو۔۔ مو۔۔ مجھے کیا پتہ۔ شیرہ نے اٹکتے ہوئے کہا جس پر جیمین کی ہنسی چھوٹ گئی۔ شیرہ نے جیمین کو گھورا۔ جس پر اس نے منہ زیپ کی شکل میں بند کرنے کی ایکٹنگ کی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیکھو شیرہ مجھے صحیح طریقے سے بتاؤ کیا کرنے آئی ہوں تم دونوں یہاں۔ شوگانے گھورتے ہوئے
کہا۔ جس پر شیرہ ڈر گئی۔



وہ یہ یہ ڈرے کو لایا کو دیکھنے آئی تھی۔ شیرہ نے جلدی سے کہا جس پر مشائم نے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم ادھر دیکھو۔ شوگانے مشائم سے کہا جس پر مشائم نے اس کی طرف دیکھا۔



Kitab Nagri

بہت شوق ہے تمہیں ڈریکولاز کو دیکھنے کا۔ شوگانے اس سے غصے سے کہا۔ اس وقت مشائم کو شوگا ایک اور ہی انسان لگا جیسے یہ وہ شوگا ہو ہی نا۔ طھر وہ منہ موڑ کر جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

روک جاؤ۔ شوگانے ہوا میں ہاتھوں کو گرایا۔ اور پھر اسے پیچھے جانے لگا جیمن اور شیرہ بھی اس کے پیچھے جانے لگے۔



روک جاؤ ادھر دیکھو تم نا۔ اس نے مشائم کو کلائی سے پکڑا اور اپنے طرف گھومایا۔ شوگا کچھ کہتے کہتے روک گیا شوگانے اسے دیکھا تو وہ رو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا میری جان تم رو کیوں رہی ہو۔ شوگانے مشائے کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں کے پیالے میں
بھرتے ہوئے پیار سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

اتنا غصہ کیوں کیا مجھ پر۔ مشائم نے معصومیت سے کہا جس پر شوگانے اسے گلے لگایا مشائم تو دھنگ رہ گئی۔



سوری آئندہ نہیں چلاؤ گا میری جان۔ شوگانے اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ مشائم تو بالکل شوک تھی۔ وہ جلدی کچھے ہٹ گئی۔

جہمین اور شیرہ ان دونوں دیکھ رہے تھے شوگانے جیسے ہی مشائم کو گلے لگایا تو شیرہ منہ موڑ گئی۔ جس پر جہمین نے اس کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تمہیں بھی شرم آتی ہے۔ جبین نے شیرہ کے کان میں کہا جس پر اس نے جبین کی طرف جٹھکے سے دیکھا۔



اب میں تمہارے طرح بے شرم تو نہیں ہو جو گھور گھور کر دیکھو۔ شیرہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا۔ جیمن نے کیا کو لمبا کرتے ہوئے کہا۔



جی۔ شیرہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جیمن شیرہ ادھر آؤ۔ جیمن کچھ کہنے ہی والا تھا کہ شوگانے انہیں آواز دی۔ جس پر شیرہ نے زبان نکال کر اسے چھیڑا اور شوگا کی طرف چلنے لگی جیمن بھی نفی میں سر ہلا کر اس جانب چلنے لگا۔

جیمن تم شیرہ کو گھر ڈراپ کر دو میں مشائم کو گھر ڈراپ کرتا۔ شوگانے اتنا ہی کہا تھا کہ ایک زور دار دھماکے کی آواز آئی ساتھ میں وہاں سے روشنی بھی بلند ہوئی جہاں سے کچھ دیر پہلے لوگوں کی آوازیں آرہی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

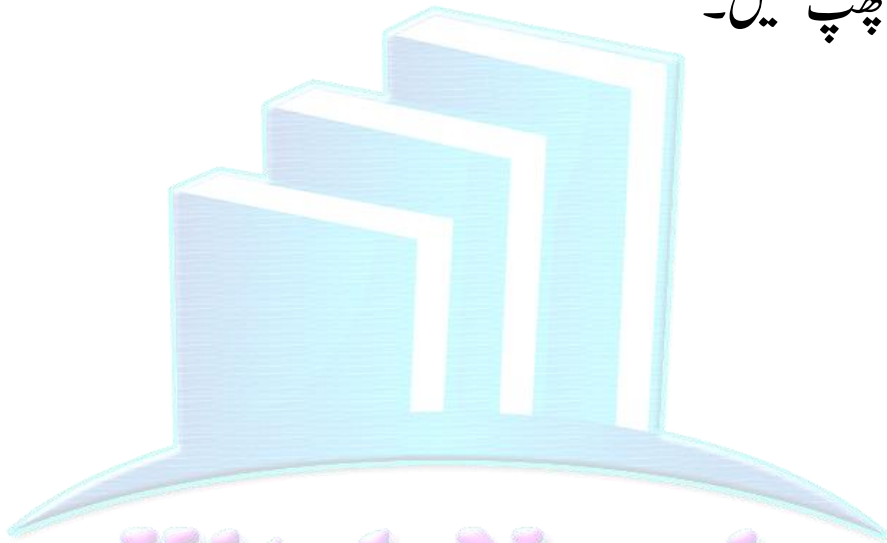
کچھ نہیں ہوا۔ شوگانے مشائم اور شیرہ سے کہا جو ڈر کر بے ہوش ہونے کو تھیں۔



جیمن۔ شوگا ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا کہ اچانک کچھ آدمی لمبے اور کالے چونے پہنے ہوئے تھے۔ اس میں موجود دو آدمی مشائم کو جانا پہچانا لگے۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی بھی جلدی کیا ہے۔ ان میں سے ایک آدمی نے کہا جو انکا لیڈر معلوم ہو رہا تھا۔ شیرہ اور مشائم شوگا اور جبین کے پیچھے چھپ گئیں۔



Kitab Nagri

اسے میرے حوالے کر دوں۔ ان کے لیڈر نے شوگا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ میں اتنے آسانی سے اسے تمہارے حوالے کر دوں گا۔ شوگانے تنزیہ ہنسی
ہنس کر کہا۔

تو ٹھیک ہے۔ یہ کہتے ہی ان کے لیڈر نے ویاں موجود ان آدمیوں میں سے ایک کو پکڑ لیا جس کو اس
نے کچھ دیر پہلے اپنا غلام بنایا ہوا تھا۔ اور اس کے گردن میں اپنے دانت گاڑ دیے۔



www.kitabnagri.com

جس پر شوگانے اور جیمن نے آنکھیں بند کر لیے۔ اور سامنے موجود آدمیوں نے قہقہہ لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تم اسے میرے حوالے نہیں کرو گے تو اپنے سامنے اپنے ایک ایک آدمی کو موت کے منہ میں جاتا دیکھو گے۔ ان کے لیڈر نے قہقہہ لگا کر کہا اور ایک اور آدمی کو بالوں سے پکڑ کر سامنے کیا۔



جو بھی ہو جناب ان کیلئے میری جان بھی قربان لیکن ان کو حوالے نہ کرے جناب ہمارے سلطنت کو بچھانے جناب۔ اس نے تنہا ہی کہا تھا کہ اس آدمی نے پھر سے اس کے گردن کی۔ دانت گاڑھ کر اس کا سارا کا سارا خون پینے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب دیکھ کر مشائم کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ ویسپائرز سچ میں ہوتے ہیں۔



یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے اسے میرے حوالے کر دوں اور بچالوں اپنے آدمیوں کو۔ اس آدمی نے بے فکری سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



کبھی نہیں۔ شوگانے نامیں سرہلاتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

تمہاری مرضی۔ اس آدمی نے اتنا کہا اور ایک اور آدمی کو سامنے کیا اور جیسے ہی وہ اسکا خون پینے والا تھا کہ شوگا غائب ہوا۔ مشائم کو تو ایک جھٹکا لگا اسے بالکل بھی یقین نہیں آرہا تھا اس سب پر۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اچانک شوگا اس لیڈر کے سامنے نمودار ہوا اور اس کے گردن کو پکڑا ہوا تھا جس پر اس کے آدمی اس کے سامنے بڑھنے والے تھے تو شیرہ اور جیمن بھی آگے ہوئے۔

جس پر اس آدمی نے اپنے آدمیوں کو ہاتھ کے اشارے سے روک جانے کا اشارہ کیا تو وہ یکجہے ہوئے جیمن اور شیرہ بھی پیچھے ہوئے۔ مشائم تو بے ہوش ہونے کی قریب تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی آنکھوں پر بالکل بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ ایک شوگا بھی ایک ویمپائر ہے۔ اس لیڈر نے ہنس کر شوگا کو دیکھا اور پھر شوگا کے آدمی کو جیسے اس نے پکڑا ہوا تھا اس کے گردن پر دباؤ مضبوط کیا تو اس کا پورا بدن راکھ بن گیا۔

جس پر شوگا غصے سے چیخا اور ایک دم سے ان کے لیڈر پر حملہ کیا جس پر شیرہ جیمن اور اس کے آدمیوں میں بھی جنگ چھڑ گئی۔ مشائم منہ پر ہاتھ رکھے رہ رہی تھی اس کے ٹانگیں کانپنے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

ایک آدمی مشائم کی طرف بڑھ رہا تھا جیسے ہی اس نے اپنا ہاتھ اسے پکڑنے کیلئے آگے کیا تو اسی وقت شیرہ نے اس آدمی کو ہاتھ سے پکڑ لیا۔

اور اپنے ایک ہاتھ سے اس کے سر کے بال پکڑ لیے اور دوسرا ہاتھ اس کے گردن پر رکھا اور ایک دم سے اس کا سر دڑھ سے الگ ہوا۔



اور پھر مشائم کی طرف مڑی جو منہ پر ہاتھ رکھے روئے جا رہی تھی اور شیرہ کی طرف بھی دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میں بعد میں تمہیں سب سچ بتا دوں گی لیکن پلیز ابھی مجھے غلط مت سمجھنا پلیز۔ ثیرہ نے اسے کندھوں سے پکڑ کر کہا لیکن مشائم اس وقت پچھ بھی بولنے یا سمجھنے کی حالت میں نہیں تھی۔



Posted On Kitab Nagri

ابھی شیرہ اس سے بات ہی کر رہی تھی کہ ایک آدمی نے شیرہ کو بالوں سے پکڑ لیا کہ شیرہ اس کے ہاتھوں کو پکڑ کر آگے کیا اور اس کے دونوں ہاتھوں کو آپس میں جھوڑ کر مروڑ لیا اور اس کے پیٹ میں ہاتھ ماری جس سے وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

پھر اس نے مشائم کی طرف دیکھا جو کافی ڈری ہوئی لگ رہی تھی ایک ٹھنڈی آہ بھر کر پھر سے لڑنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

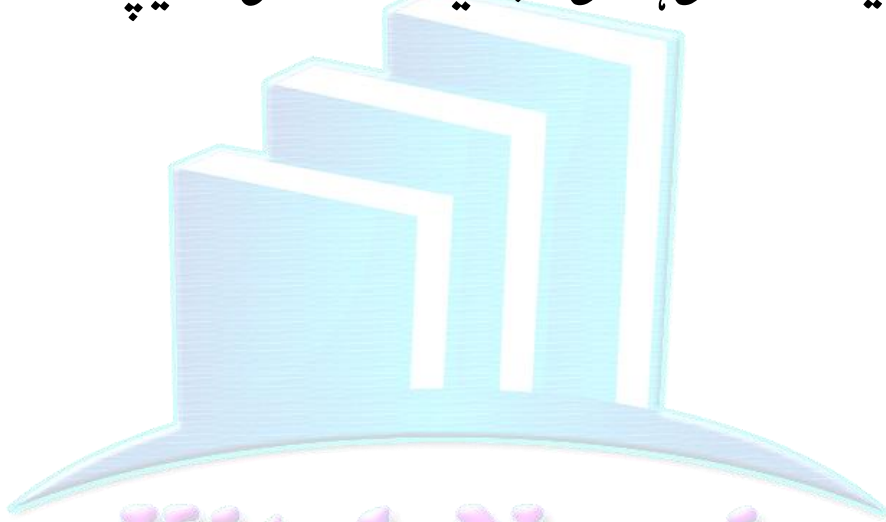
دوسری جانب شوگا اس لیڈر سے لڑ رہا تھا ان دونوں کی طاقت ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی۔ اس آدمی نے تو بہت سے معصوم لوگوں کو قتل کر کے ان سے طاقت حاصل کی تھی لیکن شوگا کو تا قدرتی طور پر طاقت حاصل کی۔



اس لیڈر نے شوگا کے گردن کو پکڑ کر اس پر دباؤ بڑھا دیا اور جیسے ہی وہ اس کے گردن کو مروڑنے والا تھا تو پیچھے سے جبین نے اس پر وار کیا جس پر وہ لڑ کڑایا۔

Posted On Kitab Nagri

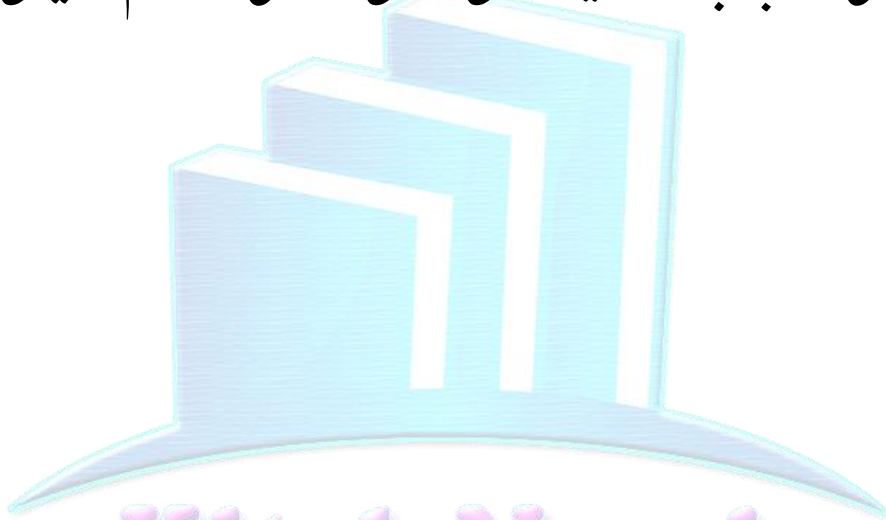
اور شوگا اٹھ کر کھڑا ہوا اور جبین دوبارہ اس کی آدمیوں کو مارنے لگا وہی شیرہ بھی لڑائی میں مصروف تھی۔ شوگانے اس لیڈر کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ لیا اور کھود کر اس کے پیچھے ہوا۔



جس سے اس لیڈر کے دونوں ہاتھ شوگا کے گرفت میں تھی۔ شوگانے اس کے دونوں ٹانگوں پر دباؤ بڑھایا جس سے وہ زمین پر گر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جیمن اور شیرہ بھی اس کے جانب آگئے کیونکہ ان دونوں نے اس کے تمام آدمیوں کو مار ڈالا تھا۔



تو کیسا لگا۔ شوگانے اسے ٹھوڑی سے پکڑ کہا۔ جس پر اس نے شوگا کے ہاتھ کو جھٹک دیا۔ جیمن اور شیرہ اس کے گرد کھڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی نہیں۔ اچانک پیچھے سے آواز آئی جس پر شوگا شیرہ اور جیمن نے مڑ کر دیکھا تو وہاں وہی موجود تھا ڈاکٹر سیہون جس نے مشائم کو پکڑا ہوا تھا۔



تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے چھونے کی۔ جیسے ہی شوگانے دیکھا کہ اس نے مشائم پکڑا ہوا ہے تو غصے میں اس کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔ اور جیمن نے اس لیڈر کو پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک قدم بھی آگے کے بڑھانا ورنہ تمہارا یہ قدم تمہیں بہت بھاری پڑے گا۔ سیہون نے کہا جس پر شوگا کے قدم وہی رک گئے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

شوگا۔ مشائےم نے روتے ہوئے کہا اس کی حالت بالکل بھی ٹھیک نہیں تھی



دیکھو اسے چھوڑو۔ شوگانے کہا جس پر اس ک قہقہ بلند ہوا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صرف ایک شرط پر کہ پہلے تم سارم کو چھوڑ دو۔ سیہون نے کہا جس پر مشائےم کو کچھ گڑبڑ لگی۔

Posted On Kitab Nagri



ٹھیک ہے لیکن پہلے مشائے کو چھوڑ دو۔ شوگانے آرام سے کہا۔

میں تمہارا یقین کیوں کرو۔ سیہوں نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

میں مر کر بھی اپنی زباں سے نہیں پھیرتا۔ شوگانے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا۔

مجھے تمہاری یہی عادت پسند ہے۔ سیہون نے پنس کر کہا اور مشائم کو اس جانب لے جانے لگا جہاں وہ لیڈر تھا۔



اب چھوڑ دو۔ شوگانے کہا جیمن اور شیرہ دوسری جانب اگئے۔ جہاں شوگا کھڑا تھا۔ ایک دم سے سیہون نے مشائم کو شوگا کی جانب دھکا دیا جس سے وہ لڑکڑائی لیکن شیرہ نے برقت اسے پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri



تم ٹھیک ہو۔ شوگانے مشائتم سے پوچھا۔ اور سیہون اپنے لیڈر کو کھڑا کرنے لگا۔

تم یہ مت سوچنا کہ یہ سب یہی ختم ہو گیا۔ اس کے لیڈر نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ جس پر سب نے اس کی جانب دیکھا مشائتم نے جیسے ہی اسے دیکھا تو اس پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

با۔۔۔با۔۔بابا۔ مشائم کو تو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اسکا باپ ایک ڈریکولا ہے مزارحم نے اتنا ہی کہا اور زمین پر گر گئی کہ جس پر شوگا اس کی جانب بڑھ گیا جیمن اور شیرہ بھی۔ سیہون اور مشائم کا باپ دونوں غائب ہو گئے۔



مشائم کو جب ہوش آیا تو وہ ایک بہت ہی نرم و ملائم بیڈ پر تھی۔ جیسے ہی اس کی آنکھ کھلی تو کمرے کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ ایسا کمرہ تو اس نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرہ کیسی شہزادی کا کمرہ معلوم ہوتا تھا اس نے جب اپنے کپڑوں کی جانب دیکھا تو وہ شاہی لباس میں
ملبوس تھی۔



اسے اپنے سر میں ایک درد کی لہر اٹھ گئی۔ اس نے اپنا سر پکڑ لیا اس کے سر میں بہت درد ہو رہا تھا۔ وہ
اٹھنے لگی لیکن پھر سے بیڈ پر گر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کہ اچانک کمرے میں ایک عورت داخل ہوئی۔ اور اس کے جانب آگئی وہ عورت بھی کیسی محل میں کام کرنے والی عورتوں کی طرح لباس میں ملبوس تھی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب تو اسے یقین آیا کہ وہ کسی محل میں موجود ہے

Posted On Kitab Nagri

یعنی وہ سب سچ تھا۔ مشائم۔ نے دل ہی دل میں کہا۔ جس پر اس کے آنکھ سے آنسو نکل ائے۔

کیا ہوا بیٹا آپ رو رہی ہے۔ اس عورت نے مشائم کے چہرے کو پیار سے پکڑتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ جس پر مشائم نے نفی میں سر ہلایا۔



ٹھیک آپ نہیں بتانا چاہتی تو کوئی بات نہیں اب آپ بسمہ اللہ پڑھ کر یہ دوا کھالے۔ اس عورت نے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر مشائم۔ نے ہاں میں سر ہلایا اور ان سے دوا پکڑ کر پی لی اور دوبارہ لیٹ گئی۔ وہ عورت سب کچھ سمیٹ کر اٹھانے لگی۔



آپ بھی ایک ڈریکولا ہے۔ مشائم نے اس عورت سے پوچھا جس پر اس عورت نے مسکرائی اور باہر چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس عورت کے چلے جانے کے بعد مشائم چھت کو دیکھنے لگی اور پھر سے وہی سب سوچنے لگی اسے بکل بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کچھ حقیقت میں بھی ہوتا ہے۔



Posted On Kitab Nagri

اسے سب سے زیادہ دکھ یہ تھا کہ اسکا اپنا باپ ان لوگوں میں شامل تھا جو معصوم لوگوں کی جان لیتا تھا
ان کا خون چوستا تھا۔



www.kitabnagri.com

وہ بہت دنوں تک اسی کمرے میں رہی اور کوئی بھی اس سے ملنے نہیں آیا تھا۔ آج شام وہ کمرے میں
لیٹی لیٹی بور ہوئی تو کمرے سے باہر جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

باہر آکر اس نے دیکھا تو اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایک محل میں ہے وہ بہت ہی بڑا اور بہت ہی خوبصورت محل تھا۔ اس میں بڑے بڑے فانوس لگے ہوئے تھے۔



اسے وہ محل کوئی خواب ہی لگا تھا اس نے اسے محل تو خوابوں میں بھی نہیں دیکھیں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ محل میں گھومتے گھومتے ایک جگہ پھر آئی جہاں ایک بہت ہی بڑا دروازہ تھا ایسا لگتا تھا کہ اس دروازے کو وہ بہت ہی خوبصورتی سے بنایا گیا ہے۔ وہ براؤن کلر کا ایک قدیم دروازہ لگتا تھا جو بلاشبہ بہت خوبصورت تھا۔



اس نے جیسے ہی وہ دروازہ کھولا تو وہ حیران رہ گئی اس دروازے کے اگلے حصے میں ایک بہت ہی بڑا باغیچہ تھا جس میں بے شمار پھول موجود تھے۔ وہ جگہ بہت ہی خوبصورت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے وہاں موجود ایک بہت ہی خوبصورت اور عمدہ صوفے پر بیٹھ گئی جو وہاں پہلے سے ہی موجود تھا۔ وہ وہاں بیٹھی رہی کہ اچانک اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔



اس نے جلدی سے پیچھے موڑ کر دیکھا تو وہ وہی خاتون تھی جو پہلے دن اس کے کمرے میں آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مشائم نے اس عورت کو مسکرا کر دیکھا اور کھڑی ہو گئی۔ تو وہ عورت مسکرا کر اس کے سامنے آگئی۔



وہ میں بس ایسی ہی گھوم رہی تھی تو یہاں آگئی۔ مشائم نے اس جگہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا جس پر وہ عورت مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

تم بہت چھوٹی تھی جب میں نے تمہیں آخری دفہ دیکھا تھا۔ اس عورت نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے مسکرا کر کہا



کک۔ کک۔ کیا مطلب۔ مشائےم نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔ اتو اس عورت نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

جب صحیح وقت آئے گا تو تم سب کچھ جان لوں گی۔ اور ہاں کچھ ہی وقت میں وہ یہاں آجائیں گے تم اب اپنے کمرے میں جاؤ۔ اس عورت نے مسکرا کر کہا اور جانے لگی۔



مشائے کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے اور کیا کیا اسے سنا پڑے گا۔ اسے لگا جیسے کہ وہ دوسری دنیا میں آگئی ہو۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ سب سوچتے سوچتے وہ گرنے ہی والی تھی کہ کسی نے اسے پکڑ لیا مشائےم نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا کیونکہ وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔ جب اس کی آنکھیں کھلی تو تو اسی کمرے میں موجود تھی۔



لیکن اس بار وہ اکیلی نہیں تھی اس کمرے میں اس کے ساتھ اس بار کچھ اور لوگ بھی موجود تھے۔ جیسے ہی اس نے اپنے بیڈ کے پاس موجود کرسی پر بیٹھے انسان کو دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا۔ مشائے نے اسے دیکھ کر کہا جو کہ بادشاہوں کے یعنی شاہی لباس میں موجود تھا۔ اس کے ساتھ
شیرہ بھی کھڑی تھی اس نے بھی شاہی لباس زیب تن کیا ہوا تھا۔

اور جیمن بھی پاؤں کو کینچھی کی صورت میں کئی ہوئے تھے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھا
ہوا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو تم۔ شوگانے اس کا ہاتھ تھام کر پوچھا تو وہ رو دی۔ جس پر شیرہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔



مجھے سب کچھ سچ سچ بتاؤ ورنہ میں راسر پیٹھ جائے گا پاگل ہو جاؤ گی میں پلیز۔ مشائم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ٹھیک ہم بتاتے ہیں آپ کو لیکن وعدہ کرے کہ اس کے بعد آپ کو ہماری ایک بات مانی ہوگی۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے ہاں میں سر ہلایا۔



Posted On Kitab Nagri

سب سے پہلے تو ہم شیرہ کے بھائی ہیں اور یہ جبین ہمارے ماموں کا بیٹا ہے یعنی ہم اور شیرہ آپ کے تایا زاد ہیں آپ کے والد اور ہمارے والد ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ شوگانے کہا اور پھر روک کر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

کیا لیکن مجھے اپنے گھر جانا ہے اپنی ماما کے پاس۔ مشائم نے شوگا اور پھر شیرہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اب سے آپ یہی رہیں گی شہزادی۔ شیرہ نے اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے کہا۔



کیا کہہ رہے ہو تم لوگ مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا۔ مشائم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑتے ہوئے چلا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز شیرہ اسے سمجھاؤنا کہ مجھے یہ اپنے گھر جانے دیں پلیز شیرہ تم تو میری دوست ہونا پلیز۔ مشائے نے روتے ہوئے کہا جس پر شیرہ اٹھ کر باہر چلی گئی۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے سے اپنی دوست کی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی جیمن بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔ اب کمرے صرف وہ اور شوگا موجود تھے۔ مشائم کا تو رورو کر برا حال تھا۔

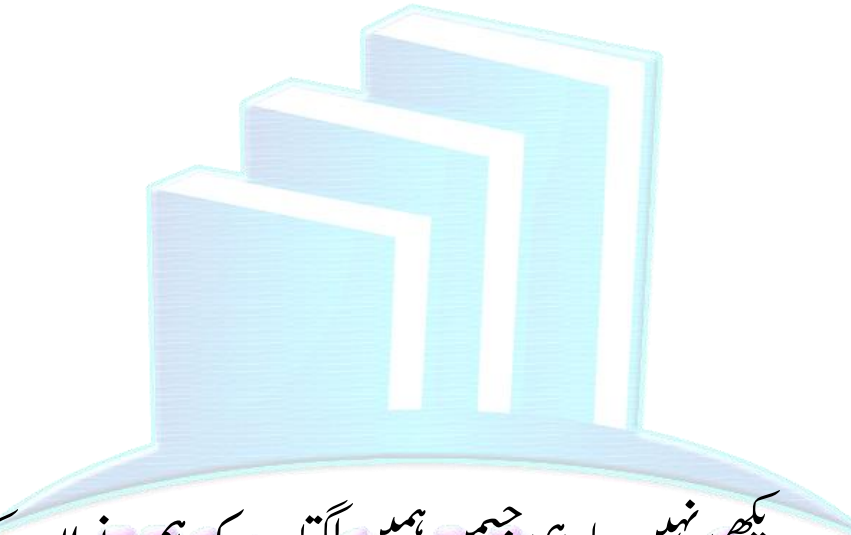


باہر آ کر شیرہ اپنے کمرے میں چلی گئی اور رونے لگی جیمن بھی اس کے کمرے میں اس کے پیچھے چلا گیا۔ تو وہ اپنے بیڈ پر بیٹھی تو رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کیوں رورہی ہیں شہزادی۔ جیمن نے اس کے پاس نیچھے دونازوں بیٹھ کر کہا۔



ہم سے ان کی یہ حالت دیکھی نہیں جارہی جیمن ہمیں لگتا ہے کہ ہم نے ان کے ساتھ بہت غلط کیا ہے۔ شیرہ نے روتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں اگر ہم انہیں یہ سب کچھ آج نہ بتاتے لیکن ایک نایک دن انہیں ویسے بھی یہ سب کچھ بتانا تو تھا ہی لیکن اگر ہم انہیں یہ سب آج نہ بتاتے تو آگے جا کر انہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی یہی صحیح موقع تھا انہیں یہ سب بتانے کا۔ جیمن نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔



اور اس میں ہم سب کی کوئی غلطی نہیں تھی بس یہ سب تو طے تھا اس طرح اسے اسکے باپ کے بارے میں پتہ چلنا اور یہی ہمیں صحیح وقت لگا بتانے کا۔ اپ اپنے آپ کو قصور وار نہ ٹھہرائے۔ جیمن نے اس کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اب یہ آنسو صاف کریں ہمیں بلکل بھی نہیں پسند یہ رونے دھونے والی لڑکیاں۔ جیمن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر شیرہ نے اسے تقیہ دے مارا۔ جس پر وہ ہنسنے لگا۔



وہ اب خاموش بیڈ پر بیٹھی تھی ساتھ میں شوگا بھی بیٹھا ہوا تھا۔ مشائم ایک غیر ضروری نقطے کو دیکھیں جارہی تھی۔ اس کیلئے یہ سب آکسیپٹ کرنا بہت مشکل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سوچ رہی تھی کہ اس کی زندگی کیا سے کیا بن گئی کتنی خوش تھی وہ اپنی زندگی میں لیکن اسے کیا پتہ تھا کہ زندگی کب پہیہ بدل دے کیا معلوم۔



آپ کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے اور ایک ہی طریقہ ہے آپ کی حفاظت کا اور وہ یہ کہ آپ کو ہم سے شادی کرنی ہوگی۔ شوگانے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے اس کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اآآپ مجھے میری ماما کے پاس لے جائیں پلیز۔ مشائئم نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔



ہمیں غصہ نہ دلائے شہزادی ہم آپ سے کہہ رہے ہیں ناب آپ کا اس دنیا سے کوئی لینا دینا نہیں۔
ہے۔ اسے مشائئم کی ایک ہی بات کو بار بار دہرانے پر غصہ آیا تو اس نے چلا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اسے شوگانے بتا دیا تھا کہ اس کا ابا اس دنیا سے کوئی لینا دینا نہیں ہی اس کیلئے جو کچھ بھی ہے وہ یہ دنیا ہے۔



اور باقی جو باتیں ہیں وہ اسے وقت آنے پر خود ہی معلوم ہو جائے گی۔ شاید شوگا کو معلوم تھا کہ اسے سچ بتانے کا صحیح وقت کونسا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں ایک آخری بات کل شام ہمارا نکاح ہے تیار رہے اور ایک بات یاد رکھیں ایسا کچھ نہ کرے کہ جسکی وجہ سے مجھے زبردستی کرنی پڑے۔ شوگانے جاتے جاتے مڑ کر کہا اور اپنی بات کہہ کر باہر چلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

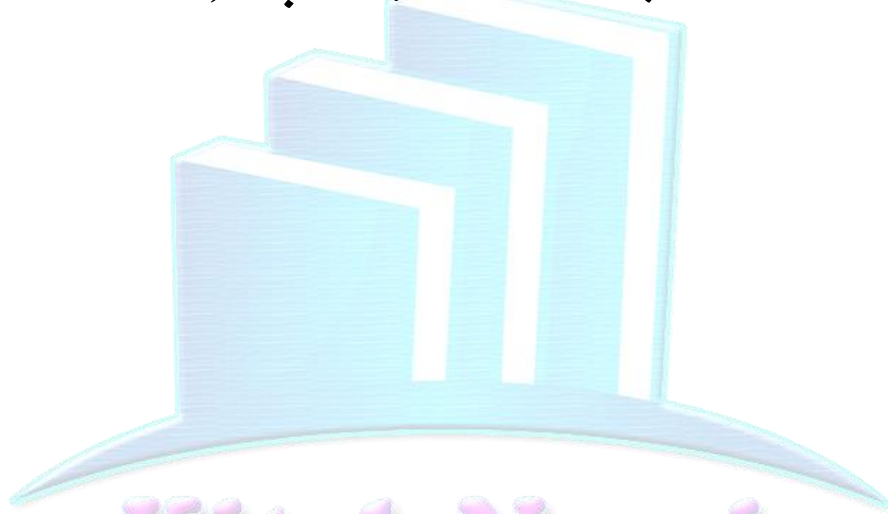
اور پیچھے مشائے پھر سے رونے لگی اسے اپنی ماما کی بہت یاد آرہی تھی۔ اس نے سرگھنٹوں میں دیا اور دوبارہ رونے میں مصروف ہو گئی۔



آپ دونوں سے ہم نے ایک ضروری بات کرنی ہے۔ رات کو وہ سب ایک بہت ہی بڑے حال میں موجود تھے اور کھانا کھا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کہ شوگانے شیرہ اور جبین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جس پر شیرہ اور جبین نے ایک دوسرے کو
حیرانگی سے دیکھا۔



جی جناب فرمائے۔ جبین نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کل ہمارا نکاح ہے۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ پلیٹ کو دیکھنے لگی۔ وہ بھی ان کے ساتھ کھانا کھا رہی تھی۔



پہلے تو اس نے یہاں کھانے سے انکار کیا لیکن شوگا کے غصے کرتے ہی وہ فوراً نیچھے اتنی اسے شوگا بلکل مختلف لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے وہ پہلے اسے ملا تھا ایک ہنس مکھ انسان اب وہ اس کے بالکل ہی برعکس تھا ایک روڈ قسم کا انسان تھا۔



کیا کس کے ساتھ۔ شیرہ نے شوگا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمارا نکاح مشائم کے ساتھ ہو رہا ہے۔ شوگانے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن رائل بلڈ کا کیا۔ شیرہ نے حیران ہوتے ہوئے کہا کیونکہ کچھ عرصہ پہلے ہی شوگانگ کہا تھا کہ وہ ایک رائل ہے اور اسی شادی بھی ایک رائل سے کرنی ہے۔؟



اور اب وہ مشائم سے شادی کر رہا ہے۔ اسے یہ تو پتہ تھا کہ وہ مشائم کا اصل باپ نہیں ہے بلکہ مشائم ان کے چچا سارام کی بیٹی ہے جس کی وجہ اب وہ ان کی محل میں رہی گی۔

Posted On Kitab Nagri

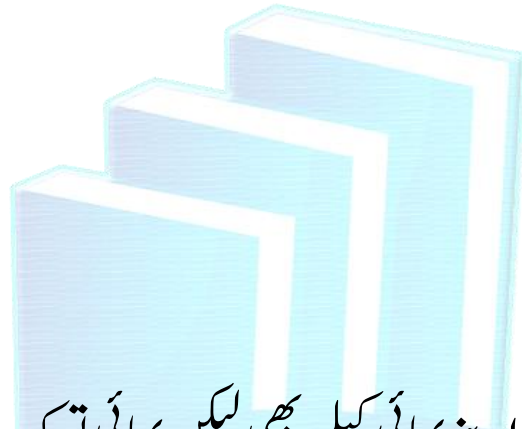
مشائے آپ اپنے خواب گاہ میں جائیں اور آپ دونوں میرے ساتھ آئیں۔ شوگانے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور چلا گیا مشائے بھی اپنے خوب گاہ میں ملی گئی۔



اب یہ کیا ہے۔ شیرہ نے چیخ رکھتے ہوئے جبین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں تمہیں مشائم پسند نہیں۔ جیمن نے حیرانی سے پوچھا کیونکہ مشائم تو اسے بہت عزیز تھی۔



کیوں نہیں وہ ہمیں بہت پسند ہے اپنے بھائی کیلئے بھی لیکن بھائی تو کہہ رہے تھے کہ وہ رائل بلڈ سے شادی کریں گے۔ بس اس وجہ سے تھوڑے حیراں ہوئے ہم اور کچھ نہیں۔ تیرہ نے اٹھتے ہوئے کہا اور ساتھ میں جیمن بھی کھڑا ہوا اور دونوں شوگا کے حواب گاہ کی طرف چلنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں کیا کروں گی مماسے بھی نہیں مل سکتی پتہ نہیں وہ کیسی ہوں گی بابا بھی نہیں ہے میں بھی یہاں ہوں تہ نہیں وہ کس حال میں ہوں گی۔ مشائم نے بیڈ پر بیٹھ کر روتے ہوئے کہا۔



www.kitabnagri.com

میری مدد فرما میرے مولا کچھ سمجھ نہیں آ رہا مجھے کیا کرو یا اللہ۔ مشائم نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جناب ہمیں اس کو کیسی بھی حال میں ان سے چھینا ہو گا۔ سیہون کب سے سارام کو سمجھا رہا تھا۔



www.kitabnagri.com

بلکل اور اس سب کیلئے ہمارے پاس ایک عمدہ ترکیب ہے۔ سارام نے مسکرا کر سیہون کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب۔ سیہون نے نا سمجھی سے کہا۔ جس پر سارام کا قہقہہ بلند ہوا اور سیہون کو کچھ بتانے لگا۔



شام کے وقت وہ اپنے خواب گاہ میں کھڑکی کے سامنے کھڑی تھی کہ ایک ملازمہ ایک بہت بڑا شاہی لباس لے آئی جو کہ بہت ہی خوبصورتی سے بنایا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایک کالا اور سرخ رنگ کا لباس تھا جو پیچھے سے بہت لمبا تھا وہ ایک ڈریکولا کا لباس معلوم ہوتا تھا۔



www.kitabnagri.com

تو اب مجھے ان ڈریکولاز کا لباس بھی پہنا ہو گا۔ مشائم نے دل ہی دل میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

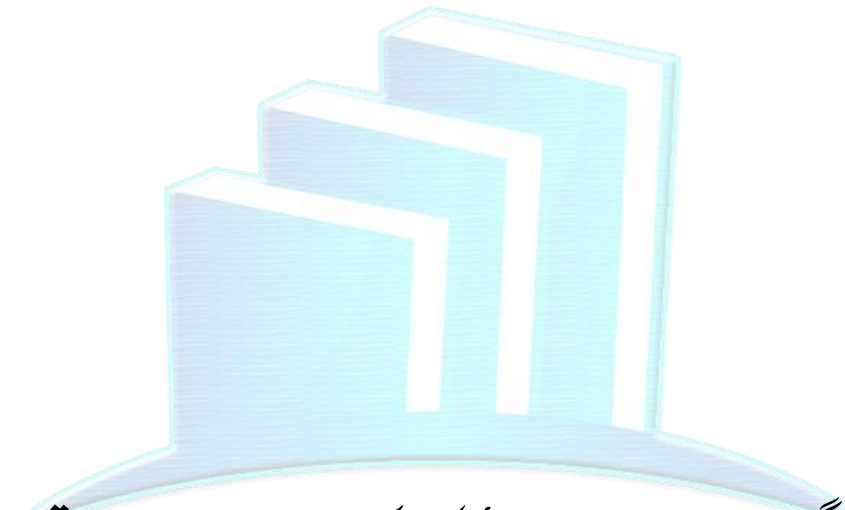
شہزادی بادشاہ سلامت کا حکم ہے کہ آپ جلدی سے تیار ہو جائیں کچھ دیر بعد نکاح ہے۔ اس ملازمہ نے سر جھکا کر کہا۔



کہہ دو اپنے اس بادشاہ سلامت سے کہ ہم تیار نہیں ہوں گے۔ مشائےم نے چلا کر اس لباس کو پھینکتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ وہ ڈریس اٹھانے ہی والی تھی کہ اچانک دروازہ کھل گیا اور شوگا اندر داخل ہوا۔ اس نے ملازمہ کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔



جس پر ملازمہ باہر چلی گئی۔ شوگانے جب مشائم کو دیکھا تو وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھے ہوئے تھے اور کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہم۔ جان سکتے ہیں کہ آپ تیار کیوں نہیں ہونگے جب کہ ہم ایک دفہ کہہ چکے ہیں اور ہمارا حکم کبھی نہیں بدلتا۔ شوگانے اپنے دونوں ہاتھوں کو پیچھے باندھا ہوا تھا اور وہی کھڑے کھڑے مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔



تمہارا حکم تمہارے یہ لوگ مانتے ہوں لیکن میں نہیں کیونکہ مجھے اس دنیا سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ مشائم نے چلاتے ہوئے اس کی طرف گھوم کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم لوگ تو مسلمان ہونا تمہیں اللہ سے ڈر نہیں لگتا اللہ حدود توڑنے کی اجازت نہیں دیتا۔ مشائخ نے اس سامنے آکر کر کہا۔ شوگا خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنی حد میں رہے شہزادی آپ شائد بھول گئی کہ آپ کے سامنے کون کھڑا ہے اب تک ہم آپ کی ہر بات برداشت کرتے آئے ہیں اب جیسا ہم کہہ رہے ویسا کرے ورنہ مجبوراً ہمیں سختی کرنی پڑے گی۔ شوگانے اسے کلائی سے پکڑتے ہوئے



اس کے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غصے سے کہا۔ اور ایک دم سے اسے چھوڑ دیا اور باہر جانے لگا مشائے زمین پر گر گئی۔ اور رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد نکاح ہے اور ہاں یاد رہے کہ ہمیں دوبارہ آنانہ پڑے۔ شوگانے جاتے جاتے مڑتے ہوئے
کہا اور باہر چلا گیا۔ اور مشائم وہی زمین پر بیٹھی رونے لگی۔



ماشاء اللہ آپ تو کافی حسین لگ رہی ہیں۔ شیرہ نے مشائم کے خواب گاہ میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے بیڈ پر پی بیٹھی رہی اس نے کوئی ریسکشن پیش نہیں کیا وہ سچ میں بہت حسین لگ رہی تھی۔ کالے اور لال رنگ کے لباس میں وہ ایک شہزادی ہی لگ رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

آپ کچھ بول کیوں نہیں رہی۔ شیرہ نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔ لیکن مشائم پھر بھی خاموش رہی۔



چلیے نیچھے نکاح کیلیے۔ جب مشائم نے کچھ بھی نہ کہا تو شیرہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے ایک۔ نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ثیرہ تم تو میری دوست ہوں ناپلیز مجھے گھر جانے دو پلیز ثیرہ۔ مشائےم نے اکھڑے ہو کر ثیرہ کے ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا۔



ہمیں معاف کر دیں آپ لیکن ہم۔ یہ نہیں کر سکتے ہمیں کوئی اختیار نہیں ہے۔ ثیرہ نے نظریں چراتے ہوئے کہا اسے اپنی دوست کو اس حالت میں دیکھ کر بہت دکھ ہوا

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ بیچاری بھی کچھ کر نہیں سکتی تھی۔ اپنی سلطنت کی خاطر اسے چھپ ہی رہنا پڑا۔



تم لوگ اتنے ظالم کیسے ہو سکتے ہو شیرہ۔ مشائیم نے افسردگی سے کہا اور باہر کی طرف بڑھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ثیرہ بھی ٹھنڈی آہ بھر کر اس کے پیچھے چلنی لگی۔ اسے بہت دکھ تھا کہ وہ اپنی جان سے پیاری دوست کیلئے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔ نکاح خوان نے مشائم کی طرف دیکھ کر کہا اس نے ایک نظر نکاح خواہ کو دیکھا اور ایک نظر شوگا کو۔



وہ اسی محل کے ایک حال میں بیٹھے تھے جیسے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ اور ایک بہت ہی خوبصورت تخت تیار ہوا تھا جس پر وہ دونوں بیٹھے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ان کے سامنے نکاح خواہ کی کرسی تھی۔ نیچھے بہت سے لوگ تھے جو اس نکاح میں شرکت کیلئے آئے تھے۔ شیعہ اور جہمین بھی ان میں شامل تھے۔



قبول ہے۔ مشائےم نے شوگا کو دیکھتے ہوئے کہا۔ اور پھر رونے لگی کہ کیسے اس کی زندگی بدل گئی اس کی نکاح میں اسکی ماں نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بعد شوگا سے پوچھا گیا اس نے بھی تین لفظ بول کر اسے اپنی زندگی میں شامل کر لیا۔



نکاح کے بعد شوگانے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا اور سب کے سامنے آ کے کھڑا کیا۔ مشائم حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ سے کچھ کہنا ہے۔ شوگانے تمام لوگوں کو متوجہ کرتے ہوئے کہا جس پر سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے۔



آج سے شہزادی مشائم نہ صرف ہماری شرکت خیات ہی نہیں بلکہ اس سلطنت کی ملکہ بھی ہے ان کی ہر بات مانا آپ سب کا فرض ہے جیسا مقام ہمارے حکم کا ہے اسی طرح ان کے حکم کا بھی ہونا چاہیے اس کے علاوہ۔ شوگانے ان کو دیکھتے ہوئے کہا

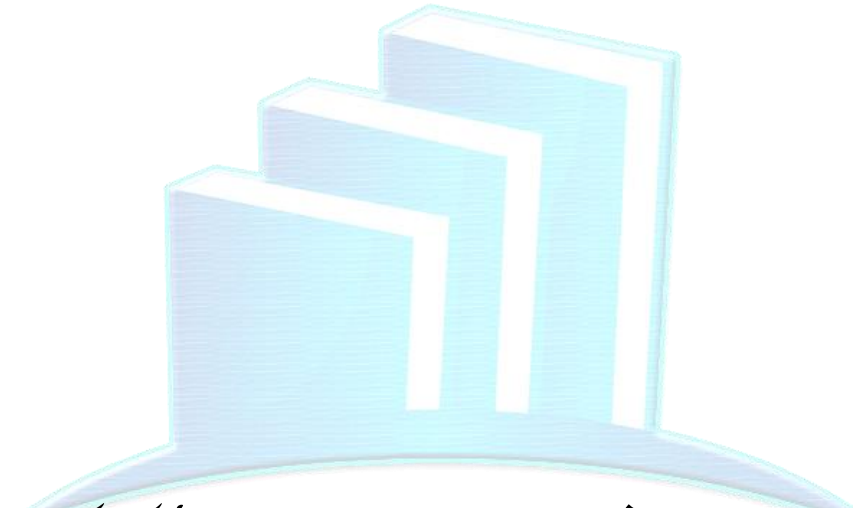
Posted On Kitab Nagri



اور آخر میں مزاحم کو دیکھا ہوئے کہا اور پھر سے اپنے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے پھر سے کچھ کہنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے علاوہ ہماری غیر موجودگی میں آپ کا خیال رکھنا اس سلطنت کی حفاظت کرنا ان کی ذمہ داری اور فرض ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہمارے سلطنت کو ایک نا ایک دن پھر سے وہ تمام اختیارات واپس ملیں گے جو ہم سے چھین لیے گئے تھے انشاء اللہ وہ دن بہت جلد آئے گا۔



شوگانے مسکرا کر کہا جس پر سب نے نعرے لگائے۔ اور شوگانے مشائم کو دیکھا جیسے ان سب باتوں کی بالکل بھی سمجھ نہیں آرہی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آرام کرنا ہے۔ مشائم نے شوگا سے کہا۔



ہائے اللہ یہ مجھے کیا ہوا میں ان کی طرح کیوں بول رہی ہوں مجھے۔ مشائم نے دل ہی دل میں کہا۔ اور
مکسرانے لگی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اففف مشائے تمہیں کیا ہوا تمہیں تو رونا چاہیے اس کے بجائے تم مسکرا رہی ہوں ہائے مشائے۔ مشائے
نے دل ہی دل میں خود کو باتیں سنائی۔



ٹھیک ہے۔ شوگانے کہا اور پھر ملازمہ کو آنے کا اشارہ کیا۔ تو وہ ملازمہ سر جھکا کر ان کے پاس آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

حکم کریں جناب۔ اس مالازمہ نے سر جھکا کر فرمان برداری سے کہا۔



ملکہ کو ہمارے خواب گاہ میں چھوڑائے۔ شوگانے کہا جس پر مشائیم نے ایک دم سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں اپنے خواب گاہ جانا ہے۔ مشائم نے شوگا سے کہا



ان کو ہمارے خواب گاہ چھوڑائے۔ شوگانے پھر سے ملازمہ سے کہا جیسے اسے مشائم کی بات سنائی ہی نہیں دی۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے نے اسے دیکھا اور پیر پڑھتے ہوئے اس ملازمہ کے ساتھ چلنے لگی۔ کچھ دیر بعد وہ شوگا کے خواب گاہ میں موجود تھی۔



جناب ہمیں جانا ہو گا ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔ شوگا وہاں موجود کچھ لوگوں سے باتوں میں مصروف تھا کہ جبین نے آکر اس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

کہاں۔ شوگانے ان لوگوں سے اجازت لیا اور سائٹ پہ آکر کہا۔

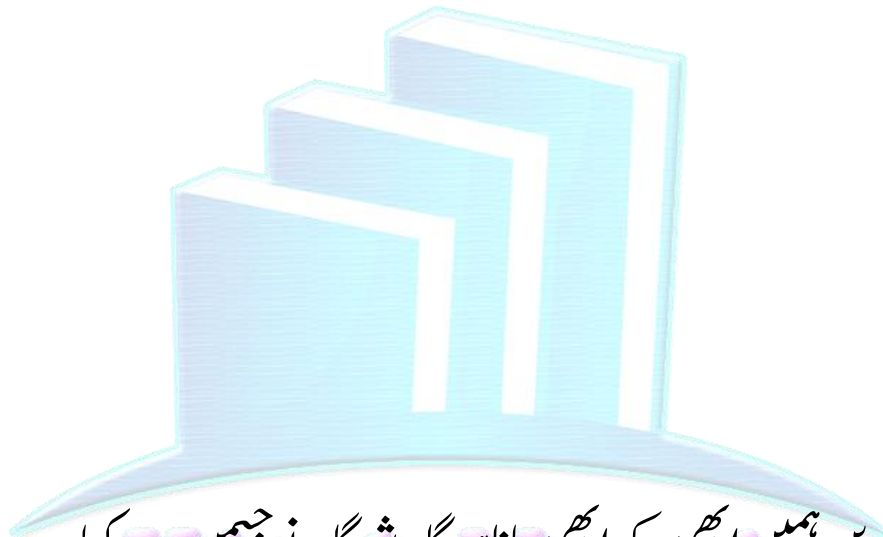
ایفگل گاؤں میں ان لوگوں پھر سے حملہ کر دیا۔ جیمین نے کہا جس پر شوگانے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔



کیونکہ وہ گاؤں ان کیلئے کافی قیمتی تھا اس گاؤں میں کچھ ایسا تھا جو جیمین شوگا اور ان لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا کی سلطنت یعنی خلدون سلطنت اس کی کافی حد تک حفاظت کرتے تھے۔ اور وجہ آج تک کیسی کو معلوم نہیں۔



ٹھیک گھوڑے تیار کریں ہمیں ابھی کے ابھی جانا ہوگا۔ شوگانے جیمن سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جیسا آپ کا حکم جناب۔ جیمن نے فرمانبرداری سے کہا اور باہر چلا گیا۔ شوگا بھی وہاں سے باہر نکل گیا۔

جناب انہوں نے ہمارے کھیتوں کو پھر سے جلا ڈالا۔ کچھ ٹائم بعد وہ وہاں موجود تھے اور وہاں کے لوگ شوگا کو اپنا رونا سنار ہے تھے۔



انشاللہ آئندہ ایسا بالکل نہیں ہوگا ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں۔ شوگانے اس آدمی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ پر پورا بھروسہ ہے جناب۔ ان لوگوں نے یکجا کہا۔ جس پر شوگانے مسکرا کر سر ہلایا۔



www.kitabnagri.com

جیمن کنان کو ہمارے پاس بھیجو۔ شوگانے جیمن سے کہا۔ کنان اس گاؤں کے فوج کا حاکم تھا وہاں سب کچھ وہی سنہبالتا تھا اور کنان بھی ان لوگوں میں شامل تھا جو اس راز سے واقف پے۔

Posted On Kitab Nagri

جی جناب۔ جیمن نے کہا اور فوجیوں کی جانب گیا۔ اور شوگا گاؤں والوں کے ساتھ پھر سے باتوں میں مصروف ہو گیا۔



کنان مجھے پوری تفصیل بتاؤ کیا ہوا۔ شوگا اس وقت وہاں کے ایک قلعے میں موجود تھا۔ ارکنان اس کے سامنے کھڑا تھا اور ساتھ میں جیمن بھی۔

Posted On Kitab Nagri

جناب وہ لوگ پھر سے اس جگہ پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن ہم نے انکا وہ حملہ ناکام بنادیا اس لیے انہوں نے گاؤں والوں کو نشانہ بنایا ہم گاؤں کو بھی بچا سکتے تھے لیکن انہوں نے ہمیں وہاں مصروف کر دیا تھا جناب ہمیں بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ گاؤں پر حملہ کریں گے جناب۔



کنان نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا اور آخر میں سر جھکا گیا۔ جس پر شوگا اٹھا اور اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں دشمن سے ہر قسم کی توقعوں رکھنی چاہیے کنان دشمن کو کمزور سمجھنا اصل میں سب سے بڑی بے وقوفی ہے۔ شوگانے کنان سے کہا جو ابھی تک سر جھکائیں لئے تھا۔



اور ہاں ایک سپاہی کو زیب نہیں دیتا کہ وہ جنگ ہارنے کے بعد سر جھکا کر چلے اس لیے اپنا سر بلند کریں اپ۔ شوگانے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

؟

Posted On Kitab Nagri

جی جناب۔ کنان نے سر اٹھا کر کہا۔

اچھا اب ہم چلتے ہیں۔ شوگانے جبین کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر جبین سر ہلا کر باہر چلا گیا۔ شوگا بھی باہر کی جانب جانے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہی ہیں آپ۔ شیرہ ابھی تک محل کے پیچھے حصے میں تھی حالانکہ بہت رات ہو چکی تھی۔ کہ
جیمن نے آکر اس کے کان میں کہا۔



ناچ رہیں ہے ہم۔ شیرہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور دوبارہ آسمان کو دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ولیسے اتنا عرصہ اس دنیا میں رہ کر آپ ان کی جیسی ہی بن گئی۔ جیمن نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا



کیا مطلب آپ کا اس سے ہاں۔ شیرہ نے اس کی طرف گھورتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کہ آپ میں شہزادیوں والی خصوصیات بالکل ہی ختم ہو چکی ہیں۔ جبین نے آسمان کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہم اب بھی شہزادی ہیں ہاں یہ ٹھیک کہا لیکن ہم نے وہاں زیادہ عرصہ قیام کیا نا اس وجہ سے لیکن آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا۔ شیرہ نے لا پرواہی سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا یہ بتائیں اس وقت یہاں کیا کر رہی ہیں آپ۔ جبین نے اس کی طرف گھومتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بس والد اور والدہ کہ یاد آرہی تھی کاش کہ ہم صرف ایک دفہ ان کو دیکھ پاتے۔ شیرہ نے افسردگی سے کہا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اداس نہ ہوشہزادی شاید اس میں ہی بہتری ہوں۔ جیمین نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

بلکل۔ شیرہ نے جیمین کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا جیمین اسے بچپن سے چاہتا تھا اور جب اس بات کی اطلاع شوگا کو ہوئی تو اس نے ان دونوں کی منگنی کر لی۔



Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جیمن سے بہتر انسان اسے اپنی بہن کے لیے نہیں مل سکتا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ جس طرح جیمن اس سے محبت کرتا ہے اس طرح اور کوئی نہیں کر سکتا۔

شوگا جب خواب گامیں داخل ہوئے تو مشائم اکھڑکی کے سامنے بیٹھی تھی اس کے بال کھلے پشت پر بکھر ہوئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور وہ کیسی گہری سوچ میں تھی۔ اور آسمان کو ہی دیکھ رہی تھی۔ شوگانے دروازہ بند کر لیا اور اندر آگیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ابھی تک سوئی نہیں۔ شوگانے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا لیکن مشائم نے کوئی جواب نہیں دیا
تو وہ کچھ دیر اسے دیکھتا رہا اور پھر کپڑے بدلنے کیلئے چلا گیا۔



شوگا جب کپڑے بدل کر واپس آیا تو وہ ابھی تک اسی حالت میں بیٹھی تھی لیکن اس بار کا۔ رخ شوگا کی
طرف تھا اور اسی ہی دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شوگانے نا سمجھی سے اسے دیکھا اور اس کے پاس آکر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اسے دیکھنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

اب تو یہ بھی ممکن ہے کہ آپ یہ بھی کہہ دے کہ اپنی دنیا کو بھول جائے ہے نا۔ مشائخ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

آپ کیوں یہ سمجھ نہیں رہی کہ آپ کی دنیا یہ ہے وہ نہیں۔ ہم آپ کے اپنے ہے آگے ہیں آپ کہ وہ اس دنیا کے لوگ نہیں۔ شوگانے آرام سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے یہ میری دنیا۔ مت کہے ایسا میں پاگل ہو جاؤں گی۔ مشائم نے نم آنکھوں سے کہا۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن آآآ آپ مجھے مجھے میری ماما کے پاس لے کر جائیں صرف ایک دفہ پلیز۔ مشائم نے روتے ہوئے کہا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں شہزادی کہ جب صحیح وقت آجائیے گا ہم آپ کو آپ کے والدہ سے ملوانے لے جائیں گے بلکہ انہیں بھی یہاں لے آئیں گے شہزادی۔ شوگانے اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے پیار سے کہا۔



ہم آپ سے کہہ رہے ہیں ناشوگا آپ صرف ایک دفہ ہمیں مماسے ملوانے ورنہ اگر ہم ان سے نہ ملے تو ہمارا دل پھٹ جائے گا پلیز ہمیں صرف ایک دفہ ملوائے نا پلیز میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز۔ مشائم نے روتے ہوئے کہا اور زمین پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا بھی اس کے پاس دونازوں بیٹھ گیا۔ وہ مسلسل روئے جارہی تھی اس کیلئے یہ سب کچھ برداشت کرنا مشکل تھا کیونکہ ایک انسان اپنی زندگی میں اتنی بڑی تبدیلی کو ایکسپٹ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور پھر مشائے کی زندگی تو بالکل ہی تبدیل ہو گئی تھی ایک انسانی زندگی سے ایک ویسپائرز کی دنیا میں جانا اور یہ پتہ چلنا کہ وہ آپ کے آگے ہیں یہ بالکل بھی برداشت کے قابل نہیں ہوتا۔



ہم آپ سے وعدہ کر رہیں ہیں نا وقت آنے پر ہم آپ کو آپ کی والدہ سے بھی ملو ادیں گے۔ شوگانے بہت لاڈ سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



آپ کی خود کی والدہ نہیں ہے نا اس لیے آپ کو کیا معلوم کی ایک ماں کا پیار کیا ہوتا ہے۔ مشائے نے اسے گریباں سے پکڑتے ہوئے چلا کر کہا اور رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ہم نے کہانا شہزادی ہم صحیح وقت آنے پر آپ کو سب بتادیں گے اور آپ کو آپ کی والدہ کے پاس بھی لے کر جائیں گے۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے آرام سے کہا اور وہ اس کے سینے سے لگے روئے جا رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

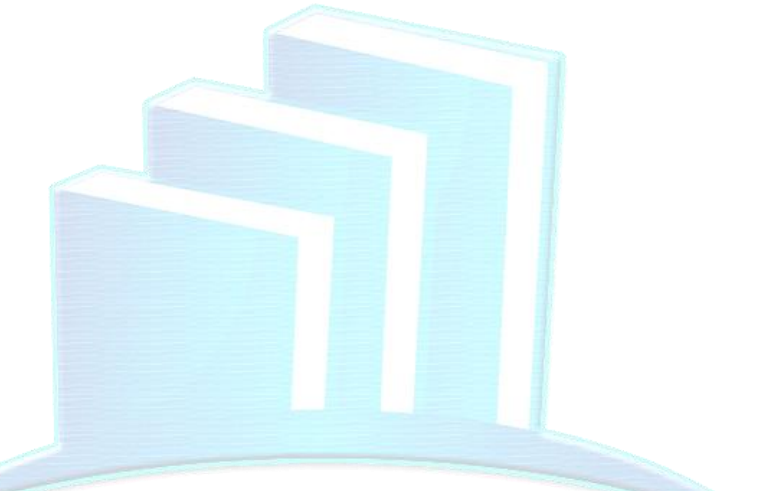
کونسا سچ اب اور کتنا سچ ہمارے سامنے آئے گا شوگا ہم اس سے بڑھ کر اور برداشت نہیں۔ کر سکتے ہم بلکل بھی ہمت نہیں ہے اب اور۔ مشائےم روتے ہوئے نہایت آہستہ آواز میں کہا اسکا ایک ہاتھ اس کے دل کے مقام پر تھا۔

شہزادی۔ وہ بہت ٹائم تک اس کے سینے سے لگی رو رہی تھی (اور شوگانے بھی اسے نہیں روکا اسے دل ہلکا کرنے کا موقع دیا۔) جب اس کی آواز بند ہو گئی تو شوگانے اس کے بال سہلاتے ہوئے اسے نہایت آرام سے پکارا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر بھی اس کی آواز نہیں آئی تو اسے دیکھا تو وہ سو رہی تھی اشوگانے اسے گود میں اٹھایا اور بیڈ پر لیٹا دیا اور اس کے چہرے سے بالوں کو ہٹایا۔



وہ بہت معصوم اور پیاری لگ رہی تھی۔ زہادہ رونے سے اس کی ناک لال ہو گئی تھی جس سے وہ اور بھی حسین لگ رہی تھی۔ شوگانے اسکا ماتھا چھوما اور اس کے بولوں کو پیچھے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں نہیں پتہ تھا کہ ہم آپ کو کبھی چھونے کا اختیار پائیں گے بھی یا نہیں۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ لیے جس سے وہ گم سائی۔



ہم اپنی آخری سانس تک آپ کی حفاظت کریں گے شہزادی آپ کو کبھی بھی نقصان پہنچنے نہیں دیں گے۔ یہ وعدہ ہے ہمارا آپ سے شوگا خلدون کا وعدہ۔ شوگانے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور اٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

صبح بخیر شہزادی۔ شوگانے مشائے کو دیکھتے ہوئے کہا۔ تو مشائے خاموشی سے اٹھ گئی اسے اپنے رات والے رویے پر کافی شرمندگی تھی اس لیے خاموشی سے اٹھ گئی۔ اور کپڑے تبدیل کرنے کیلئے چلی گئی۔



Posted On Kitab Nagri

شوگانے بھی اس سے کچھ نہیں کہا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اس سب میں اس کا کوئی قصور نہیں تھا اسے اپنی ماں سے ملنا تھا لیکن یہ سب اس کیلئے خطرہ بھی ہو سکتا تھا۔



ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔ شوگا جب دربار سے فارغ ہوا تو مشائم نے اس کے دربار میں کر اس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو اجازت کی ضرورت نہیں ہے شہزادی۔ شوگانے اپنی کرسی سے اتر کر اس کے پاس آکر کہا۔ اور
باقی سپاہیوں کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔



Posted On Kitab Nagri

وہ ہم آپ سے اپنی کل کی رویے کی معافی چاہتے ہیں ہم نے جذبات میں آکر آپ کو بہت باتیں سنائی
ہم بہت شرمندہ ہے ہو سکے تو ہمیں معاف کر دیں۔ مشائیم نے جھکے ہوئے سر کے ساتھ کہا۔



بھول جائے وہ سب ہم آپ سے ناراض توڑے ہے کہ آپ کو معاف کریں گے شہزادی۔ شوگانے اس
کی توڑی کو پکڑتے ہوئے اس کا سراونچا کر کے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہم بہت شرمندہ ہے ہمیں بس والدہ کہ یاد آرہی تھی۔ مشائےم نے نم آنکھوں سے کہا جس پر شوگا
نے اسے گلے لگایا۔



Posted On Kitab Nagri

ہم نے کہانا وہ سب بھول جائے۔ ہم ناراض نہیں ہے آپ سے شہزادی۔ شوگانے اسے کندھوں سے
تھامتے ہوئے کہا۔



جس پر مشائے مسکرا دی شوگانے اسے کلائی سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر اس کے کے ہونٹوں پر کس
کیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر سر اٹھا کر اسے دیکھا جو شرم کے مارے نظریں ہی اٹھا نہیں پار ہی تھی پھر شوگانے مسکرا کر اس کے گردن پر کس کیا جس پر مشائم کا چہرہ اور بھی لال ہو گیا۔



ہمیں جانا آپ اپنا خیال رکھنا واپس آ کر آپ کو آپ کی والدہ سے ملوانے لکر جائیں گے۔ شوگانے مسکرا اس سے کہا جس پر مشائم نے شوگا کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri



کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں۔ مشائم نے مسکرا کر اس سے کہا۔

بلکل سچ شہزادی۔ شوگانے بھی مسکرا کر اس سے کہا اور اسکا ماتھا چوم کر چلا گیا۔ مشائم بہت خوش ہوئی کہ بلا آخر تین مہینے بعد وہ اپنی ماہ سے ملنے جا رہی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri



یہاں آکر اسے تین مہینے ہوئے تھے اور وہ مہینے اس نے وہاں کیسے گزارے اسے نہیں پتہ تھا اسے تو یہ لگتا تھا کہ وہ یہاں ایک دن بھی نہیں رہ سکے گی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا آج بڑی خوش لگ رہی آپ۔ مشائم محل کے باہر بیٹھی تھی اس کے دائیں بائیں دو سپاہی بھی موجود تھے لیکن وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر کھڑے تھے کہ شیرہ نے آکر اس سے کہا۔



بلکل صحیح کہا آپ نے۔ مشائم نے مسکرا کر شیرہ کو دیکھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا بات ہے آپ کے تو ہمارے طرح بولنا بھی سیکھ لیا۔ شیرہ نے اسے تنگ کرنے کیلئے کہا۔
جس پر مزاحم مسکرا دی۔



Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ تو بتائے اتنی خوش کیوں آج آپ۔ شیرہ نے مسکرا کر اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔



آج شوگانے کہا کہ وہ ہمیں ہماری والدہ سے ملوانے لے کر جا رہے ہیں۔ مشائم نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

سچ۔ شیرہ نے حیرانی سے کہا جس پر مشائم نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

او ہم بتا نہیں سکتے کہ ہمیں کتنی خوشی ہوئی یہ جان کر شہزادی۔ شیرہ نے اسے گلے لگاتے ہوئے مسکرا
آکر کہا۔



www.kitabnagri.com

ہم نے اپنی والدہ کو کبھی نہیں دیکھا مشائے ہم چاہتے تھے کہ اپ اپنی والدہ سے ملے لیکن یہ سب
ہمارے اختیار میں نہیں تھا۔ شیرہ نے افسردہ ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شائد اس میں ہی اللہ کی کوئی حکمت ہوگی اداس نہ ہواپ۔ مشائم نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جس پر شیرہ مسکرا دی اور مشائم نے اسے گلے لگایا۔



جناب اب ہم کیا کریں گے۔ جیمن نے شوگا سے کہا جو کے خاموش اپنی نشست پر بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس بارے میں بات ہم واپس آکر کریں گے۔ شوگانے کھڑے ہو کر کہا۔ جس پر جمین نے سر فرمانبرداری سے جھکایا۔ اور شوگا باہر چلا گیا۔



Posted On Kitab Nagri

چلیں شہزادی۔ شوگانے اپنی خواب گاہ میں داخل ہو کر کہا۔ لیکن اس نے جب مشائم کو دیکھا تو نظریں ہٹانا بھول گیا۔

مشائم نے اس وقت بلیک کلر کا لمبا فروک پہنا ہوا تھا اور ساتھ میں ریڈ کلر کی لیپ سٹیک لگائی تھی اور لمبا بلیک کلر کا لمبا جالے دار سکارف سر پر رکھا ہوا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

جس سے اسکا پورا سر تو ڈھکا ہوا نہ تھا کیونکہ اس نے ایک بہت ہی نفیس اور خوبصورت گولڈن کلر کا تاج پہنا ہوا تھا۔



وہ ایک بہت ہی حسین شہزادی لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل چلیں ہم بہت خوش ہیں۔ مشائےم نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھ کر کہا اور اپنا لباس سنبھالتے ہوئے اس کی طرف آئی۔



بلکل لیکن ہمیں لگتا ہے کہ آج ہم نہیں جا پائیں گے شہزادی۔ شوگانے اس کے قریب آتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس پر مشائےم نے حیرانی سے اسے دیکھا۔ شوگانے اسے کمر سے پکڑ کر اپنی نزدیک کیا اور اس کے ہونٹوں پر کس کر لیا۔ مشائےم نے اس کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دور کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہی۔



Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد شوگانے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اپنی سانس بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ جس پر شوگا مسکرا دیا۔



چلیں شہزادی ورنہ ہم اپنے آپ کو روک نہیں پائیں گے۔ شوگانے مسکراتے ہوئے اس کے کان میں کہا۔

www.kitabnagri.com

جس پر مشائم کا چہرہ اور بھی لال ہو گیا اور ہاں میں سر ہلایا۔ اور شوگا مسکرانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد وہ اپنی والد کے گھر کے باہر کھڑی تھی اس کے ساتھ شوگا بھی کھڑا لیکن اس وقت وہ دونوں شاہی لباس میں نہیں تھے بلکہ شوگانے بلیک کلرڈ نرسوٹ پہنا ہوا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

مشائم نے بلیک ابایا پہنا ہوا تھا اور ساتھ میں لمبا براؤن کلر کا اور کوٹ پہنا ہوا تھا۔



کیا ماما یہی ہوں گی۔ مشائم نے دروزہ نوک کرتے ہوئے شوگا کو دیکھ کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکل یہی ہوں گی وہ ہم نے کل ہی پتہ کروایا تھا وہ یہی رہتی ہیں اب بھی۔ شوگانے مشائم سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر وہ کھول کیوں نہیں رہی۔ مشائم نے فکر مندی شوگا کو دیکھتے ہوئے سے کہا۔



شائد وہ سو رہی ہوں ہم دیکھتے ہیں۔ شوگانے کہا اور ایک دم غائب ہو گیا جس پر مشائم کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

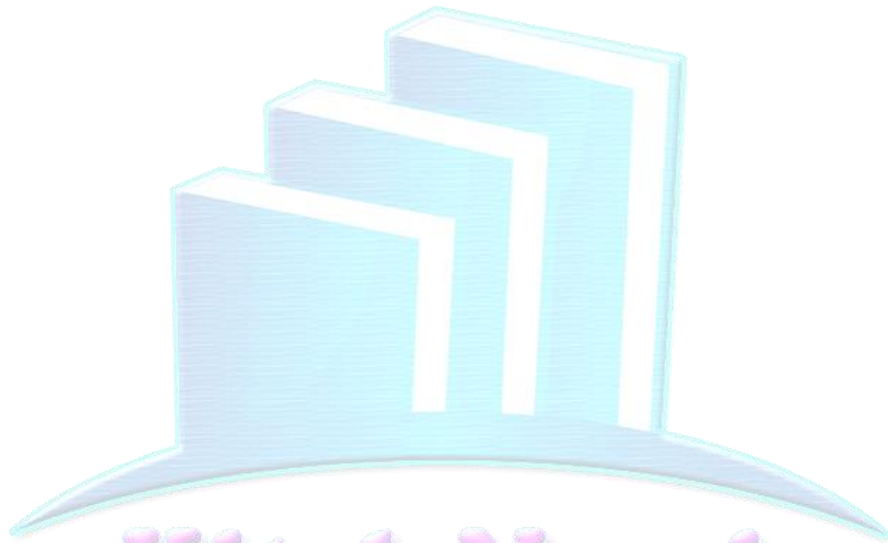


کچھ دیر بعد شوگانے دروازہ کھولا۔ جس پر مشائم تیر کی سی جلدی سے اندر داخل ہوئی۔

مما کہاں ہیں شوگا۔ مشائم نے شوگا سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اوپر ہیں نماز پڑھ رہی ہیں۔ شوگانے مشائم کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی پیالہ میں بھرتے ہوئے کہا۔



اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ مشائم نے شکر ادا کرتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے میری بیٹی۔ مشائم اور شوگا باتیں ہی کر رہی تھی کہ اچانک اس کی ممانے نیچھے آتے ہوئے انہیں دیکھ کر کہا۔



www.kitabnagri.com

مما۔ مشائم نے جب انہیں دیکھا تو بھاگ کر ان کی طرف آتے ہوئے کہا۔ اور ان کے گلے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri



مماہم نے آپ کو بہت یاد کیا۔ مشائےم نے اپنی ماں کی گلے لگتے ہوئے کہا

کہاں گئی تھی بیٹی تم۔ مشائےم کی ممانے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک لمبی کہانی ہے ماما۔ مشائم نے مسکرا کر اپنی ماما سے کہا۔



اچھا تم بیٹھو بیٹی اور یہ کون ہیں۔ مشائم کی ماما نے اسے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہاں شوگا کو دیکھ کر
مشائم سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

آسلام علیکم والدہ۔ شوگانے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم کی ممانے حیران ہو کر اس سے پوچھا۔



مما آپ بیٹھے ہم آپ کو بتاتے ہیں۔ مشائم انہیں بیٹھنے کا کہا۔ مشائم کی امی صوفے پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مما یہ ہمارے شوہر ہیں شوگا خلدون۔ مشائم نے اپنی ماما کو دیکھتے ہوئے کہا۔



کیا کہا تم نے بیٹی تم نے شادی کر لی۔ مشائم کی ماما نے حیرانی سے اپنی بیٹی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

مما آپ۔ مشائم کچھ بولنے ہی والی تھی کہ اس کی مما اٹھ گئی۔



www.kitabnagri.com

مما آپ ہماری بات تو سونیں۔ مشائم بھی ان کے ساتھ ہی اٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے شادی کر لی بیٹا ہم سے پوچھے بغیر اور تم کہہ رہی کہ میں تمہاری بات سن لوں مانا کہ ہم نے تمہاری زبردستی منگنی کی لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم ہم سے پوچھے بنا ہی شادی کر لوں۔ چلہ جاؤ یہاں سے۔

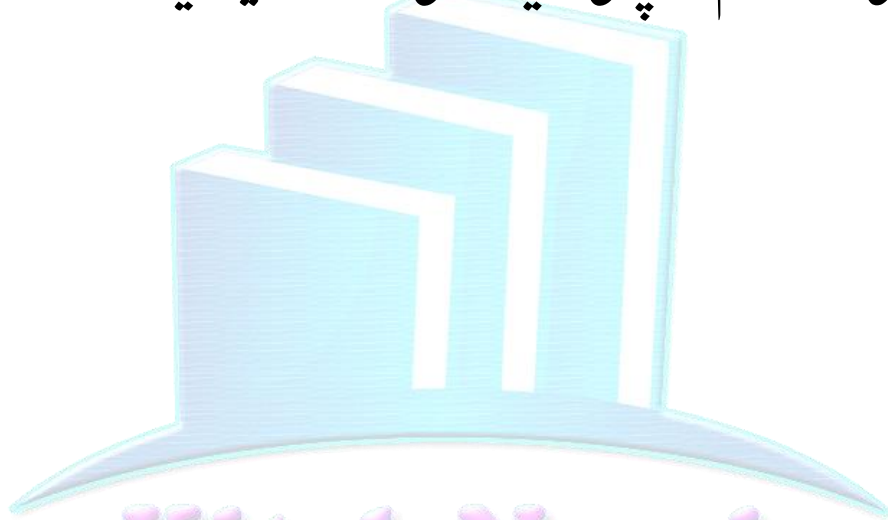


www.kitabnagri.com

مشائتم کی ممانے چلا کر غصے سے کہا اور اپنے روم میں چلی گئی۔ اور مشائتم وہی صوفے پر گر گئی رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

شہزادی۔ شوگا جلدی سے مشائم کے پاس آگیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔



شوگا وہ اب ہم سے کبھی بات نہیں کریں گی۔ مشائم نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم ان سے بات کریں گے اور ہمیں پورا یقین ہے کہ وہ سچ جان پر آپ کے اس قدم سے بہت خوش ہوں گی۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا



جس پر مشائم نے اسے حیرانی سے دیکھا۔ تو شوگا مسکرا ادا دیا اور کھڑا ہو گیا ساتھ میں مشائم کو بھی کھڑا کر دیا اور اس کی ماما کے روم کی طرف جانے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا اور اندر چلے گئے جہاں مشائم کی ماصوفے پر بیٹھی اس کی بچپن کی تصویر کو دیکھ رہی تھی۔ مشائم وہی دروازے پر رک گئی۔



اور شوگا ان کے پاس بلا گیا اور ان کے صوفے کے پاس دونازوں بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کیا ہمیں جانتی ہیں۔ شوگانے مشائم کی مما کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشائم کی ماں نے اسے دیکھا۔



ہمیں ایک موقع دے یقیناً سچ جان کر آپ بہت خوش ہوں گی۔ شوگانے ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



کیسا سچ۔ مشائے کی ممانے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

آپ ہماری آنکھوں میں دیکھیں۔ شوگانے ان سے کہا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی!

Posted On Kitab Nagri

گھبرا ئے نہیں۔ والدہ ہمیں یقین ہے آپ سچ جان جائیں گی۔ شوگانے ان سے کہا تو وہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔



شوگانے اسے اپنے قابو میں کر لیا۔ کچھ ٹائم بعد جب شوگانے انہیں چھوڑ دیا تو وہ رونے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میری جان۔ مشائے کی ممانے روتے ہوئے شوگا کے چہرے کو ہاتھوں کی پیالہ میں بھرتے ہوئے کہا۔ تو
شوگا مسکرا نے لگا۔ جبکہ مشائے یہ سب دیکھ کر خیر ان رہ گئی۔



Posted On Kitab Nagri

کیا آپ انہیں جانتی ہیں۔ مشائم نے حیرانی سے پانی ماں کے پاس آکر کہا۔



بلکل بیٹا یہ تمہارے تایا کا بیٹا ہے۔ خلدون بھائی کا ایک لوتا بیٹا۔ اس کی ماں نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ سب مجھے پتہ ہے ممالیکن آپ نے پہلے ذکر کیوں نہیں کیا ان کا یا تایا جان کا اور بابا وہ بھی ایک ڈریکولا ہے آپ سب نے مجھ سے یہ سب کیوں چھپایا۔ مشائم نے اپنی ماں کے پاس بیٹھ کر کہا۔



میں آپ کو شروع سے بتاتی ہوں۔ مشائم کی ممانے اس سے کہا تو مشائم نے ایک نظر شوگا کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے بابا وہ نہیں ہے بیٹا جیسے تم اتنے سالوں سے اپنا والد سمجھتی ارہی ہوں بیٹا وہ تمہارے باپ کا قاتل ہے۔ مشائم کی ممانے مشائم سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

کلک کیا کیا کہا آپ نے۔ مشائم نے حیرانی سے کہا جیسے اسے اس بات کا بلکل بھی یقین نہیں آرہا ہوں۔



Posted On Kitab Nagri

جس پر تمہارے بابا سارام نے کوئی اعتراض نہیں کیا لیکن وہ ان کے چچا زاد ایفک نے یعنی تمہارے باپ کے قاتل نے بغاوت شروع کی کیونکہ تمہارے تایا کی بادشاہت میں سلطنت بہت پروان چڑھی اور اس سلطنت کا نام خلدون سلطنت رکھا گیا۔



اور ان کے چچا زاد ایفک کا سلطنت دن بدن کمزور ہوتا گیا اور وہ تمہارے تایا سے جلنے لگا پھر ایک دن بہت بڑی جنگ چڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

جس میں تمہارے تایا جان کو اسی ایفک نے قتل کر لیا۔ اسے لگا کہ اب وہ اس سلطنت پر قبضہ کر لے گا لیکن جب تمہارے بابا نے اپنی بادشاہت کا اعلان کیا چونکہ اس وقت شوگا کافی چھوٹا تھا اس وجہ سے اسے بادشاہت نہیں دی جاسکتی تھی۔



لیکن۔ کسی ایک کا بادشاہ بننا نہایت ضروری تھا اس لیے تمہارے بابا نے اپنی بادشاہت کا اعلان کر لیا تو اس کے سارے بنائے گئے منصوبے پر پانی پھیر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

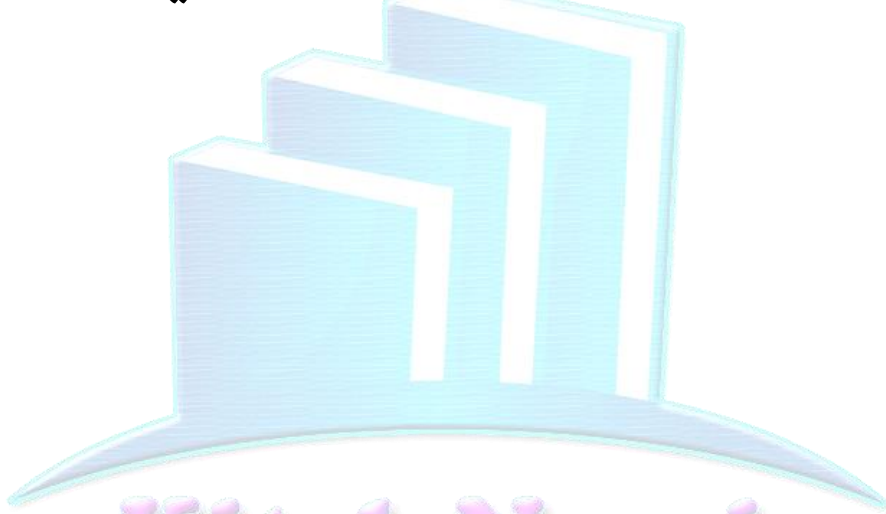
اس کے بعد ایک دن جب تمہارے بابا شہروں کا دورہ کرنے گئے تو اسی جگہ ایفک نے تمہارے بابا کو بھی قتل کر لیا اور اسی دن تم اس دنیا میں آئی۔



جب تمہارے بابا کا جنازہ ہوا تو تم اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹی رو رہی تھی تب سب سے پہلے شوگانے تمہیں پکارا تھا کیونکہ تمہارہ پیدائش کے وقت حالات ایسے تھے کہ ہم نے تمہیں دیہاں ہی نہیں دیا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن شوگا کو تم یاد دی اس سارے عرصے میں شوگا ہی نے تمہارا خیال رکھا تھا اور نام بی۔ اسی نے تمہیں دیا تھا۔



مشائم کی ممانے شوگا کو دیکھ کر کہا اور جب مشائم کو دیکھا تو وہ بھی رو رہی تھی اور شوگا کے بھی آنکھیں لال تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

مماپ نے مہمیں پہلے کیوں نہیں بتایا تنے عرصے ہم نے اپنے بابا کے قاتل کو اپنا باب سمجھا۔ مشائے
نے روتے ہوئے کہا۔



www.kitabnagri.com

میں آپ کو بتا دیتی بیٹا لیکن اس نے تمہارے بابا کے مرنے کے بعد مجھ سے شادی کر لی اور دھمکی دی
کہ اگر میں نے تمہیں بتا دیا تو وہ تمہیں مار دیں گے اور میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی تھی میری جان۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے کی ممانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

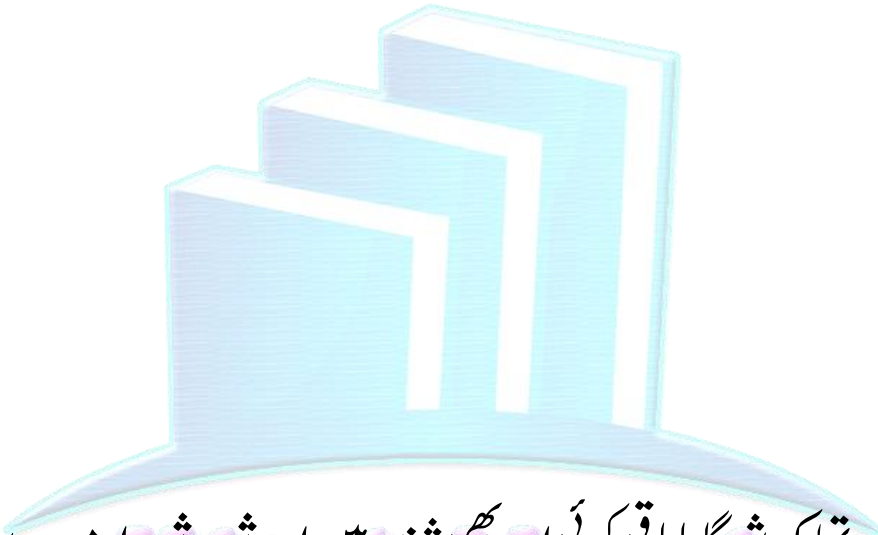


www.kitabnagri.com

لیکن بابا کے مرنے کے بعد سلطنت کا کس نے سنبھالا۔ مشائے نے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بعد میں ایفک نے محل پر قبضہ کر لیا اور جس دن ایفک مجھ سے شادی کر لی تو اسی دن محل میں آگ لگ گئی اور اس کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو میں اسی گھر میں تھی اس کے بعد کیا ہوا مجھے معلوم نہیں تھا۔



مجھے تو یہ بھی پتہ نہیں تھا کہ شوگایا باقی کوئی اور بھی زندہ ہیں اور شیرہ شیرہ او میرے اللہ میں اس کو بھی پہچان نہ پائی مجھے کیون اس بچی سے مل کر آسیا لگتا کہ جیسے وہ میری اپنی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہی شیرہ نے شوگا تمہاری بہن۔ مشائخ کی ممانے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر شوگانے ہاں میں سر ہلایا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

شوگا کیا ہم ماما کو اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتے۔ مشائم نے شوگا سے کہا تو شوگا مسکرا دیا



ہم یہاں آپ کو ملوانے نہیں بلکہ اپنی چچی جان کو لینے آئے تھے۔ شوگانے مسکرا کر کہا تو مشائم بھی مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

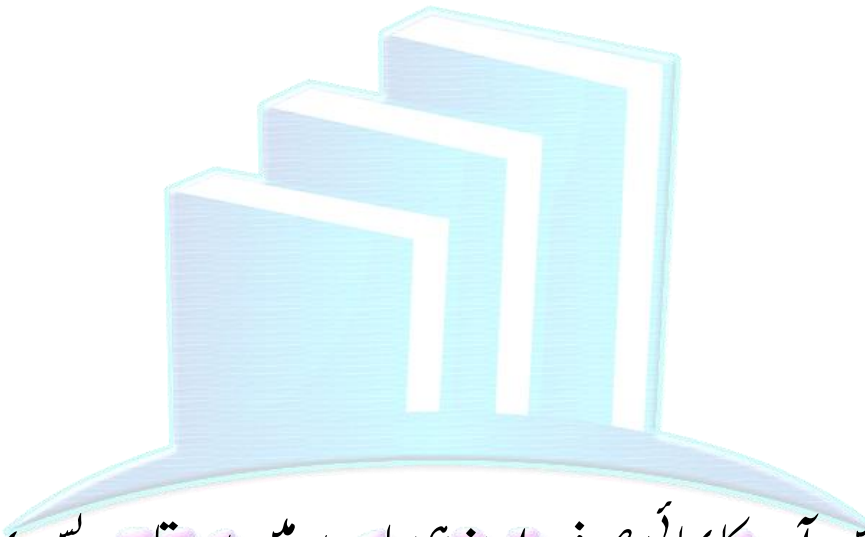


باو۔ ٹیرہ اپنی ہی کمرے میں تھی کہ جبین نے آکر پیچھے سے اسے ڈرایا۔

کیا کوئی جن ہیں اپ صحیح طریقے سے نہیں آسکتے اپ۔ ثیرہ نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے غصے سے جبین سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

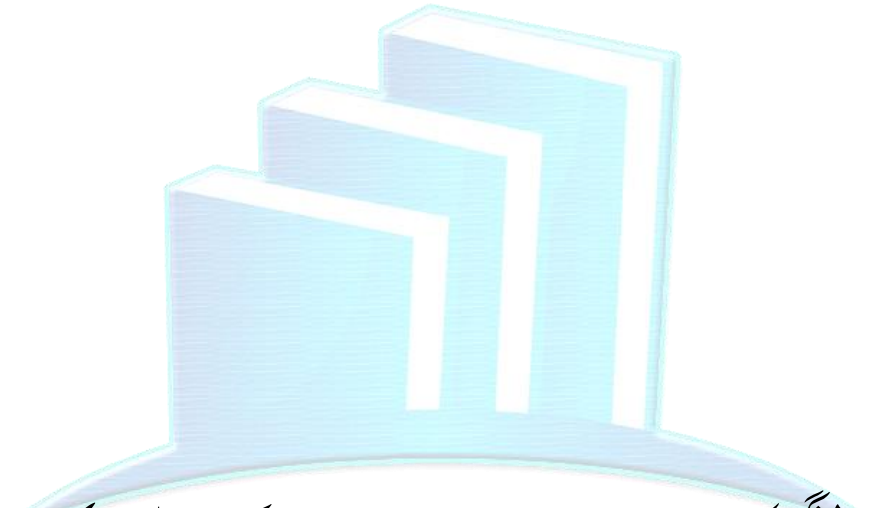
معاف کیجئے۔ جیمن نے اپنے دونوں کانوں کو پکڑتے ہوئے کہا۔؟؟



اچھا ایک بات تو بتائیں آپ کا بھائی صرف اپنے ہی بارے میں سوچتا ہے بس بہت خود غرض ہے وہ۔ جیمن نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

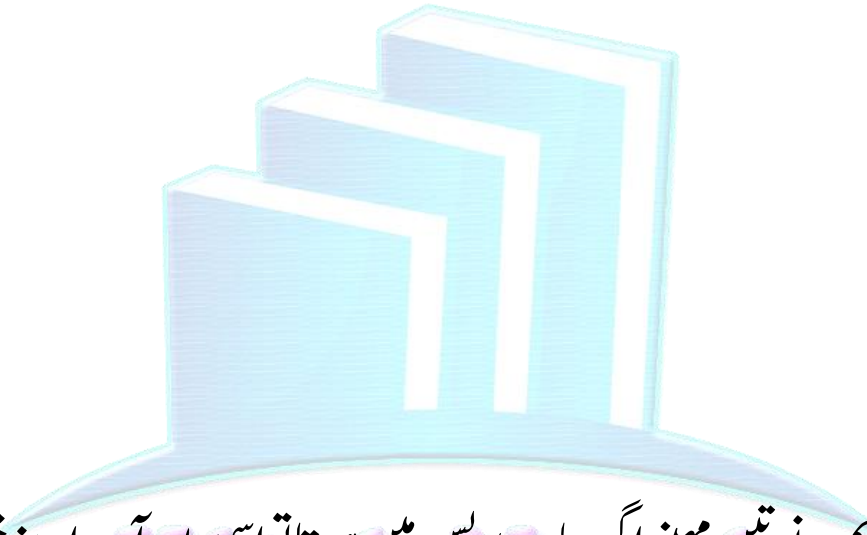
کیا کیا ہے میرے بھائی نے اسے اپنی عوام سے زیادہ کوئی عزیز نہیں۔ شیرہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو کمر پر باندھتے ہوئے کہا۔



اب دیکھیں نا ہمارے منگنی کو چھ مہینے ہوئے ہیں اور شادی اپنی کر لی چلو وہ بھی معاف کیا لیکن اب تو انہیں ہمارے بارے میں سوچنا چاہیے نا۔ جیمن نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بہت جلدی نہیں ہے آپ کو شادی کی۔ ثیرہ نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔



ہائے کتنا صبر کیا ہے ہم نے تین مہینے اگر ہمارے بس میں ہوتا تو اسی دن آپ اپنے خواب گاہ میں لاتے جس دن آپ ہماری نام ہوئی تھی۔ جیمن نے اٹھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

توبہ استغفار۔ شیرہ نے کہا اور اٹھنے ہی والی تھی کہ جیمن نے اسے کلائی سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔



اب ہم سے صبر نہیں ہوتا اور لگتا ہے بغاوت کرنی پڑی گی آپ کی بھائی کی اور اپنے دوست سے۔ جیمن نے اس کے کان میں کہا اور اسے بیڈ پر لیٹایا اور خود اٹھ کر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ اللہ کیا ہے یہ ادبی۔ شیرہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

بیٹا پہلے کھانا کھاتے ہیں پھر چلتے ہیں۔ مشائیم کی ممانے کہا تو شوگا کو بھی ماننا پڑا۔



www.kitabnagri.com

میں بھی آپ کی مدد کرتی ہوں ممانے۔ مشائیم نے اپنی ممانے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا تم دور سے آئی ہو تھوڑا آرام کر لو میں کر لوں گی۔ مشائیم کی ممانے مسکرا کر اس سے کہا اور
کمرے سے نکل کر کیچن میں چلی گئی۔



Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں مہامیں کر لوں گی۔ مشائم نے پھر بھی ضد کرتے ہوئے کہا۔

بیٹا میں نے کہانا آپ آرام کر لیں اور پھر وہاں جا کر بنانا میرے لیے یہی بہت ہو گا۔ مشائم کی ممانے کہا جس پر مشائم خاموش ہو گئی۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا اور مشائم دونوں مشائم کے روم میں چلے گئے۔۔ شوگا مشائم کے بیڈ پر لیٹا تھا اور مشائم اس کے پاس بیڈ پر بیٹھی تھی۔



آپ کا بہت بہت شکریہ۔ مشائم نے شوگا سے کہا تو شوگانے اسے کلائی سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تو اس سے وہ اس کے اوپر گر گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کیلئے تو ہماری جان بھی قربان شہزادی۔ شوگانے اس کے بالوں کے لٹ کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

کیا آپ پہلے سے ہمیں جانتے تھے یعنی اس دن سے جس دن آپ ہو سپٹل آئے تھے۔ مشائم نے اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔



مشائم اس سے پہلے سے ہی محبت کرتی تھی لیکن اس سب کے بعد وہ اس سے تھوڑا دور دور رہنے لگی کیونکہ وہ یہ سب ایکسپٹ نہیں کر پار ہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



اور شوگا کو تو وہ بچپن سے پسند تھی لیکن صرف اظہار باقی تھا جو اس نے تھوڑا بہت کر ہی لیا تھا۔ بس کھل کے اظہار کرنا باقی تھا۔

بلکل ہم آپ کو اسی دن سے جانتے ہیں۔ شوگانے اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس۔ دن اپ کے ہاتھ پر وہ چھوٹ وہ کیسے آئی تھی مطلب اس دن آپ ایک گینگسٹر لگ رہے تھے بعد میں آپ ڈاکٹر بن گئے۔



www.kitabnagri.com

اس سب کی مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہی۔ مشائم نے اس دفہ بیٹھ گئی اور انگلیوں پر گنتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔ شوگانے مسکرا کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کوئی معصوم بچی لگ رہی تھی کیونکہ ایک تو وہ تھی ہی بہت معصوم اور اوپر سے اس نے ڈریس ہی کچھ اس طرح پہنا تھا جس میں وہ ایک معصوم سی بچی لگ رہی تھی۔



اسے پینک کلر کا شورٹ فروک اور وائٹ جینز پہنی ہوئی تھی اور سائٹ میں تھوڑے سے بالوں کی پونی بنائی ہوئی تھی وہ بہت معصوم لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا جی تو ہم گینگسٹر لگ رہے تھے۔ شوگانے بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔



نہیں مطلب وہ گارڈز۔ مشائم نے جملہ ادوار چھوڑ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں اس وقت کسی کام سے کیسی بار میں گیا تھا وہاں جس کو ڈھونڈ رہا تھا وہ مل گیا اور پھر لڑائی میں کٹ لگ گیا ہاتھ پہ۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔



لیکن کبھی ڈاکٹر کبھی گینگسٹر یہ کیسے۔ مشائم نے معصومیت سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

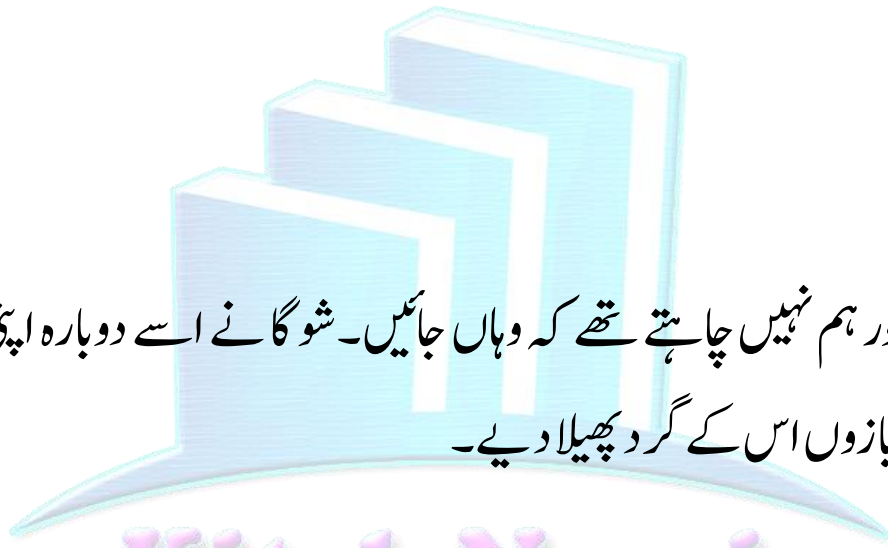
میں بوسان شہر میں ایک گینگسٹر سے مشہور ہوں اور سیول میں ایک ڈاکٹر کے طور پر۔ شوگانے اسے اپنے نزدیک کرتے ہوئے کہا۔



اب سمجھ میں آیا اس دن وہ آپ ہی تھے نا اور وہ آدمی بھی آپ ہی کے تھے جو مجھے سڑک سے اٹھا کر آپ کے پاس لائے تھے ہے نا۔ مشائم نے دونوں ہاتھوں کو کمر پر باندھتے لڑاکا عورتوں کی طرح کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ ہم ہی تھے اور ہم نہیں چاہتے تھے کہ وہاں جائیں۔ شوگانے اسے دوبارہ اپنی طرف کھینچا لیکن اس بار اپنے دونوں بازوؤں اس کے گرد پھیلا دیے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہم تو گئے۔ مشائےم نے فخر سے کہا۔

بلکل اور پھر ہم سے ناراض بھی تھی اپ۔ شوگانے اس کے گردن سے بال ہٹاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہم ناراض تو نہیں تھے بس تھوڑے پریشان تھے اپنی والدہ کے لیے۔ مشائم نے معصومیت سے کہا۔



ہممم۔ شوگانے اس کے گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ایک بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے شہزادی۔ شوگانے سیدھے ہو کر کہا۔ لیکن مشائم ابھی تک اس کے سینے میں منہ چھپائے ہوئی تھی۔؟؟



شہزادی ہماری طرف دیکھیں۔ شوگانے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔ تو مشائم اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اگر کوئی آپ سے کچھ بھی کہے وہاں تو کیسی کی بات پر یقین نہیں کرنا مطلب ہمارے یا آپ کی والدہ کے بارے میں کہ مصیبت میں ہے یا کچھ اور تو کیسی کی بات پر یقین نہیں کرنا شہزادی۔



Posted On Kitab Nagri

شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور پھر اسے گلے لگایا۔ اتنے میں اس کی ماما کی آواز آئی وہ انہی کھانے کیلئے بلارپی تھی۔

چلیں۔ مشائم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو شوگانے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ گیا مشائم بھی اٹھ کر نیچھے چلی گئی اور شوگا بھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جناب۔ کنان نے جیمن سے کہا اور دربار سے نکل گیا۔ کہ اتنے میں شوگا اندر داخل ہوا۔ تو جیمن اس طرف آنے لگا اور اسے گلے لگالیا۔



www.kitabnagri.com

کیا ہوا سب کیسا رہا وہاں۔ جیمن نے شوگا سے پوچھا جو اپنی کرسی پر بیٹھ چکا تھا وہ تھوڑے ہی دیر پہلے محل پہنچ چکے تھے اور مشائیم کی ماما سب سے تعارف بھی کروایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن صرف جبین رہتا تھا جو کہ محل میں موجود نہ ہونے کی وجہ سے ان سے نہ مل سکا تھا اور اب وہ محل واپس آگیا تھا۔



اللہ کا شکر ہے سب کچھ ٹھیک ہے۔ شوگانے سنجیدگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ایک بات کرنی تھی آپ بہت ضروری۔ جبین نے اس کے پاس جاتے ہوئے کہا۔



بولیے ہم سن رہے ہیں۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ جبین اس کے پاس جا کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اسی گاؤں پر دوبارہ حملہ کر لیا اور اس بار تو انہوں نے اسی جگہ کو نشانہ بنایا ہے لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا اور مزید یہ کہ انہوں نے گاؤں والوں کو دھماکہ دی ہیں کہ انگلی بار وہ اس گاؤں کے لڑکیوں کو یرغمال بنا کر اپنے ساتھ لے جائیں گے۔



جسین سنجیدگی سے بتا رہا تھا اسی طرح اس کے ماتھے میں شکنجے بڑھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اس بار یہ سب نہیں ہوگا ہماری بات غور سے سنیے۔ شوگانے جیمن سے کہا تو جیمن اس کے پاس کھڑا ہو گیا اور شوگا اسے بتانے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم والدہ۔ جیمین نے مشائم کی والدہ کے ہاتھ کو چھوتے ہوئے کہا جس پر انہیں نے مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

ہم آپ سے ملے تو نہیں تھے لیکن شوگا سے کافی باتیں سنی تھی آپ کی۔ جیمین نے مسکرا کر ان سے کہا۔ جس پر وہ سب مسکرا دیئے وہ سب کھانے پر موجود تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ ہمیں یاد بھی کرتے تھے۔ مشائے کی ممانے مسکرا کر کہا۔ ایک یہ بات کچھ عجیب تھی کہ اس علاقے میں جو بھی جاتا تھا تو اس کے بولنے کا لہجہ انہیں لوگوں کی طرح ہو جاتا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

اور محل سے یا اس علاقے سے باہر ان کا لہجہ بالکل تبدیل ہو جاتا تھا۔ یہ لوگ یعنی خلدون سلطنت کے لوگ آنے ڈرے کو لازتھے اور آدھے انسان وہ خون نہیں پیتے تھے لیکن تھے وہ ویمپرز ہی۔



ایک اور بات ہم بتانا چاہتے ہے آپ سب کو۔ شوگانے سب کو متوجہ کرتے ہوئے کہا جس پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ کل شیرہ اور جبین کا نکاح ہے۔ شوگانے سب کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر جبین نے مسکرا کر شوگانے کو دیکھا۔

؟



Posted On Kitab Nagri

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔ مشائم کی ممانے کہا اور پھر سب باتوں میں مصروف ہو گئے جیمن پورا وقت شیرہ کو ہی دیکھ رہا تھا۔



یہ تو بہت اچھا ہونا ہمیں ان کی شادی کا کافی ارمان تھا کہ میں ان کی شادی میں ناچ سکیں گے کافی مزہ آئے گا۔ مشائم نے شوگا سے کہا۔ جو بیڈ پر لیٹے والا تھا اس کی بات پر وہی رک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا آپ نے یہاں کچھ ایسا نہیں ہوتا کیا ہماری شادی پر یہ ہوا تھا یہاں صرف نکاح ہوتا ہے
بس۔ شوگانے اس سے کہا اور بیڈ پر لیٹ گیا۔

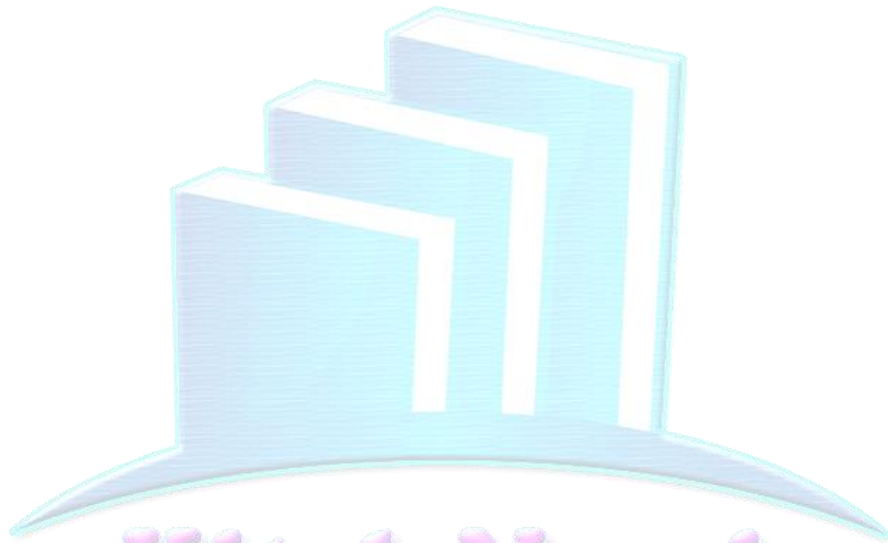


www.kitabnagri.com

کیا۔ مشائےم نے چلا کر کہا اور اس کی سائٹ پر جاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں لگا کہ ہماری شادی ایسے حالات میں ہوئی ہے اس لیے یہ سب نہیں ہوا لیکن ہمیں کیا پتہ تھا کہ یہاں تو یہ سب ہوتا ہی نہیں۔ مشائم نے ایک دم سے بیڈ پر ماتھا پیٹتے ہوئے کہا۔



جی بلکل یہاں یہی سب ہوتا ہے۔ شوگانے کہا جس پر اس نے شوگا کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ تو بادشاہ ہے اس سلطنت کے ہے نا آپ تو ان سب کی اجازت دے سکتے ہیں نا۔ مشائخ نے شوگا کے بازوں کو پکڑ کر کہا۔



بلکل نہیں اور اگر اتنا ہی شوق ہے تو ہمارے لیے ناچے۔ شوگانے پہلے سنجیدگی سے کہا اور پراسی اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر مشائم کے چہرے کا رنگ اڑ گیا کہ یہ اس نے کیا کہا۔ اس کے چہرے کا اڑا ہوا رنگ دیکھ کر شوگا کا قہقہہ بلند ہوا۔



شوگا ایک بہت ہی سنجیدہ مرد تھا لیکن یہ صرف مشائم کی خوش قسمتی تھی کہ وہ اس کے سامنے بالکل بھی سنجیدہ نہیں تھا۔ اگر کوئی اور اسے ایسا دیکھا تو یقین ہی نا کر تا کہ یہ وہی شوگا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جو غلطی سے بھی نہیں ہنستا۔ جو ایسے گھومتا ہے جیسے انتیس قتل کر لیے ہوں اور تیسویں کی تلاش میں
جار ہے۔



Posted On Kitab Nagri

بہت برے ہے آپ۔ مشائم نے شوگا کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے دور کرتے ہوئے کہا اور اٹھنے لگی۔



ارے ہم تو مزاق کر رہے تھے آپ تو ناراض ہی ہو گئی شہزادی۔ شوگانے اسے کلائی سے پکڑتے ہوئے کہا۔ لیکن مشائم پھر بھی نہ مانی اور منہ دوسری طرف کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا جی تو آپ ایسی نہیں مانیں گی۔ شوگانے سے پیچھے سے ہگ کرتے ہوئے کہا اور اپنی ٹھوڑی مشائم کے کندھے پر رکھ دی۔



پھر بھی مشائم نے کوئی ریسکشن پیش نہیں کیا جس پر شوگانے اس کے گردن کس کر دیا۔ تو مشائم نے ایک ہی دم پیچھے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri



تو شوگا مسکرا رہا تھا جس پر مشائم کو اور غصہ چھڑا اور وہ اٹھنے ہی والی تھی کہ شوگانے اسے کمر سے پکڑ کر
اپنی طرف کھینچ کر اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیں۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کون ہے۔ شیرہ سونے ہی عالی کہ اچانک اس کے خواب گاہ کے دروازے پر کسی نے دستک دی تو شیرہ کچھ حیران ہوئی۔



Posted On Kitab Nagri

کہ رات کے اس پہر کون آئے گا اس کے خواب گاہ میں کیونکہ رات کو اس محل میں کسی کو بھی گھومنے کی اجازت نہیں تھی۔



لیکن شیرہ نے جیسے ہی اپنے خواب گاہ کا دروازہ کھولا تو حیران رہ گئی کیونکہ اسے جس کہ توقعوں تھی وہی تھا جبین۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔۔۔ آپ اس وقت یہاں کیا کر رہیں ہے کسی نے دیکھ لیا تو۔ شیرہ نے جبین کو دیکھتے ہوئے کہا جو اسے ہی مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔

افسوس میرے خدا یا۔ شیرہ نے اسے اپنے خواب گاہ میں داخل کرتے ہوئے غصے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



کیا ہوا۔ جیمین نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اس وقت یہاں کہا کر رہے ہیں اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا ہو گا۔ شیرہ نے اپنا ایک ہاتھ کمر پر اور ایک ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھتے ہوئے کہا۔

تو کیا ہوا دیکھنے دو میں اپنی ہونے والی بیوی سے ملنے آیا ہوں۔ جیمین نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہونے والی ہوئی نہیں ہوں۔ شیرہ نے اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔



ہاں تو۔ جبین نے لا پرواہی سے کہا۔

خدا کیلئے جبین آپ جائیں یہاں سے ابھی۔ شیرہ نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



کیسی عورت ہو اپنے ہونے والے شوہر کو اس طرح اپنے خواب گاہ سے نکال رہی ہوں۔ جیمن نے
معصوم شکل بنا کر شکوہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن شیرہ کو ابھی اس کی کوئی بات بھی سنائی نہیں دے رہی تھی۔ شیرہ نے اسے دروازے کے سامنے چھوڑ دیا۔ اور خود اسے کے سامنے کھڑی ہو گئی کہ اب جاؤ۔



یہ اچھا نہیں کر رہی ہیں آپ شہزادی۔ جبین نے ایک آخری دفہ اسے خبردار کرتے ہوئے کہا جس پر شیرہ نے ہاتھ جھوڑ دیے۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ٹھیک ہے جاتے ہیں ہم۔ جبین نے کہا اور باہر چلا گیا تو شیرہ نے سکھ کا سانس لیا اور آکر بیڈ پر بیٹھ گئی۔



اس سب کا بدلہ ہم کل لیں گے شہزادی۔ شیرہ ابھی لیٹنے ہی والی تھی کہ جبین نے دروازے سے سر نکال کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri



تو شیرہ نے ڈر کے مارے دل پر ہاتھ رکھ لیا اور بیڈ پر بیٹھ گئی لیکن جیمن اپنا بتا کر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اف جیمین آپ سے تو خدا پوچھے گا۔ شیرہ نے پیلو کو بیڈ پر پھینکتے غصے سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

آج صبح سے ہی محل میں جبین اور شیرہ کی نکاح کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔ یقیناً نکاح کے علاوہ وہاں کوئی اور رسم نہیں ہوتی تھی۔

لیکن پھر بھی توڑی بہت تیاری کرنی ہوتی تھی جیسے دلہن کا لباس وغیرہ ان کا لباس کالا اور لال رنگ کا ہوتا تھا جیسے ڈیکھو لاکا ہوتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ عام دنوں میں بھی ایسا پہنتے ہیں لیکن شادی کا لباس ان کا زرا المبا اور عمدہ ہوتا تھا۔ جس کیلئے سلطنت کے ماہر کپڑے بنانے والے بلائے جاتے تھے۔



صبح سے رات تک تیاریاں چلتی رہی اور رات کو نکاح تھا۔ شیرہ اپنے خواب گاہ میں بیٹھی تھی کہ مشائے اندرائی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا حال ہے تیار ہو گئی آپ۔ مشائےم نے شیرہ کے پیچھے بیٹھتے ہوئے کہا جو سنگار میز کے سامنے بیٹھی تھی۔



ماشاء اللہ بہت حسین لگ رہی ہیں آپ تو ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔ مشائےم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا لیکن وہ بہت افسردہ لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا آپ خوش نہیں ہیں لیکن جناب تو کہہ رہے تھے کہ آپ اور جیمن ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔ مشائم نے اس کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔



نہیں ہم بہت خوش ہے اور ہمیں جیمن بھی پسند ہے۔ شیرہ نے مشائم کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیا بات اور آپ تو کہی جا بھی تو نہیں رہی اسی محل میں ہوں گی آپ تو میری جان۔ مشائم نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی پیالی میں بھرتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

ہاں ہم تو اسی محل میں ہوں گے لیکن رشتہ تو بدل جائے گا۔ شیرہ نے نیچھے دیکھتے ہوئے افسردگی سے کہا۔



ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپ پہلے شوگا کی بہن ہے پھر جبین کی ہمسفر اس لیے یہ سب باتیں اپنی دل سے نکال دے کہ کچھ بدل جائے گا اگر کچھ بدلے گا تو صرف آپ کا خواب گاہ۔

Posted On Kitab Nagri

مشائم نے پیار سے کہا تو شیرہ مسکرائی اور پھر کچھ دیر بعد مشائم اسے نیچھے لے کر چلی گئی۔



www.kitabnagri.com

کچھ وقت میں نکاح کارسم ہو گیا۔ اور شیرہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جبین کے نام ہو گئی۔ صرف تین لفظ بول کر ایک لڑکی کی پوری کی پوری زندگی بدل جاتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا گھر بدل جاتا ہیں اس کے سارے کے سارے جزبات صرف ایک ہی شخص تک محدود ہو جاتے ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں۔ مشائم اور شیرہ محل کے پیچھے کے باغیچے میں ٹہل رہے تھے کہ اچانک مشائم رک گئی اور اپنے دل پر ہاتھ رکھ لیا تو شیرہ نے اس کے پاس آکر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

ہمیں ایسا لگ رہا ہیں جیسے کہ کچھ برا ہونے والا ہے۔ مشائم نے وہی نزدیک رکھے ہوئے کرسی پر بیٹھ کر کہا۔



ثیرہ اور جمین کی شادی کو دو مہینے ہوئے تھے اور مشائم کی والدہ کی اچانک ہی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی طبیبوں کے پاس کوئی علاج نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

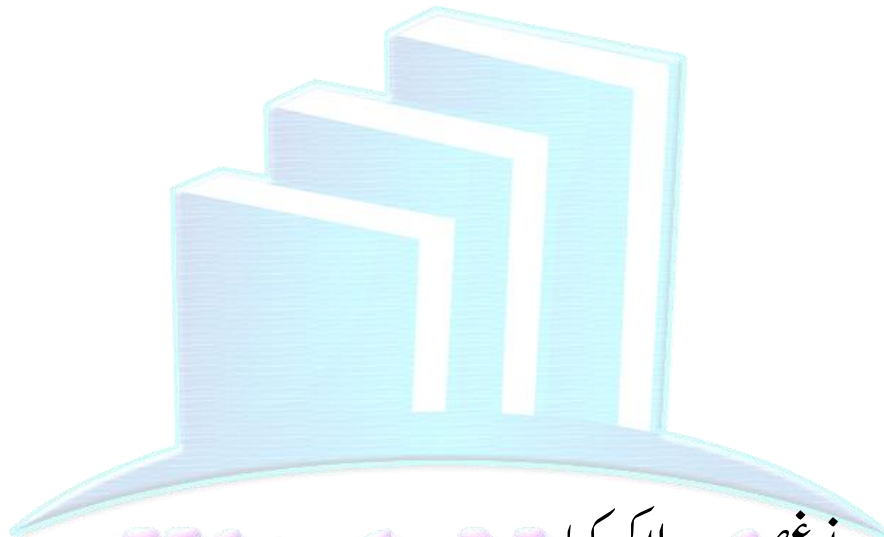
کچھ نہیں ہوا ہو گا انشاء اللہ۔ شیرہ نے انہیں پانی کا گلاس تھماتے ہوئے کہا کہ اچانک ہی کوئی سپاہی بھاگتا ہوا آیا۔ تو شیرہ نے پیچھے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔



کیا بات۔ شیرہ نے اس سپاہی سے کہا جو سر جھکا کر کھڑا ہو گیا۔ تو مشائم بھی اس کی طرف دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

شہزادی کی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ سپاہی نے کہا اور سر جھکا گیا۔



کیا کہہ رہے ہو۔ تیرہ نے غصے سے چلا کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم سچ کہ رہے ہیں شہزادی اس میں بلا ہم کیا جھوٹ بولیں گے۔ سپاہی نے سر جھکا کر کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

مشائم۔ شیرہ نے جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا تو مشائم محل کی طرف بھاگ رہی تھی۔



شہزادی رک جائیں۔ شیرہ نے اسے پکارتے ہوئے کہا اور وہ بھی اس کی پیچھے بھاگنے لگی۔

مشائے کے آنے پر شوگانے اور جمین اسے دیکھنے لگے شوگانے اس کی طرف بڑھنے لگا تنے میں شیرہ بھی اگئی۔

Posted On Kitab Nagri

ان۔۔۔ انن۔ انہیں کیا ہوا۔ مشائم نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ تو شوگانے چہرہ موڑ لیا۔ تو مشائم نے اپنی والدہ کی طرف دیکھا۔



www.kitabnagri.com

میں آپ سے پوچھ رہی ہوں۔ مشائم شوگا کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب نہیں رہی شہزادی۔ شوگانے نم آنکھوں سے کہا تو مشائم نے نہ میں سر ہلایا۔ تیرہ بھی وہی دروازے پر رونے لگی اسے بھی اپنی وہ چچی بہت عزیز تھی۔ اس نے تو بچپن سے صرف ایک ہی رشتہ دیکھا تو اپنے بھائی کا۔



یہ نہیں ہو سکتا نہیں ہو سکتا۔ مشائم نے تو پہلے آرام سے نامیں سر ہلاتے ہوئے کہا اور آخر میں ایک دم چلا اٹھی اور اپنی والدہ کے میت کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

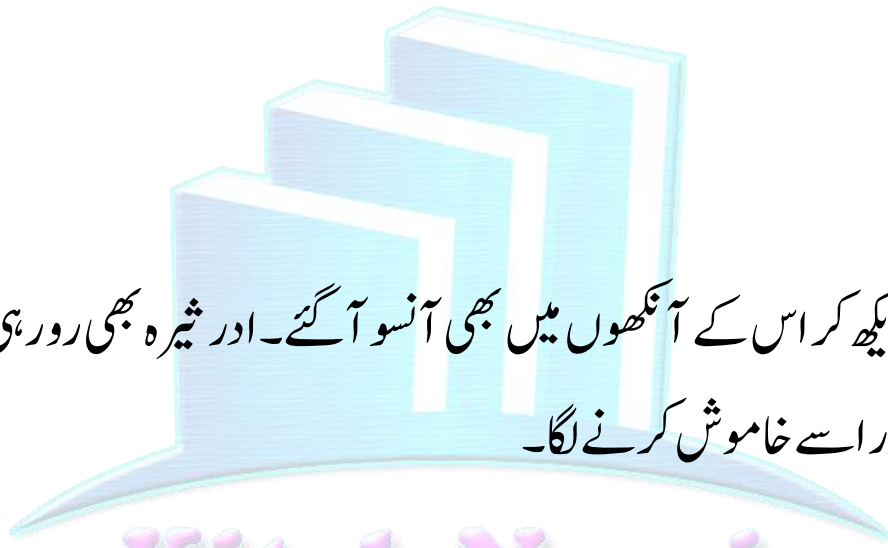
والدہ والدہ۔ مشائم اپنی والدہ کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے کہا اور رونے لگی۔



شوگا انہیں کہیں نا اٹھے ہمیں ایسا مزاق بلکل بھی پسند نہیں۔ مشائم نے شوگا کے پاس آکر اسے گریبان سے پکڑ کر روتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے کی یہ حالت دیکھ کر اس کے آنکھوں میں بھی آنسو آگئے۔ ادر شیرہ بھی رو رہی تھی جیمن اٹھ کر اس کے پاس آگیا اور اسے خاموش کرنے لگا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا دیکھے نہ یہ اٹھ نہیں رہی شوگا انہیں کہیں ناکہ یہ اٹھ جائے شوگا۔ مشائےم نے روتے ہوئے اس سے کہا تو شوگانے اسے گلے لگایا۔



سنہبالتا خود کو شہزادی یہ اب کبھی نہیں اٹھے گئی یہ ہمیں چھوڑ کر چلی گئی شہزادی۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں ہو سکتا۔ مشائےم نے نامیں سر ہلاتے ہوئے روتے ہوئے کہا۔



کچھ ٹائےم بعد مشائےم کی والدہ کہ تدفین ہو گئی۔ انہیں ان کے ہمسفر یعنی مشائےم کے والد کے ساتھ ہی قبر بنا کر دفن کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے کی والدہ کو گزریں پانچ دن ہوئے تھے اور اب تک مشائے اپنے کمرے سے بھی باہر نہیں نکلی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

وہ اب بھی اپنے کمرے میں ہی بیڈ پر لیٹی تھی کہ شوگاندر داخل ہوا اور اس کے پاس آکر بیڈ پر بیٹھ گیا۔



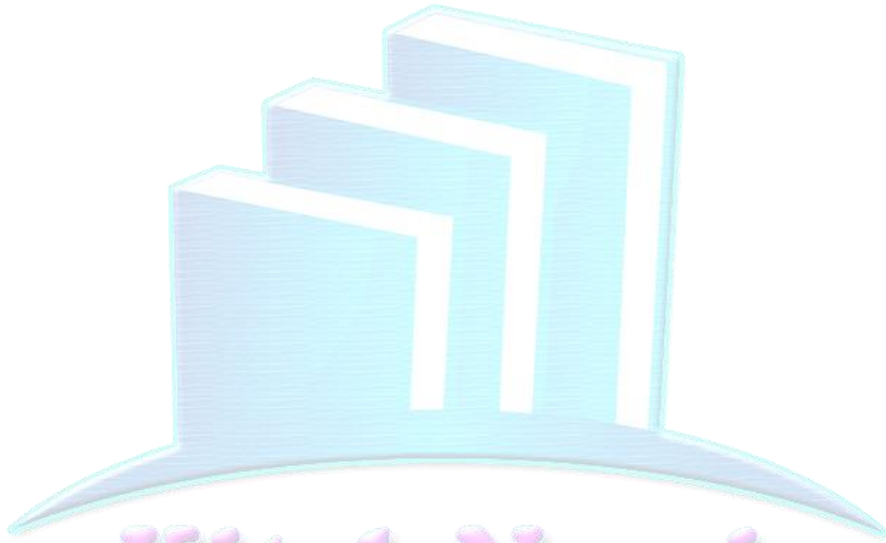
Posted On Kitab Nagri

رو کر آپ اپنی والدہ کی روح کو بھی تکلیف دے رہی ہیں شہزادی۔ شوگانے پیار سے کہا تو مشائم اٹھ کر بیٹھ گئی۔



ایک والدہ ہی تو تھی اور اب وہ بھی ہمیں چھوڑ کر چلی گئی۔۔ مشائم نے روتے ہوئے کہا تو شوگانے اسے گلے لگایا۔ اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri



دراصل ہم یہ سوچتے کہ ہم مرنے والے کیلئے رو رہے ہیں۔ شوگانے کہا تو مشائےم نے سراٹھا کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم مرنے والے ہی کیلئے روتے ہیں کیسی اور کیلے نہیں۔ مشائم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو شوگا مسکرا دیا۔



نہیں ہم ان کیلئے نہیں روتے۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ تو مشائم حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کس کیلئے روتے ہیں۔ مشائے نے نم آنکھوں سے کہا اس کی ناک ابھی تک سرخ تھی۔ کیونکہ وہ اپنی والدہ کو یاد کرتے ہوئے بہت روتی تھی۔



ہم اپنے لیے روتے ہیں۔ شوگانے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے لیے لیکن کیوں۔ مشائے اپنا رونا بھول کر اس کی طرف اور اس بات کی طرف متوجہ تھیں۔



Posted On Kitab Nagri

ہم مرنے والے کیلئے نہیں اپنے لی روتے اپنے ادھورے پن کیلئے کیونکہ کیسے کے چلے جانے سے ہمیں اپنا آپ ادھورالگتاہیں۔



اور اپنی اسی ادھورے پن کیلئے ہم روتے ہیں کیونکہ چلے جانے والا ہمیں اکیلا چھوڑ جانا۔ ہیں پھر ہمیں کچھ سمجھ نہیں آتا کہ اپنا ادھوراپن کیسے مکمل کریں اس لیے

Posted On Kitab Nagri

ہم اپنے نقصان پر روتے ہیں۔ شوگانے یہ کہتے ہوئے اسے دیکھا جواب مکمل خاموش ہوئی تھی اور بہت توجہ سے اس سن رہی تھی۔



کیا آپ نہیں روئے تھے جب آپ کی والدہ اور والد کا انتقال ہوا تھا۔ مشائےم نے نہایت معصومیت سے پوچھا جس پر شوگا مسکرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

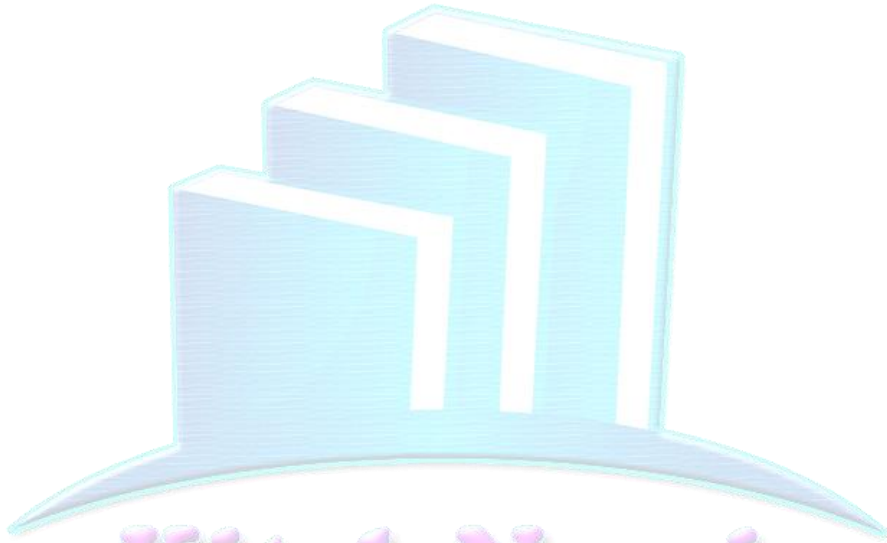
اس وقت ہم بہت چھوٹے تھے جب ہماری والدہ کا انتقال ہوا تھا۔ شوگانے مسکرا کر کہا۔



اور والدہ۔ مشائیم نے سیدھا ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

والد۔۔۔۔ ہمارے والد کا انتقال نہیں ہوا تو ہم کیوں روئے۔ شوگانے کہا۔ تو مشائم نے نہایت حیرانی سے کہا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب آپ نے کیا کہا۔ مشائم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی بھی زندہ ہے۔ شوگانے کہا۔



کیا مطلب ہمیں سمجھ نہیں آ رہا آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔ مشائم نے سیدھا بیٹھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارے والد زندہ ہے اور وہ کل محل آنے والے ہیں۔ شوگانے مسکرا کر کہا۔

اور یہ بات شیرہ کو پتہ ہیں۔ مشائم نے شوگا سے کہا جس پر شوگانے نہ میں سر ہلایا۔



تو اسے بتاتے ہی نا۔ مشائم اٹھتے ہوئے کہا۔ تو شوگانے اسے کلائی سے پکڑا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹھیں ہم انہیں ابھی نہیں بتائیں گے کل وہ خود دیکھ لیں گی۔ شوگانے مسکرا کر کہا تو مشائم بیٹھ گئی۔



ویسے کہاں ہے وہ۔ مشائم نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

وہ دوسرے شہر میں ایک جگہ ہے وہاں تھے پہلے لیکن پھر وہاں خطرہ کافی بڑھ گیا اب وہ کہی اور ہیں اور کل آجائیں گے۔ شوگانے اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا تو وہ اس کی سینے سے جا لگی۔



اچھا تو آپ شیرہ کو سرپائیز دینا چاہتے ہیں۔ مشائم نے مسکرا کر کہا جس پر شوگانے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ انہیں کیسے جانتی ہوں گی وہ تو کافی چھوٹی تھی نا اس وقت۔ مشائم نے حیرانی سے پوچھا کیونکہ ان کی کوئی تصویر بھی نہیں تھی اور اس وقت شیرہ بھی کافی چھوٹی تھی کہ اس کو ان کا چہرہ یاد ہو۔



ہم ڈریکولا زبانی ڈیکھو لاز سے مختلف ہیں ہم سے کیسی کی شکل نہیں بھولتی چاہے ہم کتنے ہی چھوٹی نہ ہو یا کتنا ہی عرصہ کیوں نہ بھیتا ہوں۔ شوگانے اس کے بالوں کے لٹ کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہمیں اور ہماری والدہ کو آپ کیوں یاد نہیں۔ تھے۔ مشائےم نے حیرانی سے پوچھا۔

کیونکہ آپ دونوں ڈریکولاز نہیں تھے آپ میں تو کچھ سالوں پہلے ڈیکھولاز کی خوبیاں آئیں ہیں۔ شوگا نے مسکرا کر کہا تو اسے سمجھ آیا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو یہ بات ہیں۔ مشائم نے اچھا کو لمبا کرتے ہوئے کہا۔

بلکل۔ شوگانے کہا اور اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیے جس پر مشائم کا چہرہ سرخ ہو گیا۔



Posted On Kitab Nagri

کیا حال ہے۔ شیرہ اپنے خواب گاہ میں موجود تھی (جیمن کا خواب گاہ اب اسکا تھا شادی کے بعد وہ وہاں رخصت ہو گئی تھی) کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی کہ جیمن نے پیچھے سے آکر اسے ہگ کر لیا اور اسے گردن پر اپنے لب رکھ لیے۔



وہ پودے دیکھے وہ ہم نے لگائے تھے پیچھے مہینے اور دیکھے اب کتنے بڑے ہو گئے۔ شیرہ نے پودوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جیمن کے خواب گاہ کی کھڑکی باہر موجود باغیچے کی طرف کھولتی ہیں جس وہاں کے پودے اور پھول
باآسانی نظر آتے تھے۔



Posted On Kitab Nagri

بلکل کافی خوبصورت ہے آپ کی طرح۔ جیمن نے اس کے کندھے پر ٹھوڑی رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ جس پر شیرہ بھی مسکرا دی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

ویسے کل آپ کیلئے ایک سرپرائز ہیں۔ جبین نے شیرہ سے کہا تو وہ ایک جھٹکے سے پیچھے مڑی۔



کیا کیسا سرپرائز۔ شیرہ نے خوش ہوتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو آپ کو کل ہی پتہ لگے گا میری جان۔ جیمن نے کہا اور اپنے بستر پر لیٹ گیا۔ تیرہ بھی اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔



Posted On Kitab Nagri

بتادے ناکیا ہے وہ۔ شیرہ نے اس کی منت کرتے ہوئے کہا لیا پر جیمن نے نامیں سر ہلایا۔

اگر ہم بتادیں گے تو سر پر انز کیسا۔ جیمن نے اسے اپنی طرف کھینچا جاسے وہ اس کے اوپر گر گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔ شیرہ نے اتنا ہی کہا تھا کہ جبین نے اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیے۔ جس پر شیرہ نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دور کرنے کی کوشش کی لیکن بے سود اسے کوئی فرق نہیں پڑا۔



کل صبح سب ناشتے کے ٹیبل پر موجود ناشتہ کرنے میں مصروف تھے سوائے شوگا کے۔ باقی سب ناشتہ کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ناشتہ کیوں نہیں کر رہے۔ مشائم نے کب شوگا کو دیکھا کہ وہ کھا نہیں رہا تو مشائم نے اس سے کہا۔



ہاں کھا رہے ہیں ہم۔ شوگانے جیسے ہی چیچ اٹھایا تو اچانک سے ایک سپاہی آیا اور شوگا کے پاس نزدیک کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر سب نے اس کی طرف متوجہ ہوئے۔



جناب وہ آگئے ہیں۔ اس سپاہی نے کہا۔ تو شیرہ نے حیرانی سے سب کو دیکھا کہ کون لیکن جیمن اور مشائم کوئی حیرانی نہیں ہوئی کیونکہ انہیں پتہ کہ کون آیا ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہیں انہیں دربار کے آئیں۔ شوگانے اٹھتے ہوئے کہا تو سب اٹھ گئے۔



www.kitabnagri.com

آپ سب بھی دربار تشریف لائے۔ شوگانے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سب بھی اس کے پیچھے چلنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

سب بیٹھے تھے۔ آرام سے اپنی اپنی نشست پر لیکن صرف شیرہ ہی تھی جو کافی حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔



ہم کل سرپرائز کے بارے میں آپ کو بتا رہے تھے نا تو ابھی دیکھ لیجے۔ جیمن نے شیرہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو شیرہ حیران ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ کون ہو گا جیسے جیمن سر پرانز کا نام دے رہا ہیں۔ کہ اتنے میں کوئی دربار میں اندر داخل ہوا تو
سب نے اس کی طرف دیکھا۔



Posted On Kitab Nagri

ثیرہ تو اسے دیکھ کر حیران رہ گئی۔ کیونکہ اسے تو ابھی تک یہی بتایا گیا تھا کہ اس کا والد مر گیا ہے لیکن آج وہ اسے اپنے سامنے زندہ دیکھ رہی ہیں۔



والد۔ ثیرہ ایک دم سے دوڑ کر ان کے پاس گئی اور ان کے گلے لگ گئی اور رونے لگی اس کے والد یعنی خلدون نے مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے نے مسکرا کر نم آنکھوں سے شیرہ اور اس کے والد کو دیکھا انہیں دیکھ کر اسے اپنے والد کی یاد آئی۔



جی میری جان ہم آپ کے والد خلدون عباسی۔ اس کے والد نے اس سے مسکرا کر کہا تو شیرہ نے سیدھا ہو کر اسے دیکھا اور مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

بابا آپ زندہ تھے اور ہمیں کیسی نے بتایا نہیں۔ شیرہ شوگا اور جبین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



بلکل بیٹا ہم زندہ تھے لیکن ہم آپ سے ملنے کی حالت میں نہیں تھے ہمارا علاج ہوتا تھا بیٹا اب ٹھیک ہو گئے اور آپ سے ملنے آئے۔ اس کے والد نے مسکرا کر اسے دیکھ کر کہا۔ تو شیرہ مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri



خوش آمدید بادشاہ سلامت۔ شیرہ نے ملنے کے بعد خلدون صاحب شوگا اور جیمن کی طرف آئے جو بادشاہ کی کرسی کے پس پی کھڑے تھے۔ اور شیرہ جا کر مشائم کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے بر خوردار آپے والد کے گلے نہیں ملیں گے آپ دونوں۔ خلدون عباسی نے جیمن اور شوگا کی طرف دیکھ کر مسکرا کر کہا جس پر جیمن اور شوگا دونوں اس کے گلے لگ گئے۔



ان سے گلے ملنے کے بعد وہ مشائم کی طرف متوجہ ہوئے تو مشائم نے انہیں سر ہلا کر مسکرا کر سلام کیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بچی کون ہیں۔ خلدون عباسی نے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے حیرانی سے کہا۔ تو مشائم نے حیرانی سے انہیں دیکھا کہ یہ بھی اسی ریاست کے ہیں تو ان کو میں کیوں یاد نہیں۔



یہ آپ کی بہو ہیں والد۔ شیرہ نے پہلے مشائم کو دیکھ کر مسکرا کر کہا اور پھر اپنے والد کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب کے ہمارے برخوردار نے شادی کر لی۔ خلدون عباسی نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ تو شوگا مسکرا دیا۔



بلکل والد صاحب۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو مشائم کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اور نیچھے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri



کیا یہ بھی ہماری طرح ہیں۔ خلدون عباسی نے شوگا سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

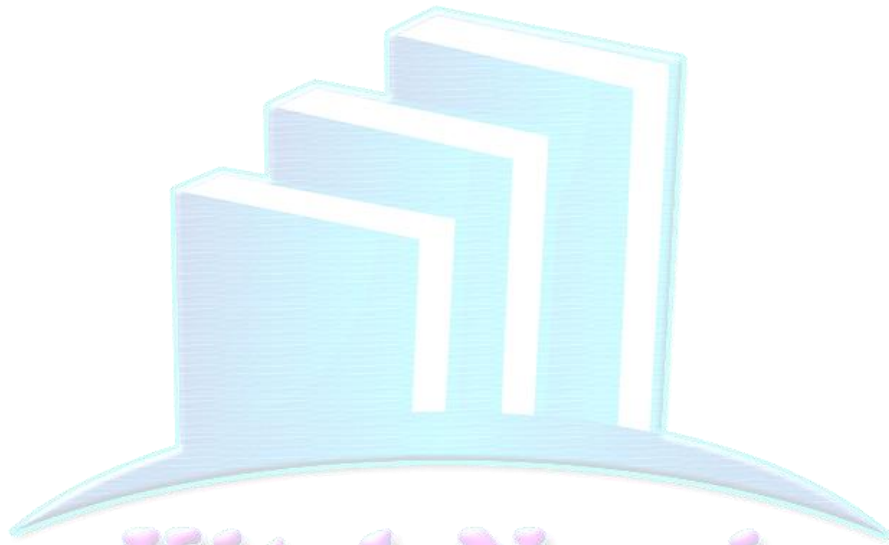
جی والد صاحب یہ آپ کے بھائی سارام چچا کی صاحبزادی ہیں مشائم دی رائل بلڈ۔ شوگانے اپنے والد سے کہا جس پر مشائم نے حیرانی سے اسے دیکھا تو شوگا مسکرا دیا۔



کیا یہ ہمارے بھائی سارام کی صاحبزادی۔ خلدون عباسی نے مشائم کو گلے لگاتے ہوئے کہا جس پر مشائم کی آنکھیں نم ہو گئی اور وہ رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بیٹا آپ روکیو رہی ہیں۔ خلدون عباسی نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے کہا



بابا کی یاد آگئی۔ مشائخ نے روتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم بھی آپ کے والد ہیں بیٹا آپ ہمیں اپنا والد ہی سمجھے آپ بھی ہمارے لیے تیرہ سے بڑھ کر ہیں۔ خلدون عباسی نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم مکسرادی۔؟؟



اس کے بعد خلدون صاحب اپنی نشست پر بیٹھ گئے جس پر وہ کچھ سال پہلے شان و شوکت بیٹھے تھے۔ آج بھی وہ اسی شان و شوکت سے بیٹھا تھا۔ مگر فرق صرف اتنا تھا کہ اس وقت کے مقابلے میں آج وہ بہت کمزور لگ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہم اپنی سلطنت کو واپس وہی اختیارات دلوائیں گے جو ہم لی گئی تھی شوگاتین دن رات نائٹ ہے آپ دونوں کو تیار رہنا ہیں۔ اس کے بعد ہمیں وہی سب واپس ملے گا جو ہم سے چھین لیے گئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خلدون عباسی نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو شوگانے فرمانبرداری سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔



اب ہمیں آرام کرنا ہیں ہماری خواب گاہ تیار کریں۔ خلدون عباسی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

والد صاحب اپ کی خواب گاہ وہی ہیں اور وہ پہلے سے ہی تیار آپ جا کر آرام فرمائیں۔ شوگانے کہا تو خلدون عباسی اٹھ کر چلے گئے۔



ہم کھانے کا انتظام کرتے ہیں۔ شیرہ نے ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا اور چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ہم دورہ کرنے جارہے ہیں۔ جیمن نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو شوگانے ہاں میں سر ہلایا۔ تو جیمن سر ہلا کر چلا گیا۔



Posted On Kitab Nagri

شہزادی۔ جیمننگے جاتے ہی مشائے جلدی سے وہاں سے چلی گئی تو شوگانے اس کے پیچھے جاتے ہوئے کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

ہماری بات تو سنیے۔ مشائےم اپنی خواب گامیں داخل ہوئی تو شوگا بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہوا۔



آپ نے ہمیں کیوں نہیں بتایا کہ رائل بلڈ ہم ہیں۔ مشائےم نے شوگا کی طرف اتے ہوئے کہا۔ تو شوگا نے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم آپ کو بتانے والے تھے لیکن ہم صحیح وقت آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ شوگانے پیار سے کہا۔



کونسا صحیح وقت۔ مشائم نے اس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا۔ اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ کر کھڑکی کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تو شوگا نے ٹھنڈی آہ بھری کیونکہ مشائم کو سمجھنا بہت مشکل تھا۔ شوگا ٹھنڈی آہ بھر کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔ اور اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرالیا۔ جس پر مشائم نے اس کی طرف دیکھا۔



Posted On Kitab Nagri

معاف کیجئے۔ مشائم نے اس کے پاس آکر اس کے سامنے نیچھے بیٹھ کر کہا تو شوگانے اس کی طرف دیکھا۔



کس لیے۔ شوگانے نا سمجھی سے مشائم کی طرف دیکھا۔ کیونکہ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ابھی تو وہ لڑ رہی تھی اور اب معافی مانگ رہی ہیں۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم نے ابھی کافی بدتم سے بات کی آپ سے جس پر ہم بہت شرمندہ ہیں۔ مشائےم نے سر جھکا کر کہا۔ تو شوگانے اسے کندھوں سے تھام کر بیڈ پر بیٹھایا۔



کوئی بات نہیں شہزادی۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے پیار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا لیکن اب ہمیں یہ بتائیں کہ یہ رائل نائٹ کیا ہیں۔ مشائم نے سیدھا ہو کر کہا تو شوگانے اسے شک کی نظروں سے دیکھا جا پر مشائم نے سر ہلایا جس کا مطلب تھا کہ کیا ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

تو آپ نے یہ سوال پوچھنے کیلئے ہم سے معافی مانگی۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

آپ کو کیسے پتہ۔ مشائم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو کمر پر باندھتے ہوئے کہا۔ جس پر شوگانے اپنا ماتھا پٹا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب کیا ہوا۔ مشائےم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔



کچھ نہیں ہم والد سے ملنے جارہے ہیں۔ شوگانے اٹھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں پہلے یہ بتائے کہ رائل نائٹ ہیں کیا۔ شوگا جیسے ہی باہر نکلنے والا تھا تو مشائے نے دروازے میں کھڑے ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں سے دروازہ بند کیا اور اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔



یہاں آئے ہوئے آپ کو ایک سال ہونے کو ہیں اور آپ ابھی تک اس دنیا کی حرکتیں بھولی نہیں ہے نا۔ شوگانے اپنا ماتھا پیٹتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑے یہ اور بتائیے کیا ہو گا اس رات کیا ہم پہ جادو کروائیں گے یا ہمارے ہاتھ سے خون نکالا جائے گا۔ مشائےم نے آخر میں اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ جس پر شوگانے نفی میں سر ہلایا۔



Posted On Kitab Nagri

بلکل آپ کے ہاتھ سے خون ہی نکالا جائے گا۔ شوگانے اسے ڈراتے ہوئے کہا۔



کیا لیکن ہم میں اتنا خون کہاں ہیں ہم نے تو ابھی تک کسی کا خون بھی نہیں پیا او میرے اللہ اب کیا کروں۔ مشائےم نے رونے والی شکل بنا کر کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسا کچھ نہیں ہو گا مزاق کر رہے تھے ہم۔ شوگانے اس کی رونی والی شکل دیکھا تو اسے اپنی طرف کھیتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے اس کے سینے پر ایک لکھا مارا۔



www.kitabnagri.com

آپ نے ہمیں ڈرا ہی دیا تھا۔ مشائم نے اسے سے دور ہوتے ہوئے کہا جس پر شوگا کا قہقہہ بلند ہوا۔

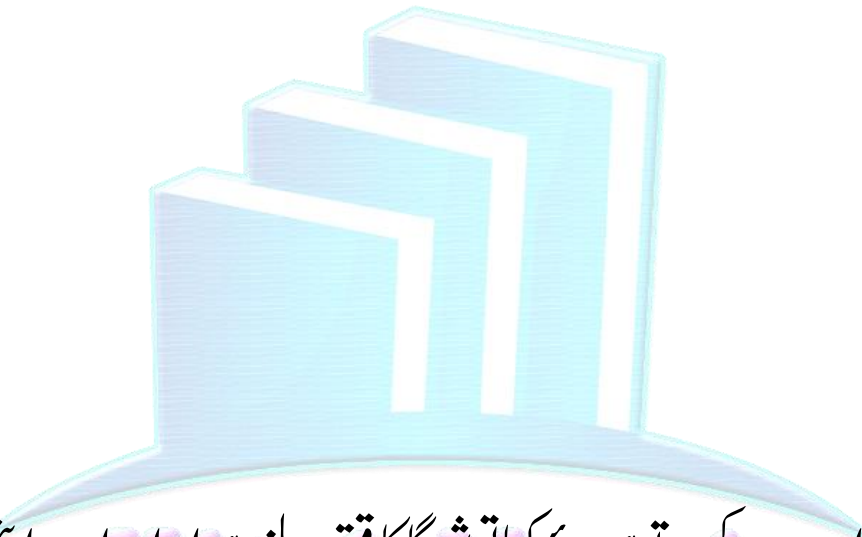
Posted On Kitab Nagri

اچھا بتاتے ہیں کہ کیا ہو گا۔ شوگانے دوبارہ اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا جس پر مزاحم بڑے توجہ سے اسے سنی لگی۔



اس رات ہم ایک ہو جائے گے اور آگے آپ ماشاء اللہ سے خود سمجھ دار ہیں کہ کیسے۔ شوگانے اس کے کان میں کہا پہلے تو مشائم کو سمجھ نہ آیا لیکن بعد میں جب سمجھ آیا تو اس کا چہرہ لال ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri



اللہ اللہ۔ مشائے نے اسے دور کرتے ہوئے کہا تو شوگا کا قہقہہ بلند ہوا۔ اور اسے اپنی طرف کھینچ کر اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیے اور پھر باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

بد تمیز۔ شوگا کے جاتے ہی مشائےم نے جلدی سے دور ازہ بند کر لیا اور خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا۔



ہم اندر آسکتے ہیں والد صاحب۔ شوگانے خلدون عباسی کے کمرے کے باہر کھڑے ہو کر اجازت لیتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

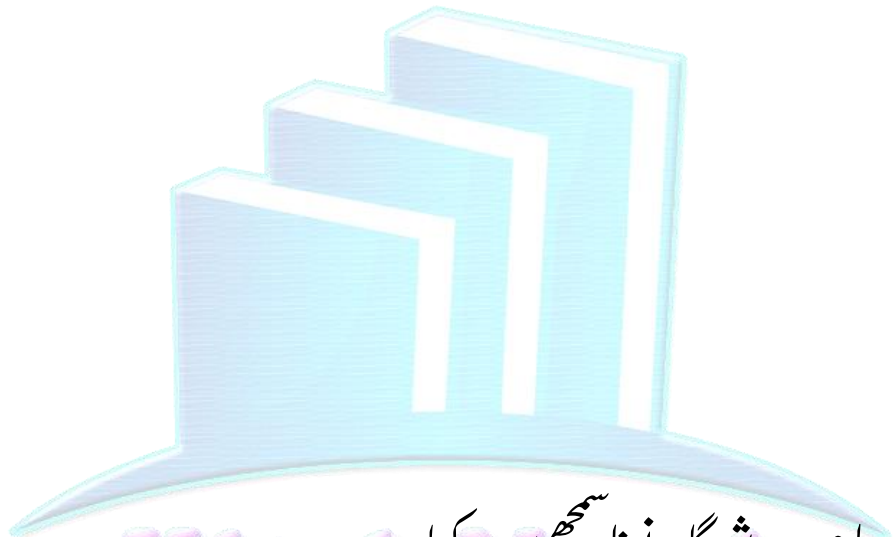
آجائے برخوردار۔ خلدون صاحب نے اسے اجازت دیتے ہوئے کہا تو شوگاندر داخل ہوا اور سلام کیا جس کے جواب میں خلدون عباسی نے سر ہلایا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کی یہ عادت ابھی تک نہیں گئی بر خوردار۔ خلدون عباسی نے اسے اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔



کون سی عادت والد صاحب۔ شوگانے نا سمجھی سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

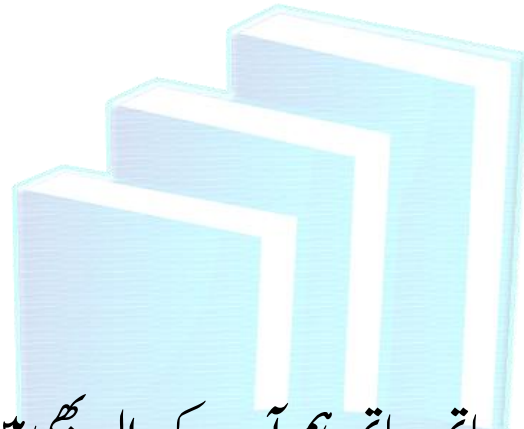
Posted On Kitab Nagri

بیٹا ہم آپ کے والد ہیں ہمیں والد ہی کہا کریں صاحب بولنے کی ضرورت نہیں ہیں۔ خلدون عباسی نے کہا۔ کیونکہ شوگا بچپن سے ہی انہیں والد صاحب ہی کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔



آپ یہاں کے بادشاہ ہیں۔ شوگانے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



بلکل ہم ہیں لیکن بادشاہ ہونے کے ساتھ ساتھ ہم آپ کے والد بھی ہیں اگر لوگوں کے سامنے نہیں کہہ سکتے تو محل میں ہی کہا کریں ہمیں خوشی ہوگی بیٹا۔ خلدون عباسی نے مسکرا کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہ والد جیسے آپ کی مرضی۔ شوگانے کہا تو خلدون عباسی نے مسکرا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

والد ایفک نے مشائے کو ہمارے خلاف کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ تو اچھا ہوا اس دنوں شیرہ کے امید سے ہونے کی اطلاع ملی تو وہ اس کی دیکھ بھال کرنے لگی اور محل سے کم نکلی لگی یہ بتانے کا مقصد یہ کہ رائل نائٹ کے رات کچھ بھی کر سکتے ہیں۔



شوگانے خلدون عباسی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا آپ نے ہم نانا بننے والے ہیں اور کسی نے ہمیں بتایا بھی نہیں۔ خلدون عباسی نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔



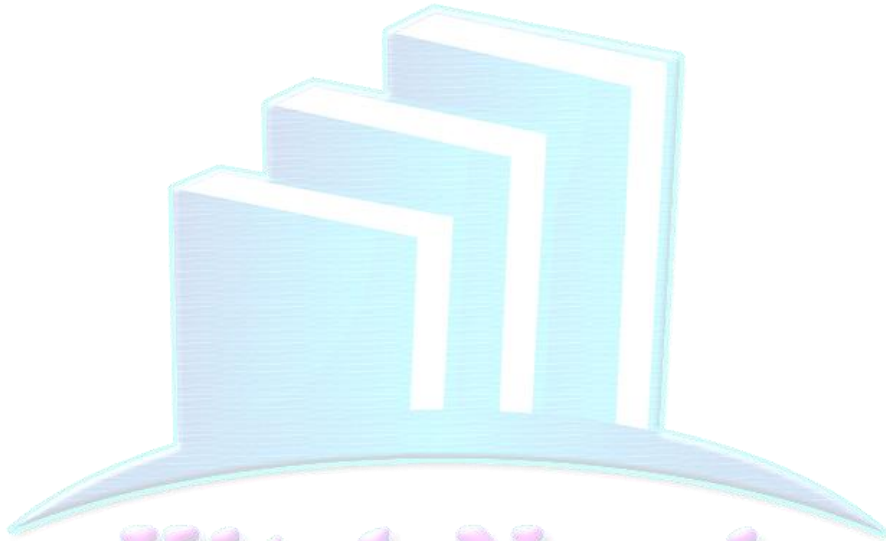
Posted On Kitab Nagri

جی والد ہم بتانے والے تھے لیکن پھر آپ نے کہا کہ آپ کو آرام کرناہیں تو ہمیں لگا کہ آپ کو بعد میں بتادیں گے۔ شوگانے کہا۔



لیکن والد ہمیں اطلاع ملی ہے کہ شائد وہ وہاں کے محل میں اس رات کو جنگ چھڑ دیں۔ شوگانے اپنے والد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



ہممم اچھا تو یہ بات ہیں۔ چلے اس کا حل بھی ہیں ہمارے پاس۔ ہم اپنی پوری تیاری کے ساتھ جائیں گے
www.kitabnagri.com
ہماری بات غور سے سنیے۔ خلدون عباسی نے سوچتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

جیسا آپ کا حکم ہمیں اجازت دے۔ شوگانے فرمانبرداری سے کہا خالدون عباسی نے ہاں میں سر ہلایا۔



Posted On Kitab Nagri

آپ کو پہلے سے پتہ تھا کہ ہم رائل بلڈ ہیں جب ہم ہو سپٹل میں تھے یعنی اس وقت سے۔ مشائم ثیرہ کے کمرے میں تھی ثیرہ کے امید سے ہونے کے بعد وہ زیادہ تر ثیرہ کے پاس ہوتی اس کا خیال رکھنے کیلئے۔



نہیں ہمیں نہیں پتہ تھا ہم ڈھونڈ رہے تھے اس وقت اور ہمیں یہ بھی شک تھا کہ آپ ہیں لیکن بعد میں بھائی نے بتایا کہ آپ نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ جب یہاں آئی تو جس دن بھائی نے آپ کی اور اپنی شادی کی بات کی اس دن پھر ناشتے کے بعد ہمیں اور جیمین کو بتایا کہ آپ ہی رائل بلڈ ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

ثیرہ نے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا وہ دونوں ابھی باتیں ہی کر رہی تھی کہ اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی دونوں نے مڑ کر دیکھا۔



کیا ہم اندر آسکتے ہیں۔ ثیرہ کے خواب گاہ کا دروازہ کھولا ہوا تھا خلدون عباسی نے دروازے میں کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

استغفر اللہ والد جان اے۔ شیرہ نے والد کی طرف دیکھ کر مسکرا کر کہا جس پر خلدون عباسی مسکرا کر اندر آگئے شیرہ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔



Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کر صوفے پر بیٹھ گئے ساتھ میں شیرہ بھی ان کے پاس بیٹھ گئی۔ مشائم بھی اس کے ساتھ اس کے خواب گاہ میں موجود تھی۔ وہ بھی اس کے ساتھ رکھے ہوئے دوسرے صوفے پر بیٹھ گئی۔



ہمیں کیسی نے بتایا کہ ہم نانا بننے والے ہیں۔ خلدون عباسی نے مسکرا کر اس سے پوچھا۔ ان کے پوچھنے پر شیرہ کا چہرہ سرخ ہونے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

جی والد۔ شیرہ نے سر جھکا کر مسکرا کر کہا تو خلدون عباسی نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا۔



Posted On Kitab Nagri

اچھا تو آپ بتائیں بیٹا آپ کیسی ہیں ہمیں آپ کی والدہ کا سن کر دکھ ہوا اللہ انہیں جنت عطا فرمائے
۔ خلدون عباسی نے مشائم کو دیکھ کر کہا۔



شکریہ آپ کا۔ مشائم نے افسردہ ہو کر کہا۔ جس پر شیرہ بھی افسردہ ہوئی کیونکہ اسی بھی وہ بہت عزیز
تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سب بیٹھ کر باتیں ہی کر رہے تھے کہ اتنے میں ایک ملازمہ انہیں کھانے پر بلانے کیلئے آئی۔



چلیں والد کھانا تیار ہیں۔ مشائم نے خلدون عباسی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں ہم بھی دیکھ لیں کے ہماری بیٹی کیسا کھانا بناتی ہیں۔ خلدون عباسی نے کہا تو شیرہ مسکرا دی۔



ویسے ایک بات ہیں والد آپ کی بیٹی کے ہاتھ میں کافی ذائقہ ہیں۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ تو ابھی پتہ چلے گا۔ چلدون عباسی نے کہا اور سب چلے گئے۔



نیچھے آکر سب اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے خلدون عباسی اس کرسی پر بیٹھ گئے جس پر پلے شوگا بیٹھتا تھا۔ اور شوگا مشائیم کے ساتھ رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس کے سامنے جیمن اور شیرہ بیٹھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں شروع کریں بسم اللہ۔ خلدون عباسی نے کہا اور سب نے کھانا شروع کیا۔



www.kitabnagri.com

جیمن آپ کو بہت بہت مبارک ہوں۔ خلدون عباسی نے جیمن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو جیمن نے ان کی طرف دیکھا۔

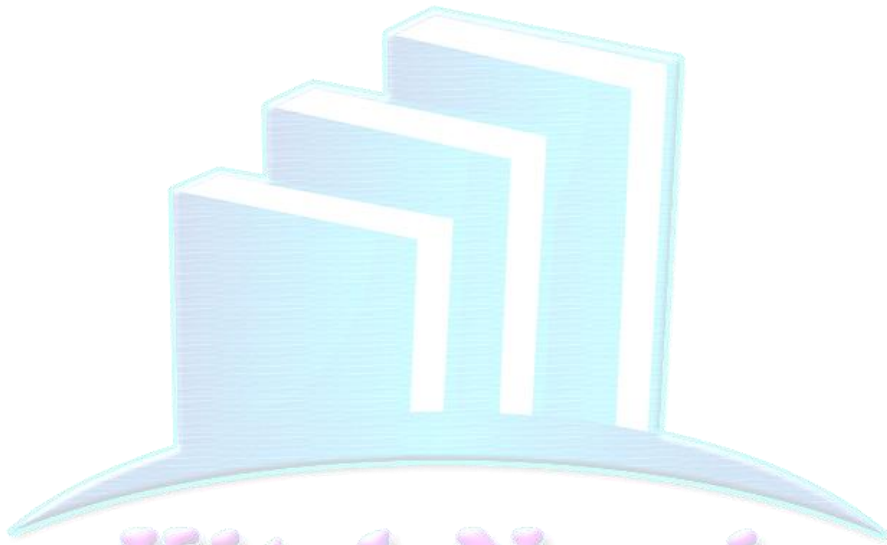
Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ آپ کا والد۔ جبین نے مسکرا کر کہا۔ شوگانے بھی مسکرا کر جبین کی طرف دیکھا۔



Posted On Kitab Nagri

ویسے ہمیں یہ تو پتہ چل گیا کہ ہم نانا بننے والے ہیں لیکن ہمیں کوئی یہ بھی تو بتائیں کہ ہم داد اکب بننے والے ہیں۔



Kitab Nagri

خلدون عباسی نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشائیم کھاسنی لگی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت جلد آپ کو یہ خوش خبری بھی مل جائیں گی والد۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سر جھکا گئی۔



ویسے جناب مشائم کو اپنی طرف کرنے میں تو ہم ناکام ہوئے اب ہم کیا کریں گے۔ سیہون نے ایفک کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

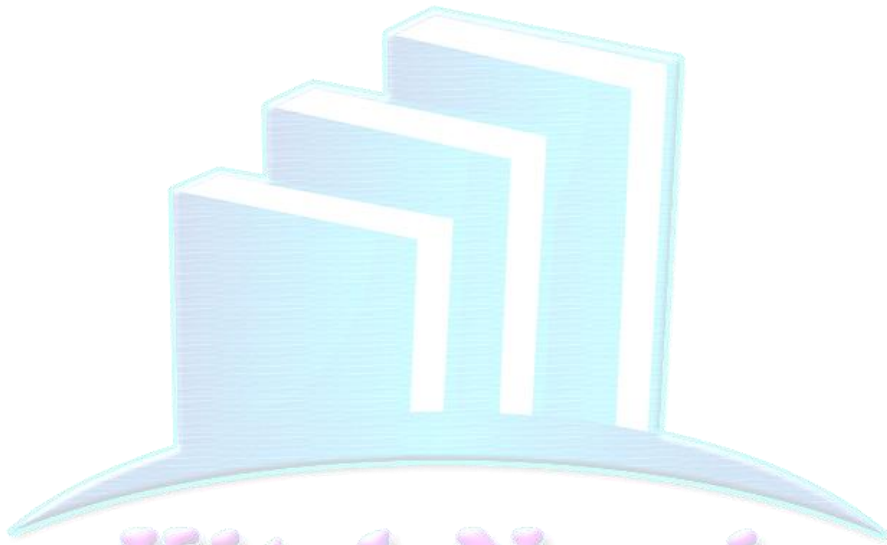
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

یہ توکل پتہ لگے گا سیہون کہ کیا ہوتا ہے ہم رائل پاور حاصل کر کے ہی رہیں گے۔ ایفک نے معنی خیزی سے کہا۔



وہ کیسے جناب۔ سیہون نے نا سمجھی سے کہا جس پر ایفک کا قہقہہ بلند ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کل وہ اپنا جشن منانے میں مصروف ہوں گے لیکن انہیں کیا پتہ کہ ان کی یہ خوشی کس غم میں تبدیل ہوں گی۔ ایفک نے نفرت سے کہا اور آخر میں قہقہہ لگایا۔ اور سیہون نے مسکرا کر سر ہلایا۔



ویسے یہ تو بتائے شہزادی کہ ہم اپنی بیٹی کا ناکیار کھیں گے۔ رات کو شیرہ سنگار میز کے سامنے کھڑی تھی اور جیمین بیڈ پر بیٹھا کب سے بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

افففف جیمن کتنا بولیں گے اور۔ شیرہ نے اٹھ کر بیٹھ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ تو جیمن اس کی طرف لپکا اور اس کے گرد اپنے بازوؤں پھیلائے۔



Posted On Kitab Nagri

اچھا صرف اتنا بتائے کہ بیٹا ہو گا یا بیٹی۔ جبین نے اس کے گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا۔

ہمیں کیا پتہ ہم توڑی بتا سکتے ہیں۔ شیرہ نے اس کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔



www.kitabnagri.com

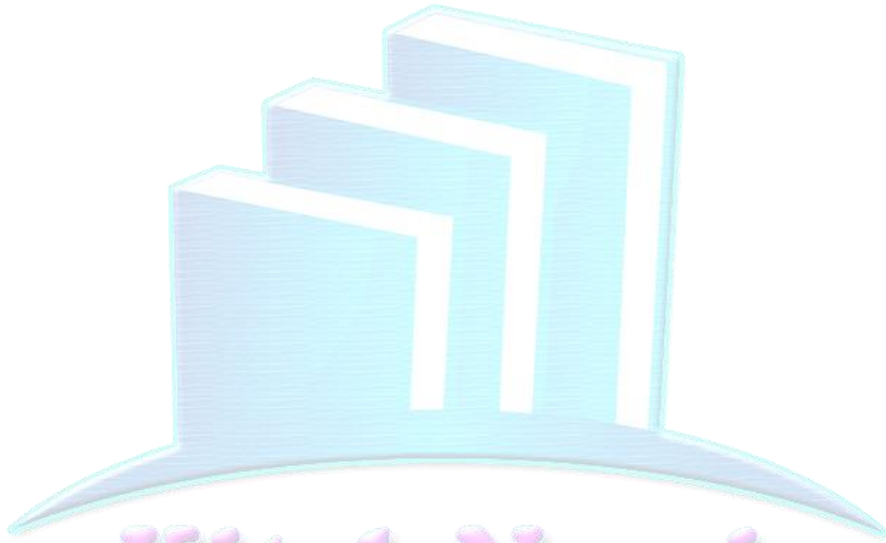
Posted On Kitab Nagri

ہم نمک اچھا نام کیا رکھیں گے۔ جبین نے چپ نہ ہونے کی قسم کھائی تھی جس پر شیرہ ماتھا پیٹنے پر مجبور ہو گئی۔



جب وقت آئے گاتب سوچیں گے۔ شیرہ نے اس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا۔ جس پر جبین نے برا منہ بنایا۔

Posted On Kitab Nagri



شوگا کل رائل نائٹ ہیں ہم کس کس کو بلائیں گے۔ مشائم بیڈ پر بیٹھی شوگا سے کہہ رہی تھی اور شوگا بھی اس کے ساتھ بیٹھا کتاب پڑھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا۔ مشائم نے جیسے ہی اپنی بات کہی تو شوگانے کیا کو لمبا کرتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے کانوں میں انگلیاں ڈالیں۔



Posted On Kitab Nagri

کوئی شادی نہیں ہو رہی ہے شہزادی جو ہم کیسی کو بلائیں کریں گے وہاں صرف محل کے لوگ ہوں گے۔ شوگانے کتاب رکھتے ہوئے کہا۔



اچھا ہمیں لگا کہ وہاں جشن ہوگا۔ مشائم نے معصومیت سے کہا۔ شوگانے اسے اپنی طرف کھینچا۔ اور اس کے گردن پر اپنے لب رکھ لیے۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے اپنے والد کی خواہش پوری کرنی چاہیے ہمیں۔ شوگانے مشائےم کے کندھوں پر ٹھوڑی رکھتے ہوئے
کہا۔



Posted On Kitab Nagri

اللہ اللہ شوگا۔ مشائم نے اسے دور کرتے ہوئے کہا لیکن شوگانے پھر سے اسے اپنی طرف کھینچا۔



ہم تو صرف اپنے والد کی خواہش پورا کرنی کی بات کر رہے ہیں۔ شوگانے مشائم کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت برے ہیں آپ۔ مشائے نے اسے دور کیا اور اپنے اوپر پورا کھیل اوڑھ لیا۔



اففف شہزادی ہم آپ سے مزاق بھی نہیں کر سکتے کیا شہزادی۔ شوگانے نفی میں سر ہلاتے ہوئے
کہا۔ اور آخری میں اسے پکارا لیکن۔ وہ پھر بھی نہ بولی پھر شوگانے بھی اسے اس کی حال میں چھوڑا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں جانا چاہیے محترم سرداران۔ دوسرے دن سب دربار میں موجود تھے تمام سرداران بھی اور شیرہ مشائم شوگا اور بھی جیمن۔ اور خلدون عباسی سربراہی کی کرسی پر موجود تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جیسا آپ کا حکم جناب۔ سب نے یکجا کھڑے ہو کر کہا۔



چلیں وہاں اس محل میں ملتے ہیں۔ خلدون عباسی نے کہا تو سب باہر چلے گئے اور اپنے اپنے گھوڑوں پر بیٹھ گئے اور روانہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

خلدون عباسی بھی کھڑے ہو گئے اور باہر کی اور چلنے لگے شوگا مشائم جبین اور شیرہ بھی ان کے پیچھے
چلنے لگے۔



Posted On Kitab Nagri

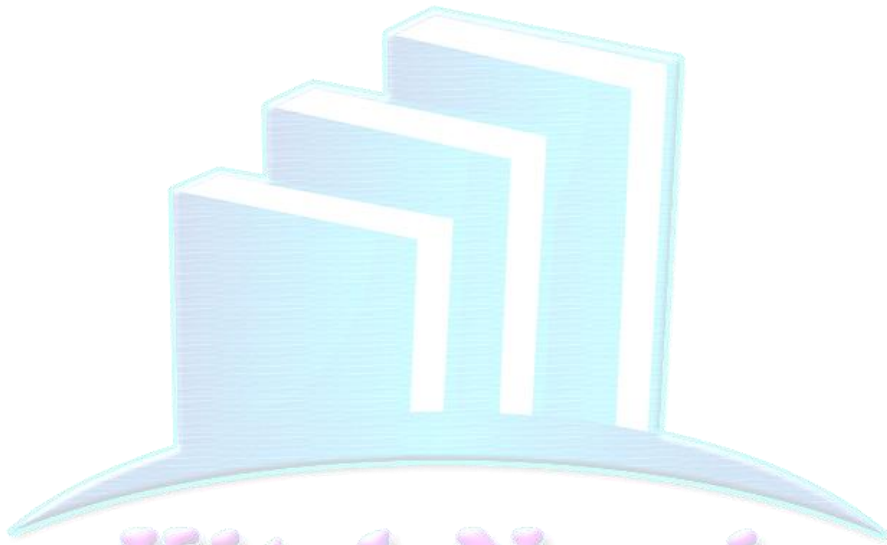
کچھ دیر بعد وہ اسی علاقے کے محل میں موجود تھے۔ مشائم اور شوگا ایک گول دائرے میں کھڑے تھے اور باقی سب لوگ ان کے ارد گرد کھڑے تھے۔



کیا آپ نے سچ کہا تھا کہ ہم اس طریقے سے میرا مطلب کہ۔ مشائم نے جملہ آدھا چھوڑ دیا اس کا چہرہ لال ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل ہم مزاق توڑی کر رہے تھے۔ شوگانے اسے تنگ کرنے کیلئے کہا۔



Kitab Nagri

کیا۔ مشائےم نے رونے والی شکل بنائی جس پر شوگانے کا قہقہہ بلند ہوا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم مزاق کر رہے تھے شہزادی اب روئے مت۔ شوگانے اس کی رونی والی شکل دیکھ کر کہا۔

مگر اسے کیا پتہ تھا کہ اس کی یہ ہنسی اب کس دکھ میں تبدیل ہونے والی ہیں۔



چلیں شروع کرتے ہیں۔ ابھی اس جادوگر نے اتنا ہی کہا تھا ایک زوردار دھماکہ ہوا اور سب کے سب
زمین کر گر گئے اور بے ہوش ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri



؟شہزادی شہزادی۔ جب شوگا کو ہوش آیا تو اس نے ارد گرد دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا شوگا کھڑا ہوا اور جیسے ہی اس نے پیچھے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو اس کے پہروں تلے زمین غائب ہونے لگی وہاں سب سرداران کی خون میں لت پت لاشیں موجود تھیں۔ وہ جلدی سے ان کی طرف لپکا



لیکن ان کی حالت دیکھ کر اسے اپنے خاندان کی فکر ہونے لگی کیونکہ وہ سب بالکل بھی اچھی حالت میں نہیں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں تھا کہ اسے اپنے سرداران کا دکھ نہیں تھا اسے بہت دکھ ہوا لیکن اب وہ تو نہیں رہے تھے اس لیے وہ اپنے خاندان کو ڈھونڈنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا اپنے خاندان کو ڈھونڈ رہے ہوں۔ شوگا جیسے ہی اٹھا اور اس نے منہ موڑا تو وہاں ایفک موجود تھا اور اس نے قہقہہ لگا کر اس سے کہا۔

یہ سب تم نے کیا ہے نے اس سب کا تمہیں حساب دینا ہو گا۔ شوگا نے نفرت سے غصے میں چلا کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

جس پر اس کا قہقہہ بلند ہوا۔ اور اس نے ایک آدمی کو اشارہ کیا تو شوگانے اس جانب دیکھا تو سیہون مشائم کو بالوں سے پکڑ کر لارہا تھا۔ اسے زمیں پر گرا دیا۔



شہزادی۔۔۔۔۔ شوگانے چلا کر مشائم کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آگے بڑھنے کی غلطی مت کرنا۔ ایفک نے کہا تو شوگا وہی پر رک گیا۔ اور اتنے میں باقی سپاہی خالدون عباسی جبین اور شیرہ کولائے۔



Posted On Kitab Nagri

تمہاری دشمنی میرے ساتھ ہیں ان کے ساتھ نہیں ان سب کو چھوڑ دو ورنہ تمہیں اسکا بہت بڑا حساب دینا ہو گا۔ شوگانے غصے سے کہا غصے سے اس کی آنکھیں لال ہو گئی تھیں۔
جس پر ایفک کا قہقہہ بلند ہوا۔



باندھوں اسے۔ ایفک نے اپنے ایک سپاہی سے کہا تو وہ شوگا کو باندھتے لگا۔ شوگانے اسے دور گرالیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

اگر تم چاہتے ہو کہ ان کو کچھ نہ ہو تو چھپ چھاپ خود کو بندھو الو۔ ایفک نے اسے دھمکی دی تو اسے
مجبوراً خاموش ہونا پڑا اور وہ سپاہی اس کے ہاتھ پیچھے کے جانے باندھتے لگا۔



www.kitabnagri.com

اور اسے گھٹنوں کے بل زمین کر گرا لیا باقی سب بھی اس کے سامنے گھٹنوں کے بل زمین کر بیٹھے ہوئے
تھے۔

Posted On Kitab Nagri



اب تم سب کو اپنے سامنے موت کے منہ میں جاتا ہوا دیکھو گے۔ ایفک نے قہقہہ لگا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔ شوگانے چیخ کر کہا تو ایفک خلدون عباسی کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور اس کے گردن پر خنجر رکھ لیا۔



باباجان۔ شیرہ اور شوگانے چلا کر ایک ساتھ کہا مشائم بھی رونے لگی۔ جیمن بھی۔ لیکن ایفک نے آرام سے ان کے گردن پر خنجر پھیرا اور وہ زمین پر گر گئے۔

Posted On Kitab Nagri



باباجنا۔ شیرہ نے چلا کر کہا اور رونے لگی لیکن شوگا خاموشی سے ان کی لاش کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بابا بابا۔ شیرہ نے روتے ہوئے کہا۔ تو جبین اسے خاموش کرنے لگا۔



یہ تم نے اچھا نہیں کیا اس سب کا حساب ہوں گا تم سب کا۔ شوگانے چلاتے ہوئے اس کے جانب آتے ہوئے کہا لیکن۔ اس کے آدمی نے اس کے پیٹ میں گھونسا مارا۔ جس سے وہ گر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا۔ مشائے نے چلا کر کہا اور ایفک کا قہقہہ بلند ہوا اس کے بعد ایفک جیمن کی طرف آیا۔



www.kitabnagri.com

اب تم اپنے جان سے زیاد عزیز دوست کو موت کے منہ میں جاتے ہوئے دیکھو گے کتنا مزہ آئے گا
نا۔ ایفک نے جیمن کے گردن پر خنجر رکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں آسیامت کرو خدا را نہیں کرو۔ شیرہ نے روتے ہوئے کہا۔



شیرہ کے چلانے پر سیہون شیرہ کی جانب آیا اور اس کے گردن پر خنجر رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں نا پہلے اس کی بیوی کو اس کے سامنے ہی قتل کریں۔ سیہون نے ہنستے ہوئے کہا جس پر ایفک کو قہقہہ بلند ہوا۔



شیرہ چھوڑ دو ایسے اس کی جگہ مجھے مارو لیکن خدا کیلئے چھوڑ دو اسے یہ ماں بننے والی ہیں خدا را اسے چھوڑ دو۔ جیمن نے روتے ہوئے چلا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri

اب تو اور بھی مزہ آئے گا اس کے ساتھ اس کا بچہ بھی مرے گا۔ یعنی ایک تیر سے دو شکار۔ سیہون
نے ہنستے ہوئے کہا۔

No

کتنے بے ضمیر تھے وہ لوگ ایک ایسی جان کو مار رہے تھے جو ابھی تک اسی دنیا میں بھی نہیں۔ آیا تھا زرا
انکا دل نہج دکھ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شیرہ۔ مشائم نے چلا کر کہا۔



چھوڑ دو اسے خدا کیلئے چھوڑ دو۔ جیمن نے چلاتے ہوئے روتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم اس دنیا میں ملیں گے جہین روئے مت۔ شیرہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور سیہون نے اس کے گردن پر خنجر پھیرا اور وہ اس جان کو بھی اس دنیا میں نہ پاسکی اور اس کے ساتھ ہی چلی گئی۔



www.kitabnagri.com

شیرہ۔ جہین شوگا اور مزاحم نے چلا کر کہا۔ لیکن وہ ان سب کو چھوڑ کر جا چکی تھی۔ اب ان کے چیخنے یا چلانے سے وہ واپس نہیں آسکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد انہوں نے جیمن کے گردن پر خنجر پھیرا اور یوں شوگا کے اپنے اسی کے سامنے اس دنیا سے چلے گئے اور وہ کچھ نہ کر سکا۔



Posted On Kitab Nagri

اس سب کا خساب دو گے تم ایفک۔ شوگانے چلاتے ہوئے کہا آنسو اس کے آنکھوں سے رواں تھے۔ مشائم بھی روئے جارہی تھی۔ شوگا کے کہنے پر ایفک اور سیہون کا یکجا قہقہہ بلند ہوا۔



اوہو یہ تو باقی ہیں اسی بھی چلے جانا چاہیے۔ آخر میں ایفک نے مشائم کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایفک خدا کیلئے اسے چھوڑ دو جو تم کہو گے وہ سب کروں گا جو چاہو لے لوں لیکن خدا کیلئے اسے چھوڑ دو
ایفک۔ ایفک نے جیسے ہی مشائےم کے گردن پر خنجر رکھا تو شوگانگ چلا کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

لیکن ایفک کا قہقہہ بلند ہوا اور جیسے ہی ایفک مشائم کے گردن پر خنجر پھیرنے والا تھا کہ اچانک اس کے ہاتھ پر تیر لگا اور اس کے ہاتھ سے خنجر نیچھے گر گیا۔



فجر نہ کریں جناب ہم اگئے۔ شوگانے دیکھا تو کنان اپنی فوج کے ساتھ آیا تھا اس کے فوج کے آتے ہی ایفک کے آدمیوں پر وار کرنا شروع کر دیے۔

Posted On Kitab Nagri

ایفک سیہون اس کے ساتھ لڑنے لگے اور کنان جلدی سے آکر شوگا کے ہاتھ کھولنے لگا ہاتھ کھولتے ہوئے شوگا جلدی سے مشائم کی طرف آیا جو روئے جارہی تھی۔



فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا میں ہونا۔ شوگانے اس کے ہاتھ کھولتے ہوئے کہا اور اسے گلے لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

شہزادی آنکھیں کھولے۔ شوگانے اسے گلے لگایا ہی تھا کہ وہ بے ہوش ہو گئی۔ شوگا کی آواز سنتے ہی
کنان اس کی جانب آیا۔



یہ زندہ ہی جانب۔ کنان نے مشائم کی نبض چیک کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کنان شہزادی کو جلدی سے محل کے جاؤ جلدی۔ شوگانے کہا تو کنان نے ہاں میں سر ہلایا اور مشائیم کو اٹھا کر اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ کے جانے لگا



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور شوگانے تلوار اٹھا کر ایفک پر حملہ کر دیا وہ اس سے لڑنے لگا کہ شوگا کے سامنے اس کے دو سپاہی اور آگئے اور ایفک اور سیہون بھاگ گیا۔



www.kitabnagri.com

بزدل۔ شوگانے ان دو سپاہیوں کو قتل کر کے اس جانب دیکھ کر کہا جہاں سے وہ دونوں چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد شوگا اور اس کے سپاہی لڑنے لگے اور ان کے تمام سپاہیوں کو قتل کر کے وہ جگہ ان سے پاک کر دی۔



Posted On Kitab Nagri

شہزادی کیسی ہیں۔ لڑائی ختم ہونے کے بعد وہ سیدھا محل آگیا تھا اور سیدھا اپنے خواب گاہ میں گیا جہاں مشائم کا علاج ہو رہا تھا۔



شوگا جیسے ہی اندر داخل ہوا تو مشائم بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اور ایک عورت اس کا چیک اپ کر رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہزادی بلکل ٹھیک ہیں جناب آپ فکر نہ کریں۔ اس نے عورت مسکرا کر کہا اور باہر چلی گئی۔



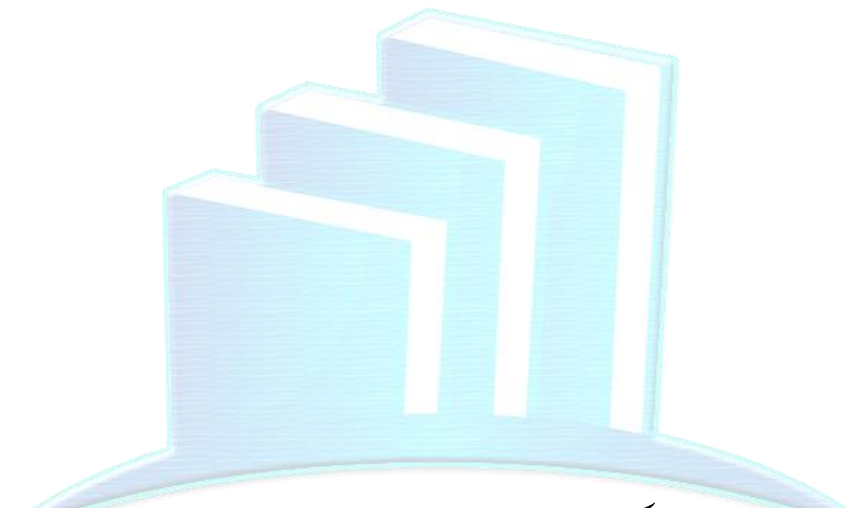
ہمیں بہت خوشی ہوئی کہ آپ ٹھیک ہیں شہزادی۔ شوگانے مشائم کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔
شوگا ابھی ابھی وہاں سے آیا تھا اس کے کپڑوں پر بھی جگہ جگہ خون کے دھبے تھے۔

Posted On Kitab Nagri



کنان ہمیں جلد از جلد جنازے کا انتظام کرنا ہو گا میت کو زیادہ دیر نہیں۔ رکھ سکتے آپ کا کے انتظامات کریں ہم لباس تبدیل کر کے آتے ہیں۔ شوگانے خواب گاہ سے باہر آکر کنان سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



جیسا اپ کا حکم جناب۔ کنان نے سر جکھا کر فرمانبرداری سے کہا اور چلا گیا۔ شوگانے لباس تبدیل کر لیا اور باہر جا کر جنازے میں شرکت کی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آلہ مرہم کے گناہوں کو بخش دے۔ جنازے کے بعد شوگا اپنا کھڑا تھا اور لوگ باری باری آکر تعزیت کر رہے تھے۔



Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ آپ کا۔ شوگا سب سے ہاتھ ملا کر ان کا شکریہ ادا کر رہے تھے۔

اللہ آپ کو صبر دے جناب دعا کرتے ہیں۔ ایک آدمی نے شوگا کے پاس آکر کہا تو شوگا آنے ہاں میں سر ہلایا۔



Posted On Kitab Nagri

جنازے کے بعد وہ اپنے دربار میں بیٹھا تھا اس نے کنان کو اس عورت کو بلانے کا کہا جو مشائم کی دیکھ بھال کر رہی تھی۔



اللہ آپ کو صبر اور مرحوم کو جنت نصیب کریں آمین تعزیت قبول کریں جناب۔ اس عورت نے دربار میں آکر کہا۔ تو شوگانے بھی امین کہا۔

Posted On Kitab Nagri



ہمیں آپ سے پوچھنا تھا کہ اب مشائے کی طبعیت کیسی ہیں۔ شوگانے اس عورت سے
پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ کا شکر ہے جناب انہیں زیادہ چھوٹ نہیں آئیں بس ان کی گردن پر تھوڑی خراش آئی ہیں بس لیکن فکر کی کوئی بات نہیں وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس عورت نے مسکراتے ہوئے کہا۔



انہیں پوش کب تک آئے گا۔ شوگانے اس عورت سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

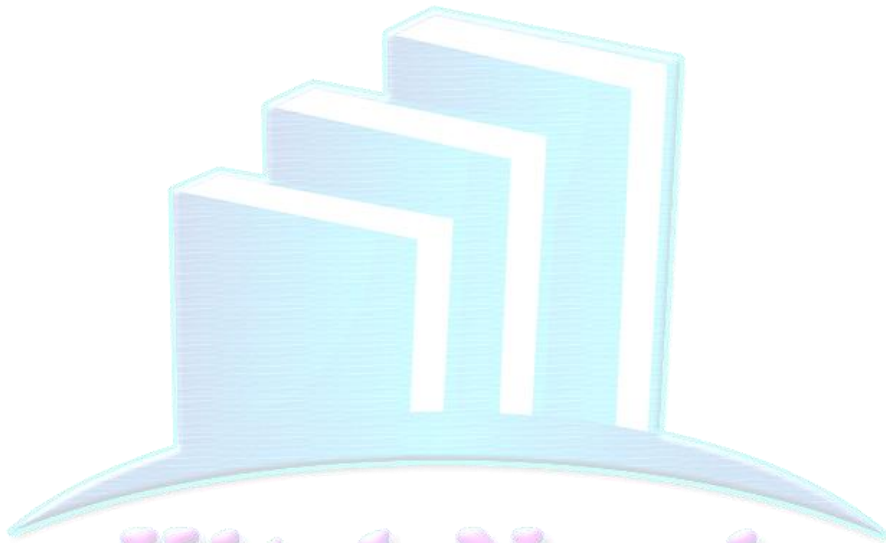
Posted On Kitab Nagri

جناب کچھ دیر بعد ہوش آجائیے گا انہیں۔ اس عورت نے مسکراتے ہوئے کہا



بہت شکریہ آپ کا اب آپ جاسکتی ہیں۔ شوگانے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا اور ہاتھ سے جانے کا اشارہ کیا تو وہ عورت سر جھکا کر چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri



Kitab Nagri

جناب سلام حسن آپ سے ملنے آئے ہیں۔ شوگا اٹھنے ہی والا تھا کہ کنان نے آکر انہیں اطلاع دی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلام حسن سابق وزیر خزانہ اور ان کے والد خلدون عباسی کے وفادار ساتھی تھے
لیکن بعد میں بیماری کی وجہ سے وہ اس عہدے سے ہٹ گئے۔



اندر بھیجیں انہیں۔ شوگانے کنان سے کہا تو وہ سر کو جھکا کر باہر چلے گئے ان کے جاتے ہی کچھ دیر بعد
سلام حسن اندر آگئے۔

Posted On Kitab Nagri

آسلام علیکم جناب۔ سلام حسن نے اندر آتے ہی شوگا کو سلام کیا شوگانے سر کو خم دے کر جواب دیا۔



Posted On Kitab Nagri

ہمیں ان کر بہت دکھ ہوا اللہ ان کو جنت میں جگہ دے جناب تعزیت قبول کریں۔ سلام حسن نے شوگا سے کہا۔



بہت شکریہ آپ کا سلام حسن صاحب۔ شوگانے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے یہ کیسے ہوا ہم تو پوری تیاری کے ساتھ گئے تھے ہمارا مطلب کے خلدون صاحب نے ہمیں بتایا تھا کہ وہ محل کے پیچھے جانب ایک فوج کھڑی کریں گے۔



پھر یہ سب کیسے ہوا ہم خود آنے والے تھے فوج کی قیادت کرنے کیلئے لیکن خلدون صاحب نے منع کیا۔

Posted On Kitab Nagri

سلام حسن نے نا سمجھی سے کہا کیونکہ خلدون عباسی نے اپنے کچھ پرانے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک پلان بنایا تھا۔ جس میں سلام حسن بھی موجود تھے۔



Posted On Kitab Nagri

ٹھیک کہا آپ نے سلام حسن صاحب لیکن انہوں نے پوری تیاری کی ہوئی تھی انہوں نے باہر ہمارے فوج کو واپس بھیج دیا تھا۔



اور اندر کار ہم پر حملہ کر دیا وہ تو شکر ہیں کہ کنان نے انتظار کرنے کے بعد اپنی بہادری کا مظاہرہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اپنی فوج کے ساتھ واپس آگئے ورنہ شائد ہم سب وہاں سے زندہ نہ آتے حسن صاحب۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

افسرده نہ ہو جناب یہ سب تو اللہ کو منظور تھا۔ سلام حسن نے شوگا کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

ہم جب تک ان سے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب نہیں لیتے ہم چھن سے نہیں بیٹھیں حسن صاحب۔ شوگانے غصے سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انشاء اللہ وہ سب اپنے انجام کو پہنچیں گے سب انشاء اللہ۔ حسن صاحب نے کہا تو شوگانے ہاں میں سر ہلایا



اچھا اب ہم چلتے ہیں اللہ کو صبر دے امین۔ سلام حسن نے شوگا سے کہا تو شوگانے ہاں میں سر ہلایا اور جس پر سلام حسن اٹھ کر چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا بھی اٹھ کر اپنی خواب گاہ کی طرف چلا گیا۔ وہ بہت تھکا ہوا تھا جنگ سے آکر وہ ایک منٹ کیلئے بھی نہیں سویا تھا



www.kitabnagri.com

وہ مسلسل کام کر رہا تھا پہلے جنازہ اس کے بعد فاتحہ خوانی فاتحہ خوانی کے بعد تعزیت اور اب یہ ملاقات وہ بہت تھکا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تقریبات کو وہ اب فارغ ہوا اور اب اس کا رادہ مشائم کو دیکھنا تھا اس کے بعد آرام کرنا لیکن اسے کیا
نہند آنی تھی؟



اس کی ساری نہندیں تو ایفک نے اس پر حرام کیے تھیں اس سے کاسب کچھ چھین لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا جیسے ہی خواب گاہ میں داخل ہوا تو مشائے کو ہوش آگیا تھا وہ وہی لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

اللہ کا شکر ہیں شہزادی کہ آپ کو ہوش آگیا۔ شوگانے اندر آتے ہوئے کہا اس نے شوگا کو اندر آتے ہوئے دیکھا تو وہ بیٹھنے لگی لیکن شوگانے اسے ہاتھ کے اشارے سے منع کیا۔



بیٹھیں شہزادی۔ شوگانے اس کے پاس آتے ہوئے اسے بیٹھنے کا کہا تو وہ بیٹھ گئی اور خود بھی اس ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی طبعیت ہیں آپ کی شہزادی۔ شوگانے اس کے چہرے کو ایک ہاتھ سے پکڑتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہیں ہم جناب آپ کیسے ہے یہ چھوٹ کسی لگی آپ کو۔ مشائم نے کہا اور پھر شوگا کے چھوٹوں پر
نظر پڑتے ہی فکر مندی سے پوچھا۔



کچھ نہیں شہزادی ٹھیک ہیں ہم۔ شوگانے نظریں چھراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ ٹھیک نہیں لگ رہیں۔ مشائے نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے ہوئے کہا۔



ہم ٹھیک نہیں ہیں شہزادی نہیں ہے ٹھیک ہم۔ شوگانے کہا اور اپنے سر کو دونوں ہاتھوں میں گرا لیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے کب سے اپنے آپ کو قابو میں رکھا ہوا تھا لیکن مشائے کے سامنے وہ خود پر قابو نہ رکھ سکا آخر وہ
بھی ایک انسان تھا



اس کے سامنے اس کے والد اس کی جان سے عزیز بہن اس کا وفادار دوست اس کے سامنے ہی موت
کے منہ میں چلے گئے وہ وہ کچھ نہ کر سکا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا سنھبالے خود کو۔ مشائم نے اس کا اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔



ہم نہیں سنھبال سکتے خود شہزادی ہمارے سامنے ہمارے اپنے قتل ہوئے اور ہم چاہ کے بھی کچھ نہ کر سکے شہزادی۔ شوگانے مشائم کے گلے لگتے ہوئے کہا تو مشائم بھی رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس نے خود کو سنبھلا کیونکہ اس۔ وقت اسے شوگا کا زخم بھرنا تھا اگر وہ بھی رونے لگی تو شوگا کا کیا ہوتا۔ اب شوگا کے پاس صرف ایک ہی رشتہ تھا اور وہ تھی مشائم۔



Posted On Kitab Nagri

یہ سب اللہ کو منظور تھا شوگا اور پھر آپ نے ہی تو ہمیں کہا تھا نا کہ ہم اپنے لیے روتھے ہیں۔ مشائے نے اسے اس کی بات یاد دلاتے ہوئے کہا۔



ہاں ہم اپنے لیے رورہے ہیں کیونکہ انہوں نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا۔ شوگانے سیدھا ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا۔ مشائے نے اسے نم آنکھوں سے کہا۔ اس نے پہلے دفہ شوگا کو روتے دیکھا تھا وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا جیسے کیسی



شوگا بیڈ پر پیچھے کو گرا۔ وہ اب رو نہیں رہا تھا۔ وہ خاموش سا بیڈ پر لیٹ گیا۔ شاید وہ اب سکون محسوس کر رہا تھا وہ کسی کے سامنے نہیں رویا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے صرف اپنا دکھ مشائے کو سنایا تھا اس کے سامنے وہ رویا تھا صرف وہ ایک ہی تورشتہ بچا تھا اس کے پاس جس کے سامنے وہ رو سکتا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

اس کے لیٹتے ہی مشائے نے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی جس سے وہ آرام محسوس کرنے لگا اور کچھ دیر بعد وہ سو گیا۔



www.kitabnagri.com

کچھ دنوں بعد شوگا اسی جگہ میں بیٹھا تھا جہاں کسی کا جانا ممکن نہیں تھا جہاں صرف شوگا جاتا تھا جب اسے کوئی گہرا دکھ پہنچتا تھا وہ اسی جگہ اتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آج بھی اسے اپنے والد بہن اور دوست کی یاد آئی تھی وہ وہاں بیٹھا اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرایا ہوا تھا



Posted On Kitab Nagri

شوگا آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں۔ مشائم نے شوگا کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ تو شوگانے اس کی طرف دیکھا۔



کچھ نہیں بس والد اور باقیوں کی یاد آرہی تھی۔ شوگانے سیدھے ہوتے ہوئے کہا اور سامنے دیکھنے لگا تو مشائم بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تو شوگانے اپنا ایک ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا اور اسے اپنے سینے سے لگایا۔ اور اس کے سر کے ساتھ
اپنا سر ٹھکایا۔



Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ کو کچھ بتانا ہیں۔ کچھ دیر بعد مشائےم نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔ تو شوگا بھی اس کی طرف دیکھا تو اس کا چہرہ لال ہونے لگا۔



بتائیں کیا بات ہیں شہزادی اور آپ چہرے کو کیا ہوا اتنا لال کیوں ہیں۔ شوگانے فکر مندی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



وہ بات دراصل یہ ہے کہ۔ مشائخ نے اپنی انگلیوں کو مروڑتے ہوئے کہا۔

بتائیں شہزادی کیا بات ہیں۔ شوگانے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



وہ ہم امید سے ہیں شوگا۔ مشائےم نے جلدی سے کہا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گئی۔ شوگا تو ہکا بکا اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ سچ کہہ رہی ہیں ناشہزادی بتائیں۔ شوگانے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے کہا۔ تو مشائم نے ہاں میں سر ہلایا۔



www.kitabnagri.com

اوشہزادی ہم آپ کو بتا نہیں سکتے کہ ہم کتنا خوش ہیں۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا وہ واقعی بہت خوش ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے ہمیں بہت بڑی خوشخبری دی ہیں شہزادی ہم بہت خوش ہیں۔ شوگانے اس کا ماتھا چھومتے ہوئے کہا۔ تو مشائم مسکرا دی۔



Posted On Kitab Nagri

دن بس ایسے ہی گزرتے کئے شوگا ابھی تک اس غم سے نہیں نکلا تھا بظاہر تو وہ ٹھیک تھا لیکن اندر ہی اندر وہ کافی ٹوٹ چکا تھا۔ مشائم کے امید سے ہونے کو نو مہینے ہو چکے تھے۔



اس وقت وہ دونوں اپنے خواب گاہ میں موجود تھے۔ شوگانے جنگ کا لباس زیب تن کیا ہوا تھا اور مشائم پیچھے سے اس کا زرہ باندھ رہی تھی۔ انج محل سے دور ایک میدان جنگ میں اس کی ایفک کے ساتھ جنگ تھی۔

Posted On Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri

اگر میں نہ آیا تو۔ شوگا ابھی کہنے ہی والا تھا کہ مشائم نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے روکا۔

ایسا نہ بولے انشاء اللہ آپ پوری کامیابی کے ساتھ واپس آئیں گے۔ مشائم نے شوگا کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

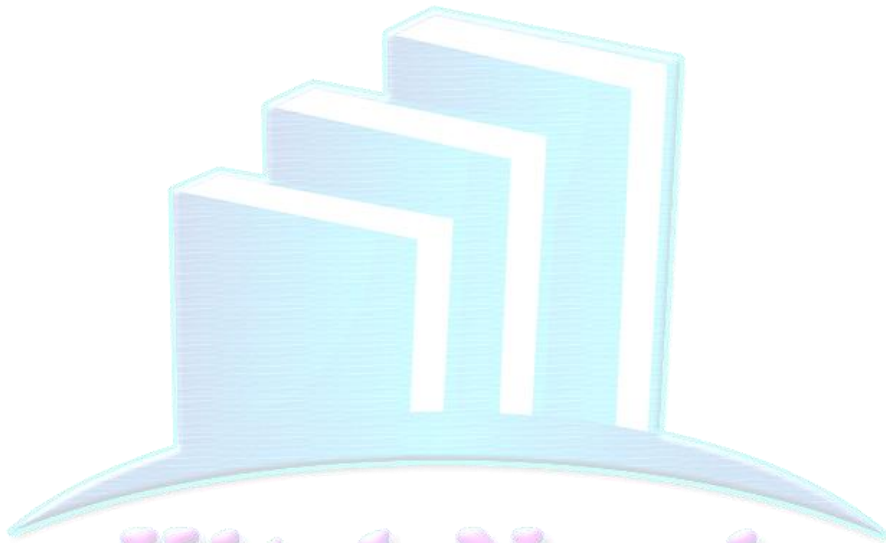
Posted On Kitab Nagri

تو شوگانے اس کا ہاتھ چوم لیا اور اسے گلے لگالیا۔ پھر اپنی تلوار اٹھائی جو اس کے بیڈ پر پڑی ہوئی تھی۔



اور دونوں نیچھے چلے گئے! محل کے باہر ایک بہت بڑی فوج کھڑی شوگا کا انتظار کر رہی تھی۔ شوگا مشائم کے ساتھ باہر نکلا۔

Posted On Kitab Nagri



اور مشائے کے ساتھ اپنے گھوڑے کی طرف چلنے لگا شوگا کا گھوڑا سفید اور بہت خوبصورت جو اس کے ساتھ بچپن سے تھا اس کا وفادار بھی تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا خیال رکھنا شہزادی۔ شوگانے مشائے کی طرف دیکھ کر کہا اور اس کا ماتھا چوم لیا۔ اس کے بعد اسے گلے لگایا۔



Posted On Kitab Nagri

آپ بھی اپنا خیال رکھے اور فتح یاب ہو کر لوٹے۔ مشائم نے کہا تو شوگانے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا اور گھوڑے پر سوار ہو گیا۔



www.kitabnagri.com

اور گھوڑا چلنے لگا مشائم نے اسے ہاتھ ہلایا کوئی اپنے بیٹوں کوئی اپنے شوہر کوئی اپنے بھائیوں کو رخصت کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چلیے شہزادی ہمیں اندر جانا چاہیے آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔ مشائم کی مالازمہ جو کچھ مہینوں سے اس کے پاس رہتی تھی اس نے مشائم کے پاس آکر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

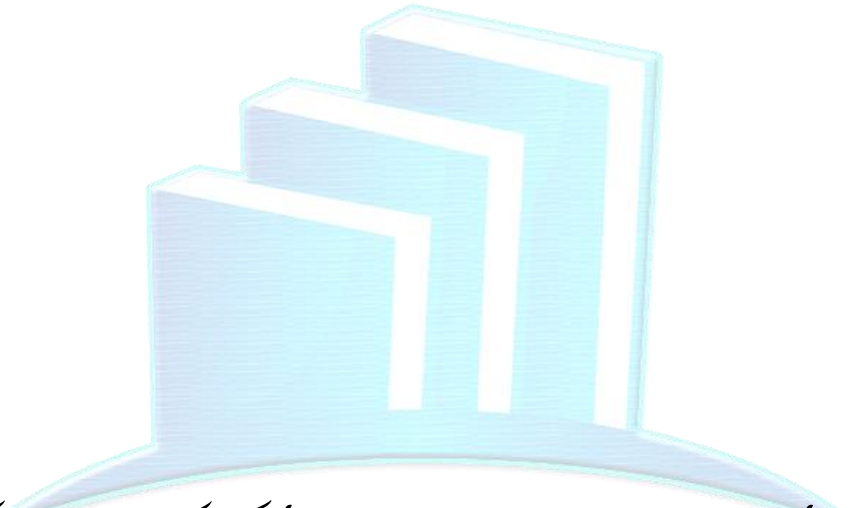
مشائے نے اس محل کی جانب دیکھا جو بہت ویران لگ رہا تھا جہاں وہ پہلے شیرہ کے ساتھ جاتی تھی اب وہ اکیلی رہ گئی۔ اس کے بعد مشائے نے ٹھنڈی آہ ہر کرہاں میں سر ہلایا اور اس کے ساتھ اندر جانے لگی۔



www.kitabnagri.com

شہزادی یہ دیکھیں یہ آپ کے بیٹے ہر بہت اچھا لگے گا۔ انشاء اللہ بہت پیارا ہو گا آپ کا بیٹا وہ آپ کی طرف خوبصورت اور اپنے والد کی طرح بہادر ہو گا انشاء اللہ۔ اس مالازمہ نے مشائے کو کپڑے دیکھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



مشائے اور وہ دونوں مشائے کے خواب گاہ میں موجود تھے مشائے کھڑکی کے پاس رکھے ہوئے صوفے پر بیٹھی تھی اس کے ساتھ ملازمہ بھی بیٹھی کپڑے صیج کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جو مشائم نے کچھ دیر پہلے سہی ہوئے تھے۔ مشائم ابھی بھی کچھ کپڑے سی رہی تھی۔ ملازمہ کے کہنے پر مشائم نے مسکرا کر امین کہا کہ اچانک اس کے ہاتھ سے کپڑے گر گئے۔



کیا ہوا شہزادی آپ ٹھیک تو ہیں۔ ملازمہ نے مشائم سے فکر مندی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہمارا دل گھبرا رہا ہے شوگا تو ٹھیک ہو گا نیا اللہ شوگا کی حفاظت فرمانا۔ مشائے نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ فکر مت کریں انشاء اللہ انہیں کچھ نہیں ہوگا شہزادی آپ فکر نہ کریں۔ مالا زمہ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔



انشاء اللہ انشاء اللہ۔ مشائم نے سر صوفی کے پشت سے ٹکاتے ہوئے آنکھیں بند کر کے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



شوگا کو تین دن ہو گئے تھے جنگ میں گئے ہوئے۔ لیکن ابھی تک کوئی بھی قاصد ان کی خبر لے کر نہیں آیا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ لے شہزادی آپ کیلئے اس سے آپ کو طاقت ملے گی۔ مشائخ کی مالازمہ نے مسکراتے ہوئے اسے دودھ کا گلاس تھماتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

یہاں رکھ دو۔ مشائے نے اسے دودھ کا گلاس ٹیبل پر رکھنے کا اشارہ کیا اور خود آکر بیڈ پر بیٹھ گئی۔



Posted On Kitab Nagri

اسماء کوئی خبر آئی ہیں وہاں سے۔ مشائم نے فکر مندی سے کہا۔



نہیں شہزادی۔ اسماء نے افسردگی سے کہا تو مشائم نے ہاں میں سر ہلایا۔ اسماء بیس سال کی ایک بہت پیاری لڑکی تھی جس کی زبان ایک دفہ چلتی تو دوبارہ روکنے کا نام نہیں لیتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے شہزادی آپ اپنے بیٹی کا کیا نام رکھیں گی۔ اسماء نے مشائم کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔



آپ کو کیسے پتہ کہ بیٹی ہوگی۔ مشائم نے دودھ کا گلاس اٹھاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri



ہمیں ایسا لگتا ہیں۔ اسماء نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔ تو مشائم ہنسنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہیں یہ چھوڑے کہ اگر بیٹا ہو تو کیا نام رکھیں گی۔ اسماء نے کہا کیونکہ وہ چھپ ہونے والی نہیں تھی۔ نام جاننا تو آپ اس پر فرض ہو گیا تھا۔



اچھا اگر بیٹی ہوئی تو ہم ان کا نام شیرہ رکھیں گے اور اگر بیٹا ہو تو اس کا نام شوگار رکھیں گے۔ مشائم نے پہلے افسردہ اور آخر میں مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



اسماء اسماء۔ وہ دونوں باتیں ہی کر رہی تھی مشائم نے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہزادی آپ صبر کریں ہم طبیبہ کو بلاتے ہیں۔ اسماء نے اسے کہا اور باہر کی طرف چلی گئی طبیبہ کو بلانے



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا خاتون کیسی ہیں وہ۔ شوگانے جلدی سے اپنی خواب گاہ کی طرف آتے ہوئے اس عورت سے کہا
جوا بھی توڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ باہر آئی تھی۔



شوگا کو جنگ کامیابی پچھلے دن مل گئی لیکن وہاں کے حالات کو ٹھیک کرنے کیلئے وہ وہاں روکے ہوئے
تھے لیکن مشائم کی طبیعت بگڑنے پر اسی اطلاع دی گئی تھی اس لیے وہ جلدی اگیا۔

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت مبارک ہوں جناب اللہ نے آپ کو چاند سا بیٹا دیا ہیں۔ ایک عورت نے مسکراتے ہوئے شوگا سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ آپ کا یہ بتائیں شہزادی کی طبیعت کیسی ہیں۔ شوگانے اس عورت سے کہا تو اس کا چہرہ
مرجھا سا گیا۔



ان کو ابھی تک ہوش نہیں آیا جناب اگر ان کو جلدی ہوش نہ آیا تو شاید ہم انہیں کھو بھی سکتے ہیں۔ اس
عورت نے کہا تو شوگانے جلدی سے اندر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور مشائم کے ساتھ بیڈ پر اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔ اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔



ہمیں چھوڑ کر نہ جائیں شہزادی ہم میں آپ کو کھونے کا حوصلہ نہیں ہیں شہزادی۔ شوگانے مشائم کے ماتھے سے بال ہٹاتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



ہم پہلے ہی بہت کچھ کھو چکے ہیں آپ مزید کچھ نہیں کھوسکتے شہزادی۔ شوگانے روتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشائے خدا کیلئے ہمیں اکیلا چھوڑ کر نہ جائیں ہم بہت اکیلے رہ جائیں گے مشائے خدا را ہمیں چھوڑ کر نہ جائے۔ شوگانے مشائے کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکائے روتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

پہلی دفہ آپ نے ہمیں ہمارے نام سے پکارا ہیں اب ہم آپ کو چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔ شوگا ابھی سر جھکائے رو رہا تھا۔



www.kitabnagri.com

کہ اچانک اس کے کانوں سے مشائم کر آواز ٹکرائی۔ شوگانے سراٹھا کر دیکھا تو مشائم مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہیں۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔ تو مشائم نے بھی اسے مسکراتے ہوئے گلے لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں بہت خوشی ہوئی شوگا کہ آپ صحیح سلامت واپس آ گئے۔ مشائےم نے اس سے دور ہوتے ہوئے کہا۔



ہم اپنا انتقام پورا کر کے آئیں ہیں ایفک اور سیہون کو اس کے انجام تک پہنچا کے آئیں ہیں
شہزادی۔ شوگانے مشائےم کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہم اندر آسکتے ہیں جناب۔ اسماء نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

اجائیں۔ شوگانے کھڑے ہو کر کہا تو اسماء اندر اندر آگئی۔ اس کے گود میں ایک ننھا بچہ بھی تھا۔ اسماء نے بچہ شوگا کو تھمایا جیسے شوگانے اپنی گود میں اٹھایا اور اس کے گال پر پیار کیا۔



ماشاء اللہ بہت پیارا ہیں۔ شوگانے اپنے بیٹے ہو دیکھتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کا بہت بہت شکریہ شہزادی۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھا اور مسکراتے ہوئے اس سے کہا تو مشائم مسکرائی۔



جناب شہزادی کہہ رہی تھی کہ اگر ہمارا بیٹا ہو تو اس کا نام آپ رکھیں گے اب جلدی سے آپ ان کا نام رکھیں ہمیں تیاریاں کرنی ہیں ہماری امی ہمیں بلار پی ہیں۔ اسماء نے شوگا سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

اسماء ایسی ہی تھی سب سے کھل کر بات کرنی والی اور ایسی عادت کی وجہ سے شوگا بھی اس سے ایسے بات کرتا تھا جیسے وہ شیرہ سے کرتا تھا۔



ٹھیک ہیں اس کا نام آج سے معتین خلدون ہیں۔ شوگانے اپنے بیٹے کے کان میں تین دفہ کہا اور اس کے بعد ازان کر دی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب ٹھیک ہم جاتے ہیں سب سے پہلے شہزادے کا نام ہم نے سن لیا اللہ کا شکر ہیں۔ اسماء نے کہا اور چلی گئی۔



اسماء کے جاتے ہی شوگانے معتین کو لا کر مشائم کو تھمایا اور خود اس کے پاس بیٹھ گیا۔ مشائم نے اپنے بیٹے کا ماتھا چھوما۔

Posted On Kitab Nagri

اور مسکراتے ہوئے شوگا کو دیکھا شوگانے بھی مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چھوما۔



کچھ دنوں بعد وہ اپنی رعایا کے سامنے کھڑے تھے اس کے ساتھ مشائم کھڑی تھی مشائم کہ گود میں معتین بھی تھا۔ اس کے ساتھ اس سلطنت کے کچھ بزرگ لوگ بھی موجود تھے۔

Posted On Kitab Nagri



ہم یہاں آج ایک اعلان کیلئے جمع ہیں آپ سب غور سے سنیں۔ سب کھڑے تھے کہ ایک بزرگ نے آگے بڑھ کر کہا۔ جس پر سب خاموش ہو گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

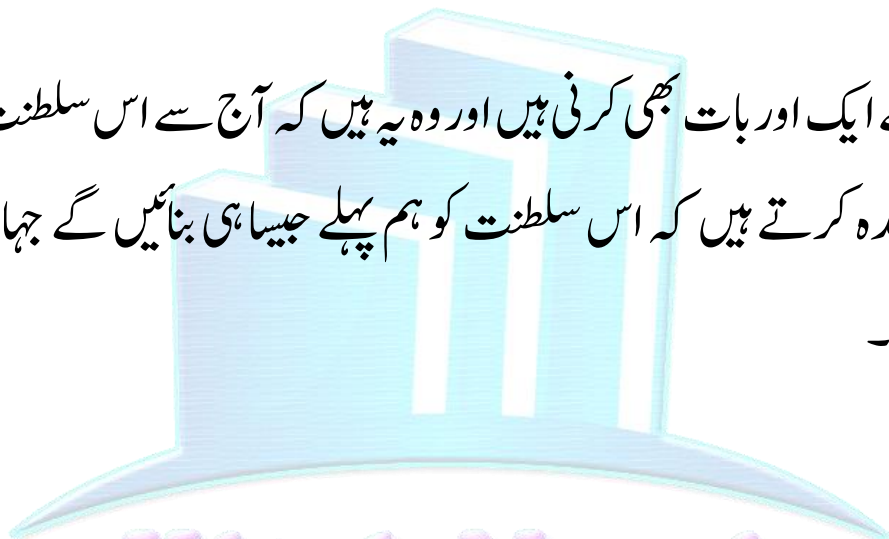
ہمارے سلطنت کے بادشاہ شوگا خلدون کے ہاں ایک شہزادے نے جنم لیا ہے جس سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ رائل بلڈ کا ملاپ ہو گیا اور اب ہمارے سلطنت کو واپس وہی اختیارات مل گئے ہیں۔



اس بزرگ نے کہا تو سب لوگ شوگا کو مبارکباد دینے لگے شوگا مسکرا کر سب کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ سب سے ایک اور بات بھی کرنی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ آج سے اس سلطنت کی ملکہ مشائم ہیں اور ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اس سلطنت کو ہم پہلے جیسا ہی بنائیں گے جہاں آپ سب امن و امان سے رہیں گے۔



اور یہ اس سلطنت کا پہلا شہزادہ، شہزادہ معتین خلدون۔

شوگانے مشائم سے اپنا بیٹا لے کر اسے بلند کرتے ہوئے کہا تو سب لوگ نعرے لگانے لگے۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے اپنے شوہر اور بیٹے کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آج بہت خوش تھی اسے ایک پیار کرنے والا شوہر ملا اور اللہ نے اسے ایک بہت ہی پیارے بیٹے سے نوازا وہ جتنا بھی شکر کرتی اتنا ہی کم تھا۔

"مشائتم مشائتم" اس کی دوست اس کے پیچھے وہاں آئی جہاں وہ ایک مریض کو چیک کر رہی تھی۔ اس نے بلیک برقع پر وائٹ اوور کوٹ پہنا ہوا تھا۔



بلیک کلر کا سکارف بھی اوڑھ رکھا تھا۔ جس میں اس کا سفید رنگ اور بھی نکھر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بولو۔" مشائم نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

"یہ تمہارا لاسٹ مریض تھا ہے نا۔" اس کی دوست نے اس کے پاس آ کر کہا۔

ہاں۔" مشائم نے مصروف انداز میں کہا۔

"تو تم جلدی کروں وہاں ایک مریض آیا ہے جلدی سے وہاں جاؤ کیونکہ کوئی ڈاکٹر بھی فری نہیں ہے۔" اس کی دوست نے جلدی جلدی سے کہا۔

"آپ ریٹ کریں امید ہے کہ آپ کے ہاتھ کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔" مشائم نے مسکرا کر مریض سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا بہت شکریہ ڈاکٹر۔" اس مریض نے کہا اور باہر نکل گیا۔



"میں کیا کہہ رہی ہوں تم سے مشائےم جلدی کرونا اس کا ہاتھ زخمی ہوا ہے جلدی کرو۔" اس کی دوست نے جلدی کے انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"جارہی ہوں ناب اڑ کر تو نہیں جاسکتی نا۔" مشائم نے چیزے رکھتے ہوئے کہا۔

"چلو کہاں ہے وہ۔" مشائم نے نکلتے ہوئے کہا اور اس کی دوست بھی اس کے ساتھ باہر نکل گئی۔



Kitab Nagri

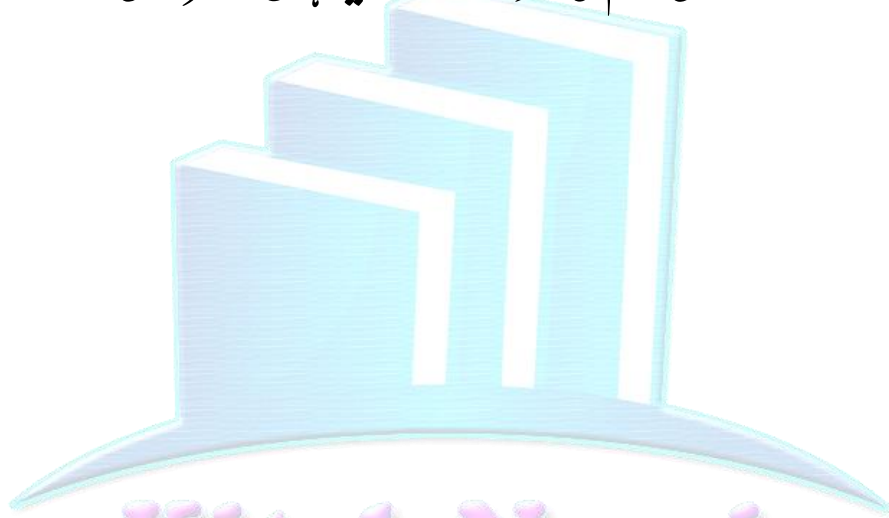
www.kitabnagri.com

؟

"کہاں ہے۔" مشائم اپنی دوست کی طرف دیکھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ وہاں۔" اس کی دوست نے اس روم کی طرف اشارہ کیا جہاں وہ مریض تھا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا چلو۔" مشائم نے کہا اور چل دی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ یہاں اتنے سارے گارڈز کیا کر رہے ہیں۔" مشائم نے ان گارڈز کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔
"چلو۔" مشائم نے کہا۔



"شیرہ۔" مشائم نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کی دوست وہاں نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اف یہ لڑکی کہاں چلی گئی اب پہلے تو کافی جلدی تھی اسے۔"



www.kitabnagri.com

مشائم نے کہا اور ان گارڈز کو دیکھتے ہوئے اندر چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس روم میں داخل ہوئی تو وہاں ایک نوجوان ہاتھ میں موبائل پکڑے بیٹھا ہوا تھا۔



www.kitabnagri.com

اس کے ساتھ کمرے سات آٹھ گارڈز موجود تھے۔ مشائےم ان گارڈز کو دیکھ کر حیران ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ سب باہر جاے۔" مشائم نے ان گارڈز سے کہا۔

"ہم نہیں جائیں گے ہم یہی ہوں گے۔" ان میں سے ایک گارڈ نے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں نہیں کرنے والی ان کا علاج اگر ان کا خون ضائع ہو گیا تو۔ زمہ دار آپ لوگ ہوں گے۔" مشائم نے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ کر کہا۔

اس آدمی کو پرواہ ہی نہیں تھی جس کا ہاتھ زخمی ہوا تھا۔ پروہ نے موبائل فون پر لگا ہوا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے آپ جلدی سی ان کا علاج شروع کریں۔" ایک گارڈ نے کہا پھر تمام کو اشارہ کیا اور باہر نکل گئے۔

مشائے نے سوکھ کا سانس لیا کیونکہ ان کے پاس ہتھیار تھا اور مشائے کو گنز وغیرہ سے بہت ڈر لگتا تھا۔ اس کے بعد وہ الماری سے سامان نکالنے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

"ہاتھ آگے کریں آپ۔" مشائم نے اس نوجوان کے سامنے اسٹول پر بیٹھ گئی۔ اس نوجوان نے بنا اسے دیکھے ہاتھ آگے کیا۔



"اوو یہ تو کافی گہرا ہے آپ کو دھیان رکھنا چاہیے تھا۔" مشائم نے فکر مندی سے کہا

جس پر اس نوجوان نے اسے دیکھا۔ مشائم اس کے ہاتھ کی ڈریسنگ کرتے وقت کافی معصوم لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہو گیا آپ کو تین دن تک پٹی بدلنی ہوگی خیر یہ آپ گھر پر بھی کر سکتے ہے۔" مشائم نے الماری میں چیزیں رکھتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

"یہ بند کیا کریں ورنہ آپ گر بھی سکتے ہیں۔" مشائم نے اس کی شوز کی کی طرف جھگ کر کہا اور باندھنے لگی۔ اور وہ اس کی سب کاروائیوں کو دیکھ رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

"ویسے آپ کو یہ چھوٹ کیسے لگی؟" مشائم نے چوبارہ بیٹھتے ہوئے کہا۔



"شیشے سے لگ گئی۔" اس نوجوان نے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں تو کم غصہ کریں ناچنگیز خان بننے کی کیا ضرورت ہے کہ گلاس ہی توڑ دی۔"

Posted On Kitab Nagri

مشائے نے اور کوٹ کے پوکڑ میں ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔



"کس نے کہا کہ میں نے گلاس توڑا ہے۔" اس نوجوان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے نہایت سنجیدگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی آپ نے کہا کہ شیشے سے لگ گئی۔" مشائم نے کہا۔



"شیشہ کیا صرف گلاس میں ہوتا ہے۔" اس نوجوان نے ایک آئی برو آکچا کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں تو کس طرح۔" مشائم نے معصومیت سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھنا ہے کس طرح۔" اس نوجوان نے موبائیل فون کو سائٹ پر رکھا اور اس کے سٹول کو اپنی طرف ایک جھٹکے سے کھینچا۔ جس پر مشائم ڈر کے مارے کھانپنی لگی۔



"کتنی بار کہا ہے کہ اکیلے۔" اچانک ایک آدمی تیزی اندر داخل ہوا اور اس نے پہلے تو جلدی سے فکر مند ہو کر اور آخر میں

Posted On Kitab Nagri

؟

مشائم کو دیکھ کر روکتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم اور اس مریض دونوں نے اس کی طرف دیکھنے لگے۔

"چلو چلتے ہے۔ مریض نے اٹھ کر کہا اور دروازے کی بڑھنے لگا۔

"مشائم یار میری بات تو سنو۔" شیرہ کب سے اسے منار ہی تھی کیونکہ شیرہ نے اسے وہاں اکیلے چھوڑ دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس کی وجہ سے وہ اس سے ناراض تھی۔ اب وہ آگے آگے جبکہ شیرہ اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔

"یار پلیز نا مجھے اس سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔۔ اور چونکہ سینئر نے مجھے وہاں جانے کا کہا اور تم تو اس شہر میں بھی نی تھی اس لیے میں نے وہاں تمہیں بھیجا کیونکہ تم اسے جانتی نہیں تھی نا اس لیے پلیز مان جاؤں نا۔" شیرہ نے نم آنکھوں سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا ٹھیک ہے لیکن اب تم رو تو نہیں نا۔" اس نے شیرہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اب اگر اس نے اس سے بات نہیں کی تو وہ رونے لگ جائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اپنی اتنی پیاری سہیلی کو روکا نہیں سکتی تھی۔ کیونکہ وہ اس کے ساتھ بچپن سے تھی۔



آور وہ اس شہر میں نئی اس لیے تھی کیونکہ جب ان لوگوں کی ٹریننگ شروع ہوئی تو شیرہ کا نام سیپول شہر کے ایک ہوسپٹل کے لیسٹ میں آگیا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ مشائم کا نام اسی شہر کے ہو سپیٹل کے لیسٹ میں آگیا۔ جس کے بعد شیرہ دوسرے شہر چلی گئی۔



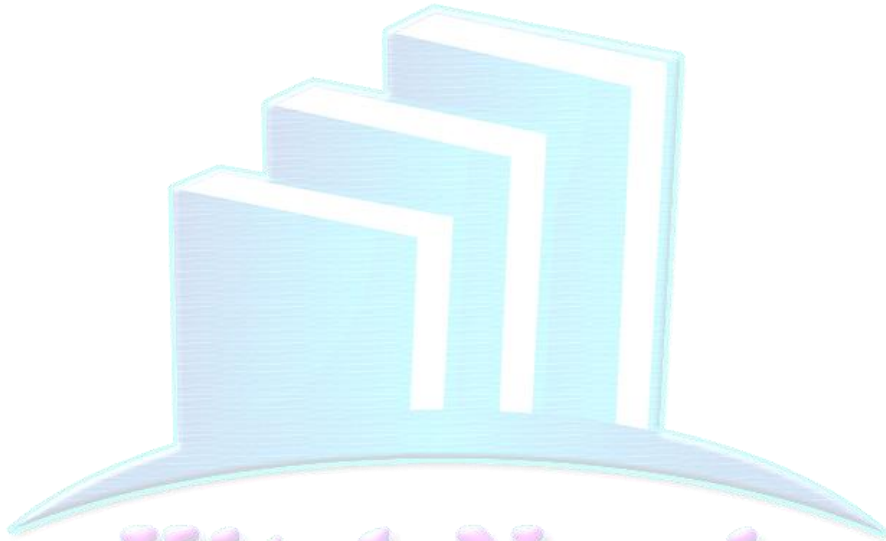
اور کچھ عرصہ بعد جب اس نے اپنی ٹریننگ ختم ہو گئی تو اس کا ٹرانسفر بھی اسی ہو سپیٹل ہوا جہاں شیرہ بھی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے یہاں اے ہوئے تقریباً دو ماہ ہوئے تھے۔

"لیکن تمہیں اس سے ڈر کیوں لگ رہا تھا۔" مشائم اور شیرہ چلتے چلتے کینیٹین آگئی۔



"یار تمہیں اس کے بارے میں نہیں پتہ کہ وہ کون ہے۔" شیرہ نے حیران ہو کر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔" مشائم نے نامیں سر ہلا کر کہا۔



"وہ۔۔۔" شیرہ اسے بتانے ہی والی تھی ایک نرس آگئی۔

www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر شیرہ آپ کو ڈاکٹر لی ہنگ بلارپے ہے۔" نسر نے آکر بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب انہیں کیا کام پر گیا مجھ سے۔" شیرہ نے بے زاری سے کہا کیونکہ ڈاکٹر لی ہنگ ایک عمر رسیدہ ڈاکٹر تھا۔



"اچھا تم جاؤ لیکن گھر ایک ساتھ جائیں گے اوکے۔" مشائم نے شیرہ سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے۔" شیرہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر لی ہنگ ایک بات ایک گھنٹے میں کرتا تھا۔ اس لیے سب ہی ان سے تنگ تھے۔ شیرہ برامنہ بنا کر آٹھ گئی۔

"آپ نے اچھا نہیں کیا شیرہ مشائم کو اس کے پاس بھیج کر جانتی تھی نا آپ کہ وہ کتنا خطرناک آدمی ہے اور آپ یہ بھی جانتی تھی کہ میں فی میل سٹاف کو اس کے پاس نہیں بھیجتا۔" ڈاکٹر لی ہنگ نے شیرہ سے کہا جو سر جھکائیں کھڑی تھی۔



"ایم سو سوری سر۔" شیرہ نے شر مندہ ہو کر کہا۔

"اسلام علیکم ماما۔" مشائم نے گھر میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

"وا علیکم السلام بیٹا کیسار ہادن۔" اس کی ممانے مسکرا کر کہا اور اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک بس لیکن اجمل یہ لوگ نا معمولی معمولی بات پر غصہ کرتے ہے اور خود کو نقصان پہنچاتے ہیں۔" مشائم نے جوتے اترتے ہوئے کہا۔



"چھوڑ دو بیٹا ہر دن کسی نا کسی کا غم تمہیں ستاتا ہے۔" اس کی ممانے کہا۔ مشائم ایک انسانیت کی ہمدرد انسان تھی۔ ہر کسی کی مدد جیسے اس پر فرض ہو۔

Posted On Kitab Nagri

ہر دن وہ کسی ناکسی کی داستان اپنی ماں کو سناتی کہ آج یہ آیا تھا اور یہ کیا تھا۔ اتنی ٹیشن تو شاید وہ اپنی صحت کا نہیں لیتی جتنی وہ دوسروں کا لیتی تھی۔

"کیسے چھوڑ دو ماما پتہ نہیں کچھ کرتے ہوئے انہیں ماں باپ کا خیال نہیں رہتا کہ انکا کیا ہو گا۔" مشائم نے سنجیدگی سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں کھانا لگاتی ہوں فریش ہو کے اجانا۔" اس کی ممانے مسکرا کر اس سے کہا اور اٹھ گئی کیونکہ انہیں پتہ تھا کہ اب اس کی تقریر ختم نہیں ہونے والی۔

کیونکہ جب ایک دفہ مشائم تقریر شروع کرتی تو پھر اس کا اینڈ آنا مشکل ہوتا تھا۔ وہ ایک ایماندار ڈاکٹر تھی اور اپنی ڈیوٹی ایمانداری سے نبھانی والی تھی۔ غلط کاموں کے بالکل خلاف تھی۔



"ہیلو انٹی۔" شیرہ نے مشائم کی ممانے سے کہا جو ڈائمنگ روم صاف کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا آپ کیسی ہو کتنے عرصے بعد آئی ہوں" مشائم کی ممانے شیرہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے پاس آگئی۔

"ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔" مشائم کی امی نے دل سے اس کی تعریف کی۔ شیرہ ایک بہت خوبصورت لڑکی تھی۔

براؤن کلر کے کندھوں تک آتے بال اور درمیانہ قد اور سفید رنگت کی مالک تھی۔ آج اس نے ریڈ کلر لونگ فرائیڈ پہنا ہوا تھا۔ اور بالوں کا ہلکا جھوڑا بنایا ہوا تھا اور بلیک کلر انیر رنگز اور ریڈ کلر لپسٹک لگائی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تو ہوں ہی پیاری آپ کو پتہ ہے مجھے اوفرز بھی ہوتے ہیں کپڑوں کے برینڈز کے کہ ہمارے لیے ماڈلنگ کرو۔" شیرہ نے اتراتے ہوئے کہا۔

"

"بلکل آپ تو کسی ماڈل سے کم نہیں ہیں۔" مشائم کی ممانے مسکرا کر کہا شیرہ ایک اسٹائلس لڑکی تھی اسے اسٹائلس کپڑے اور میک اپ وغیرہ بہت پسند ہیں جبکہ مشائم بیچاری کی زندگی صرف اپنے کام تک محدود ہوتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بلکل ٹھیک کہا آپ نے آنٹی۔" شیرہ نے بالوں کو ایک جھٹکے سے پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

"ویسے آنٹی یہ مشائم کہا ہے اسے کہا بھی تھا کہ آج جانا ہے اور ہم لیٹ بھی کافی ہو گئے ہے" شیرہ نے گھڑی کی دیکھتے ہوئے کہا۔



"ہاں وہ اوپر ہے اپنے روم میں۔" مشائم کی ممانے کہا۔ اج مشائم کی دوست کی شادی تھی اور انہیں وہاں جانا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک آنٹی میں اس کے پاس جاتی ہو مجھے پتہ ہے وہ ابھی تک تیار نہیں ہوگی۔" شیرہ نے کہا اور اٹھ کر سیڑھیاں چھڑنی لگی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہائے ہائے میرے پوٹی قسمت میرے کاتے میں ایک ہی دوست آئی ہے اور وہ بھی بلا کی سست۔"
شیرہ نے مشائم کے روم کے دروازے میں کھڑے ہو کر مشائم سے کہا جو بیڈ پر بیٹھی لیپ ٹاپ کھولے
کام میں مصروف تھی۔

"ہائے لڑکی تم ایک ڈاکٹر ہو کوئی بانس ویمین نہیں جو ہر لیپ ٹاپ میں گھوسی رہتی ہو" شیرہ نے اس کے
سامنے سے لیپ ٹاپ کھینچتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یار دے دونا تھوڑا رہتا ہے۔" مشائم گالسسر پہنی ہوئی تھی اور بالوں کو پونی میں باندھے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں رہتا کام۔" شیرہ نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے کہا اور ٹیبل پر رکھ دیا۔ مشائم اپنی منہ پھلا کر بیڈ کروان سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔ شیرہ نے اس کیلئے الماری ڈریس نکالا اور اس کے بیڈ پر رکھا۔

"اٹھو یا ر جلدی کرو ہم آل ریڈی ہی لیٹ ہو گئے ہیں۔" شیرہ نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کہاں لیٹ ہوئے ہیں کھانا ختم نہیں ہو گا کھالوں گی۔" مشائم اٹھتے ہوئے کہا اور واش روم جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھاڑ میں جائے کھانا یا ر تمہیں پتہ ہے لینا کی ایک دوست نا ایک بہت مشہور ڈریس ڈیزائنر ہے مجھے تو اس سے ملنا ہے۔۔" شیرہ نے دونوں ہاتھوں کی تالی بجھا کر کہا۔



شام کے وقت وہ دونوں شادی میں پہنچ گئی۔ مشائم نے بلیک کلر سورٹ فروک پہنا ہوا تھا اور اس کے ساتھ بلیک کلر کا لینڈ ٹائپ شلوار پہنا ہوا تھا۔ اس کی ماں پاکستانی خاتون تھی اس لیے اس کی ماما سے کورین لڑکیوں کی طرح ڈریسیس پہنے نہیں دیتی تھی۔

ل

Posted On Kitab Nagri

اس کے بلیک کلر کے کمر تک آتے بال تھے۔ جسے آج اس نے کھولے چھوڑے ہوئے تھے۔ اور بالکل
سمپل تھی وہ ایک ایسی لڑکی تھی جسے میک اپ اور باقی چیزوں میں زرا سا بھی انٹرسٹ نہیں تھا



اس کے مقابلے میں شیرہ ایک سٹالیش لڑکی تھی۔ باقی دنیا سے بے گانہ اپنی ہی دنیا میں مگن جبکہ شیرہ
اس کے بالکل برعکس تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو لینا بہت پیاری لگ رہی ہو۔" مشائم اور شیرہ لینا کے پاس سٹیج پر پہنچ گئی جب شیرہ نے مسکرا کر کہا۔۔ لینا اپنے ہسبنڈ کے ساتھ کھڑی تھی وہ بھی ان کی ہو سپٹل میں ایک ڈاکٹر تھی۔ وہاں لینا کے ساتھ ان کی دوستی ہو گئی۔۔



"تھینک یو ڈیر۔" لینا نے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"جین یہ میری دوست ہے مشائم اور شیرہ۔" لینا نے مشائم اور شیرہ کو اپنے ہسبنڈ سے متعارف کرواتے ہوئے کہا۔



"او تو آپ لوگ ہماری پیاری وائف کی سہلیاں ہیں۔" جین مسکرا کر کہا۔

www.kitabnagri.com

"جی بالکل ہم ہیں ان کی پیاری اور معصوم سی سہلیاں۔" شیرہ نے مسکرا کر کہا۔ جس پر سب ہنس دیے۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد کھانا شروع ہوا تو مشائم اور شیرہ سیٹج سے نیچھے ائی اور بیٹھ گئی۔
"ارے شیرہ یہ یہاں کیا کر رہا ہیں۔" مشائم نے شیرہ سے کہا۔



"ارے یہ تو وہی ہے نا۔" شیرہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

"ہاں نا،" مشائم نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے یہ تو یہی آرہا ہے۔" مشائم نے چہرہ گھماتے ہوئے کہا۔ وہ آدمی آکر ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ ں ملکل ان کے سامنے۔ اس کے ساتھ اس کا دوست بھی تھا۔ اس آدمی نے ٹیبل کو بچھایا۔

"ارے اپ۔" مشائم نے خود کو ایسے ظاہر کیا جیسے اس نے اسے نہ دیکھا ہو۔

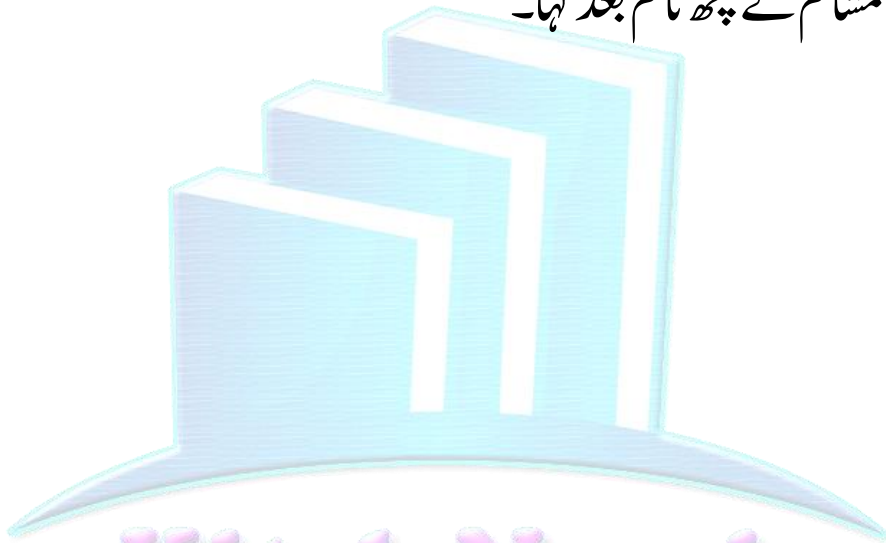


"کیوں میں نہیں آسکتا یہاں۔" اس نوجوان نے مسکرا کر کہا۔

"نہیں میرا مطلب یہ نہیں تھا۔" مشائم شرمندہ ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا نام۔؟؟؟" مشائم نے کچھ ٹائم بعد کہا۔



"میرا نام شوگا ہے اور یہ میرا دوست جبین ہے۔" اس آدمی نے مسکرا کر کہا۔ جس پر مشائم نے مسکرا کر کہاں میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا نام کیا میں جان سکتا ہوں۔" شوگانے مشائم سے پوچھا۔

، "کیوں نہیں میرا نام مشائم ہے اور یہ میری دوست شیرہ ہے۔" مشائم نے مسکرا کر کہا۔

"نائس نیم۔ شوگانے مسکرا کر مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک یو ویری مچ۔" شیرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے کس نے کہا۔" جیمن نے شیرہ سے کہا جو بڑی مسکرا کر جواب دے رہی تھی۔

"ہاں تو آپ سے کس نے تھینک یو کہا۔" شیرہ نے دونوں ہاتھوں کو کمر پر باندھ کر کہا۔ جس پر شوگا اور مشائم کا قہقہہ بلند ہوا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوکے ہم چلتے ہیں۔" مشائم نے کھڑے ہو کر کہا شیرہ بھی ساتھ کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

"میں چھوڑ دیتا ہوں آپ کو۔" شوگانے کھڑے ہو کر کہا اس کے ساتھ اسکا دوست بھی کھڑا ہو گیا۔ شوگانے اس ٹائم آفس سوٹ پہنا ہوا تھا۔

"آپ کا بہت شکریہ لیکن ہم ساتھ آئیں تھے۔" مشائم نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں شیرہ کو میں چھوڑ دیتا ہوں۔" اس کے دوست نے کہا جس پر سب نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا مطلب کہ تم مشائم کو گھر چھوڑ دوں گے تو یہ اکیلی ہوگی اسکا اکیلا جانا ٹھیک نہیں میں چھوڑ دوں گا۔" جیمن نے خود کو صحیحی ثابت کرنی کی کوشش کی۔

جس پر مشائم اور شوگا ہنس دیے اور شیرہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ اور جیمن مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔ اس کے بعد سب گھروں کے لیے نکل گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات تو بتاؤ یہ تمہیں یہ دورہ کب سے پڑ رہا ہے۔" اس نے بیٹھتے ہوئے بیٹھتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب۔" اس نے اپنی پسندیدہ مشروب سے بھرا ہوا گلاس ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا اور وہ پیتے ہی سر کر سی کی پشت سے ٹکرا دیا۔



"مطلب کے حد ہے ارے جو اس سے اتنا مسکرا مسکرا کر باتیں جو کر رہے تھے۔" اس کے دوست نے گلاس میں پسندیدہ مشروب ڈالتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں بچپن دوست تھے۔ اسکا دوست ایک ہنس مکھ انسان تھا جبکہ وہ ایک روڈ قسم کا انسان تھا کسے کے کام سے اسے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔

وہ صرف اور صرف اپنے دوست کے ساتھ تھوڑا بہت ہنسی مزاق کر لیتا تھا ورنہ اور تو اسے رہتا تھا جیسے انتیس مار چکا ہو اور تیسرے کے تلاش میں ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیوں میں اس سے مسکرا کر بات نہیں کر سکتا۔" اس نے گلاس رکھتے ہوئے آرام سے کہا۔

"کیوں نہیں لیکن زرا اپنے آدمیوں سے بھی مسکرا کر باتیں کر لیا کرو۔" اس کے دوست نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔



"کیا وہ میری گرل فرینڈز جو مسکرا کر باتیں کروں ان سے۔" اس نے بے تاثر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا وہ تیری گرل فرینڈ ہے۔" اس کے دوست نے اس سے پوچھنا چاہا۔ جس پر اس نے اپنے دوست کی طرف دیکھا۔

"وہ کبھی بھی میری گرل فرینڈ نہیں بن سکتی۔" اس نے غصے سے گلاس تھوڑتے ہوئے سے کہا۔
جس پر اس کا دوست سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔



"کول ڈاؤن یا راس میں اتنی غصے والی کیا بات تھی۔" اس کے دوست نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا اس میں کچھ نہیں تھا وہ میری محبت ہے وہ کبھی میری گرل فرینڈ نہیں بنے گی۔۔" اس نے کیا کو لمبا کر کے چیئر سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔



"وہ کوئی ٹائم پاس نہیں ہے میرے لیے کہ میری گرل فرینڈ بنے گی۔" اس نے سنجیدگی سے کہا۔ اس کے دوست کو احساس ہو گیا کہ اس لڑکی نے اس کی زندگی میں کیا مقام حاصل کر لیا ہے۔ وہ پہلی بار کسی کے بارے میں اتنا پوزیسو ہو ا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا تم اس سے محبت کرنے لگے ہو" اس کے دوست نے یقین نا کرتے ہوئے کہا۔ کیونکہ اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ اسکا دوست کبھی کسی لڑکی سے محبت کر سکتا ہے۔



"محب نہیں عشق ہے مجھے اس سے۔" اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سر کے پیچھے رکھے اور چمیر پر سر گراتے ہوئے چھت کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی سے خود کو قابو میں کر لو ورنہ آگے خود کو سنبھال نہیں پاؤ گے۔" اس کے دوست اس سے کہا
کیونکہ وہ اپنے دوست کو ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا۔



Kitab Nagri

"کیا مطلب۔" اس نے نے حیران ہو کر سیدھا ہوتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پہلی بات اگر اسے تمہاری اصلیت کا پتہ چلا تو تمہارا کیا خیال کہ وہ تم سے شادی کرے گی دوسری بات کہ اگر انہیں پتہ چل گیا تو وہ اسے تمہاری کمزوری بنادیں گے۔" اس کے دوست نے فکر مندی سے نے کہا کیونکہ اسے اپنا یہ دوست کافی عزیز تھا اور وہ اسے کسی مشکل میں نہیں دیکھ سکتا ہے۔

"میں اپنی کمزوری کو اپنی طاقت بنانا جانتا ہوں اور جہاں تک بات میری اصلیت کی ہے تو وہ بھی وہی ہے جو میں ہوں۔" اس نے ریلکس انداز میں جس پر اس کے دوست نے حیرانگی سے اسے دیکھا اور سوچ میں پڑ گیا۔؟

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب" اس کے دوست نے۔ آخر میں پوچھ ہی لیا۔

"وقت آنے پر پتہ چل جائے گا۔" اس نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔



"ہائے مشائے کیسی ہوں شکر ہے تم مجھے یہاں ملی ورنہ تو تم پر وقت خدمت خلق میں مصروف رہتی پو۔"

ثیرہ نے مشائے کے ساتھ چلتے ہوئے کہا مشائے ابھی ابھی ایمر جنسی وارڈ سے نکلی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کہ راستے میں ہی اسے شیرہ مل گئی اب شیرہ اسے کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔ مشائم اپنی گلووز اتر رہی تھی اور ساتھ میں ہی شیرہ کی طرف بھی دیکھتی جو باتوں میں مصروف تھی۔

"ہاں تو ہم ڈاکٹرز ہے انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔" مشائم نے گلووز اپنے اوور کوٹ کی جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔؟



"ہاں تم کرو یہ خدمت خلق مجھ سے تو نہیں ہوتا۔" شیرہ نے ہاتھوں کو ہالالتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے مشائےم اگر تمہیں کوئی گھنڈا قسم کا ہسبند مل جائے تو تم کیا کرو گی وہ انسانیت کا دشمن اور تم خدمت خلق کی سفیر پھر کیا کرو گی۔" شیرہ نے اس کے آگے روکتے ہوئے کہا۔



"پہلی بات مجھے ابھی تک شادی میں کوئی انٹرسٹ نہیں کیونکہ مجھے کسی پسماندہ ملک میں ایک ہو سپٹل بنانا ہے جہاں لوگوں کا مفت علاج ہو اور دوسری بات کی امیں آندھی ہوں گی کہ میں ایک گھنڈے سے شادی کروں گی۔"

Posted On Kitab Nagri

مشائے نے اسے اپنے آگے سے ہٹاتے ہوئے کہا۔ اور دونوں کینٹین کی طرف چلنے لگی۔

"آسلام علیکم ماما آسلام علیکم بابا۔" مشائے نے گھر میں داخل ہو کر کر کہا اور آکر اپنے بابا کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔ اس کی ماما بھی وہاں بیٹھی تھی۔



"تو کیسی ہے میری بیٹی۔" اس کے بابا نے بڑے لاڈ مسکرا کر اس سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ سے بالکل بھی بات نہیں کروں گی۔" مشائم نے دوسری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"وہ کیوں۔" اس کے بابا نے اپنی مسکراہٹ سمیٹتے ہوئے کہا۔ کیونکہ انہیں پتہ تھا کہ وہ کس بات پر ناراض ہے۔



"میں آپ سے ناراض ہوں بابا آپ نے کہا تھا کہ آپ دو دن بعد آئیں گے لیکن اب تین دن بعد آئیں ہے۔" مشائم نے اپنے بابا کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایم سو سوری بیٹا میں نے آنے کی کوشش کی تھی لیکن آپ کو تو پتہ ہے نافوجیوں کی زندگی کیسی ہوتی ہے۔" اس کے بابا نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔



"میں آپ سے ناراض ہوں بابا۔" مشائم نے ان سے دوہٹتے ہوئے کہا۔

"کیا مشائم بابا سوری تو کر رہے ہیں نا آپ یہ ضد چھوڑ دو۔" مشائم کی ممانے اسے ڈانتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے انہیں دیکھا اور پھر اپنے بابا کو۔

Posted On Kitab Nagri

جو اسے ہی دیکھ رہے تھے اور مشائم کے دیکھنے پر رونے والی صورت بنالی جس کو دیکھ کر مشائم کو ہنسی آئی لیکن اس نے کنٹرول کر لیا۔



"اچھا ٹھیک ہے ایک شرط پر میں راضی ہوں گی۔" مشائم نے اعلان کرتے ہوئے کہا۔ جس پر اس کے بابا متوجہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

"آج رات ہم ایک ساتھ باہر ڈنر کریں گے۔" مشائم نے اعلان کرنے کے بعد اپنے بابا کی طرف دیکھا۔



"تھینک یو سو مچھ بابا۔" مشائم نے ان کے گلے میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا۔ جس پر اس کے بابا نے اس کا ہاتھ چھوما۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پھر میری شہزادی۔ تمہاری شادی ہو جانے کے بعد یہ گھر بہت خالی خالی سا ہو گا۔" اس کے بابا نے افسردہ ہو کر کہا۔



"بلکل۔" مشائم کی ممانے بھی ان کی ہاں میں ہاں ملائی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں آپ دونوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔" مشائم نے اپنے بابا کے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اب میں تیار ہوتی ہوں ٹھیک ہے۔" مشائم یہ کہ کراٹھ گئی۔ اور اپنی کمرے میں چلی گئی۔

؟

اس کے بابا ایک پروقار شخصیت کے مالک تھے۔ اونچا دراز قد سمارٹ بوڈی۔ ہلکی ہلکی ڈھاڑی جس میں تھوڑے تھوڑے سفید بال تھے۔ اور اس کی ماما ایک معصوم سی خاتون تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہر وقت ان کے سر پر سکارف ہوتا تھا۔ وہ ایک مسلمان خاتون تھی۔ وہ ایک پاکستانی تھی۔ لیکن وہ جب سٹوڈنٹ تھی تو کوریہ آئی تھی جہاں ان کی ملاقات مشائم کے بابا یعنی لین سے ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر آہستہ آہستہ ان کی دوستی ہوئی اور پھر یہ دوستی محبت میں کیسے تبدیل ہوئی انہیں پتہ ہی نہیں چلا۔

شروع شروع میں تو مشائخ کی ممالیعی ضوفیشاں کے والدین نے انکار کیا کے لین ملسمان نہیں ہے
----- لیکن کچھ عرصہ بعد وہ ملسمان ہو گیا۔ اور اس نے اپنا نام سارم رکھا۔



Posted On Kitab Nagri

پھر ضوفیشاں کے والدین راضی ہو گئے اور ان دونوں کی شادی ہو گئی۔ اور ان کی شادی کے بعد وہ دو ماہ پاکستان میں ہی رہے لیکن دو ماہ کے بعد وہ کوریا واپس آ گئے کیونکہ مشائم کے والد فوجی آفیسر تھے اس لیے۔

شادی کے چار سال بعد اللہ نے ان کے گھر ایک رحمت بھیجی۔ یعنی کے مشائم شادی کے چھ سال کے عرصے کے بعد وہ پیدا ہوئی۔۔۔۔۔ اس کے بعد اللہ نے انہیں کوئی اولاد نہیں دی۔ جس کی وجہ وہ بہت لاڈلی تھی

www.kitabnagri.com

کچھ ٹائم بعد وہ سیول کے بہت ہی مشہور ریسٹورانٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں موجود تھے۔ مشائے
نے جینز پینٹ اور اس کے ساتھ لمبا براؤن اور کوٹ پہنا تھا اور کھلے بالوں پر پینک کلر ٹوپی پہنی ہوئی
تھی کیونکہ یہ دسمبر کا مہینہ تھا اور دسمبر کے مہینے میں کوریہ میں کافی سردی ہوتی ہے۔

وہ تینوں وہاں ایک گول میز پر بیٹھے آرڈر دے رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو بیٹا آپ کیا کھائیں گی۔" مشائم کے بابا نے اس کی طرف دیکھ کر مسکرا کر اس سے پوچھا۔

ل

"میں تو رامین نوڈلز کھاؤں گی۔" مشائم نے پر جوش انداز میں کہا کیونکہ اسے رامین نوڈلز اتنے پسند تھے کہ وہ لنچ ہو یا ڈنر ہر ٹائم کے کھانے میں نوڈلز ضرور کھاتی تھی۔



"پھر سے بیٹا اتنے زیادہ نہ کھایا کرو۔" اس کی ممانے اسے منع کرتے ہوئے کہا۔

؟؟

Posted On Kitab Nagri

"نہیں مجھے کھانے ہے۔" مشائم نے ضد کرتے ہوئے کہا۔

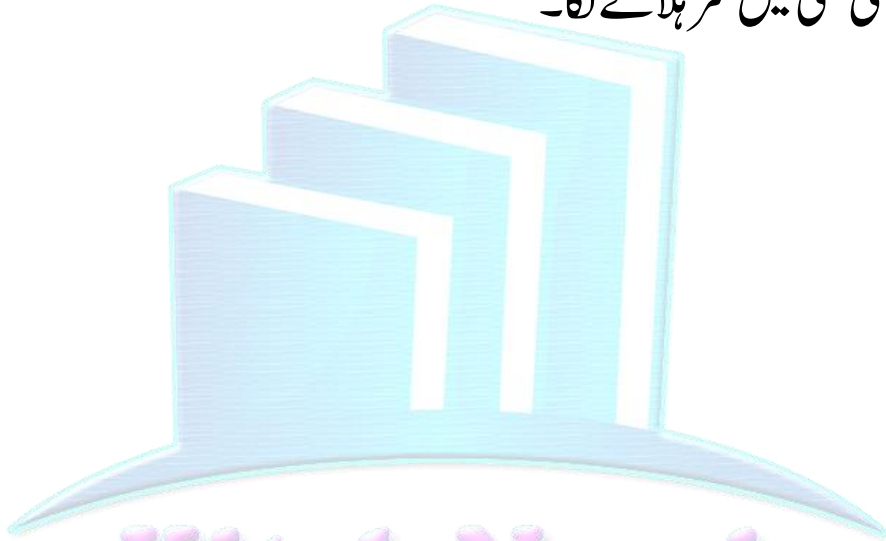
"چھوڑو بچی ہے کھانے دو۔" مشائم کے بابا نے اس کی ماما کو روکتے ہوئے کہا اور ویٹر کو آرڈر دیا ویٹر چلا گیا اور وہ سب باتوں میں مصروف ہو گئے۔



"یہ ہاں کیا کر رہی ہے۔" اس نے اپنے آدمی سے کہا۔ وہ دونوں دور سے اپنے ٹارگٹ کا انتظار کر رہے تھے۔ کہ اچانک ریسٹورنٹ سے وہ اپنے والدین سمیت باہر نکلی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور یہ اومائے گوڈیہ اس کے ساتھ کیا کر رہی ہے۔" اس نے حیران ہو کر اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کو دیکھ کر کہا جس پر اسکا آدمی نفی میں سر ہلانے لگا۔



"آج بہت مزہ آیا۔" مشائم نے اپنے بابا سے کہا اس کے بابا اور ممانے مسکرا کر اسے دیکھا۔
وہ اپنے بابا اور ممانے کے ساتھ فٹ پاتھ پر چل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو۔" شوگانے نشائم کے سامنے آکر کہا۔ جس پر مشائم کے بابا نے مسکرا کر نا سمجھی سے پہلے شوگا اور پھر مشائم کو دیکھا۔

"بابا ممایہ شوگا ہے میرا دوست ہے ہم کالج میں ایک ساتھ پڑھتے تھے اور شوگا یہ ممایہ بابا۔" مشائم نے دونوں کا تعارف کرواتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہیلو سر۔" شوگانے مشائم کے بابا سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو کیسے ہو بیٹا۔" مشائم کے بابا نے مسکرا کر شوگا سے پوچھا۔

"میں بالکل ٹھیک سر۔" شوگانے مسکراتے ہوئے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔؟



Posted On Kitab Nagri

"مشائے تم ٹھیک تو ہو۔" شوگانے مشائے کو اٹھاتے ہوئے کہا اس کے ماما بابا بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے مشائے کو کسی نے دھکا دیا جس سے وہ زمین پر گر گئی۔

"اوپر میرا پرس۔" مشائے نے اس جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جس طرف وہ چور بھاگا تھا۔ شوگانے جلدی سے اس طرف بھاگا۔ اس کے بابا اور ماما اس کی طرف آئے۔



Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک تو ہونا بیٹا۔" مشائم کی ممانے مشائم کو کھڑا کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔

"جی ممالیکن میرا پرس۔" مشائم نے روتے ہوئے کہا۔ کہ شوگا اس کا پرس کے کرایا۔

"او تھینک یو سوچ۔" مشائم نے مسکرا کر شوگا سے کہا جس پر شوگا مسکرا دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اپ کے ہاتھ پر تو کٹ لگا ہوا ہے۔" شوگانے مشائم کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔ جس پر مشائم کے بابا اور ممانے بھی اس کی ہاتھ کی طرف دیکھا۔



"مشائم" مشائم کی ممانے مشائم سے کہا۔

"چلو ہو سپٹل چلتے ہیں۔" شوگانے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں میں خود ڈریسنگ کر لوں گی۔ اتنی بڑی چھوٹ نہیں ہے۔" مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔



"لیکن بیٹا۔" مشائم کے بابا نے کہا۔

"بابا میں کر لوں گی نا۔" مشائم نے کہا اور گاڑی کی طرف چل دی۔

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ بیٹا" مشائم کے بابا نے مسکرا کر شوگا سے کہا۔

"کوئی بات نہیں سر اچھا میں اب چلتا ہوں۔" شوگانے مسکرا کر کہا اور چلا گیا اور مشائم کے ماما بابا بھی گاڑی میں بیٹھ کر چلے گئے



Posted On Kitab Nagri

"ہائے ایک دن اسے دیکھ نہ لوں تو دن ادھورا لگتا ہے۔" وہ اس وقت اپنے مخصوص جگہ پر بیٹھا تھا۔ اس کے سامنے ہی اسکا دوست بیٹا تھا جو سر کو ہاتھوں میں گرائے ہوئے تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

"یار بس کرو پچھلے ایک مہینے سے میں تمہاری یہ داستانیں سن رہا ہوں۔" آخر میں تنگ آکر اس کے دوست نے اس سے کہا۔



"میں تمہیں ابھی سے کہ رہا ہوں خود کو سنبھالو اگر اسے پتہ چلا کہ تم۔" اس کے دوست نے اتنا کہا ہی تھا کہ وہ بول اٹھا۔

www.kitabnagri.com

"اچھا بلا موڈ خراب کر دیا تم نے تو۔" اس نے بد مزہ ہو کر اپنے دوست سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا میں کچھ نہیں کہ رہا لیکن پھر مجھ سے مت کہنا۔" اس کے دوست نے ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا۔

"یار اسے پتہ ہو گا میرے بارے میں تم خامخواہ میں پریشان ہو رہے ہو یہ سب تمہارا وہم ہے۔" اس نے اپنے دوست سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کاش کہ یہ میرا وہم ہو۔" اس کے دوست نے کہا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ ابھی کچھ ٹائم ہی ہوا تھا کہ وہ ہر سے وہی سب بولنا شروع ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیا پتہ محبت کیا ہوتی ہے میرے یار۔" اس نے پھر سے وہی باتیں بولنا شروع کی۔ جس پر اسکا دوست اٹھ کر کمرے سے ہی نکل گیا۔



"اس کا حساب تو اسے چھکانا پڑے گا۔" وہ مشائیم کا ہاتھ تھامے بول رہا تھا لیکن وہ آرام سے سو رہی تھی اور وہ اس کے سرہانے پر بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیٹھا اسے باتیں کر رہا تھا کہ اچانک کسی کے قدموں کی آواز آئی جس پر اس نے دروازے کی طرف دیکھا۔

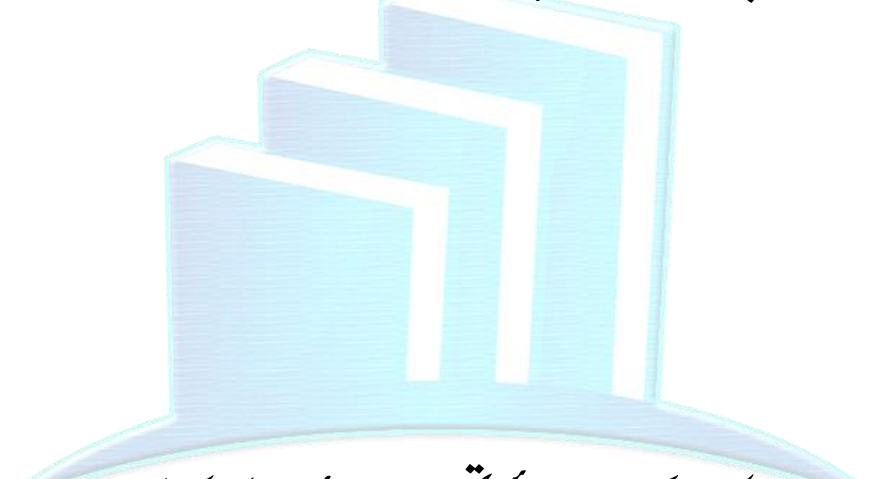
"گوڈ بائے سویت ہارٹ۔" اس نے اس کا چھوما اور باہر نکل گیا۔ کہ اچانک مشائم کی مماندر داخل ہوئی۔ اور مشائم کو مسکرا کر دیکھا اور لائٹ بند کر کے واپس چلی گئی۔



صبح مشائم اٹھے تو اس کی نظر سیدھا اپنے ہاتھ کی طرف گئی۔ اپنے ہاتھ کو دیکھ کر وہ حیران ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈارلنگ۔" مشائم نے زیر لب حیرانگی سے کہا۔ اور پھر کھڑکی کی طرف دیکھا جو کھلی ہوئی تھی۔



"یہ تو۔۔۔؟" میں تو رات کو بند کر کے سوئی تھی۔ "مشائم نے کہا کیونکہ سچ میں وہ رات کو کھڑکی بند کر کے سوتی تھی۔ رات کو بھی وہ بند کر کے سوئی تھی لیکن اب وہ حیران تھی کہ یہ کیسے کھلی۔"

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ کھڑکی باہر سے نہیں کھلتی تھی چاہیے جتنی بھی کوشش کر کے لیکن وہ کھڑکی باہر سے نہیں کھلتی اور سب سے اہم بات کہ باہر کی طرف سے کوئی راستہ بھی نہیں رہا۔

"مشائم بیٹا جلدی آوینچے شیرہ آئی ہے۔" مشائم یہی سوچ رہی تھی کہ اس کے کانوں میں امی کی آواز گھونجی۔



"او کے ماما میں ابھی آئی۔" مشائم نے کہا اور اٹھ کر واشروم میں گھس گئی۔ کہ کوئی پردے کے پیچھے سے باہر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تو اور بھی کچھ دیکھنا ہے تم نے۔" اس نے مسکرا کر واشروم کے دروازے کو دیکھتے ہوئے کہا۔ اور کھڑکی سے چھلانگ لگا دی۔

"ہیلو شیرہ کیسی ہو۔" مشائم نیچھے شیرہ کے پاس آئی اور اس کے گلے لگتے ہوئے کہا۔ جو اس کے بابا کے پاس بیٹھی باتوں میں مصروف تھی۔ جس پر مشائم کے بابا مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا اور اپنے روم میں چلے گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں ٹھیک یار تم بتاؤ اتنے دن کہاں تھی ہو سہیل بھی نہیں آئی۔" شیرہ نے اٹھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یار میں بابا اور ماما کے آوٹینگ پہ گئی تھی اور شائد کچھ دن میں پاکستان چلی جاؤں۔" مشائم نے مسکراتے ہوئے اپنا بیگ اٹھایا۔ اورں باہر کی طرف چلنے لگی۔

"کیا۔" شیرہ نے کیا کو لمبا کرتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈالی۔ شیرہ بھی اس کے ساتھ باہر کی طرف چلنے لگی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مطلب تم پاکستان جا رہی ہو۔ اور میں میں کیا کروں گی۔" شیرہ نے کہا۔

"میں کیا کروں ماما جا رہی ہے میں بھی جا رہی ہوں ان کے ساتھ۔" مشائم نے گاڑی کے ساتھ رکتے ہوئے کہا۔



"لیکن تم رکھ بھی تو سکتی ہوں نا۔" شیرہ نے آئیڈیادیتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے نفی میں سر ہلایا کہ اس کچھ نہیں ہو سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

"مما کہ رہی ہے کہ میں بھی ان کے ساتھ چلوں گی اور اس میں میری کوئی مرضی نہیں چکے گی۔" مشائم نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔ شیرہ بھی دوسری سائٹ سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔



"اور تمہارے بابا وہ نہیں چل رہے کیا۔" شیرہ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

"آف کورس وہ بھی جارہے ہیں۔" مشائم نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"او اچھا تو یہ ان کی کارستانی ہے۔" شیرہ نے سمجھتے ہوئے کہا۔

"جی۔" مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جس پر شیرہ نے اسے دیکھا وہ بہت خوش لگ رہی تھی۔



"کاش تم وہاں کبھی نہ جاو مشائم۔" شیرہ نے دل ہی دل میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں نے کچھ پلینگ کر لی ہے کچھ عرصے میں کام ہو جائے گا۔ اچھا اب میں رکھتا ہوں بعد میں کال کر لوں گا۔" مشائم کے بابا فون پر۔ بات کر رہے تھے انہیں نے بیچھے مڑ کر دیکھا تو مشائم کی ماما کھڑی تھی۔



"کچھ نہیں بس یہ سب مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔" مشائم کی ممانے افسردہ ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں غلط ہو رہا اس سب میں اسکا ہی فائدہ ہے۔" اس نے اپنی بیوی کا ماتھا چوم کر کہا۔ جس پر مشائم کی ممانخص ہاں میں سر ہلایا۔



"اففف خدایا شو گاتم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔" مشائم نے دیورا کو تھامتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا آپ ڈرتی بھی ہے۔" شوگانے ہنستے ہوئے کہا۔

"کیوں میرے میں دل میں ہے کیا۔" مشائم سیدھا ہوتے ہوئے کہا۔ اور چلنے لگی شوگا بھی اس کے ساتھ چلنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کوئی کام نہیں جو ہر وقت اسی ہو سپٹل میں گشت کرتے رہتے ہو۔" مشائم نے وہاں ریسپش پر سائن کرتے ہوئے کہا۔

شوگا بھی سائن کرنے لگا۔ مشائم نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔ جس پر شوگانے اسے دیکھا اور مسکرا دیا



"تم نے یہاں سائن کیوں کیا۔" مشائم نے سائن کرتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کیوں کیا؟" شوگانے الٹا اس سے سوال کر لیا۔

"کیونکہ میں یہاں ڈاکٹر ہوں اور یہاں جو ب کرتی ہوں۔" مشائم نے پین کا ڈکن بند کرتے ہوئے کہا۔ اور پین پوکٹز میں رکھ دیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی ڈاکٹر ہوں اور یہاں جو ب کرتا ہوں۔" شوگانے اس کی طرف گھوم کر کہا۔

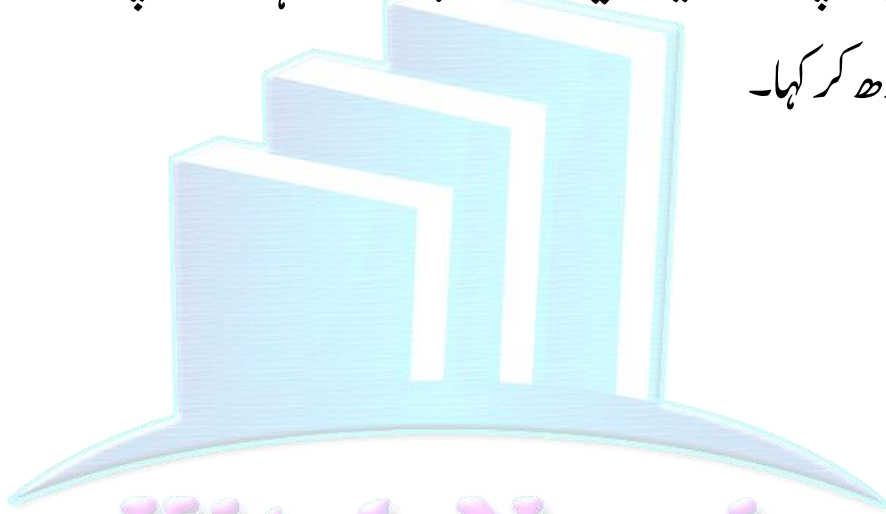
"کیا! میں ں شکل سے بے وقوف لگتی ہو۔" مشائم نے خود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔



"آپ میرا یقین نہیں کر رہی میں سب میں ڈاکٹر ہوں۔" شوگانے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

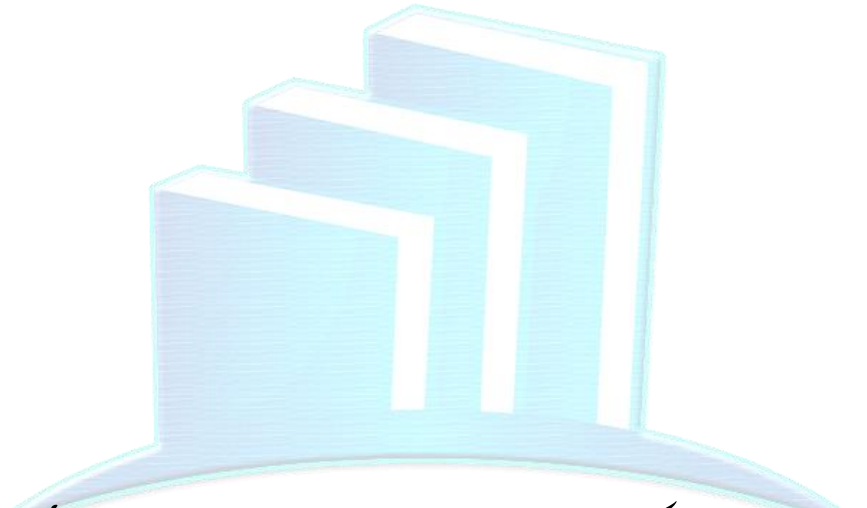
"اچھا اور اتنے مہینے آپ کو چھوٹیاں کیسے ملی جو یہاں رہ رہے تھے آپ۔" مشائم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ کر کہا۔



"ہاں وہ تو میں یہاں جو ب کیلئے اپلائے دے چکا تھا تو ابھی یہاں سے جواب آیا اور میں نے جوئن کر لیا۔" شوگانے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔" مشائم نے اچھا کو لمبا کر کے کہا جس پر شوگانے نفی میں مسکراتے ہوئے سر ہلایا کے اسے سمجھانا مشکل ہے۔



"ڈاکٹرز جلدی چلیں ایک پیشنت کی طبیعت بہت خراب ہے۔" شوگا اور مشائم باتیں ہی کر رہے تھے کہ اچانک ایک نرس بھاگ کرائی۔ شوگا اور مشائم جلدی سے اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں ہے۔" مشائم نے جلدی سے اس نرس سے پوچھا نرس سے اس جانب اشارہ کیا جہاں وہ پیشینٹ تھا شوگا اور مشائم جلدی سے اس جانب گئے۔

"اب آپ کیسے فیل کر رہے ہیں۔" مشائم نے مریض سے پوچھا کہ اچانک وہ مریض اسکا ہاتھ پکڑنے لگا۔



"یہ کیسا بد تمیزی ہے۔" مشائم نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ آپ کو دھوکا دے رہا ہے" وہ مریض اپنی بات پوری ہی کرنے والا تھا کہ اچانک اس کی آنکھیں بند ہو گئی۔

"اٹھو کون دھوکا دے رہا ہے مجھے اٹھو۔" مشائم اس کو اٹھانے لگی۔ لیکن وہ بے ہوش ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نرس اس کا خیال رکھنا اور جب اسے ہوش آئے تو مجھے بتا دیجئے گا۔" مشائم نرس کو بتانے لگی اور باہر چلی گئی۔

"وہ اسکا باپ ہے۔" وہ سر جھکائے اسے بتا رہا تھا جب کہ وہ کسی اور ہی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس دوسرے آدمی نے سراٹھا کر اسے دیکھا لیکن وہ اب بھی اسی پوزیشن میں بیٹھا رہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جناب۔" وہ دوبارہ اسے پکانے لگا۔ لیکن پھر بھی وہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بولو کیا کہ رہے تھے۔" اس بار جب اس نے تیز آواز سے پکارا تو وہ تب ہوش میں آیا۔

"وہ آدمی اسکا باپ ہی ہے۔" اس نے دوبارہ سر جھکا کر کہا لیکن جب اس کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا تو پھر سے سراٹھا کر اسے دیکھا لیکن اس وقت وہ اسے سن رہا تھا لیکن وہ وہاں موجود نہیں تھا۔ لیکن سن رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں وہ اسکا باپ نہیں ہو سکتا کیونکہ انک۔۔۔۔۔ انکل تو۔" اس کی آواز آرہی تھی لیکن وہ دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔

"لیکن اس نے مجھے کہا کہ اس نے خود اس سے پوچھا اور اسی نے بتایا کہ وہ اسکا باپ ہے بلا کوئی جھوٹ کیوں بولے گا۔" وہ اسے دوبارہ وہی کہنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بھولے مت بنو جھوٹ وہ نہیں بلکہ جھوٹ اس سے بولا گیا ہے۔" اچانک پھر سے اس محل نما حال میں اسکی آواز گھونجی۔



"کیا مطلب۔" اس نے حیران ہو کر اس سے پوچھا۔

"اس بار ہم خود جائیں گے پھر تمہیں اپنے سوال کا جواب وہاں مل جائے گا۔" اچانک وہ دوبارہ نمودار ہوا۔ اور اس کے عین سامنے آکر کہا جس پر اسکا دوست حیرانی سے اسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

"شائد ہم مل نالیں اس سے۔" اس نے اس سے کہا جو بہت پر جوش نظر آ رہا تھا جیسے کیسے پہیلی کا حل تلاش کر لیا ہو۔ اس کا جواب سن کر وہ اس کی طرف مڑا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔



"وہ پاکستان جا رہی ہے کچھ دنوں کیلئے۔" اس نے اس سے کہا۔

www.kitabnagri.com

"کیوں کس لیے۔" اس نے اسے کندھوں سے پکڑ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ جارہی ہے۔" وہ اسے بتا رہا تھا لیکن وہ کچھ اور ہی سوچنے لگا۔

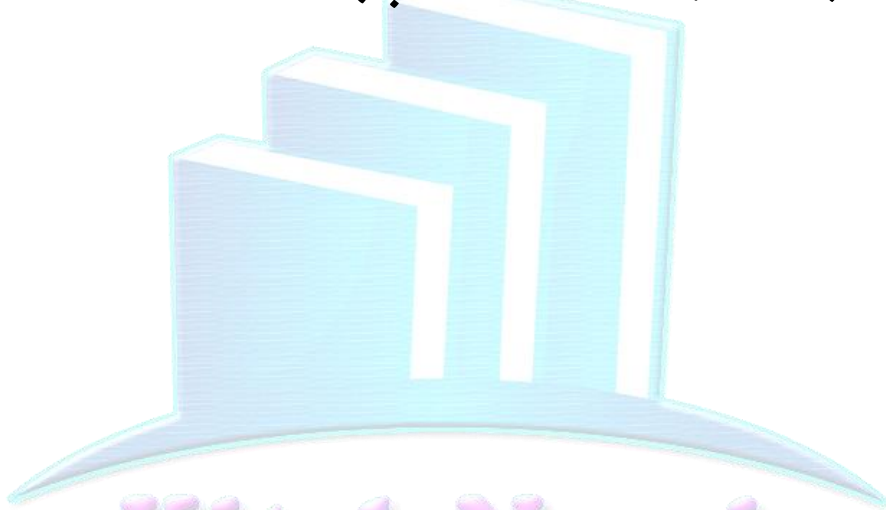
"اب کیا خوب رہے ہو۔" اسکے دوست نے اسے دیکھ کر پوچھا۔



"کچھ نا کچھ گڑبڑ ضرور ہے ورنہ وہ اسے چھوٹی عمر میں ہی پاکستان کے جاسکتا تھا۔" وہ حال میں چکر کاٹنے لگا۔ اور اسکا دوست اسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا مشائم کچھ دنوں سے بہت خاموش خاموش لگ رہی ہوں۔" شیرہ اور وہ ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے۔ مشائم کو چیچ پلیٹ میں ہالاتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔



"نہیں کچھ نہیں یار۔" مشائم نے چیچ رکھتے ہوئے سیدھا ہو کر کہا۔ جس پر شیرہ نے اسے دیکھا لیکن کہا کچھ نہیں اور دوبارہ کھانے کھانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات پوچھو۔" شیرہ نے نیپکین سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا۔ مشائم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"تمہارے ساتھ کوئی مسئلہ ہے کچھ دنوں سے کافی ڈر سٹرب ہو۔" شیرہ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا پے۔" مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا شیرہ نے یقین ناکرتے ہوئے نظروں سے اسے دیکھا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گئی۔

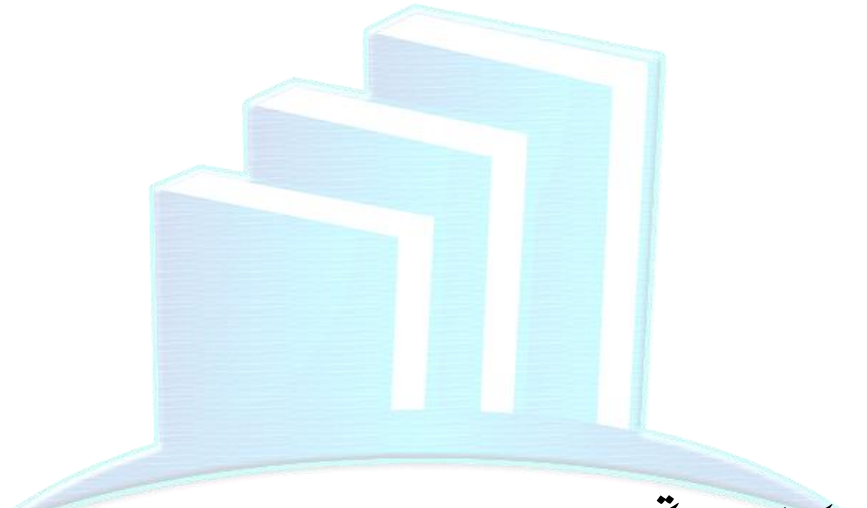
"ٹھیک ہے ابھی نہیں بتانا تو نا بتاؤ لیکن جب بھی تم مجھے بتانا چاہوں تو میرے گھر پر آکر مجھ سے مل لینا۔" شیرہ نے کہا اور اٹھ کر چلی گئی۔ اور مشائم کافی دیر تک وہی بیٹھی رہی اور اس ریسٹورنٹ کے گلاس وال سے باہر دیکھنے لگی۔ کہ اچانک کوئی اس کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس نے بیلک ہوڈی پہنی ہوئی تھی اسکا چہرہ ماسک پہنے کی وجہ سے صحیح طرح سے دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔ کہ اچانک وہ مشائم سے کچھ کہنے لگا۔



"تم اس سے دور رہو کیونکہ وہ تمہیں دھوکہ دے رہا ہے۔" وہ آدمی بھاری آواز سے اسے کہنے لگا۔ مشائم حیرانی کے عالم میں اسے دیکھنے لگی وہ اس آواز کو پہلے بھی سن چکی تھی لیکن وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی کہ پہلے وہ مریض اور اب یہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے تو اس نے مریض کے باتوں کو سیریلی نہیں لیا لیکن جب کی وڈی ہو سہٹل سے درآمد ہوئی تو وہ کافی ڈر گئی۔ کیونکہ کچھ دونوں پہلے ہی اس مریض کارات کو اس ہو سہٹل میں انتقال ہوا تھا۔

بعد میں پتہ چلا کہ کسی نے اسکا آکسیجن ماسک ہٹا دیا تھا جس کے باعث اس کی موت ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ اسے کچھ اور بھی بتا رہا تھا لیکن وہ کچھ سن ہی نہیں پارہی تھی۔ وہ کافی حد تک ڈر گئی تھی۔ وہ جلدی سے اٹھی اور بیگ اٹھا کر باہر چلنے لگی۔



جب وہ گاڑی میں بیٹھی اور اس نے اس جانب دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے وہ بیٹھی تھی اور وہ آدمی بھی لیکن اب وہاں کوئی نہیں تھا اسے باہر آئے ہوئے صرف ایک منٹ ہوا تھا لیکن وہ نوجوان وہاں موجود نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حیرانی میں گاڑی سے باہر آئی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ لیکن وہاں اب کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ وہ جگہ بالکل سنسان ہو گئی تھی وہ ڈر گئی اور جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی اور گھر چلنے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا مشائم ہو سپٹل نہیں جانا ہے۔" اس کی مما جب اسے دیکھنے اس کے روم میں آئی تو ابھی تک سو رہی تھی۔ اس کی مما اس کے ساتھ اس کے بیڈ پر بیٹھ گئی۔



"مشائم تمہیں تو بہت تیز بخار ہے۔" اس کی ممانے جب اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تو اسے بخار تھا۔

www.kitabnagri.com

"جی ممال رات سے ہے لیکن ٹیبلٹس کھالی ہے ٹھیک ہو جاؤ گی۔" مشائم نے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں جلدی سے اٹھو اور تیار ہوا بھی ڈاکٹر کے پاس چلیں گے۔" اس کی ممانے اٹھتے ہوئے کہا۔



"مما میں خود بھی ایک ڈاکٹر ہوں" مشائم نے برامانتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جلدی سے اٹھو تمہارا کوئی نخرہ نہیں چلے گا اٹھو شاباش۔" اس کی ممانے اس کے کپڑے الماری سے نکالتے ہوئے کہا۔



"مما۔" مشائتم نے بے زاری سے کہا۔ جس پر اس کی ممانے اسے گھورا۔

"جلدی سے ریڈی ہو اور نیچے او۔" اس کی ممانے کہا اور نیچے چلی گئی۔ وہ بھی برے منہ بناتے ہوئے واشروم میں گھس گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا دیکھیں نا آپ کی بیوی مجھے زبردستی ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہی ہے۔" مشائم نے اپنے بابا سے فریاد سناتے ہوئے کہا جس پر اس کے بابا مسکرا دیے۔



"بابا آپ مسکرا رہے ہیں ہے اور آپ کی بیوی مجھ پر ظلم کر رہی ہے۔" مشائم نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے میری پرنس آپ ڈاکٹر کے پاس نہیں جائیں گی اور پھر ٹھیک بھی جلدی نہیں ہوں گی اور پھر پاکستان کیسی جائیں گی آپ۔" اس کے بابا نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا۔

"اگر میری شکایت لگانا ختم ہو گیا ہو تو ہم ڈاکٹر کے پاس چلیں۔" مشائم کی ممانے آکر کہا جا پر وہ دونوں مسکرا دیے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو عجیب نشان ہے۔" مشائم نے لاش کے گردن کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر شوگا اور مشائم نے اس کی طرف دیکھا۔ ہو سپٹل کے تمام قابل ڈاکٹرز اس وقت لیبارٹری میں موجود لاش پر تحقیق کر رہے تھے۔



پچھلے کئی ہفتوں سے ایسی لاشیں ہو سپٹل کے سامنے ملتی ہے جس کا اب تک ڈاکٹر پتہ نہیں لگا سکیں کہ اصل میں ان سب کا قتل کون اور کیسے کرتا ہے کیونکہ اس میں کسی بھی بوڈی پر کوئی نشان نہیں ملتا جس سے پتہ لگ سکیں کہ یہ کون اور کس طرح انہیں مارتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جس کی وجہ سی لوگوں میں کافی دہشت پھیل گئی ہے اس لیے گورنمنٹ نے شہر کے سب سے قابل ڈاکٹر زکوا سی لیبارٹری میں جمع کیا تھا۔ تاکہ وہ اس پر تحقیق کرے کہ یہ سب کیا ہے۔



"کیا مطلب۔" ان میں موجود ایک ڈاکٹر نے مشائم کے پاس آکر کہا اور اس لاش کو دیکھنے لگا۔ وہ ڈاکٹر کافی ہینڈ سم تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں یہ مجھے کسی بھی جانور کے کاٹنے کے نشان نہیں لگ رہے۔ کیونکہ ایک جانور اگر شکار کرتا ہے تو صرف خون نہیں پیتا۔" مشائم اسے بتانے لگی۔



"بلکل۔" مشائم نے پر یقین ہو کر کہا۔ وہ ڈاکٹر باتیں کرتے کرتے مشائم کے انتہائی قریب آ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پلیز ایگسپلیس اٹ۔" اس ڈاکٹر نے مسکرا کر اس مشائلم سے کہا۔

"اس کیوں از می ذرا دور ہو کر بات کرے۔" شوگانے اس ڈاکٹر کو مشائلم سے دور کرتے ہوئے کہا مشائلم نے شوگانے کی طرف دیکھا۔ جو بہت عجیب انداز میں بول رہا تھا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیوں۔" اس ڈاکٹر نے شوگا کو دیکھتے ہوئے کہا

"بس میں نے کہا اس سے دور ہو کربات کرو۔" شوگانے مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔ مشائم کو شوگا تھوڑا مختلف لگا۔

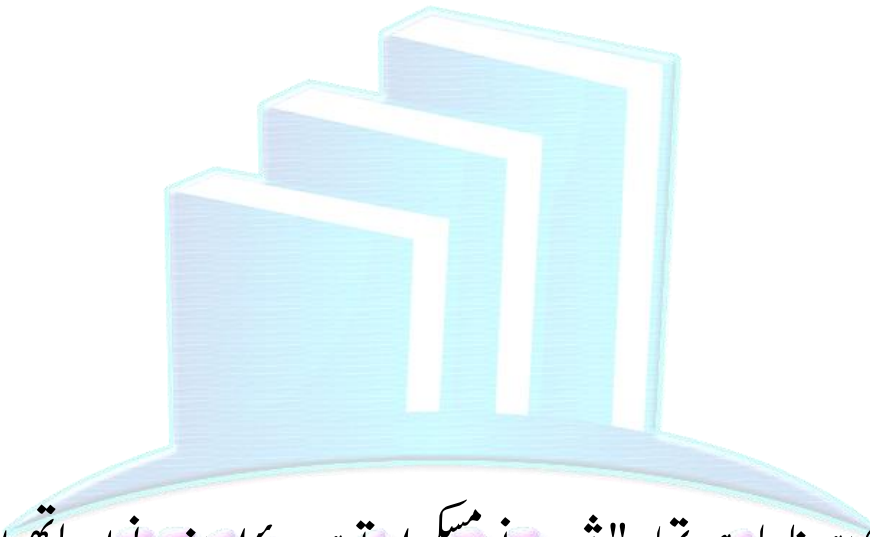
"کیوں تیری گرل فرینڈ ہے۔" اس ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اچانک شوگانے اس کے منہ پر ایک زوردار ملنا رسید کیا۔ جس پر تمام ڈاکٹر زان کی طرف متوجہ ہوئے۔



"آہیندہ سوچ سمجھ کر بولا کرو۔" شوگانے اس کو گیربان سے پکڑتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"شوگا رک جاؤ کیا کر رہے ہو ہم یہاں لوگوں کو بچھانے کیلئے جمع ہوئے ہے اور تم لوگ لڑ رہے ہو۔" مشائم نے شوگا کو سیدھا کرتے ہوئے کہا۔



"اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے تھا۔" شیرہ نے مسکراتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے اسے دیکھا اور نفی میں سر ہلایا کیونکہ شیرہ ایسی ہی تھی۔۔۔ لوگوں پر رحم نہ کھانے والی۔

Posted On Kitab Nagri

"شوگا۔" مشائم۔ ے دوبارہ اسے زور سے کھینچتے ہوئے کہا جس پر شوگا آٹھ گیا۔

"تم نے اچھا نہیں کیا اسے بچھا کر۔" شوگانے مشائم سے کہا جا پر مشائم نے ٹھنڈی آہ بھری۔



"سنو تم سب میں، مشائم اور شیرہ از آہ ٹیم ورک کریں گے اور تم لوگ اپنا اپنا کام کرو" شوگانے سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ جس پر سب حیرانی سے اسے دیکھنے لگے جبکہ مشائم اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب کیا ہے ہم سب ایک ٹیم کے طور پر کام کر رہے ہیں۔" مشائم نے دانت پستے ہوئے شوگا سے کہا۔



"میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی دوسرا لڑکا تمہارے ساتھ کام کرے اور اس شیرہ کو اس لیے اپنے ٹیم میں شامل کیا ہے کیونکہ اس بیچاری کو کوئی دوسرا اپنے ٹیم میں نہیں رکھنے والا تھا مجھے پتہ ہے اس لیے۔" شوگانے پہلے مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا اور پھر شیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

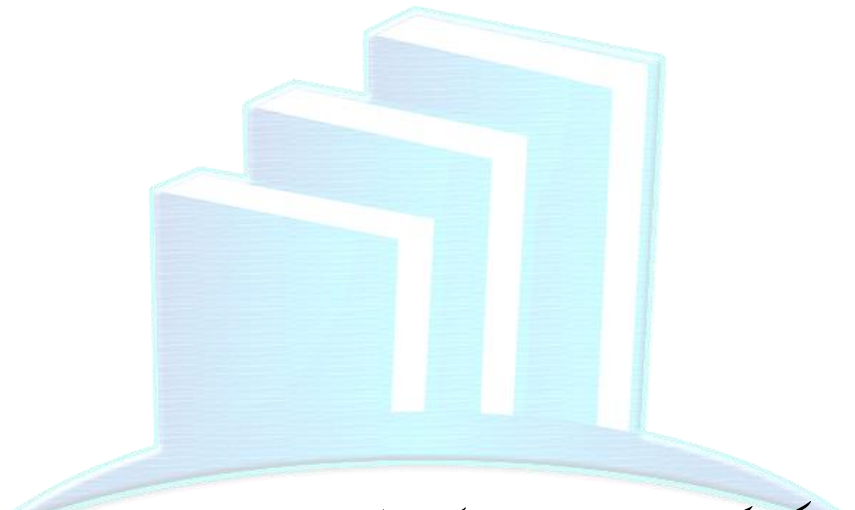
شوگا کے اس طرح کہنے پر شیرہ نے غصے سے منہ دوسری طرف کر لیا شوگایہ دیکھ کر مسکرا دیا۔



مشائم حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ شوگا کیا کہ رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑو یہ سب اور یہ دیکھو یہ نشان مجھے نہ تو جانوروں کے لگ رہے ہیں اور نہ ہی انسان کے۔" مشائم نے شوگا کو اس لاش کے پاس لے جاتے ہوئے کہا اور اسے کاش دیکھانے لگی۔
شوگانے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

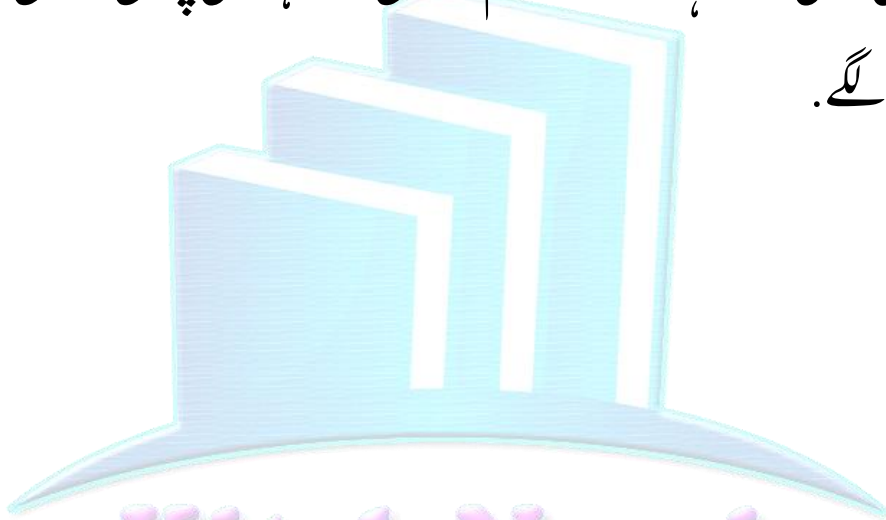


"اففف یہ سب کوئی ڈریکولا کر رہا ہے۔ یار پھر یہ کہنا ٹھیک رہے گا کہ ان سب کا ایک گینگ ہے یہ کوئی ایک نہیں ہے۔" مشائم نے شوگا اور شیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو حیرانی کے عالم میں اسے دیکھ رہے تھے اور پھر ایک دوسرے کو دیکھ کر قہقہہ لگایا۔

مشائم ان دونوں کو دیکھ رہی تھی کہ انہیں کیا ہوا اور وہ دونوں مسلسل ہنس رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"تم دونوں میرا یقین نہیں کر رہے ہونا۔" مشائم نے ان سے کہا جس پر ان دونوں کا قہقہہ تھم گیا۔ اور اس کی طرف دیکھنے لگے۔



"دیکھو ہم۔" شوگانے اتنا ہی کہا تھا کہ مشائم اٹھنے لگی۔ اور اپنا سامان اٹھایا اور اسی ڈاکٹر کی گروپ کی طرف گیا جس سے کچھ دیر پہلے شوگانے جھگڑا کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مت کرو یقین میں سیہون کے پاس جارہی ہوں۔" مشائم اس کے پاس جانے لگی کہ شوگانے اسکا بازو پکڑ لیا۔

"کہیں نہیں جارہی تم یہی رہو اور یہاں اپنا کام کرو۔" شوگانے اسے اسی سٹول پر بٹھاتے ہوئے کہا۔



"لیکن تم لوگ میرے ساتھ ٹیم ورک نہیں کر رہے اور اسی طرح کام مکمل نہیں ہو گا اور یقین بھی نہیں کر رہے کم از کم وہ میرا یقین تو کرے گا۔" مشائم نے دوسری طرف منہ کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آف یار اچھا اب جو تم کہو گی وہ ہم مانے گے ٹھیک۔" شیرہ نے اسے مناتے ہوئے کہا جس پر مشائم شوگا کو دیکھنے لگی جو اپنے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔



"تم دونوں کو میرا یقین کرنا ہوگا۔" مشائم نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر شوگانے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔ اور اس کے پاس دونازوں بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے لیکن یہ یقین کرنے والی خبر نہیں۔" شوگانے مشائم کے ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم جلدی سے پیچھے ہوئی اور منہ موڑا شوگانے سے دیکھنے لگا اور پھر چند سیکنڈ بعد وہ کھڑا ہوا۔



"اچھا ٹھیک ہے چلو ہیڈ کو بتاتے پے۔" شوگانے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا جس پر مشائم مسکرا نے لگی اور کھڑی ہوئی شیرہ نے بھی شکر ادا کیا کہ وہ مان گئی ورنہ اسے منانا آسان نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

مشائم، شیرہ اور شوگاتینوں لیب سے نکلے اور ہیڈ کے آفس کی طرف گئے۔ وہ نشان ایک ڈریکولا کے ہی تھے لیکن مشائم اصل میں جان نہ سکی کہ اس کے لائف سرکل میں بھی کچھ ایسے ہی لوگ موجود تھے۔



Posted On Kitab Nagri

"آپ ایک گروپ کے لیڈر ہے آپ یہ گروپ چھوڑ کر نہیں جاسکتے۔" وہ مسلسل اس کو سمجھا رہا تھا لیکن وہ ماننے والا نہیں تھا۔

"انف فو قوف میں کہہ تو رہا ہوں کہ میں واپس آ جاؤں گا۔" وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے اسے سمجھایا تھا کہ میں ایک ضروری کام سے جا رہا ہوں۔ کچھ عرصہ بعد آ جاؤں گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"او اچھا تو ایسے کہوں نا۔" اسکے دوست نے اچھا کو لمبا کر کے کہا اب اسے سمجھ آیا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ جس پر اس نے شکر کا سانس لیا کہ اسے سمجھ تو آیا کیونکہ اسے سمجھنا بہت مشکل تھا۔



"پتہ نہیں تم دشمنوں کے ساتھ یہ چال کیسے چل لیتے ہوں جبکہ یہ معمولی سی بات تمہیں سمجھ میں نہیں آئی۔" اس نے لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ کو باندھتے ہوئے اپنے دوست سے کہا۔ جس پر اس کا دوست برا منہ بنا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ تو میری ذہانت کا کمال ہے۔" اس کے دوست نے اتراتے ہوئے کہا جس اس نے اپنا ماتھا پیٹا۔

"اگر اتنی ذہانت کو تھوڑا میری باتوں کو سمجھانے میں استعمال کرو تو کیا ہی بات ہوگی۔" اس نے اپنے دوست سے کہا۔ وہ گینگسٹر دنیا کا بے تاج بادشاہ تھا لیکن اسے کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ وہ اپنے شناخت ظاہر نہیں کرتا تھا۔ وہ مختلف مختلف بھیس بدلتا رہتا تھا۔ اسے پتہ ہوتا تھا کہ کب اور کیسے بازی پلٹنی ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ وہ مرڈرز کا کیا ہوا۔ جولا شیئ ملتی ہے اچکل۔ کہیں۔" اس کے دوست نے سیریس ہو کر کہا۔



"ہاں اس لیے تو جا رہا ہوں پھر وہ پاکستان چلی جائے گی۔ اس سے پہلے یہ۔ سب حل کرنا ہو گا۔" اس نے اپنے دوست سے کہا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)
knofficial9@gmail.com

"کیا وہ پاکستان جا رہی ہے۔" اس کے دوست نے حیران ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اچھا اب میں چلتا ہوں ہمارے اڈے کا خیال رکھنا میں کچھ دنوں میں آجاؤں گا۔" اس نے اپنے دوست سے کہا



"اچھا اللہ حافظ۔" اسکے دوست نے اس کے گلے لگتے ہوئے کہا اس نے اپنا سامان اٹھایا اور باہر کی طرف چلا گیا۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

"سر میرا یقین کرے یہ سب نشانات ڈریکولاز کے سر۔" مشائم کب سے اپنے ہیڈ اور پولیس کو یہ سمجھا رہی تھی لیکن ان میں سے کوئی بھی اس کی بات پر یقین کرنے کو تیار نہیں تھا۔



Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں ڈاکٹر مشائم آپ ایک قابل ڈاکٹر ہے ان سب میں اپنا وقت ضائع نہ کریے۔" اس کے ہیڈ ڈاکٹر نے اس سے کہا۔



"بلکل۔" پولیس افسر نے بھی ان کے ہاں میں ہاں ملائی۔ جس پر مشائم نے شوگا اور شیرہ کی طرف دیکھا جس پر شوگانے کندھے اکچھا کر نفی میں سر ہلایا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں سر آپ نے ہمیں یہاں پر اس پر ریسرچ کرنے کیلئے بلایا ہے تو اب میں کہہ رہی ہوں نا اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے اس سب پر قابو پالے۔ مشائم نے پولیس افسر اور اپنے ہیڈ ڈاکٹرز کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



"ڈاکٹر شوگا اور ڈاکٹر شیرہ آپ کا کیا کہنا ہے۔" اس بار ڈاکٹرز نے ان دونوں سے پوچھا شوگا اور شیرہ نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا مشائم بھی ان کی طرف دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"بلکل سر ہمیں بھی ایسا ہی لگتا ہے۔" شوگانے ہیڈ ڈاکٹر ز اور پولیس افسر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مشائم نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا اسے بلکل بھی یہ امید نہیں تھی کہ یہ سب کہے گا۔



Posted On Kitab Nagri

"سر پلیز اب تو آپ کو کچھ کرنا ہو گا نا پلیز۔" مشائم نے پولیس افسر سے کہا جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا۔



"تھینک یو سر" مشائم نے مسکرا کر ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"سر اب ہمیں اجازت دے۔" مشائم نے ان سب سے کہا اور باہر کی طرف چلی گئی۔ اس کے ساتھ
ثیرہ اور شوگا بھی روانہ ہوئے۔

"ویسے داد دینے پڑے گی تمہیں مشائم تم وہ پہلی انسان ہو جو اتنی جلدی پہچان لیا اس کو۔" ثیرہ نے
اسے داد دیتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم رک گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب۔" مشائم نے حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ جس پر ثیرہ شوگا کو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کا مطلب کہ ہم میں سے کتنے قابل ڈاکٹرز ہے لیکن وہ اتنی جلدی نہ جان پائے اچھا خاصا وقت لگا رہے تھے کوئی بھی یہ کہنے کی ہمت نہیں کر پارہا تھا کہ یہ ڈریکولا کے نشانات ہے۔" شوگانے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا۔



"اوو اچھا" مشائم نے سمجھتے ہوئے کہا جس پر شوگانے شیرہ کو دیکھا جو معذرت کرتے ہوئے سوری کہہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے لیڈزی کیسے ہو۔" جیمین نے آتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے مڑتے ہوئے اسے دیکھا شوگا
نے سخت نظروں سے اسے دیکھا۔



"سوری سوری لیڈیز اینڈ جینٹل مین۔" جیمین نے سوری کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ جس پر مشائم اور
شیرہ کا قہقہہ بلند ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا یہ بتاویہاں کیسے۔" شوگانے جیمن سے پوچھتے ہوئے کہا۔

"ویسے ہی یار یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچھا تم سے ملتے ہوئے جاؤں" جیمن نے شیرہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"او میں یہاں کھڑا ہوں۔" شوگانے جبین کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے شیرہ کو کہنونی ماری۔



"اچھا میں چلتی ہوں۔" شیرہ نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔" مشائم نے اس کے گلے لگتے ہوئے کہا اور پھر شیرہ جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا مجھے بھی کچھ کام ہے۔" جیمن نے کہا

"!جھگ اچھی طرح پتہ ہے کہ کیا کام ہے جاو بیٹا اپنا کام کرو۔" شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس پر جیمن نے اسے گھورا۔ اور چلا گیا۔



Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو سوچ۔" ان کے جاتے ہی مشائم نے شوگا کا شکریہ ادا کیا۔

"کس چیز کیلئے۔" شوگانے کہا۔



"وہ اندر میری سائٹ لینے کیلئے۔" مشائم نے کیا جس پر شوگا مسکرا دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارے لیے سب کچھ کر سکتا ہوں۔" شوگانے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم کا چہرہ لال پو گیا۔

"کیا ہوا۔" شوگانے مشائم کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے نفی میں سر ہلایا۔



"وہ میں کل جا رہی ہوں پاکستان اگر ہو سکے تو یہ سب کچھ تم سنہبال لینا پلیز میں نہیں۔ چاہتی کہ لوگوں کو کچھ ہو پلیز۔" مشائم نے اسے امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا لیکن کتنے دونوں کیلئے۔" شوگانے شوک ہوتے ہوئے کہا۔

"کچھ ہفتوں کیلئے لیکن پلیز میں نے جو کچھ کہا پلیز وعدہ کرو وہ سب کرو گے پلیز یہاں کے لوگوں کی جانوں کو خطرہ ہے پلیز۔" مشائم نے تقریباً روتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں وعدہ کرتا ہوں جو مجھ سے ہوا کروں گا۔" شوگانے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا۔

"تھینک یو"۔ مشائم چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارا انتظار کروں گا مشائم۔" شوگانے مشائم سے کہا جس پر مشائم اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی اور پھر بائے کہ کے چلی گئی۔



شوگا کچھ ٹائم اسے دیکھتا گیا اور پھر خود بھی چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ چلی گئی پاکستان۔" وہ اس وقت اپنے محل میں بیٹھا تھا اس کے سامنے اس کا دوست کھڑا تھا۔ اور وہ اپنے مخصوص یعنی سربراہی کی کرسی پر بیٹھا تھا۔



"بلکل وہ چلی گئی۔" اس کے دوست نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ہوا اب ہماری شناخت چھپی رہی گی اگر وہ یہاں کچھ عرصہ اور رہتی تو اب تک لوگوں کو ہمارے بارے میں علم ہو جاتا۔" اس نے اپنے دوست کو دیکھتے ہوئے کہا۔



"لیکن اگر وہ وہاں میرا مطلب اگر اس کی شادی وہاں ہوئی تو۔" اس کے دوست نے ڈرتے ہوئے کہا۔

جس پر اس نے سخت نظروں سے اپنے دوست کو دیکھا جس پر اس کا دوست سر جھکا گیا۔ اور وہ کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"اسے مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا بچپن سے لے کر آج تک وہ صرف اور صرف میری تھی ہے اور ہمیشہ میری ہی رہی گی۔" اس نے دھاڑتے ہوئے کہا۔ جس پر اسکا دوست ڈر کر پیچھے ہوا۔

"اچھا لیکن اس کا کیا کرے جیسے تم نے وہاں اس ہسپتال سے اٹھایا تھا۔" اس کے دوست نے اسکا دیہان پڑھاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اس کو تو میں وہ سزا دوں گا کہ وہ ہمیشہ یاد رکھے گا اس کی ہمت کیسی ہوئی میری مشائم کے قریب جاتے ہوئے۔" اس نے غصے سے کرسی کو لات مارتے ہوئے کہا۔

"تمہیں اس کی شادی کا خیال کیوں آیا" اس نے اپنے دوست کو شکی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں نے اس کو کہتے ہوئے سنا تھا۔ وہ اس کو بتا رہا تھا لیکن مجھے نہیں بتا کہ وہ دوسرا انسان کون تھا لیکن میرے خیال سے وہ ایک عورت تھی جو رو بھی رہی تھی۔" اس کے دوست نے یاد کرتے ہوئے کہا۔ جس پر وہ سوچ میں پڑ گیا۔

"اچھا ان سب کو چھوڑو لیکن۔ پتہ لگاؤ کہ وہ کون سے برادری کے ہے جو انسانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں ہمارا حکم ناما مانتے ہوئے وہ کیسی انسان کا خون کیوں پی رہے ہیں جو کوئی بھی ہے اسے ہمارے دربار میں فوراً حاضر کرے جلدی۔" اس نے اپنے دوست سے کہا اس کا دوست سر جھکا کر جانے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سب ڈریکولاز تھے لیکن ان میں کچھ ایسے تھے جو انسانوں کو اپنا شکار بناتے تھے لیکن وہ جس برادری سے تعلق رکھتے تھے وہ انسانوں کا خون نہیں پیتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا سلطنت باقی سب ویمپائرز کے سلطنت میں سب سے بلندی پر تھا۔ اس لیے زیادہ تر اسی کا قانون چلتا تھا۔



اس نے ایک رول بھی بنایا تھا کہ کوئی بھی ویمپائر انسانوں کا خون نہیں پیئے گا لیکن ان میں کچھ نافرمان ویمپائر نے اسی رات کچھ انسانوں کا خون کر کے اسی ہو اسپتال کے سامنے لاش پھینکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں مشاؑم کام کرتی تھی۔ پھر آہستہ آہستہ وہ ہر رات ایسا ہی کرتے تھے۔ جس کا اسے اسے کے دوست نے بتایا۔



"مما میں یہ شادی کبھی نہیں کرو گی آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں ممما۔" اس نے روتے ہوئے اپنی ممما سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو بیٹا وہ ایک اچھا لڑکا ہے تمہیں خوش رکھے گا۔" مشائم کو ماما کب سے اسے سمجھا رہی تھی



"لیکن ماما۔" مشائم نے اتنا ہی کہا تھا کہ اس کا بابا اندر داخل ہوا تو وہ انہیں دیکھ کر خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بابا آکر اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئے۔ تو وہ خاموش ہو گئی اور انہیں امید کی نظر سے دیکھنے لگے۔

"بابا۔" مشائم نے کہا تو اس کے بابا نے اسے ہاتھ کے اشارے سے خاموش ہونے کا اشارہ کیا تو وہ خاموش ہو گئی۔



"بیٹا اگر آپ کو اپنے بابا پر یقین ہے تو ارشمان سے منگنی کر لو۔" اس کے بابا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ تو مشائم نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے پیچھے کچھ ہفتوں سے پاکستان آئی ہوئی تھی۔ پہلے کچھ دن تو وہ بہت خوش تھی اتنی خوش کہ وہ کوریہ کو بھول ہی گئی تھی۔ وہ اپنے بابا اور ماما کے ساتھ بہت سے جگہوں پر گئی۔



اپنے کچھ کزنز کے ساتھ گھومنے گئی۔ ان کے ساتھ مختلف علاقوں کی سیر کی مری سوات کاغان مالاکنڈ جھیل سیف الملوک وغیرہ وہ بہت خوش تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسے یہاں گھٹن اس لیے محسوس ہوئی جب اسے بابا نے بتایا کہ وہ اپنے ایک دوست جن کا ایک بیٹا ہے ارشمان اس سے اکی شادی کروانا چاہتے ہیں اس نے تو اپنی زندگی میں چھن لیا تھا لیکن اسے کیا پتہ تھا۔

کہ زندگی اس کے ساتھ کوئی اور ہی کھیل کھیل رہی ہے۔ وہ بہت زیادہ ڈر سٹرب ہو گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بابا میں کبھی اس کے ساتھ مخلص نہیں ہوں گی اگر میری شادی زبردستی اس سے ہو گئی۔" مشائم
نیچھے فرش کو دیکھتے ہوئی نم آنکھوں سے بولی۔

"شادی کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا۔" اس کے بابا نے کہا مشائم کی ماما سے نم آنکھوں سے دیکھ
رہی تھی وہ یہ سب اپنی بیٹی کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتی تھی لیکن وہ مجبور تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"لیکن بابا۔" مزاحم نے نم آنکھوں سے اتنا ہی تھا لیکن جو اس کے ساتھ ہوا وہ دیکھ کے تو اس کے اوسان خطا ہو گئے اس کے باپ کا ہاتھ اس کے چہرے پر اپنا نشان چھوڑ چکا تھا۔

اس کی ماں مسلسل روئے جا رہی تھی مشائم گال پر ہاتھ رکھے بے یقینی کے عالم میں اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی۔



"اگر تم نے اس بار انکار کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اپنی ماں کے بے جالا ڈپیار نے ہی تمہیں بگاڑا ہے۔" اس کے باپ نے دھاڑتے ہوئے کہا۔ مشائم کو یقین نہیں۔ اربا تھا کہ یہ اس کا باپ ہے۔

Posted On Kitab Nagri

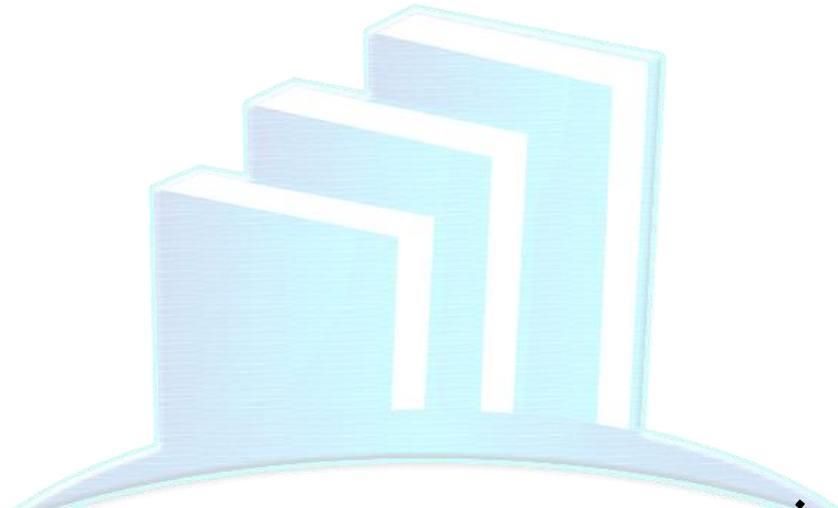
"اگر یہی کرنا تھا تو نہ دیتے مجھے وہ لاڈ پیار بابا۔" مشائم نے تیز آواز سے کہا۔ جس پر اسکے۔ باپ کا ہاتھ دوبارہ اٹھنے ہی والا لیکن اس کی ماں نے ان کا ہاتھ روکا۔



"کیا کر رہے ہے آپ۔" اس کی ماں اسکے بابا کا ہاتھ روکتے ہوئے ان سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو ٹھیک ہے اگر تمہیں یہ شادی نہیں۔ کرنی تو میں تمہاری ماں کو طلاق دے دوں گا۔" اس کے بابا نے کہا اور اس کی ماں کا ہاتھ تھام کر روم سے نکل گئے مشائے وہی زمین پر بیٹھ گئی



اور رونے لگی اسے یقین نہیں۔ آ رہا تھا کہ یہ اس کا وہ باپ ہے جو اس پر جان چھڑکتا تھا اس سے بالکل بھی یقین کرنا مشکل تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے شوگا کی بات اب سمجھ میں آنے لگی کہ اس نے ایسا کیوں کہا تھا کیونکہ اسے شائد پتہ کہ کیا ہونے والا ہے۔

"وہ کیسے بھاگ سکتا ہے کہاں مر گئے تھے تم سب" وہ کب سے کھڑا ان سب پر چلا رہا تھا جو اسی آدمی پر تعینات تھے جیسے اس نے پکڑا ہوا تھا۔



لیکن ان کی لا پرواہی کی وجہ سے آج وہ اس کے ہاتھوں سے نکل گیا۔ اسے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بادشاہ سلامت ہم ساری رات وہاں کھڑے تھے ہم نے انہی کہیں جاتے نہیں۔ دیکھا جب ہم اسے کھانے دینے گئے تو وہ وہاں میں۔ تھا۔" ان میں سے ایک آدمی نے کہا۔



"بند کرو اپنی بکواس" وہ ایک بار پھر دھاڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب سچ کہ رہیں ہے۔" اس کے دوست نے کہا جس پر وہ اسے حیرانگی سے دیکھنے لگا۔ اور ان سب کو جانے کا اشارہ کیا۔ تو وہ سب جانے لگے۔

"کیا مطلب۔" وہ اپنے دوست کی طرف مڑا اور اس سے پوچھنے لگا۔ وہ اس وقت بادشاہوں کے کپڑوں میں ملبوس تھا۔ ایک لمبا بلیک کلر سا اسے کے پیچھے کپڑا لگا ہوا تھا اور گولڈن کلر کا تاج سر پر سجایا ہوا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

"وہ اس کو چھڑانے میں کامیاب ہوا اور یہی نہیں بلکہ جس رائل بلڈ کو ہم ڈھونڈ رہے تھے وہ مل گئی۔" اس کے دوست نے اسے بتایا تو اسے شاک لگا۔

وہ سب ڈریکولاز میں رائل بلڈ کے نام سے مشہور تھا۔ اور وہ تھا ہی ایک رائل اور اسے ایک رائل بلڈ ہی مکمل کر سکتی تھی کیونکہ اس کی جو طاقت تھی وہ ڈریکولاز میں کیسی کے پاس بھی نہیں۔ تھا لیکن اس کی طاقت صرف رائل بلڈ ہی امر کر سکتی تھی۔



لیکن افسوس کے ساتھ اسے وہ رائل بلڈ نہیں مل رہی تھی اور تقریباً تمام ڈریکولاز سلطنت کے بادشاہ اسی رائل بلڈ کو ڈھونڈ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

رائل بلڈ صدی میں ایک ہی پیدا ہوتی ہے اور اس بار وہ کہاں ہے کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا۔

"میرا مطلب کہ رائل بلڈ مل گئی ہے لیکن وہ اس وقت کہاں ہے کچھ نہیں پتہ۔" اس کا دوست اسے بتا رہا تھا اور اسے سن رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ان سب سے پہلے اسے ڈھونڈنا ہے کیونکہ وہ اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔" وہ مسلسل۔ چکر کاٹ رہا تھا۔

"ٹھیک ہے بابا میں تیار ہوں۔" اس کے بابا اپنے روم میں بیٹھے تھے کہ وہ ان کی روم میں داخل ہوئی اور کہا۔



Posted On Kitab Nagri

"مجھے تم سے یہی امید تھی۔" اس کے بابا نے مسکرا کر کہا۔ اس کا باپ اسے گلے ہی لگانے والا تھا کہ وہ روم سے نکل گئی۔

اسکے بابا نے اس کی ماں کو دیکھا جو سر جھکا گئی۔ وہ اپنے ہی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ نہ نہیں رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج مشائم کی منگنی تھی اور وہ تیار بیٹھی اپنی روم میں تھی کہ اس کی امی آئی اور کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔



"مشائم بیٹا چلو۔" اس کی ممانے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا! مشائم سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مما پلیر ایسا مت کریں۔" مشائم نے نم آنکھوں سے کہا۔

"بیٹا میں خود بھی نہیں چاہتی لیکن آپ کے بابا۔" اس کی ممانے افسردہ ہو کر کہا۔ جس پر مشائم رونے لگی۔



"چلو بیٹا۔" اس کی ممانے کہا اور مشائم بھی اٹھ گئی اور ان کے ساتھ نیچھے جانے لگی۔ اس فنگشن میں زیادہ لوگ نہیں صرف مشائم کے بابا کے فرینڈز اور ان کی وایفز تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

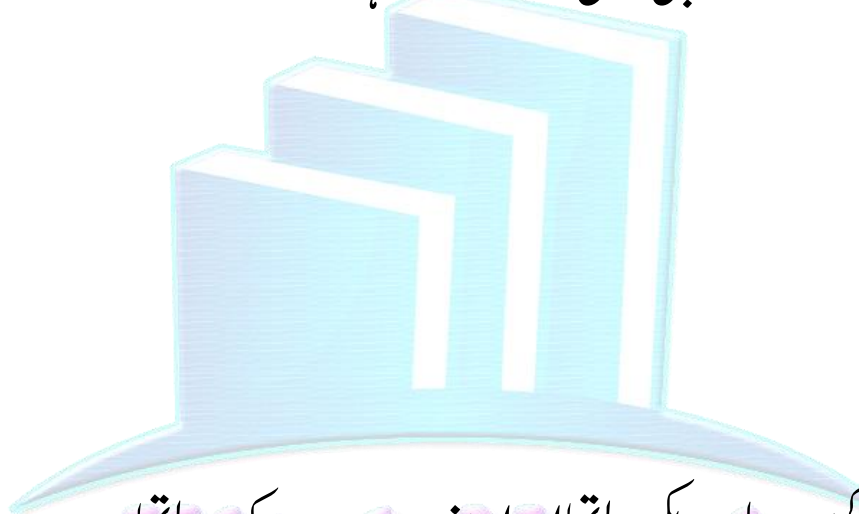
مشائم کو لا کر ایک صوفے پر بیٹھایا گیا۔ یہ فنگشن مشائم کے گھر پر ہو رہا تھا۔ چونکہ یہ صرف ایک منگنی تھی۔



کچھ دیر بعد دلہے کو لایا گیا۔ دولہے کو دیکھ کر مشائم ہکا بکا رہ گیا۔ وہ حیرانی کے عالم میں اسے ہی دیکھی جا رہی تھی وہ اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا کب" اس کے دوست نے اپنی پسٹل رکھتے ہوئے کہا۔



"پچھلے ہفتے۔" وہ کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا اور اپنے دوست سے کہہ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو تم نے اتنے عرصے میں کیا پتہ لگا لیا۔" اس کے دوست نے اس کے سامنے والے کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس سے کہا۔ اور گلاس میں اپنی پسندیدہ مشروب ڈالنے لگا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

"پتہ لگانے کی والا تھا لیکن چکی گئی۔" اس نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔

"اچھا اب آگے کا کیا پلین ہے۔" اس کے دوست نے اسے گلاس تمھارے ہوئے کہا۔

"وہ تو اس کے آنے کے بعد پتہ لگے گا کہ کیا کرنا ہے۔" اس نے گلاس پکڑتے ہوئے کہا۔ اور دوبارہ سے کرسی کے پشت سے ٹیک لگایا۔ اس کے دوست نے ہاں میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی میں آپ سے کہ رہی ہوں رائل بلڈ کا کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں" وہ کب سے کھڑی اس سے پوچھ رہی تھی۔ لیکن مجال ہے جو وہ اسے جواب دیتا۔

وہ اس وقت محل میں موجود تھے۔ اور وہ اپنی مخصوص جگہ جس پر وہ کسی اور کو بیٹھنے دیتا تھا۔ آج بھی وہی اسی انداز میں بیٹھا تھا ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی وہ ایک ہاتھ کرسی کے ہینڈل پر رکھا ہوا تھا اور اپنی منہ پر اسی ہاتھ کی انگلیاں آکھی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور دوسری جانب دیکھ رہا تھا وہ ایک خاموش طبعیت تھا جب بھی اس پر کوئی مصیبت آتی تو وہ خاموش ہو جاتا باہر کی دنیا کو وہ جتنا پرسکون نظر آتا تھا اندر ہی اتنا ہی شور رہتا تھا۔



"ہاں یہ تو پتہ چل گیا کہ وہ ہے یعنی وہ یہاں ہی ہے اسی ملک میں لیکن کون ہے پتہ نہیں۔" وہاں کھڑے اس کے دوست نے اس کی بہن کو بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اس کا کیا وہ کون ہے جس کا ہم اتنے عرصے پیچھا کر رہے ہیں اس کا کیا۔" اس کی بہن نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔



"ہمیں بھی پہلے اس پر شک تھا لیکن وہ نہیں ہے۔" اس کے دوست نے اسکی بہن سے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بھائی آپ کچھ تو بولے۔" اس کی بہن نے اس کے دوست کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے بھائی سے کہا۔

"شہزادی آپ اس کے دوست نے اس کہ بہن سے کہا ہی تھا کہ اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا۔ جس پر اس کا دوست روک گیا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ نہیں ہے۔" اس کی بہن بولنے والی تھی کہ اس نے ہاتھ اٹھا کر اسے روکا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں لگا کہ وہ ہے تمام تر انفارمیشن ٹھیک تھی لیکن صرف ایک انفارمیشن کہ وجہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہیں ہے۔" وہ اپنی بہن کو بتا رہا تھا اور وہ کھڑی اسے سن رہی تھی۔



"وہ کیا بھائی" اس کی بہن نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اسکا باپ۔" اس کے بھائی نے اتنا ہی کہا کہ پیچھے سے قدموں کی آواز سنائی دی ان تینوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں ایک ریاست کا بادشاہ تھا جو انہیں کی دربار میں موجود تھا۔



اس نے اپنے بھائی کی طرف دیکھا جو اپنے دوست کو اسے لے جانے کا اشارہ کر رہے تھے۔ اس کے دوست نے اسے پاس آیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چلیں شہزادی۔" اس کے بھائی کے دوست نے اس کے پاس آکر کر کہا۔ جس پر اس نے اپنے بھائی کو دیکھا تو اس نے آنکھیں بند کر کے ہاں کہا۔ اسکے بھائی کا دوست اسے باہر لے گیا۔



"جی یہ سب بالکل سچ ہے شہزادی۔" اس کے بھائی کے دوست نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن بھائی اتنے غمزہ کیوں لگ رہے تھے۔ ہاں فکر کی بات ہے کیونکہ رائل بلڈ نہیں ملی لیکن مل جائیں گی اور بھائی خامخواہ ہی اتنے غمگین ہے۔" اس کی بہن نے اس کے دوست سے کہا۔

"بات دراصل یہ ہے کہ جیسے ہم رائل بلڈ سمجھتے تھے وہ رائل بلڈ نہیں تھی۔" اس کے دوست نے کہا اور پھر اس کی بہن کو دکھا۔



"ہاں مجھے معلوم ہے لیکن۔"

Posted On Kitab Nagri

"میری بات تو مکمل ہونے دیں۔" وہ پہنی ہی والی تھی کہ اس کے بھائی کے دوست نے اسے روکا۔

جس پر وہ خاموش ہو گئی اور اسے سننے لگی۔

"دراصل وہ اس سے محبت کرتا ہے اور جب اسے پتہ چلا کہ وہ رائل بلڈ نہیں ہے اور چونکہ وہ صرف رائل بلڈ سے ہی شادی کر سکتا ہے اس لیے وہ غم زدہ ہیں۔" وہ اسے بتا رہا تھا جبکہ وہ اسے سن رہی تھی لیکن اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اسکا اتنا روڈ بھائی بھی کسی سے محبت کر سکتا ہے

Posted On Kitab Nagri

"کیا۔" اس نے چیخ کر کہا۔ جس پر اس کے بھائی کے دوست نے کانوں میں انگلیاں ڈال دی۔



"ابھی بھی وقت ہے تمہارے پاس ہمارے حوالے کر دو یہ سلطنت ورنہ۔" وہ آدمی اس کے سامنے کھڑا سے بتا رہا تھا لیکن وہ اسی پوزیشن میں بیٹھا دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ورنہ کیا۔" اس نے اس آدمی کی طرف دیکھ کر بے تاثر کہا۔ جس پر وہ آدمی۔ یہ سچ تھا کہ ان کا سلطنت تمام ڈریکولاز کے سلطنت میں سب سے طاقتور اور اس کے علاوہ باقی جتنے بھی ڈریکولاز کے سلطنت ہے ان سب کو ان کا حکم ماننا پڑتا تھا۔



لیکن پچھلے ایک سال سے ان سے یہ اختیارات لے لیے گئے تھے کیونکہ جب تک رائل بلڈ نہیں مل جاتا وہ یہ اختیارات نہیں مل سکتے اور ہاں اس کے علاوہ ایک یہ بات بھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کہ رائل بلڈ کا پتہ نہیں تھا کہ وہ کس سلطنت کو ملے گی کیونکہ اس بار کچھ عجیب ہوا تھا کیونکہ صدی میں صرف ایک رائل بلڈ جنم لیتی ہے یا لیتا ہے۔۔

لیکن اس بار دورا نکلز بلڈ نے جنم لیا تھا ایک یہ اور دوسری جو تھی اس کا پتہ نہیں تھا لیکن بعض لوگوں کا کہنا تھا کہ رائلز بلڈ ان کے سلطنت کو نہیں ملی گی۔



Posted On Kitab Nagri

کیونکہ ان کو ایک رائل بلڈ ملا ہے لیکن ڈریکولاز کے سب سے مشہور اور سب سے طاقتور جادوگر کا کہنا تھا کہ یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ رائل بلڈ چونکہ اس بار دو نے جنم لیا ہے اور یہ ایک دوسرے کے بغیر کچھ نہیں۔

اس لیے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ رائل بلڈ اس بار بھی ان ہی کی سلطنت کو ملی گی۔
یہ بات انہیوں نے مان لی لیکن ایک اور سلطنت تھا جو صرف اپنی حکمرانی چاہتا تھا۔ اس لیے انہوں نے اس جادوگر کو کیسی طرح قتل کر لیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور یہ بات عام کر دی کہ جنہاز جادو گرنے مرنے سے پہلے یہ بتایا ہے کہ رائل بلڈ اس بار خلدون سلطنت کو نہیں بلکہ ہمیں یعنی ہیری سلطنت کو ملی گی۔ جس پر باقی لوگوں نے یقین کر لیا۔

وہ جانتا تھا کہ رائل بلڈ اس کے بغیر کچھ بھی نہیں اور وہ اس رائل بلڈ کو حاصل کرنے کے بعد جب انہیں یہ پتہ چلے گا کہ اس کا پاور نہیں ہے تو وہ اسے قتل کر دیں گے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ وہ یہ کبھی نہیں چاہیں گے کہ خلدون سلطنت کے پاس وہ اختیارات واپس آجائیں۔ اس لیے وہ چاہتا تھا کہ وہ ہیری سلطنت سے پہلے اس رائل بلڈ کو حاصل کریں تاکہ ہیری اس کے ساتھ کچھ بر نہ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

"ورنہ یہ کہ تمہیں اچھی طرح پتہ ہے کہ رائل بلڈ کا پتہ معلوم ہو گیا ہے اور بہت جلد وہ ہمیں ملنی والی ہے کیونکہ ہمیں پتہ چل گیا کہ وہ کون ہے اور کہاں ہے ہا ہا ہا۔" اس آدمی نے اس سے کہا اور پھر ہنسنے لگا۔



"اچھا تو تمہیں یہ بھی پتہ ہونا چاہیے کہ وہ میرے بغیر کچھ نہیں اس سے تم لوگ کوئی بھی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔" اس نے دوبارہ وہی پوزیشن اختیار کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کی فکر مت کرو ہمیں پتہ ہے کہ اس سے یہ تمام پاور کس طرح لینے ہے بے فکر رہو بادشاہ سلامت ہا ہا ہا" اس آدمی نے کہا جس پر وہ اس بار اپنی نشست سے اٹھا اور غائب ہوا جس پر وہ آدمی ادھر ادھر دیکھنے لگا۔



پھر جب وہ آدمی جانے لگا اور جیسے ہی پیچھے مڑا تو وہ وہاں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا اور ایک دم اس کو گردن سے پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر اسے کوئی نقصان پہنچان یا پر صرف اسکا ایک باپ بھی بھیگا ہوا تو یہ مت بھولنا کہ صرف اختیارات میری سلطنت سے لیے گئے ہے پاور نہیں۔" اس نے اس کے گردن پر دباؤ بڑھاتے ہوئے کہا۔



"اب دفہ ہو۔" اس نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا اس کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئی تھی۔ اور وہ آدمی اس کے چھوڑتے ہی جانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

تمام سلطنت میں سے صرف اس کی سلطنت کے پاس یہ پاور تھی کہ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ غائب ہو کے جاسکتے ہے۔



"ٹھیک ہے انشا اللہ ہم چند مہینے بعد آئیں گے تو پھر شادی بھی ہو جائے گی۔" وہ اپنے بابا کے روم کے پاس سے گزر رہی تھی کہ اسے اپنے بابا کی آواز سنائی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا۔" اس نے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے زیر لب کہا اور جلدی سے دوبارہ نیچھے کیچن میں جانے لگی۔



"ماما۔" اس نے کیچن میں داخل ہوتے ہی اپنی ماں سے کہا جو چولہے کے پاس کھڑی کھانا پکا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی میری جان" اس کی ممانے منہ موڑے بغیر ہی کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا بابا نے آپ کو بتایا ہے کچھ کہ شادی کب ہوگی۔" مشائم نے اپنی ماں کے پاس جا کر کہا۔



"نہیں تو۔" اس کی ماں نے پہلے اس کی طرف دیکھا اور پھر دوبارہ منہ موڑا اور کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ نہ بولے ماما آپ کو سب پتہ ہے کہ بابا کچھ ہی منہتس میں میری شادی کروا رہے ہیں۔" مشائم نے اپنی ماں کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔



"ہاں تو بیٹا شادی تو ایک نا ایک دن کرنی ہی ہے" اس کی ماں نے کہا۔

"ایک بات ماما میں جیسے تیسے یہ منگنی کر لی لیکن یاد رکھنا اور اپنے شوہر کو بھی بتا دیجئے گا کہ شادی ہر گز میں نہیں کروں گی اس سے۔" مشائم نے کہا اور باہر آ کر صوفے سے اپنا بیگ اٹھایا اور باہر نکل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اف مشائم کیسے بتاؤ میں تمہیں میں خود تمہیں اس اندھے کنوئیں میں نہیں پھینکنا چاہتی لیکن میں مجبور ہوں بیٹا۔" اس کی ماں نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

یہ تو وہی ہے جو اس دن اس آدمی کے ساتھ ہو سپٹل آیا تھا۔ اس میں سے ایک گارڈ کو مشائم نے پہچان لیا کیونکہ یہ وہی تھا جو اس دن ہو سپٹل آیا ہوا تھا مشائم سوچ رہی تھی۔

کہ یہ تو اس آدمی کا گارڈ ہے جو اس دن ہو سپٹل آیا تھا جس کا ہاتھ زخمی ہوا تھا۔ مشائم ابھی یہی سب سوچ رہی تھی کہ ان میں سے ایک نے اس کے گاڑی کا دروازے کھولا جس پر مشائم نے اس کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے مشائم کو باہر آنے کا اشارہ کیا مشائم بھی چھپ چھاپ گاڑی سے باہر آئی۔ اور گاڑی کا دروازے بند کر کے اپنی گاڑی کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی۔

سردی بہت تھی اور اوپر ہوا بھی کافی تیز چل رہی تھی اور مشائم نے اس وقت وائٹ اوور کوٹ کے علاوہ کوئی سویٹر نہیں پہنا ہوا تھا۔ اسے کافی سردی لگ رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

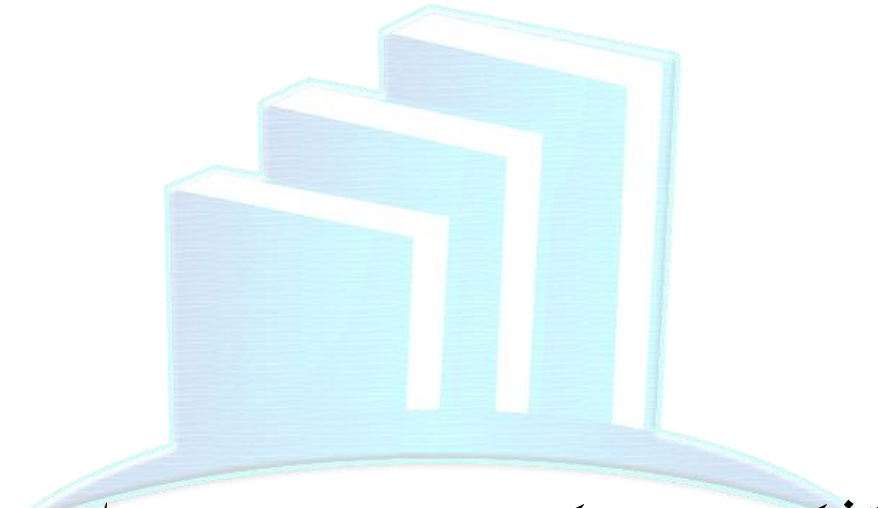
جلدی سے کہو کیا کہنا ہے تم لوگوں کو مجھے کافی دیر ہو رہی ہے۔ مشائم نے انکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہمیں کچھ نہیں کہنا بوس تم سے ملنا چاہتے ہیں۔ اسی آدمی نے کہا جو اس دن ہو اسپٹل بھی اپنے اس کے ساتھ آیا ہوا تھا۔ مشائم کو تو پہلے یہ شک تھا کہ وہی آدمی اسکا بوس ہے لیکن اب تو اسے یقین آگیا۔



Posted On Kitab Nagri

کون سے کس کی بات کر رہے ہو میں کسی بوس کو نہیں جانتی اور اب ہٹو مجھے پہلے ہی بہت دیر ہو رہی ہے۔ مشائم نے غصے میں کہا اور اس آدمی کو کاٹتے ہوئے گاڑی میں بیٹھنے لگی کہ اس آدمی نے اسے کلائی سے پکڑ لیا۔



دیکھیں میڈم ہمیں سختی کرنے پر مجبور نہ کریں آرام سے ہمارے ساتھ چلیے۔ اس آدمی نے اس سے کہا جس پر مشائم ڈر گئی۔ ورنہ سب کو دیکھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہٹو چلتی ہوں۔ مشائم نے اسے اپنے سامنے سے ہٹایا اور ان لوگوں کی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ وہ سب کے سب بھی جس گاڑیوں میں آئے تھے انہیں گاڑیوں میں بیٹھ کر چلے گئی۔



www.kitabnagri.com

میڈم کی گاڑی کو ساتھ لاؤ۔ اس آدمی نے وہاں موجود دوسرے آدمی سے کہا جو سر کو جنبش دے کر مشائم کی گاڑی میں بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد وہ سب کی سب گاڑیاں ایک بہت ہی عالی شان بنگلے کے سامنے کھڑی ہو گئی دوسرا آدمی اس کی گاڑی بھی لے آیا۔ ایک آدمی نے گاڑی سے اتر کر مشائم کیلئے دروازے کھولا۔



باہر آئے مخترمہ۔ اس آدمی نے مشائم سے کہا پہلے مشائم اسے دیکھنے لگی اور نیچھے اتر گئی۔ اس آدمی نے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ تو مشائم اس کے پیچھے چلنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے اس آدمی کے ساتھ ایک روم میں داخل ہوا۔ اس روم میں کافی اندھیرا تھا اور سامنے ایک ٹیبل اور ایک چیئر رکھا ہوا تھا اور اس پر کوئی بیٹھا بھی تھا لیکن اس کی پشت ان کی جانب تھی۔



جناب ہم ان کو لے آئے ہیں۔ اس آدمی نے سامنے موجود آدمی کو سر جھکا کر کہا جس پر اس آدمی نے اسے ہاتھ کے اشارے سے جانے کا اشارہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

تو وہ چلا گیا اب اس کمرے میں صرف مشائم اور وہ دوسرا آدمی تھا جو کرسی پر بیٹھا ہوا۔ مشائم اسی سامنے کرسی کو دیکھ رہی تھی اس پورے روم میں صرف ایک ہی لائٹ تھی اور وہ بھی صرف اس ٹیبل اور چیئر کے اوپر لگا ہوا تھا۔



تو ڈاکٹر مشائم ہم نے سنا ہے کہ آپ نے منگنی کر لی ہے۔ اس آدمی نے اسے نام سے پکارا جس پر مشائم حیران رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کہ اسے میرا نام کسے پتہ چلا پھر یہ کہ میں ایک ڈاکٹر ہوں اور جھٹکا تو اسے تب لگا جب اس نے مشائیم کو اس کے منگنی کے بارے میں بتایا۔



Posted On Kitab Nagri

ہاں کی ہے تو۔ مشائم نے بھی خود کو کافی بہادر ثابت کرتے ہوئے کہا لیکن یہ صرف اس کے اللہ اور اسے معلوم تھا کہ اس وقت وہ کتنا سری ہوئی ہے۔

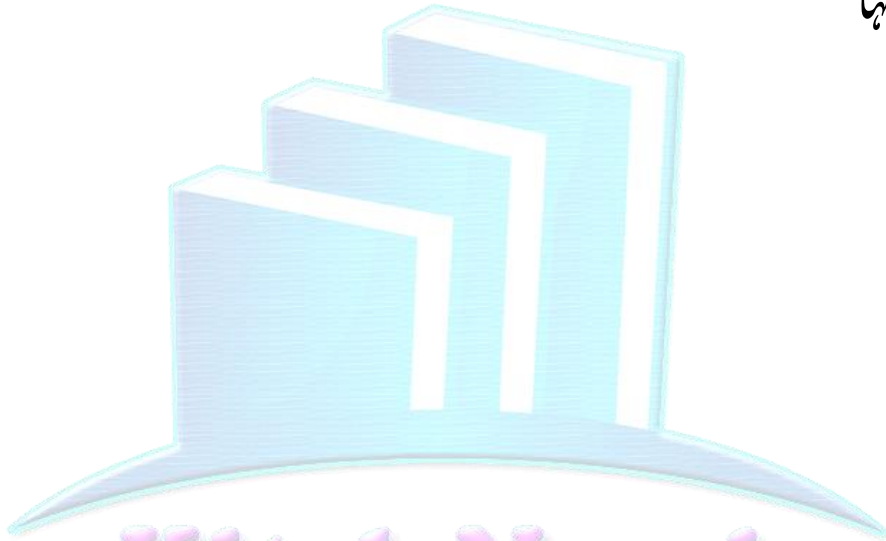
آپ کی بہادری کی داد دینی پڑی گی ڈاکٹر مشائم۔ اکیونکہ آج تک کسی نے ہمارے سامنے اتنی بہادری سے بات نہیں کی۔ اس آدمی نے ہنس کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ بتائے کہ مجھ سے آپ کیا چاہتے ہیں کیوں لائے ہیں مجھے یہاں۔ مشائےم نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا



ہم یہاں آپ کو یہ بتانے لائے ہیں کہ آپ یہ منگنی ختم کریں۔ اس نے مشائےم سے کہا جس پر وہ حیران رہ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

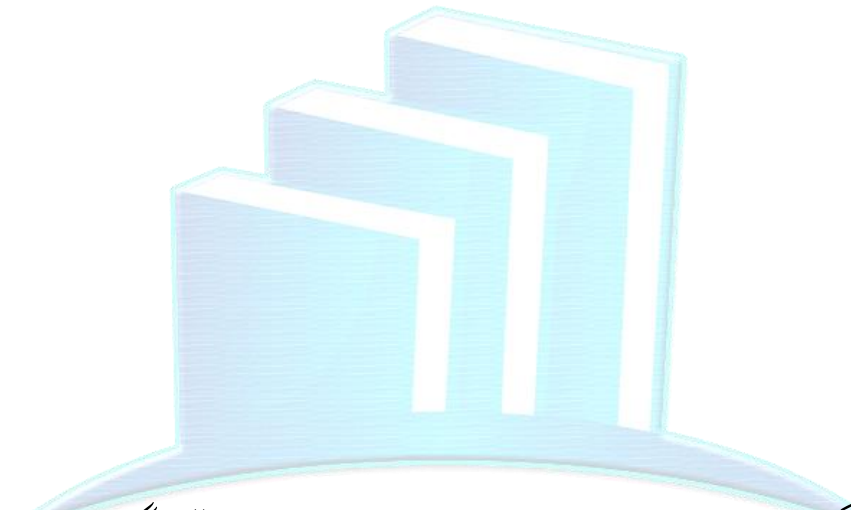
کک۔ کیا مطلب۔ مشائم نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔



مطلب یہ کہ ہم آپ سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے آپ کو یہ منگنی ختم کرنی ہوگی۔۔۔ یہ کہہ کر اس نے مشائم کے سر پر بم پھوڑا۔ مشائم تو بالکل شوک ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھے سے سوچنا اس بارے میں ڈاکٹر مشائم۔ اس آدمی نے دوبارہ کہا اور اپنے آدمیوں کو بلایا۔



ڈاکٹر صاحبہ کو ان کے گھر تک چھوڑنے اور حفاظت سے ورنہ انجام تم لوگ اچھے سے جانتے ہو۔ اس نے اپنے آدمیوں کو دھکی دیتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جیسا آپ کا حکم جانب۔ اس کے آدمیوں نے فرمانبرداری سے کہا

کوئی۔ ضرورت نہیں میں اپنی گاڑی میں چلی جاؤ گی۔ مشائے نے کہا اور جانے لگی۔



دیکھیں ڈاکٹر مشائے آپ ضد نہ کریں یہ علاقہ بہت خطرناک ہے ہمارے آدمی آپ کو آپ کے گھر کے دروازے تک پہنچا دیں گے۔ اس نے اس کی طرف منہ موڑے بغیر کہا اس پورے کنور سیشن میں اس نے ایک بار بھی اس کی طرف منہ نہیں موڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri



آپ کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مشائےم نے غصے سے کہا اور جلدی سے باہر نکل گئی۔
اس نے اپنے آدمی سے اس کے پیچھے جانے کا کہا۔ اس کا آدمی سر کو جنبش دے کر باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عجیب آدمی ہے یہ تو خواہ مخواہ ہی پیچھے پڑ گیا۔ مشائم نے گھر کا دروازہ بند کرتے ہوئے اپنے آپ سے کہا۔ کیونکہ وہ اس کی آدمیوں کی گاڑی دیکھ چکی تھی۔



جناب وہ اندر چلی گئی۔ جیسے ہی مشائم گھر کے اندر چلی گئی اس کے آدمی نے اسے کال کر کے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"یار کتنے دن ہو گئے اب یہ سوگ منانا چھوڑ دو" شیرہ اس کے ساتھ بیٹھی اسے کب سے سمجھا رہی تھی۔



"یار کیا کروں میں تمہیں پتہ بھی ہے کون ہے وہ جس سے میری منگنی ہوئی ہے" مشائم نے اسے بتایا تو شیرہ نے نفی میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہی ڈاکٹر سیپیون" مشائم نے کہا اور دوسری طرف دیکھنے لگی۔



"لیکن وہ تو۔۔۔۔۔ وہ تو نن مسلم ہے نا۔ پھر" شیرہ نے حیران ہوتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں وہ مسلم ہے بابا کے ایک فرینڈ کے بیٹے ہے" مشائم نے ناپسندگی سے کہا۔ جس پر شیرہ سوچنے لگی۔ اور مشائم کافی پینے لگی وہ دونوں اس وقت ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھی تھی۔



"اچھا ایک بات پوچھوں لیکن وعدہ کرو فضول قسم کے سوالات نہی کرو گی۔" کافی ٹائم بعد مشائم نے شیرہ سے کہا جو ابھی تک مشائم کی بات پر سوچ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا پوچھو۔" شیرہ نے سیدھا ہو کر کہا۔

"یہ ڈاکٹر شوگا کہاں ہے مطلب کافی دونوں سے میں نے دیکھا نہیں ان کو۔" مشائم نے شیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

اوو اچھا تو ڈاکٹر شوگا کو نہیں دیکھا تم نے۔ شیرہ نے اسے تنگ کرنے کیلے کہا جس پر مشائم نے اس کی طرف اسکا وائلٹ پھینکا۔ جیسے اس نے کینچ کر لیا اور ہنسنے لگی۔

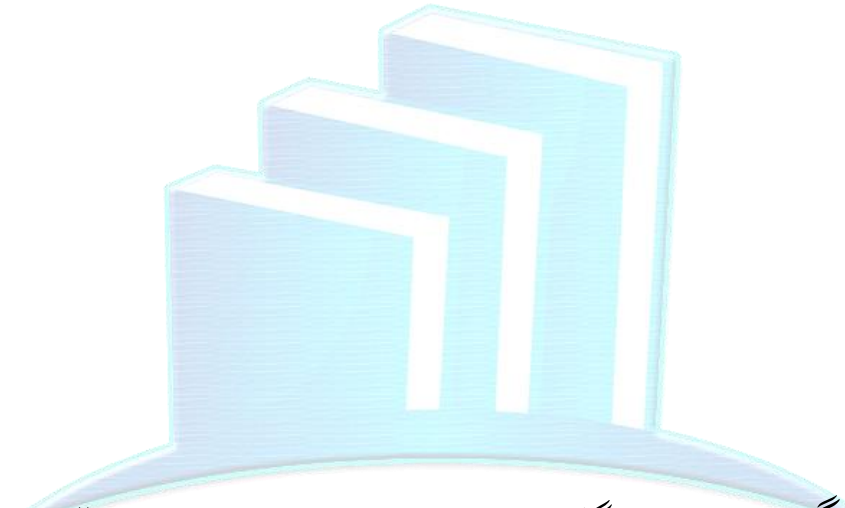
اچھا اب ناراض تو نہ ہو مزاق کر رہی تھی اچھا نا بتاتی ہوں۔ شیرہ نے مشائم کو مناتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے اسے دیکھا۔



سوری نایار۔ جب مشائم نہیں مانی تو شیرہ نے پھر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

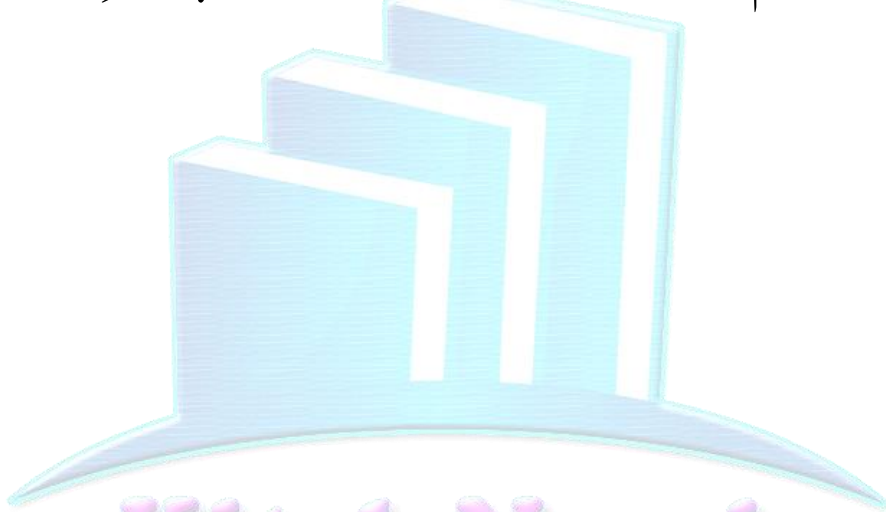
ٹھیک ہے لیکن اس کے بعد کوئی بکو اس نہیں کرو گی۔ مشائم نے شرط رکھتے ہوئے کہا جس پر شیرہ نے ہاں میں سر ہلایا۔



جس دن تم پاکستان چلی گئی نا اس کے اگلے دن اس نے اسی پر کام کیا جس کا تم نے اسے کہا تھا آئی مین میں نے تم لوگوں کی باتیں نہیں سنی اس نے مجھے اور جیمین کو خود بتایا کہ ہم اس کی مدد کریں لیکن کچھ دن بعد ہیڈ نے یہ کیس بند کر دیا اور کہا کہ یہ سب پولیس خود ہیڈل کر لیں گی۔ اس دن سے شوگا غائب ہے۔ شیرہ نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا اور پھر مشائم کی طرف دیکھا جو شوک کی عالم میں اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا ہوا۔ شیرہ نے مشائم کو دیکھا جو شوک تھی تو اس کے سامنے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔



مطلب کہ وہ سب ابھی بھی چل رہا ہے۔ مشائم نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔ کیونکہ اس معاملے کو کافی ٹائم ہوا تھا اور مشائم یہ سوچ رہی تھی کہ وہ سب اب ختم ہو گیا ہے یعنی شوگانے یہ سب حل کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن حقیقت میں کچھ بھی ختم نہیں ہوا تھا وہ کافی شوک تھی وہ یہ سب راجنا چاہتی تھی۔ اس کے بعد وہ اٹھی اور گاڑی کی طرف چلنے لگی شیرہ بھی اسے آواز دیتے ہوئے اس کے پیچھے چل دی۔



میں پولیس سٹیشن جا رہی ہوں۔ مشائم نے شیرہ سے کہا جو اس کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا افففف یا راب کیا کرنے کا ارادہ ہے تمہارا۔ شیرہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

کچھ خاص نہیں ہمارے ہیڈز کو لگتا ہے نا کہ اس سے ان کی ہو سپٹل کی بدنامی ہوگی تو اب میں اس آہ ڈاکٹر اس پر کام نہیں کروں گی میں ایک انسانیت کی خیر خواہ کے طور پر کام کروں گی۔ مشائم نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا کیا تم ڈاکٹر کے عہدے سے ریزائن دے رہی ہو۔ تیرہ نے چیخ کر کہا۔

نہیں یار میں ہو اسپتال تو آؤں گی لیکن وہاں صرف اپنا کام کروں گی یعنی صرف ڈاکٹر اور اس لیباٹری سے دور رہوں گی اور شام کے وقت میں اپنا کام کروں گی یعنی اس کا پتہ لگاؤں گی جیسا میں سوچ رہی ہوں وہ سچ بھی ہے یا نہیں۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا یار۔ اپنی زندگی انجوائے کرو چھوڑو یہ سب کچھ۔ شیرہ نے ہمیشہ کی طرح ٹینشن فری حل نکالا۔

مجھ سے نہیں ہوتا یہ سب کچھ میں لوگوں کو یو مرتا نہیں دیکھ سکتی میں ایک ڈاکٹر ہوں ان سب کو بچانا میرا فرض ہے۔ مشائتم نے شیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



آف لڑکی یہ سب کام حکومت کا ہے ہمارا نہیں۔ شیرہ نے اس کے بات کو رد کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب ہمارا بھی فرض ہے کیا صرف حکومت ہی سب کچھ کرے گی ہمارا کوئی حق نہیں بنتا۔ مشائم کی اس طرح بولنے پر شیرہ چھپ ہو گئی کہ اس سے بحث کرنا فضول ہے۔ اس لیے وہ چھپ ہو گئی اور باہر دیکھنے لگی۔



اچھا یہ سب کرو تم لیکن شوگا کے آنے کا انتظار تو کرو وہ اجائے تو اس کے ساتھ مل کر کر لینا۔ اس طرح اکیلے یہ سب کرنا تمہارے لیے خطرے کا باعث ہے۔ جب پولیس سٹیشن آگیا اور مشائم گاڑی سے اترنے والی کہ شیرہ نے ایک آخری کوشش کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو ایسے کہہ رہی ہو کہ جیسے تمہیں بتا کر گیا ہوم۔ مشائےم نے شیرہ سے کہا جس پر شیرہ چھپ ہو گئی اور مزاحم گاڑی سے اتر گئی ساتھ میں شیرہ بھی اتر گئی۔



چلو اب ہمیں اور دیر نہیں کرنی اس سے پہلے کہ وہ اسے نقصان پہنچائے ہمیں اس تک پہنچا ہو گا۔ وہ دونوں اپنے اڈے میں موجود تھے کہ اچانک وہ کھڑا ہوا اور اپنے دوس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں۔ اس کے دوست نے حیران ہوتے ہوئے کہا

تمہیں اچھی طرح پتہ ہے میں کس کی بات کر رہا ہوں۔ اس نے اپنا فون اور گن اٹھاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون یا کس کی بات کر رہی ہوں واقعی مجھے نہیں پتہ۔ اس کے دوست نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اففففف میں مشائم کی بات کر رہا ہوں جلدی کرو اب۔ اس نے غصے سے کہا اور باہر نکل گیا۔



اففففففففف۔ اس کے دوست نے تنگ آکر کہا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اسکا دوست مشائم اے کتنی محبت کرتا ہے وہ اسے کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑتا۔

Posted On Kitab Nagri

جناب ہم نے اس لڑکی کا پتہ لگایا وہ اسی ملک اور اسی شہر میں ہے لیکن اس کی شناخت ظاہر نہیں ہو رہی ہے۔ اس کا دوست اس کے باس حاضر ہوا اور کہا۔

بہت جلد بہت جلد ان کی شناخت ظاہر ہو جائے گی۔ وہ اب بھی اسی کرسی پر بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جناب آپ اجازت دے تو ہم شہر میں جا کر خود پتہ لگائیں گے۔ اس کے دوست نے اجازت طلب کرتے ہوئے کہا۔



اب ہم خود بھی جائیں گے اسی لڑکی کے پاس جس پر ہمیں شک تھا۔ اس نے کہا تو اسکا دوست حیران ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا اتنے حیران کیوں ہو گئے آپ۔ اس نے ہنس کر کہا

کچھ نہیں بادشاہ سلامت۔ اس کے دوست نے سر جھکا کر کہا۔

ایک تو آپ ناہمیں یہ بادشاہ سلامت اور جناب جناب نہ کہا کریں خدا را آپ ہمارے دوست ہے کوئی خادم نہیں۔ اس نے اپنے دوست سے کہا کیونکہ اس کے دوست کا بار بار اسے ان القابات نے پکارنا اچھا نہیں لگتا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک پھر تنگ نہیں ہونا۔ اس کے دوست نے جس پر دونوں کا قہقہہ بلند ہوا۔

کیونکہ وہ اسکے بچپن کا دوست تھا لیکن بعد میں جب ان کی سلطنت پر حملہ ہوا اور سب کچھ بکھر گیا اس کا پورا خاندان تباہ ہوا کون کہاں گیا زندہ ہے یا مر گئے کسی کا کچھ پتہ نہیں چلا پھر بعد میں جب بادشاہ سلامت یعنی اس کے بابا کی موت کی خبر پھیلی۔



تو بہت سے لوگوں نے اس کی بادشاہت لینے کی کوشش کی اور وہ بچپن ہی سے اعلیٰ ذہنیت کا مالک تھا اس نے سب سے کہا کہ میں چونکہ بادشاہ سلامت خلدون عباسی کا بیٹا ہوں تو اسی وجہ سے یہ سب میرا حق ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر بہت سے لوگوں نے اپنے اپنے منفی تبصرے پیش کیے لیکن وہاں دربار میں موجود اس کے والد کے کچھ وفادار ساتھی موجود تھے جنہوں نے ان کی باتوں کو رد کیا اور سب کی مخالفت کے باوجود یہ سلطنت اسے سونپ دی۔



Posted On Kitab Nagri

لیکن کچھ عرصے سے یہ سلطنت اپنی اہمیت کھو رہی ہے اور وجہ ایک ہی ہے رائل بلڈ۔ جس کی تلاش پچھلے کئی عرصے سے جارہی ہے۔



رک جاؤ مشائم اب بھی وقت ہے۔ مشائم جیسے ہی اسد میں داخل ہونے والی تھی شیرہ نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں اب پیچھے ہٹنے والی نہیں۔ مشائم نے اور افس میں داخل ہوئی۔



او خوش آمدید ڈاکٹر مشائم اینڈ شیرہ۔ پولیس افسر نے ان دونوں کو مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو سر۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا

پلیز بیٹھ جائیں۔ پولیس افسر نے کہا جس پر وہ دونوں بیٹھ گئی۔



تو کیسے آنا ہوا آپ کا۔ پولیس افسر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

میں دراصل اسی مسئلے پر بات کرنے آئی ہوں۔ مشائم نے پہلے شیرہ کو دیکھا اس کے بعد پولیس افسر کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ پولیس افسر حیراں ہو گیا۔



کونسا مسئلہ ڈاکٹر مشائم۔ پولیس افسر نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مرڈرز یعنی کہ وہ ڈریکولازوالی بات۔ مشائم نے کہا۔



لیکن ڈاکٹر مشائم یہ سب۔ پولیس افسر نے مشائم سے کہا

سر پلیز مجھے اس معاملے کو حل کرنا ہے جب تک میں اس کا حل نہیں نکالتی میرا ضمیر مجھے سکون سے رہنے نہیں دے گی پلیز سر میں آپ سے کچھ نہیں مانگ رہی بس اتنا چاہتی ہوں کہ آپ میرا ساتھ

Posted On Kitab Nagri

دے یعنی اگر کوئی دوسرا افسر مجھے روکے تو آپ اس وقت میرا ساتھ دے صرف بس پلیز سر پلیز
- مشائم نے منت کرتے ہوئے کہا

جس پر اس پولیس افسر نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے پہلے اسے دیکھا اور پھر ہاں میں سر ہلایا



www.kitabnagri.com

آپ کا بہت بہت شکریہ سر۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جس پر پولیس افسر مسکرا دیا۔ اور مشائم
اور شیرہ ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

بہت خوب۔ مشائے اور شیرہ کے جاتے ہی وہ پردے کے باہر سے نکالا اور پولیس افسر کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا۔



اب میری فیملی کو چھوڑ دو۔ پولیس افسر نے اس سے کہا جس پر اسکا قہقہہ بلند ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی بھی جلدی کیا افسر صاحب۔ اس نے ہنس کر کہا اور اٹھ کر اس کی آفس سے جانے لگا۔



اب کیا کرو گی تم۔ پولیس سٹیشن سے باہر نکلتے ہوئے تیرہ نے اس سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

رات کو کام شروع کروں گی تم دوگی نامیرا ساتھ۔ مشائم نے شیرہ سے کہا۔ جس پر شیرہ نے ادھر ادھر دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھری۔

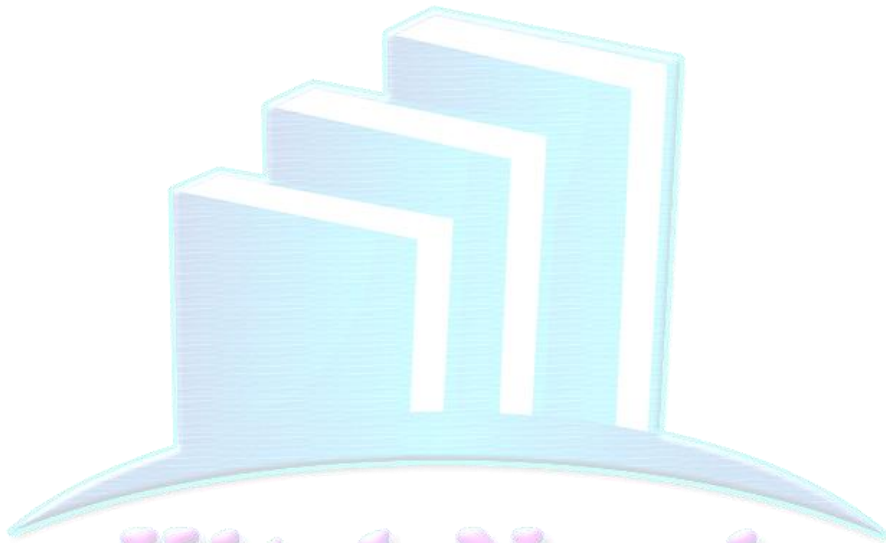
کیا نہیں دوں گی۔ مشائم نے اس کو خاموش پا کر پوچھا۔ شیرہ نے خاموشی سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آف مشائم تم اچھے سے جانتی ہوں کہ میں تمہیں کبھی نہ نہیں کر سکتی اور اسی کا تم فائدہ اٹھاتی ہو۔ شیرہ نے کہا جس پر مشائم نے مسکراتے ہوئے اسے گلے لگایا۔

Posted On Kitab Nagri



کون ہو تم چھوڑو مجھے۔ مشائےم شیرہ کو گھر چھوڑے کے بعد اپنے گھر کے لیے نکل گئی ابھی وہ اپنی گاڑی سے نکلی ہی تھی کسی نے پیچھے سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور سائٹ پر لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

میں جو کوئی بھی ہوں اس سے تمہارا کوئی سروکار نہیں لیکن میری ایک بات کان کھول کر سنو تم جو کچھ کرنا چاہ رہی ہو وہ روک دو۔ اس انسان نے مشائم کے کان میں گھمبیر آواز میں کہا۔

یہ کہتے ہی وہ اس انسان نے مشائم کو گردن پر کس کر دیا جس پر مشائم کا سانس اٹک گیا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں اس سے بھی برا کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ اس انسان نے کہا اور جیسے ہی مشائم مڑ کر اسے دیکھنے والی تو وہ غائب تھا۔

مزاحم اسے ادھر ادھر دیکھنے لگی لیکن وہ کہی نہیں تھا مشائم کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کوئی اتنی جلدی بھی غائب ہو سکتا ہے۔



آف میرے خدا یا یہ کیا تھا کوئی انسان اتنی جلدی کیسے جاسکتا ہے اور اوپر سے اس کی آواز یہ کوئی انسان تو نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ مشائم نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے زیر لب کہا۔

Posted On Kitab Nagri

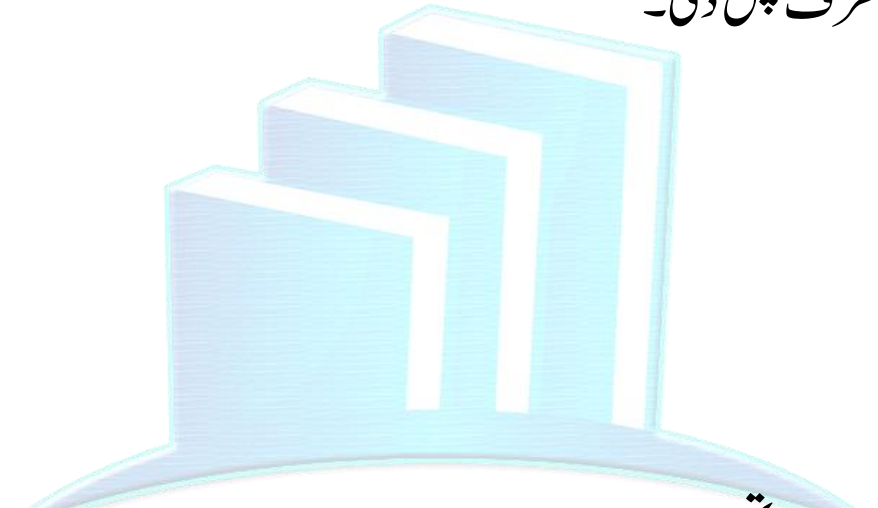
ایک منٹ ایک منٹ اس کا لباس وہ وہ تو کیا یہ کیسے ہو سکتا ہے ایک ڈریکولا۔ مشائم نے آخری لفظ! نہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ مشائم نے اس کا لباس دیکھ لیا تھا۔



جو کہ ایک لمبا بلیک کلر کا چوغہ تھا جس اس نے پہنا ہوا تھا۔ وہ مشائم کو جہاں لے گیا تھا وہاں ان دونوں کے سامنے شیشہ تھا اس نے اپنا چہرہ جھکایا ہوا تھا جس کی وجہ سے مشائم اس کا چہرہ تو نہ دیکھ سکی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کا لباس دیکھ لیا تھا اور وہ لباس کسی انسان کا نہیں بلکہ ایک ویمپائر کا تھا۔ مشائم نے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور گھر کی طرف چل دی۔



وہ اور کچھ نہیں سوچنا چاہتی تھی۔ اسے اس وقت صرف اپنے کام پر دیہان دینا تھا۔ اس نے یہ سب یہ کہہ کہہ نظر انداز کیا کہ یہ میرا وہم ہے کوئی ڈریکولادن کے وقت کیسے آسکتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اففف میں بھی نہ کچھ زیادہ ہی ویسپائرز کے بارے میں سوچ رہی ہوں اس لیے تو مجھے اب ہر کوئی ڈریکولا ہی لگ رہا ہے۔ مشائم نے گھر میں اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

یہ وہ دوسرا کھڑوس بھی تو ہو سکتا ہے۔ مشائم نے کچھ دن پہلے والے واقعے کو یاد کرتے ہوئے کہا۔



اس آدمی کی آواز اور اس والے کی آواز میں نے پہلے بھی کبھی سنی ہے شاید۔ مشائم نے دل ہی دل میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ تھا کون اس بات کا علم مجھے شیرہ اور پولیس افسر کے علاوہ کوئی نہیں جانتا پھر یہ اففففف مشائے سو جاؤ ابھی تمہیں نکلنا بھی ہے۔ یہ سب سوچتے سوچتے وہ اپنے صوفے ہی پر لیٹ گئی۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہی ہو۔ مشائے رات کے وقت نکلنے ہی والی تھی کہ اس کے بابا نے اسے روکا۔

مجھے کچھ کام ہے۔ پاکستان سے آنے کے بعد ان دونوں کے درمیان کچھ خاص بات چیت نہیں ہوتی تھی۔ اور وجہ وہ منگنی ہی تھی۔



جہاں تک مجھے پتہ ہے تمہاری کوئی نائٹ شفٹ نہیں ہے۔ اس کے بابا نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں نے اس بارنائٹ شفٹ لی ہے۔ مشائم اپنے بابا کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ اسی وقت اس کی ماما بھی آگئی۔



لیکن تم کوئی نائٹ شفٹ نہیں کرو گی۔ اس کے بابا نے اسے منع کرتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

لیکن۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہانا نہیں تو نہیں۔ مشائم بولنے ہی والی تھی کہ اس کے بابا نے بات ہی ختم کر دی اور روم میں داخل ہوئے اس نے اپنی ماں کو دیکھا جو سر جھکا گئی۔ مشائم پیر پڑتے ہوئے اپنے روم میں چلی گئی۔



افففف شیرہ کال اٹھاؤ۔ مشائم کب سے شیرہ کو کال کر رہی تھی لیکن مجال ہو جو وہ کال ریسیو کر لے۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو مشائم تقریباً دس مرتبہ کل کرنے کے بعد جا کے شیرہ نے کال ریسیو کی تھی۔



ہیلو کیوں اٹھایا اب نہ اٹھاتی نا۔ مشائم نے اسے خوب سنائی۔

www.kitabnagri.com

یار سوری نابیزی تھی۔ شیرہ نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔؟

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑو یہ سب سنو بابا نے مجھے باہر جانے سے روک لیا یا اب میں کیا کرو کوئی حل نکالو۔ مشائم نے اپنی رواداری سنائی۔

کیا لیکن کیوں ائی مین وہ کیوں منع کر رہے ہیں پہلے تو کبھی انہیں نے منع نہیں کیا۔ شیرہ نے حیران کرتے ہوئے کہا۔



وہ منگنی کی وجہ سے لڑائی ہوئی تھی نا اس لیے۔ مشائم نے شیرہ سے کہا کیونکہ منگنی پر مشائم کے انکار کی وجہ سے ان دونوں کے درمیان بحث ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

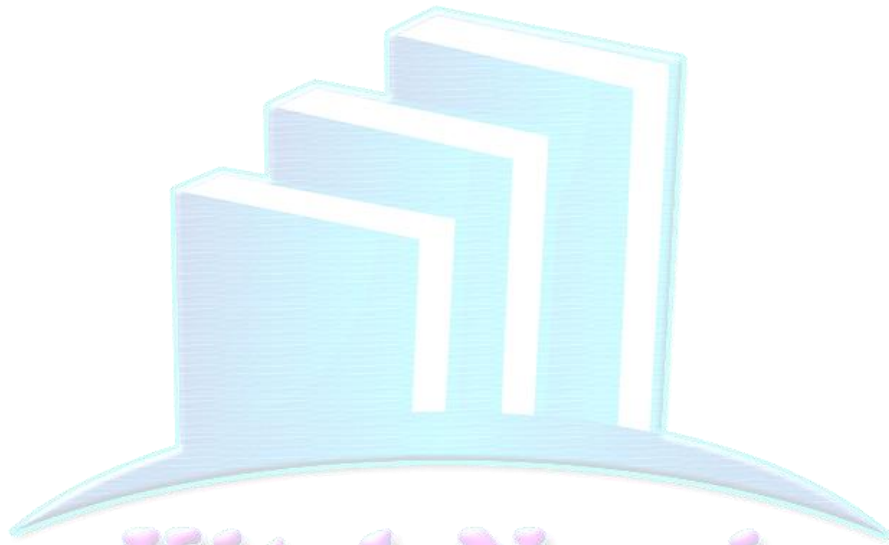
اب چھوڑ بھی دو یہ منگنی والا قصہ جو ہونا تھا وہ ہوا۔ تیرہ نے کہا۔



اچھا جی اگر تمہاری شادی جبین کے بجائے کسی اور سے ہو تو بتاؤں گی۔ مشائم نے اسے تنگ کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ تیرہ نے کہلاتے ہوئے کہا۔ جیسے اس کی چوری پکڑی گئی ہو۔



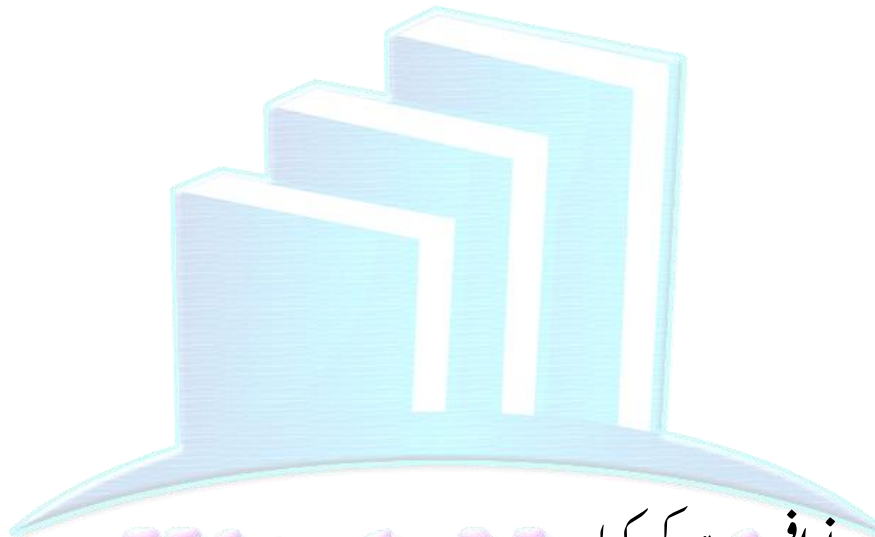
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا جی۔ مشائے نے معنی خیزی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑو یہ پہلے اس مسئلے کا حل نکالتے ہیں۔ تیرہ نے اس سے کہا جو اسے تنگ کرنے کی موڈ میں تھی۔



ہاں صحیح کہا۔ مشائے نے افسردہ ہو کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا سنو میں تمہارے گھر کے باہر گاڑی میں ویٹ کروں گی تم کھڑکی سے باہر آجانا۔ شیرہ نے اسے پلان بتاتے ہوئے کہا۔

اچھا ٹھیک تم جلدی سے آؤ میں بھی باہر آتی ہوں۔ مشائم نے کہا اور کال کاٹ دی اور اٹھ کر تیاری کرنے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد شیرہ اس کے گھر کے باہر گاڑی میں اسکا ویٹ کر رہی تھی۔ شیرہ نے بلیک جینس پینٹ اور بلیک ہوڈی پہنی ہوئی تھی اور ساتھ میں بلیک کیپ اور وائٹ جوگرز۔



بلیک کلر کا برقعہ اور وائٹ کالر کے جوگرز پہنے ہوئے تھے اور ابائع کے ساتھ براؤن لونگ اوور کوٹ جو اسکے گھنٹوں تک آتا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے باہر آؤ میں ویٹ کر رہی ہوں۔ شیرہ نے مشائم کو میسج کر لیا مشائم میسج پڑھ کر چھپکے چھپکے سے باہر آئی۔ اور آکر شیرہ کے گاڑی میں بیٹھ گئی جو اسی کا انتظار کر رہی تھی۔



ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔ مشائم نے شیرہ سے کہا جو اسے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم کھڑکی سے کیوں میں آئی مجھے پکڑاؤنے کا شوق ہے کہ کل کو لوگ کہیں گے کہ ڈاکٹر شیرہ نے ڈاکٹر مشائم کو اغواء کر کے جنگل میں قتل کر دیا۔ شیرہ نے ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے اپنا ماتھا پیٹا۔



یہ کیوں۔ شیعہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ اس لیے کیونکہ مس شیرہ اگر آپ کو پتہ ہو تو میرے روم میں کھڑکی نام کی کوئی بلا نہیں ہے۔ مشائم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے دانت پیس کر کہا۔ جو اسکا ٹائم ضائع کر رہی تھی۔



کیا۔۔۔ اوہاں نا تمہاری روم میں تو کھڑکی ہی نہیں ہے نا۔ شیرہ نے اپنا ماتھا پیٹا۔ جس پر مشائم نے ٹھنڈی آہ بھری۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب چلے۔ مشائےم نے شیرہ سے کہا۔ جو خود پر ہی ہنس رہی تھی۔



چلو۔ شیرہ نے اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہنا اور گاڑی سٹارٹ کر لی۔ اور جنگل کی طرف گاڑی روا
دواں ہوئی۔ کچھ ٹائم بعد وہ دونوں جنگل میں موجود تھے۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز مشائم چلونا واپس اگر تمہیں اپنی زندگی پیاری نہیں ہے لیکن مجھے ہے میری تو ابھی تک شادی بھی نہیں ہوئی خود منگنی کر کے بیٹھ گئی میں تو ابھی تک سنگل ہو۔ تیرپ نان سٹاپ شروع ہوئی۔



ویسے تو شیرہ کوڈر نہیں لگتا تھا لیکن اسے اپنی نیند بہت پیاری تھی۔ اور اوپر سے یہ سردی اسے بہت زیادہ ٹھنڈ لگتی تھی۔ اس لیے وہ مشائم سے کہہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ مسلسل دو گھنٹے وہ اسی جنگل میں گھوم رہے تھے لیکن ابھی تک انہیں کچھ نہیں ملا۔



چپ کرو شیرہ یار اور یہ بار بار منگنی مت یاد دلاؤ۔ مشائم نے شیرہ کی طرف گھوم کر کہا۔ جس پر شیرہ خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میں تو۔ ابھی شیرہ کچھ کہنی ہی والی تھی کہ مشائم نے اسے چھپ ہونے کا اشارہ کیا جس پر شیرہ خاموش ہو گئی۔



کیونکہ ان کے بائیں جانب کچھ آوازیں سنائی دی وہ آوازیں مردو کی تھی۔ جسے سنتے ہی شیرہ اور مشائم اس جانب جانے لگی اور وہاں جھاڑیوں کی پیچھے چھپ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

یار کون ہو سکتے ہیں یہ لوگ۔ شیرہ نے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو سامنے ہی دیکھ رہی تھی۔ ان لوگوں کی پیٹھ ان کی جانب تھی۔ اس لیے وہ دونوں ان کے چہرے نہیں دیکھ پارہے تھے۔



وہ لوگ ایک دوسرے سے کچھ کہہ رہے تھے۔ کہ اچانک ان کے کچھ ساتھی اور آگئے جو کچھ اور لوگوں کو لا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اومائے گوڈ مشائے یہ تو۔ شیرہ ابھی آگے بولنے پی والی تھی کہ مشائے نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا جس پر وہ خاموش ہو گئی۔



مجھے پتہ کہ کون ہے وہ تم جلدی سے کیمرہ ان کرو ہم ان کی فوٹیج میڈیا میں دیکھائیں گے اور پولیس کو بھی دیں گے جلدی کرو۔ مشائے نے شیرہ کو کیمرہ پکڑاتے ہوئے کہا اور خود ان لوگوں کو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri



مممم۔۔۔ شششا سٹٹٹ۔ شیرہ نے مشاٹم سے کہا جو ان لوگوں کو دیکھنے میں مصروف تھی۔

کیا ہے۔ مشاٹم نے آگے دیکھتے ہوئے کہا۔ کہ پھر سے شیرہ نے اس کا نام لیا۔

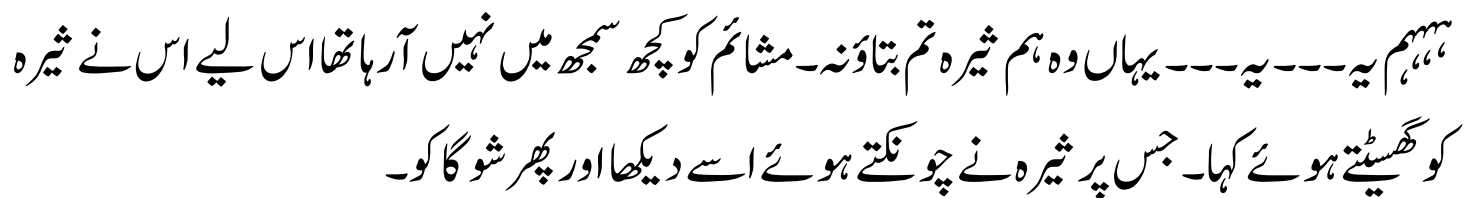
Posted On Kitab Nagri

کیا ہے یار تم مجھ۔۔۔۔۔ مشائے نے اس بار تنگ آکر۔ پیچھے دیکھا تو آدھا جملہ اس کے منہ میں رہ گیا
کیونکہ اس آدمی کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی۔



تم دونوں یہاں۔ مشائے نے شوگا سے کہا جو جبین کے ساتھ وہاں موجود تھا اور شیرہ کا کیمرہ بھی اس کے
ہاتھ میں تھا۔؟

تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ شوگانے غصہ ہوتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

ویسے تو وہ شوگا سے نہیں ڈرتے تھے لیکن آج وہ کافی غصے میں لگ رہا تھا۔ جیسے ان کی یہ حرکت اسے پسند نہ آئی ہو۔



مو۔۔ مو۔۔ مجھے کیا پتہ۔ شیرہ نے اٹکتے ہوئے کہا جس پر جبین کی ہنسی چھوٹ گئی۔ شیرہ نے جبین کو گھورا۔ جس پر اس نے منہ زیپ کی شکل میں بند کرنے کی ایکٹنگ کی۔

Posted On Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri

وہ یہ یہ ڈریکولاز کو دیکھنے آئی تھی۔ شیرہ نے جلدی سے کہا جس پر مشائم نے اسے دیکھا۔



تم ادھر دیکھو۔ شوگانے مشائم سے کہا جس پر مشائم نے اس کی طرف دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت شوق ہے تمہیں ڈریکولاز کو دیکھنے کا۔ شوگانے اس سے غصے سے کہا۔ اس وقت مشائم کو شوگا ایک اور ہی انسان لگا جیسے یہ وہ شوگا ہو ہی نا۔ طھر وہ منہ موڑ کر جانے لگی۔



روک جاؤ۔ شوگانے ہوا میں ہاتھوں کو گرایا۔ اور پھر اسے پیچھے جانے لگا جیمن اور شیرہ بھی اس کے پیچھے جانے لگے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روک جاؤ ادھر دیکھو تم نا۔ اس نے مشائم کو کلائی سے پکڑا اور اپنے طرف گھومایا۔ شوگا کچھ کہتے کہتے
روک گیا شوگانے اسے دیکھا تو وہ رو رہی تھی۔



www.kitabnagri.com

کیا ہوا میری جان تم رو کیوں رہی ہو۔ شوگانے مشائم کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں کے پیالے میں
بھرتے ہوئے پیار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا غصہ کیوں کیا مجھ پر۔ مشائے نے معصومیت سے کہا جس پر شوگانے اسے گلے لگایا مشائے تو دھنگ رہ گئی۔



Posted On Kitab Nagri

سوری آئندہ نہیں چلاو گا میری جان۔ شوگانے اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ مشائم تو بالکل شوک تھی۔ وہ جلدی کچھے ہٹ گئی۔

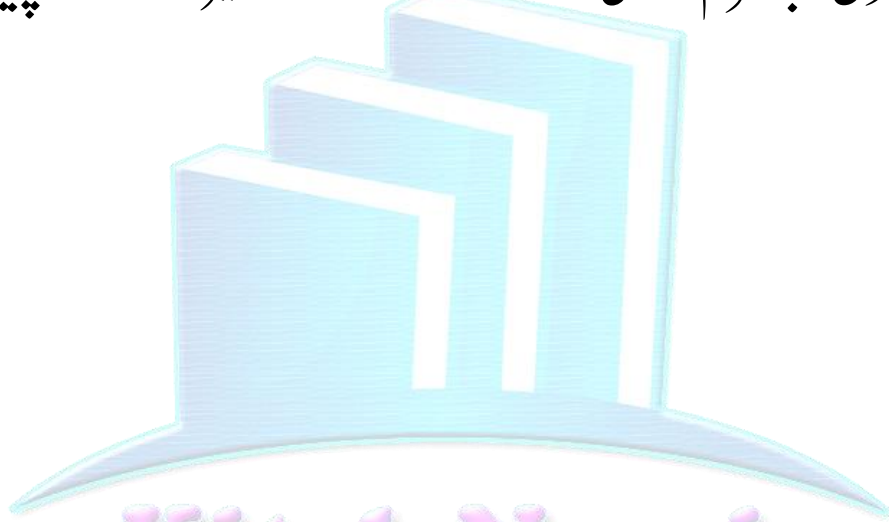
جیمن اور شیرہ ان دونوں دیکھ رہے تھے شوگانے جیسے ہی مشائم کو گلے لگایا تو شیرہ منہ موڑ گئی۔ جس پر جیمن نے اس کی طرف دیکھا۔



کیا تمہیں بھی شرم آتی ہے۔ جیمن نے شیرہ کے کان میں کہا جس پر اس نے جیمن کی طرف جھٹکے سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں تمہارے طرح بے شرم تو نہیں ہو جو گھور گھور کر دیکھو۔ شیرہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا۔ جبین نے کیا کو لمبا کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔ شیرہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

جیمن شیرہ ادھر آؤ۔ جیمن کچھ کہنے ہی والا تھا کہ شوگانے انہیں آواز دی۔ جس پر شیرہ نے زبان نکال کر اسے چھیڑا اور شوگانے کی طرف چلنے لگی جیمن بھی نفی میں سر ہلا کر اس جانب چلنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

جسین تم شیرہ کو گھر ڈراپ کر دو میں مشائم کو گھر ڈراپ کرتا۔ شوگانے اتنا ہی کہا تھا کہ ایک زور دار دھماکے کی آواز آئی ساتھ میں وہاں سے روشنی بھی بلند ہوئی جہاں سے کچھ دیر پہلے لوگوں کی آوازیں آرہی تھی۔



کچھ نہیں ہوا۔ شوگانے مشائم اور شیرہ سے کہا جو ڈر کر بے ہوش ہونے کو تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

جیمین۔ شوگا ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا کہ اچانک کچھ آدمی لمبے اور کالے چونے پہنے ہوئے تھے۔ اس میں موجود دو آدمی مشائم کو جانا پہچانا لگے۔



اتنی بھی جلدی کیا ہے۔ ان میں سے ایک آدمی نے کہا جو انا لیڈر معلوم ہو رہا تھا۔ شیرہ اور مشائم شوگا اور جیمین کے پیچھے چھپ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسے میرے حوالے کر دوں۔ ان کے لیڈر نے شوگا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

یہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ میں اتنے آسانی سے اسے تمہارے حوالے کر دوں گا۔ شوگانے تنزیہ ہنسی
ہنس کر کہا۔



تو ٹھیک ہے۔ یہ کہتے ہی ان کے لیڈر نے ویاں موجود ان آدمیوں میں سے ایک کو پکڑ لیا جس کو اس
نے کچھ دیر پہلے اپنا غلام بنایا ہوا تھا۔ اور اس کے گردن میں اپنے دانت گاڑ دیے۔

Posted On Kitab Nagri

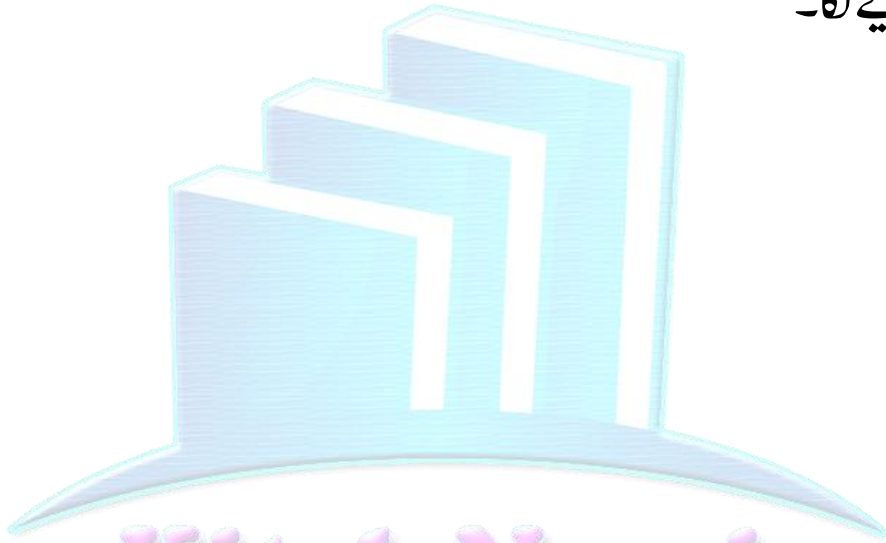
جس پر شوگا اور جیمن نے آنکھیں بند کر لیے۔ اور سامنے موجود آدمیوں نے قہقہہ لگایا۔



اگر تم اسے میرے حوالے نہیں کرو گے تو اپنے سامنے اپنے ایک ایک آدمی کو موت کے منہ میں جاتا دیکھو گے۔ ان کے لیڈر نے قہقہہ لگا کر کہا اور ایک اور آدمی کو بالوں سے پکڑ کر سامنے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہو جناب ان کیلئے میری جان بھی قربان لیکن ان کو حوالے نہ کرے جناب ہمارے سلطنت کو
بچھانے جناب۔ اس نے تناہی کہا تھا کہ اس آدمی نے پھر سے اس کے گردن کی۔ دانت گاڑھ کر اس
کا سارا کا سارا خون پینے لگا۔



یہ سب دیکھ کر مشائم کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ ویسپائرز سچ میں ہوتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

تم بہت غلط کر رہے ہوں لاڈ۔ شوگانے غصے سے کہا۔ جس پر اس آدمی کا قہقہہ بلند ہوا۔

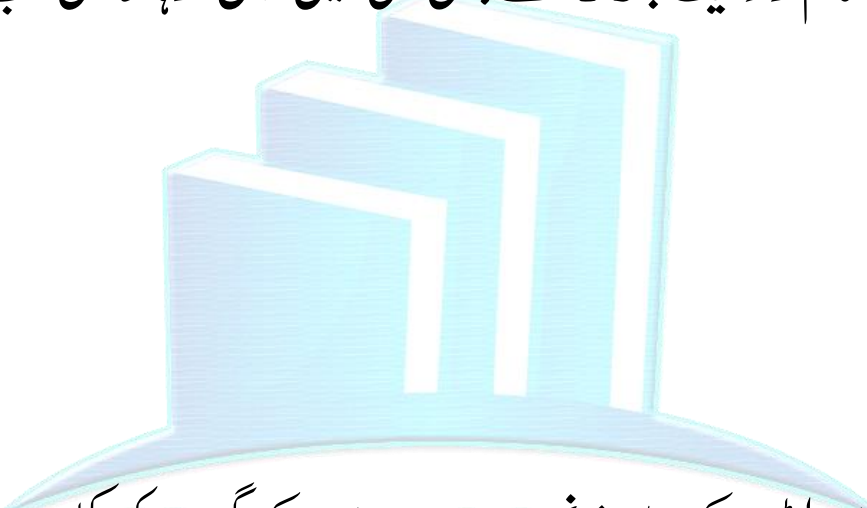
یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے اسے میرے حوالے کر دوں اور بچالوں اپنے آدمیوں کو۔ اس آدمی نے بے فکری سے کہا۔



کبھی نہیں۔ شوگانے نامیں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

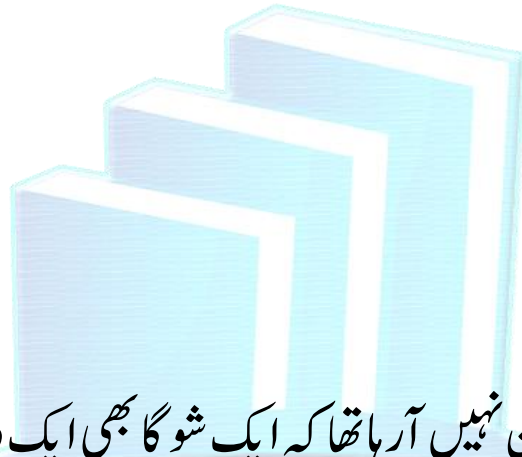
تمہاری مرضی۔ اس آدمی نے اتنا کہا اور ایک اور آدمی کو سامنے کیا اور جیسے ہی وہ اسکا خون پینے والا تھا کہ شوگا غائب ہوا۔ مشائم کو تو ایک جھٹکا لگا اسے بالکل بھی یقین نہیں آرہا تھا اس سب پر۔



اور پھر اچانک شوگا اس لیڈر کے سامنے نمودار ہوا اور اس کے گردن کو پکڑا ہوا تھا جس پر اس کے آدمی اس کے سامنے بڑھنے والے تھے تو شیرہ اور جیمین بھی آگے ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر اس آدمی نے اپنے آدمیوں کو ہاتھ کے اشارے سے روک جانے کا اشارہ کیا تو وہ یکجہے ہوئے
جبین اور شیرہ بھی پیچھے ہوئے۔ مشائم تو بے ہوش ہونے کی قریب تھی۔



اسے اپنی آنکھوں پر بالکل بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ ایک شوگا بھی ایک ویمپائر ہے۔ اس لیڈر نے ہنس
کر شوگا کو دیکھا اور پھر شوگا کے آدمی کو جیسے اس نے پکڑا ہوا تھا اس کے گردن پر دباؤ مضبوط کیا تو اس
کا پورا بدن راکھ بن گیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس پر شوگا غصے سے چیخا اور ایک دم سے ان کے لیڈر پر حملہ کیا جس پر شیرہ جبین اور اس کے آدمیوں میں بھی جنگ چھڑ گئی۔ مشائم منہ پر ہاتھ رکھے رہ رہی تھی اس کے ٹانگین کانپنے لگی۔

ایک آدمی مشائم کی طرف بڑھ رہا تھا جیسے ہی اس نے اپنا ہاتھ اسے پکڑنے کیلئے آگے کیا تو اسی وقت شیرہ نے اس آدمی کو ہاتھ سے پکڑ لیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے ایک ہاتھ سے اس کے سر کے بال پکڑ لیے اور دوسرا ہاتھ اس کے گردن پر رکھا اور ایک دم سے اس کا سر دڑھ سے الگ ہوا۔

اور پھر مشائیم کی طرف مڑی جو منہ پر ہاتھ رکھے روئے جا رہی تھی اور شیرہ کی طرف بھی دیکھ رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

میں بعد میں تمہیں سب سچ بتا دوں گی لیکن پلیز ابھی مجھے غلط مت سمجھنا پلیز۔ شیرہ نے اسے کندھوں سے پکڑ کر کہا لیکن مشائے اس وقت پچھ بھی بولنے یا سمجھنے کی حالت میں نہیں تھی۔

ابھی شیرہ اس سے بات ہی کر رہی تھی کہ ایک آدمی نے شیرہ کو بالوں سے پکڑ لیا کہ شیرہ اس کے ہاتھوں کو پکڑ کر آگے کیا اور اس کے دونوں ہاتھوں کو آپس میں جھوڑ کر مروڑ لیا اور اس کے پیٹ میں ہاتھ ماری جس سے وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر اس نے مشائم کی طرف دیکھا جو کافی ڈری ہوئی لگ رہی تھی ایک ٹھنڈی آہ بھر کر پھر سے لڑنے لگی۔



دوسری جانب شوگا اس لیڈر سے لڑ رہا تھا ان دونوں کی طاقت ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی۔ اس آدمی نے تو بہت سے معصوم لوگوں کو قتل کر کے ان سے طاقت حاصل کی تھی لیکن شوگا کو تا قدرتی طور پر طاقت حاصل کی۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیڈر نے شوگا کے گردن کو پکڑ کر اس پر دباؤ بڑھا دیا اور جیسے ہی وہ اس کے گردن کو مروڑنے والا تھا تو پیچھے سے جبین نے اس پر وار کیا جس پر وہ لڑ کڑایا۔



اور شوگا اٹھ کر کھڑا ہوا اور جبین دوبارہ اس کی آدمیوں کو مارنے لگا وہی شیرہ بھی لڑائی میں مصروف تھی۔ شوگانے اس لیڈر کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ لیا اور کھود کر اس کے پیچھے ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

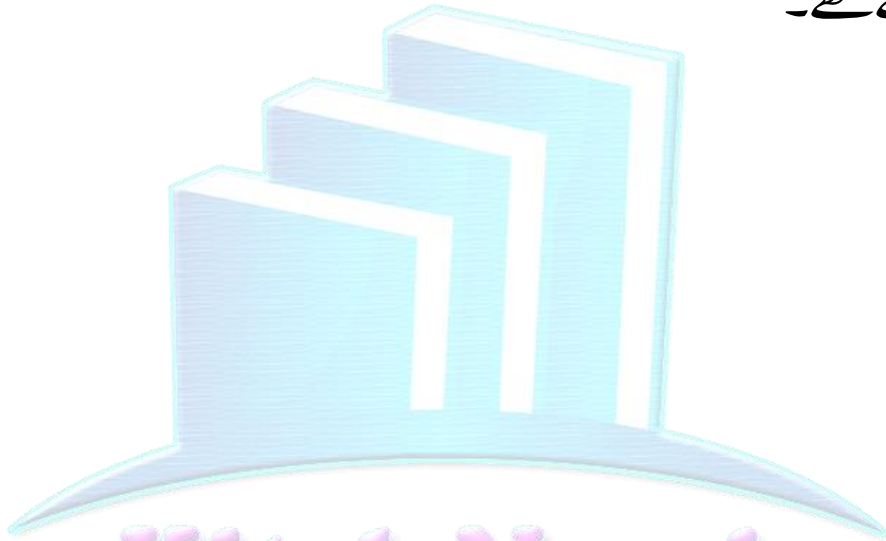
جس سے اس لیڈر کے دونوں ہاتھ شوگا کے گرفت میں تھی۔ شوگانے اس کے دونوں ٹانگوں پر دباؤ بڑھایا جس سے وہ زمین پر گر گیا۔



جہمین اور شیرہ بھی اس کے جانب آگئے کیونکہ ان دونوں نے اس کے تمام آدمیوں کو مار ڈالا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیسا لگا۔ شوگانے اسے ٹھوڑی سے پکڑ کہا۔ جس پر اس نے شوگا کے ہاتھ کو جھٹک دیا۔ جبین اور شیرہ اس کے گرد کھڑے تھے۔



ابھی نہیں۔ اچانک پیچھے سے آواز آئی جس پر شوگا شیرہ اور جبین نے مڑ کر دیکھا تو وہاں وہی موجود تھا ڈاکٹر سیہون جس نے مشائم کو پکڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے چھونے کی۔ جیسے ہی شوگانے دیکھا کہ اس نے مشائم پکڑا ہوا ہے تو غصے میں اس کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔ اور جیمن نے اس لیڈر کو پکڑ لیا۔



ایک قدم بھی آگے کے بڑھانا ورنہ تمہارا یہ قدم تمہیں بہت بھاری پڑے گا۔ سیہون نے کہا جس پر شوگا کے قدم وہی رک گئے۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا۔ مشائم نے روتے ہوئے کہا اس کی حالت بالکل بھی ٹھیک نہیں تھی

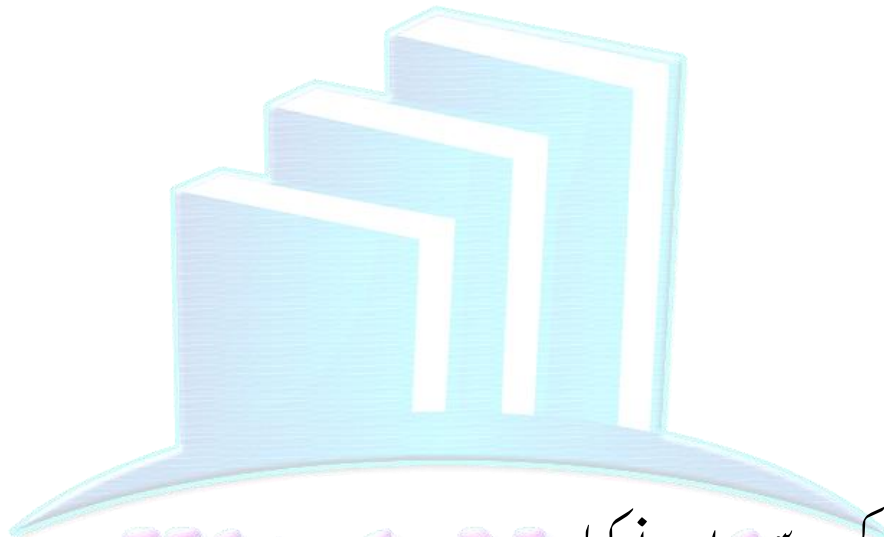


دیکھو اسے چھوڑو۔ شوگانے کہا جس پر اس ک قہقہ بلند ہوا۔

صرف ایک شرط پر کہ پہلے تم سارم کو چھوڑ دو۔ سیہون نے کہا جس پر مشائم کو کچھ گڑبڑ لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لیکن پہلے مشائے کو چھوڑ دو۔ شوگانے آرام سے کہا۔



میں تمہارا یقین کیوں کرو۔ سیہوں نے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں مر کر بھی اپنی زباں سے نہیں پھیرتا۔ شوگانے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

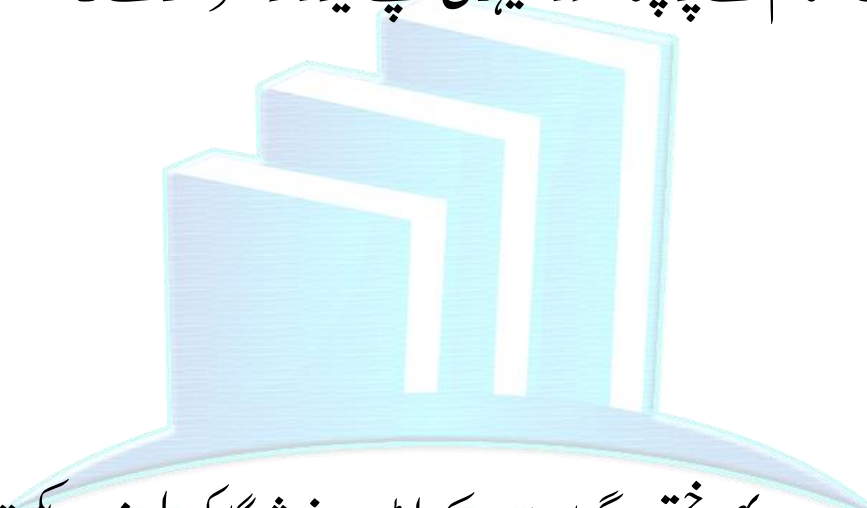
مجھے تمہاری یہی عادت پسند ہے۔ سیہون نے پنس کر کہا اور مشائم کو اس جانب لے جانے لگا جہاں وہ لیڈر تھا۔



اب چھوڑ دو۔ شوگانے کہا جیمن اور شیرہ دوسری جانب آگئے۔ جہاں شوگا کھڑا تھا۔ ایک دم سے سیہون نے مشائم کو شوگا کی جانب دھکا دیا جس سے وہ لڑکرائی لیکن شیرہ نے برقت اسے پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

تم ٹھیک ہو۔ شوگانے مشائم سے پوچھا۔ اور سیہون اپنے لیڈر کو کھڑا کرنے لگا۔



تم یہ مت سوچنا کہ یہ سب یہی ختم ہو گیا۔ اس کے لیڈر نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ جس پر سب نے اس کی جانب دیکھا مشائم نے جیسے ہی اسے دیکھا تو اس پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

با۔۔۔با۔۔بابا۔ مشائے کو تو یقین نہیں آرہا تھا کہ اسکا باپ ایک ڈریکولا ہے مزاحم نے اتنا ہی کہا اور زمین پر گر گئی کہ جس پر شوگا اس کی جانب بڑھ گیا جیمن اور شیرہ بھی۔ سیہون اور مشائے کا باپ دونوں غائب ہو گئے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

مشائے کو جب ہوش آیا تو وہ ایک بہت ہی نرم و ملائم بیڈ پر تھی۔ جیسے ہی اس کی آنکھ کھلی تو کمرے کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ ایسا کمرہ تو اس نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔



وہ کمرہ کیسی شہزادی کا کمرہ معلوم ہوتا تھا اس نے جب اپنے کپڑوں کی جانب دیکھا تو وہ شاہی لباس میں ملبوس تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنے سر میں ایک درد کی لہر اٹھ گئی۔ اس نے اپنا سر پکڑ لیا اس کے سر میں بہت درد ہو رہا تھا۔ وہ اٹھنے لگی لیکن پھر سے بیڈ پر گر گئی۔



کہ اچانک کمرے میں ایک عورت داخل ہوئی۔ اور اس کے جانب آگئی وہ عورت بھی کیسی محل میں کام کرنے والی عورتوں کی طرح لباس میں ملبوس تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو اسے یقین آیا کہ وہ کسی محل میں موجود ہے

یعنی وہ سب سچ تھا۔ مشائم۔ نے دل ہی دل میں کہا۔ جس پر اس کے آنکھ سے آنسو نکل ائے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بیٹا آپ رو رہی ہے۔ اس عورت نے مشائم کے چہرے کو پیار سے پکڑتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ جس پر مشائم نے نفی میں سر ہلایا۔

ٹھیک آپ نہیں بتانا چاہتی تو کوئی بات نہیں اب آپ بسمہ اللہ پڑھ کر یہ دوا کھالے۔ اس عورت نے مسکرا کر کہا۔



جس پر مشائم نے ہاں میں سر ہلایا اور ان سے دوا پکڑ کر پی لی اور دوبارہ لیٹ گئی۔ وہ عورت سب کچھ سمیٹ کر اٹھانے لگی۔

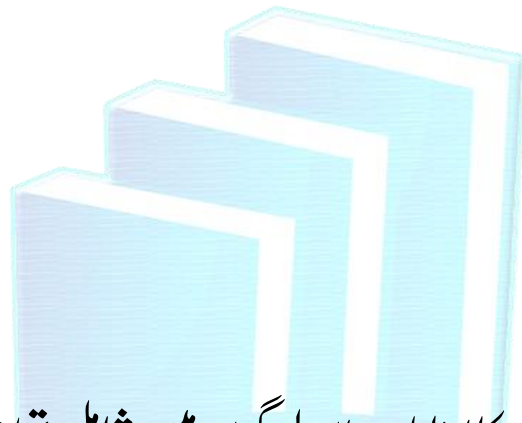
Posted On Kitab Nagri

آپ بھی ایک ڈریکولا ہے۔ مشائم نے اس عورت سے پوچھا جس پر اس عورت نے مسکرائی اور باہر چلی گئی۔



اس عورت کے چلے جانے کے بعد مشائم چھت کو دیکھنے لگی اور پھر سے وہی سب سوچنے لگی اسے بکل بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کچھ حقیقت میں بھی ہوتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri



اسے سب سے زیادہ دکھ یہ تھا کہ اسکا اپنا باپ ان لوگوں میں شامل تھا جو معصوم لوگوں کی جان لیتا تھا
ان کا خون چوستا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت دنوں تک اسی کمرے میں رہی اور کوئی بھی اس سے ملنے نہیں آیا تھا۔ آج شام وہ کمرے میں لیٹی لیٹی بور ہوئی تو کمرے سے باہر جانے لگی۔



باہر آکر اس نے دیکھا تو اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایک محل میں ہے وہ بہت ہی بڑا اور بہت ہی خوبصورت محل تھا۔ اس میں بڑے بڑے فانوس لگے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے وہ محل کوئی خواب ہی لگا تھا اس نے اسے محل تو خوابوں میں بھی نہیں دیکھیں تھے۔



وہ محل میں گھومتے گھومتے ایک جگہ پھر آئی جہاں ایک بہت ہی بڑا دروازہ تھا ایسا لگتا تھا کہ اس دروازے کو وہ بہت ہی خوبصورتی سے بنایا گیا ہے۔ وہ براؤن کلر کا ایک قدیم دروازہ لگتا تھا جو بلاشبہ بہت خوبصورت تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے جیسے ہی وہ دروازہ کھولا تو وہ حیران رہ گئی اس دروازے کے اگلے حصے میں ایک بہت ہی بڑا باغیچہ تھا جس میں بے شمار پھول موجود تھے۔ وہ جگہ بہت ہی خوبصورت تھی۔



Posted On Kitab Nagri

مشائے وہاں موجود ایک بہت ہی خوبصورت اور عمدہ صوفے پر بیٹھ گئی جو وہاں پہلے سے ہی موجود تھا۔ وہ وہاں بیٹھی رہی کہ اچانک اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔

اس نے جلدی سے پیچھے موڑ کر دیکھا تو وہ وہی خاتون تھی جو پہلے دن اس کے کمرے میں آئی تھی۔



مشائے نے اس عورت کو مسکرا کر دیکھا اور کھڑی ہو گئی۔ تو وہ عورت مسکرا کر اس کے سامنے آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میں بس ایسی ہی گھوم رہی تھی تو یہاں آگئی۔ مشائے نے اس جگہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا جس پر وہ عورت مسکرا دی۔



تم بہت چھوٹی تھی جب میں نے تمہیں آخری دفہ دیکھا تھا۔ اس عورت نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

کک۔ کک۔ کیا مطلب۔ مشائم نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔ اتو اس عورت نے مسکرا کر اسے دیکھا۔



جب صحیح وقت آئے گا تو تم سب کچھ جان لوں گی۔ اور ہاں کچھ ہی وقت میں وہ یہاں آجائیں گے تم اب اپنے کمرے میں جاؤ۔ اس عورت نے مسکرا کر کہا اور جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے اور کیا کیا اسے سنا پڑے گا۔ اسے لگا جیسے کہ وہ دوسری دنیا میں آگئی ہو۔



یہ سب سوچتے سوچتے وہ گرنے ہی والی تھی کہ کسی نے اسے پکڑ لیا مشائے نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا کیونکہ وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔ جب اس کی آنکھیں کھلی تو تو اسی کمرے میں موجود تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس بار وہ اکیلی نہیں تھی اس کمرے میں اس کے ساتھ اس بار کچھ اور لوگ بھی موجود تھے۔ جیسے ہی اس نے اپنے بیڈ کے پاس موجود کرسی پر بیٹھے انسان کو دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ گئی۔



شوگا۔ مشائےم نے اسے دیکھ کر کہا جو کہ بادشاہوں کے یعنی شاہی لباس میں موجود تھا۔ اس کے ساتھ شیرہ بھی کھڑی تھی اس نے بھی شاہی لباس زیب تن کیا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور جبین بھی پاؤں کو کینچھی کی صورت میں کئی ہوئے تھے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھا ہوا تھا۔



کیسی ہو تم۔ شوگانے اس کا ہاتھ تھام کر پوچھا تو وہ رو دی۔ جس پر شیرہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے سب کچھ سچ سچ بتاؤ ورنہ میں راسر پیٹھ جائے گا پاگل ہو جاؤ گی میں پلیز۔ مشائم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ٹھیک ہم بتاتے ہیں آپ کو لیکن وعدہ کرے کہ اس کے بعد آپ کو ہماری ایک بات مانی ہوگی۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے ہاں میں سر ہلایا۔

سب سے پہلے تو ہم شیرہ کے بھائی ہیں اور یہ جبین ہمارے ماموں کا بیٹا ہے یعنی ہم اور شیرہ آپ کے تایا زاد ہیں آپ کے والد اور ہمارے والد ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ شوگانے کہا اور پھر روک کر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور دوسری بات یہ کہ آپ اب سے یہاں رہیں گی۔ شوگانے کہا اور اس کی جانب دیکھا۔

کیا لیکن مجھے اپنے گھر جانا ہے اپنی ماما کے پاس۔ مشائم نے شوگا اور پھر شیرہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب سے آپ یہی رہیں گی شہزادی۔ شیرہ نے اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہہ رہے ہو تم لوگ مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا۔ مشائے نے اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑتے ہوئے چلا کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

پلیز شیرہ اسے سمجھاؤنا کہ مجھے یہ اپنے گھر جانے دیں پلیز شیرہ تم تو میری دوست ہونا پلیز۔ مشائم نے روتے ہوئے کہا جس پر شیرہ اٹھ کر باہر چلی گئی۔

اسے سے اپنی دوست کی یہ حالت دیکھی نہیں جارہی تھی جیمن بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔ اب کمرے صرف وہ اور شوگا موجود تھے۔ مشائم کا تو رورو کر برا حال تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باہر آکر شیرہ اپنے کمرے میں چلی گئی اور رونے لگی جیمن بھی اس کے کمرے میں اس کے پیچھے چلا گیا۔ تو وہ اپنے بیڈ پر بیٹھی تو رہی تھی۔



www.kitabnagri.com

آپ کیوں رو رہی ہیں شہزادی۔ جیمن نے اس کے پاس نیچھے دو نازوں بیٹھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم سے ان کی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی جیمن ہمیں لگتا ہے کہ ہم نے ان کے ساتھ بہت غلط کیا ہے۔ شیرہ نے روتے ہوئے کہا۔



دیکھیں اگر ہم انہیں یہ سب کچھ آج نہ بتاتے لیکن ایک نایک دن انہیں ویسے بھی یہ سب کچھ بتانا تو تھا ہی لیکن اگر ہم انہیں یہ سب آج نہ بتاتے تو آگے جا کر انہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی یہی صحیح موقع تھا انہیں یہ سب بتانے کا۔ جیمن نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس میں ہم سب کی کوئی غلطی نہیں تھی بس یہ سب تو طے تھا اس طرح اسے اسکے باپ کے بارے میں پتہ چلنا اور یہی ہمیں صحیح وقت لگاتانے کا۔ اپ اپنے آپ کو قصور وار نہ ٹھہرائے۔ جیمن نے اس کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرا دی۔



اچھا اب یہ آنسو صاف کریں ہمیں بالکل بھی نہیں پسند یہ رونے دھونے والی لڑکیاں۔ جیمن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر شیرہ نے اسے تقیہ دے مارا۔ جس پر وہ ہنسنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اب خاموش بیڈ پر بیٹھی تھی ساتھ میں شوگا بھی بیٹھا ہوا تھا۔ مشائم ایک غیر ضروری نقطے کو دیکھیں
جاری تھی۔ اس کیلئے یہ سب اکیپٹ کرنا بہت مشکل تھا۔

وہ سوچ رہی تھی کہ اس کی زندگی کیا ہے کیا بن گئی کتنی خوش تھی وہ اپنی زندگی میں لیکن اسے کیا پتہ تھا
کہ زندگی کب پہیہ بدل دے کیا معلوم۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے اور ایک ہی طریقہ ہے آپ کی حفاظت کا اور وہ یہ کہ آپ کو ہم سے شادی کرنی ہوگی۔ شوگانے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے اس کی طرف دیکھا۔



اآآپ مجھے میری ماما کے پاس لے جائیں پلیز۔ مشائم نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں غصہ نہ دلائے شہزادی ہم آپ سے کہہ رہے ہیں ناب آپ کا اس دنیا سے کوئی لینا دینا نہیں۔
ہے۔ اسے مشائم کی ایک ہی بات کو بار بار دہرانے پر غصہ آیا تو اس نے چلا کر کہا۔

کیونکہ اسے شوگانے بتا دیا تھا کہ اس کا ابا اس دنیا سے کوئی لینا دینا نہیں ہی اس کیلئے جو کچھ بھی ہے وہ یہ
دنیا ہے۔



Posted On Kitab Nagri

اور باقی جو باتیں ہے وہ اسے وقت آنے پر خود ہی معلوم ہو جائے گی۔ شاید شوگا کو معلوم تھا کہ اسے سچ بتانے کا صحیح وقت کونسا ہے۔



اور ہاں ایک آخری بات کل شام ہمارا نکاح ہے تیار رہے اور ایک بات یاد رکھیں ایسا کچھ نہ کرے کہ جسکی وجہ سے مجھے زبردستی کرنی پڑے۔ شوگانے جاتے جاتے مڑ کر کہا اور اپنی بات کہہ کر باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور پیچھے مشائے پھر سے رونے لگی اسے اپنی ماما کی بہت یاد آرہی تھی۔ اس نے سرگھنٹوں میں دیا اور دوبارہ رونے میں مصروف ہو گئی۔



Posted On Kitab Nagri

آپ دونوں سے ہم نے ایک ضروری بات کرنی ہے۔ رات کو وہ سب ایک بہت ہی بڑے حال میں موجود تھے اور کھانا کھا رہے تھے۔

کہ شوگانے شیرہ اور جیمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جس پر شیرہ اور جیمین نے ایک دوسرے کو حیرانگی سے دیکھا۔



جی جناب فرمائے۔ جیمین نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کل ہمارا نکاح ہے۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ پلیٹ کو دیکھنے لگی۔ وہ بھی ان کے ساتھ کھانا کھا رہی تھی۔



پہلے تو اس نے یہاں کھانے سے انکار کیا لیکن شوگا کے غصے کرتے ہی وہ فوراً نیچھے اتنی اسے شوگا بلکل مختلف لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے وہ پہلے اسے ملا تھا ایک ہنس مکھ انسان اب وہ اس کے بالکل ہی برعکس تھا ایک روڈ قسم کا انسان تھا۔



کیا کس کے ساتھ۔ شیرہ نے شوگا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارا نکاح مشائم کے ساتھ ہو رہا ہے۔ شوگانے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



لیکن رائل بلڈ کا کیا۔ شیرہ نے حیران ہوتے ہوئے کہا کیونکہ کچھ عرصہ پہلے ہی شوگانگ کہا تھا کہ وہ ایک رائل ہے اور اسی شادی بھی ایک رائل سے کرنی ہے۔؟

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اب وہ مشائم سے شادی کر رہا ہے۔ اسے یہ تو پتہ تھا کہ وہ مشائم کا اصل باپ نہیں ہے بلکہ مشائم ان کے چچا سارام کی بیٹی ہے جس کی وجہ اب وہ ان کی محل میں رہی گی۔



مشائم آپ اپنے خواب گاہ میں جائیں اور آپ دونوں میرے ساتھ آئیں۔ شوگانے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور چلا گیا مشائم بھی اپنے خوب گاہ میں ملی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اب یہ کیا ہے۔ شیرہ نے چیخ رکھتے ہوئے جبین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کیوں تمہیں مشائم پسند نہیں۔ جبین نے حیرانی سے پوچھا کیونکہ مشائم تو اسے بہت عزیز تھی۔



کیوں نہیں وہ ہمیں بہت پسند ہے اپنے بھائی کیلئے بھی لیکن بھائی تو کہہ رہے تھے کہ وہ رائل بلڈ سے شادی کریں گے۔ بس اس وجہ سے تھوڑے حیراں ہوئے ہم اور کچھ نہیں۔ شیرہ نے اٹھتے ہوئے کہا اور ساتھ میں جبین بھی کھڑا ہوا اور دونوں شوگا کے حواب گاہ کی طرف چلنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں کیا کروں گی مماسے بھی نہیں مل سکتی پتہ نہیں وہ کیسی ہوں گی بابا بھی نہیں ہے میں بھی یہاں
ہوں تہ نہیں وہ کس حال میں ہوں گی۔ مشائم نے بیڈ پر بیٹھ کر روتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

میری مدد فرما میرے مولا کچھ سمجھ نہیں آرہا مجھے کیا کرو یا اللہ۔ مشائے نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

جناب ہمیں اس کو کیسی بھی حال میں ان سے چھیننا ہو گا۔ سیہون کب سے سارا م کو سمجھا رہا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

بلکل اور اس سب کیلئے ہمارے پاس ایک عمدہ ترکیب ہے۔ سارام نے مسکرا کر سیہون کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب۔ سیہون نے نا سمجھی سے کہا۔ جس پر سارام کا قہقہہ بلند ہوا اور سیہون کو کچھ بتانے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

شام کے وقت وہ اپنے خواب گاہ میں کھڑکی کے سامنے کھڑی تھی کہ ایک ملازمہ ایک بہت بڑا شاہی لباس لے آئی جو کہ بہت ہی خوبصورتی سے بنایا گیا تھا۔



اور ایک کالا اور سرخ رنگ کا لباس تھا جو پیچھے سے بہت لمبا تھا وہ ایک ڈریکولا کا لباس معلوم ہوتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو اب مجھے ان ڈریکولاز کا لباس بھی پہنا ہو گا۔ مشائےم نے دل ہی دل میں کہا۔

شہزادی بادشاہ سلامت کا حکم ہے کہ آپ جلدی سے تیار ہو جائیں کچھ دیر بعد نکاح ہے۔ اس ملازمہ نے سر جھکا کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

کہہ دو اپنے اس بادشاہ سلامت سے کہ ہم تیار نہیں ہوں گے۔ مشائےم نے چلا کر اس لباس کو پھینکتے ہوئے کہا۔

ملازمہ وہ ڈریس اٹھانے ہی والی تھی کہ اچانک دروازہ کھل گیا اور شوگا اندر داخل ہوا۔ اس نے ملازمہ کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔



Posted On Kitab Nagri

جس پر ملازمہ باہر چلی گئی۔ شوگانے جب مشائم کو دیکھا تو وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھے ہوئے تھے اور کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔

کیا ہم۔ جان سکتے ہیں کہ آپ تیار کیوں نہیں ہونگے جب کہ ہم ایک دفہ کہہ چکے ہیں اور ہمارا حکم کبھی نہیں بدلتا۔ شوگانے اپنے دونوں ہاتھوں کو پیچھے باندھا ہوا تھا اور وہی کھڑے کھڑے مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہارا حکم تمہارے یہ لوگ مانتے ہوں لیکن میں نہیں کیونکہ مجھے اس دنیا سے کوئی لینا دینا نہیں ہے
۔ مشائخ نے چلاتے ہوئے اس کی طرف گھوم کر کہا۔



تم لوگ تو مسلمان ہونا تمہیں اللہ سے ڈر نہیں لگتا اللہ حدود توڑنے کی اجازت نہیں دیتا۔ مشائخ نے اس
سامنے آکر کر کہا۔ شوگا خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی حد میں رہے شہزادی آپ شائد بھول گئی کہ آپ کے سامنے کون کھڑا ہے اب تک ہم آپ کی ہر بات برداشت کرتے آئے ہیں اب جیسا ہم کہہ رہے ویسا کرے ورنہ مجبوراً ہمیں سختی کرنی پڑے گی۔ شوگانے اسے کلائی سے پکڑتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غصے سے کہا۔ اور ایک دم سے اسے چھوڑ دیا اور باہر جانے لگا مشائے
زمین پر گر گئی۔ اور رونے لگی۔



کچھ دیر بعد نکاح ہے اور ہاں یاد رہے کہ ہمیں دوبارہ آنانہ پڑے۔ شوگانے جاتے جاتے مڑتے ہوئے
کہا اور باہر چلا گیا۔ اور مشائے وہی زمین پر بیٹھی رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ آپ تو کافی حسین لگ رہی ہیں۔ شیرہ نے مشائم کے خواب گاہ میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔



مشائم بیڈ پر پی بیٹھی رہی اس نے کوئی ریکشن پیش نہیں کیا وہ سچ میں بہت حسین لگ رہی تھی۔ کالے اور لال رنگ کے لباس میں وہ ایک شہزادی ہی لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کچھ بول کیوں نہیں رہی۔ تیرہ نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔ لیکن مشائم پھر بھی خاموش رہی۔



Posted On Kitab Nagri

چلیے نیچھے نکاح کیلیے۔ جب مشائےم نے کچھ بھی نہ کہا تو شیرہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا جس پر مشائےم نے ایک۔ نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔



شیرہ تم تو میری دوست ہوں نا پلیز مجھے گھر جانے دو پلیز شیرہ۔ مشائےم نے اکھڑے ہو کر شیرہ کے ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں معاف کر دیں آپ لیکن ہم۔ یہ نہیں کر سکتے ہمیں کوئی اختیار نہیں ہے۔ شیرہ نے نظریں چراتے ہوئے کہا اسے اپنی دوست کو اس حالت میں دیکھ کر بہت دکھ ہوا



لیکن وہ بیچاری بھی کچھ کر نہیں سکتی تھی۔ اپنی سلطنت کی خاطر اسے چھپ ہی رہنا پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

تم لوگ اتنے ظالم کیسے ہو سکتے ہو تیرہ۔ مشائم نے افسردگی سے کہا اور باہر کی طرف بڑھنے لگی۔

تیرہ بھی ٹھنڈی آہ بھر کر اس کے پیچھے چلنی لگی۔ اسے بہت دکھ تھا کہ وہ اپنی جان سے پیاری دوست کیلئے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔



کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔ نکاح خوان نے مشائم کی طرف دیکھ کر کہا اس نے ایک نظر نکاح خواہ کو دیکھا اور ایک نظر شوگا کو۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسی محل کے ایک حال میں بیٹھے تھے جیسے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ اور ایک بہت ہی خوبصورت تخت تیار ہوا تھا جس پر وہ دونوں بیٹھے تھے۔



ان کے سامنے نکاح خواہ کی کرسی تھی۔ نیچھے بہت سے لوگ تھے جو اس نکاح میں شرکت کیلئے آئے تھے۔ شیعہ اور جہمین بھی ان میں شامل تھے۔

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے۔ مشائےم نے شوگا کو دیکھتے ہوئے کہا۔ اور پھر رونے لگی کہ کیسے اس کی زندگی بدل گئی اس کی نکاح میں اسکی ماں نہیں تھی۔

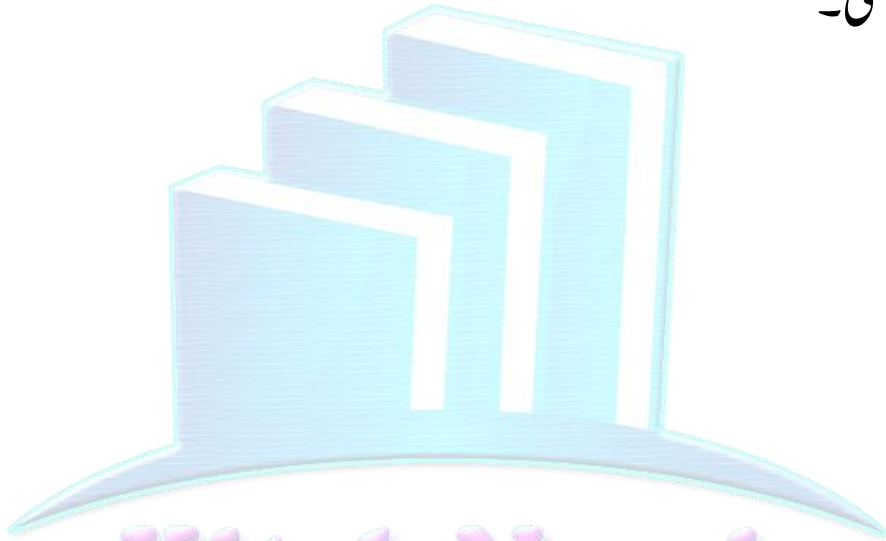


www.kitabnagri.com

اس کی بعد شوگا سے پوچھا گیا اس نے بھی تین لفظ بول کر اسے اپنی زندگی میں شامل کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح کے بعد شوگانے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا اور سب کے سامنے آ کے کھڑا کیا۔ مشائم حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔



ہمیں آپ سے کچھ کہنا ہے۔ شوگانے تمام لوگوں کو متوجہ کرتے ہوئے کہا جس پر سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

آج سے شہزادی مشائیم نہ صرف ہماری شرکت خیال ہی نہیں بلکہ اس سلطنت کی ملکہ بھی ہے ان کی ہر بات مانا آپ سب کا فرض ہے جیسا مقام ہمارے حکم کا ہے اسی طرح ان کے حکم کا بھی ہونا چاہیے اس کے علاوہ۔ شوگانے ان کو دیکھتے ہوئے کہا



اور آخر میں مزاحم کو دیکھا ہوئے کہا اور پھر سے اپنے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے پھر سے کچھ کہنے لگے۔

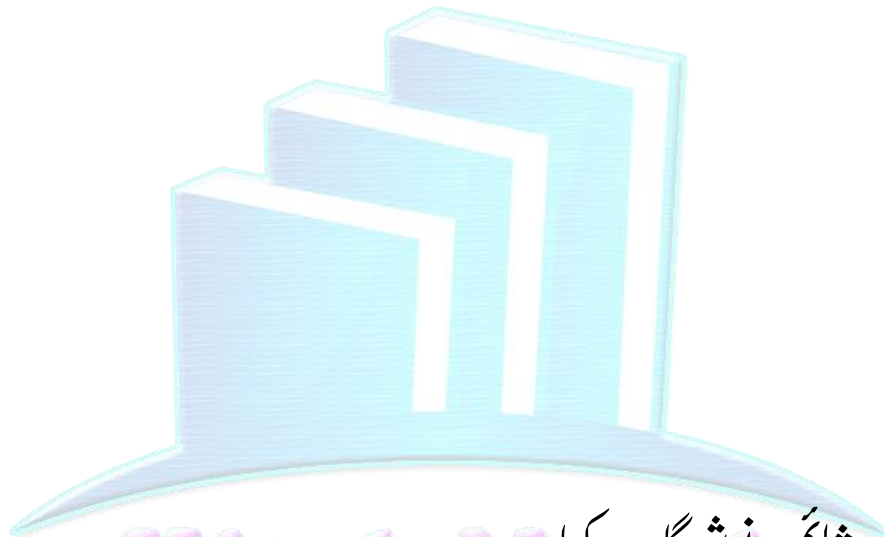
Posted On Kitab Nagri

اس کے علاوہ ہماری غیر موجودگی میں آپ کا خیال رکھنا اس سلطنت کی حفاظت کرنا ان کی ذمہ داری اور فرض ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہمارے سلطنت کو ایک نا ایک دن پھر سے وہ تمام اختیارات واپس ملیں گے جو ہم سے چھین لیے گئے تھے انشاء اللہ وہ دن بہت جلد آئے گا۔



Posted On Kitab Nagri

شوگانے مسکرا کر کہا جس پر سب نے نعرے لگائے۔ اور شوگانے مشائم کو دیکھا جیسے ان سب باتوں کی
بلکل بھی سمجھ نہیں آرہی تھی۔



ہمیں آرام کرنا ہے۔ مشائم نے شوگا سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہائے اللہ یہ مجھے کیا ہوا میں ان کی طرح کیوں بول رہی ہوں مجھے۔ مشائم نے دل ہی دل میں کہا۔ اور
مکسرانے لگی۔



اففف مشائم تمہیں کیا ہوا تمہیں تو رونا چاہیے اس کے بجائے تم مسکرا رہی ہوں ہائے مشائم۔ مشائم
نے دل ہی دل میں خود کو باتیں سنائی۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔ شوگانے کہا اور پھر ملازمہ کو آنے کا اشارہ کیا۔ تو وہ ملازمہ سر جھکا کر ان کے پاس آگئی۔

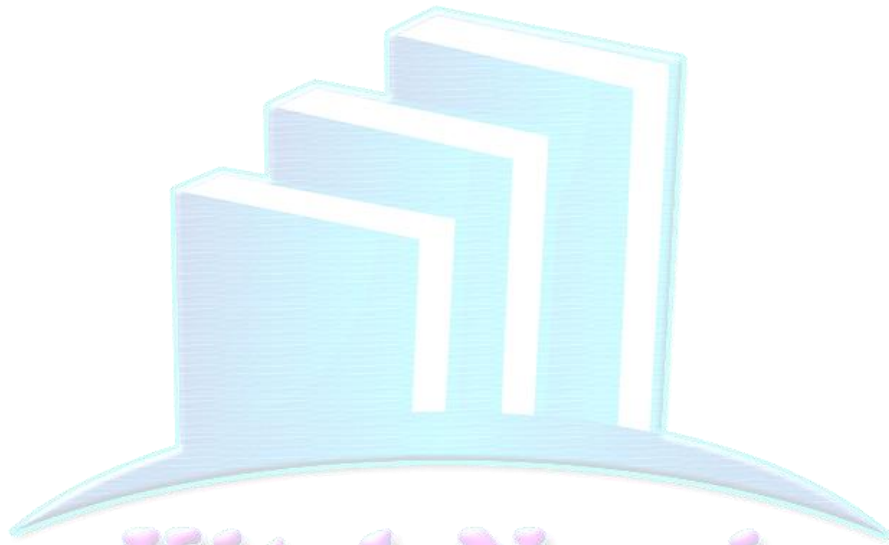


www.kitabnagri.com

حکم کریں جناب۔ اس ملازمہ نے سر جھکا کر فرمان برداری سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ملکہ کو ہمارے خواب گاہ میں چھوڑائے۔ شوگانے کہا جس پر مشائم نے ایک دم سے اسے دیکھا۔



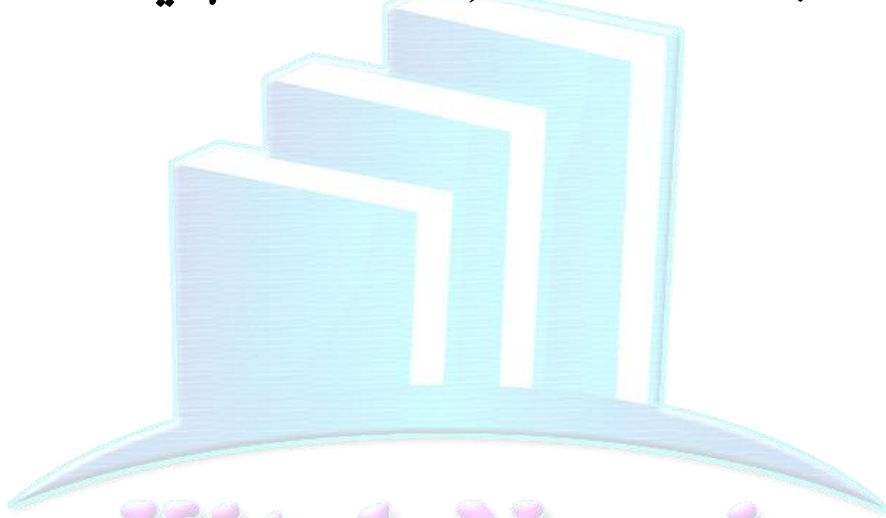
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمیں اپنے خواب گاہ جانا ہے۔ مشائم نے شوگا سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ان کو ہمارے خواب گاہ چھوڑائے۔ شوگانے پھر سے ملازمہ سے کہا جیسے اسے مشائم کی بات سنائی ہی نہیں دی۔



مشائم نے اسے دیکھا اور پیر پڑھتے ہوئے اس ملازمہ کے ساتھ چلنے لگی۔ کچھ دیر بعد وہ شوگانے کے خواب گاہ میں موجود تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جناب ہمیں جانا ہو گا ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔ شوگا وہاں موجود کچھ لوگوں سے باتوں میں مصروف تھا کہ
جیمین نے آکر اس سے کہا۔



www.kitabnagri.com

کہاں۔ شوگانے ان لوگوں سے اجازت لیا اور سائٹ پہ آکر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایفگل گاؤں میں ان لوگوں پھر سے حملہ کر دیا۔ جیمن نے کہا جس پر شوگانے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

کیونکہ وہ گاؤں ان کیلئے کافی قیمتی تھا اس گاؤں میں کچھ ایسا تھا جو جیمن شوگا اور ان لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا۔



شوگا کی سلطنت یعنی خلدون سلطنت اس کی کافی حد تک حفاظت کرتے تھے۔ اور وجہ آج تک کیسی کو معلوم نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

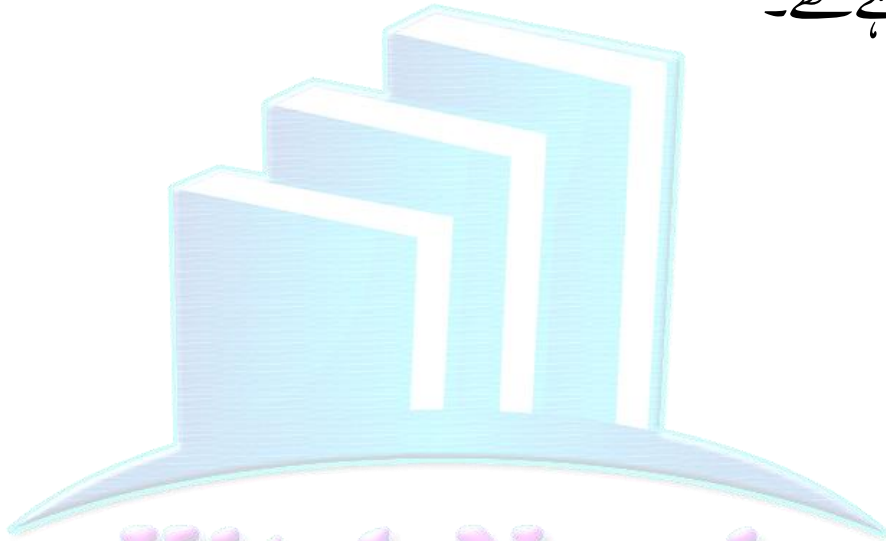
ٹھیک گھوڑے تیار کریں ہمیں ابھی کے ابھی جانا ہو گا۔ شوگانے جیمن سے کہا۔



جیسا آپ کا حکم جناب۔ جیمن نے فرمانبرداری سے کہا اور باہر چلا گیا۔ شوگا بھی وہاں سے باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جناب انہوں نے ہمارے کھیتوں کو پھر سے جلاڈالا۔ کچھ ٹائم بعد وہ وہاں موجود تھے اور وہاں کے لوگ شوگا کو اپنا رونا سنار ہے تھے۔



انشاللہ آئندہ ایسا بلکل نہیں ہوگا ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں۔ شوگانے اس آدمی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ پر پورا بھروسہ ہے جناب۔ ان لوگوں نے یکجا کہا۔ جس پر شوگانے مسکرا کر سر ہلایا۔

جیمین کنان کو ہمارے پاس بھیجو۔ شوگانے جیمین سے کہا۔ کنان اس گاؤں کے فوج کا حاکم تھا وہاں سب کچھ وہی سنہبالتا تھا اور کنان بھی ان لوگوں میں شامل تھا جو اس راز سے واقف پے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی جناب۔ جیمین نے کہا اور فوجیوں کی جانب گیا۔ اور شوگا گاؤں والوں کے ساتھ پھر سے باتوں میں مصروف ہو گیا۔

کنان مجھے پوری تفصیل بتاؤ کیا ہوا۔ شوگا اس وقت وہاں کے ایک قلعے میں موجود تھا۔ ار کنان اس کے سامنے کھڑا تھا اور ساتھ میں جیمین بھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جناب وہ لوگ پھر سے اس جگہ پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن ہم نے انکا وہ حملہ ناکام بنا دیا اس لیے انہوں نے گاؤں والوں کو نشانہ بنایا ہم گاؤں کو بھی بچا سکتے تھے لیکن انہوں نے ہمیں وہاں مصروف کر دیا تھا جناب ہمیں بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ گاؤں پر حملہ کریں گے جناب۔



کنان نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا اور آخر میں سر جھکا گیا۔ جس پر شوگا اٹھا اور اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں دشمن سے ہر قسم کی توقعوں رکھنی چاہیے کنان دشمن کو کمزور سمجھنا اصل میں سب سے بڑی بے وقوفی ہے۔ شوگانے کنان سے کہا جوا بھی تک سر جھکائیں لئے تھا۔

اور ہاں ایک سپاہی کو زیب نہیں دیتا کہ وہ جنگ ہارنے کے بعد سر جھکا کر چلے اس لیے اپنا سر بلند کریں اپ۔ شوگانے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی جناب۔ کنان نے سر اٹھا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اب ہم چلتے ہیں۔ شوگانے جبین کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر جبین سر ہلا کر باہر چلا گیا۔ شوگا بھی باہر کی جانب جانے لگا۔



کیا کر رہی ہیں آپ۔ شیرہ ابھی تک محل کے پیچھے حصے میں تھی حالانکہ بہت رات ہو چکی تھی۔ کہ جبین نے آکر اس کے کان میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

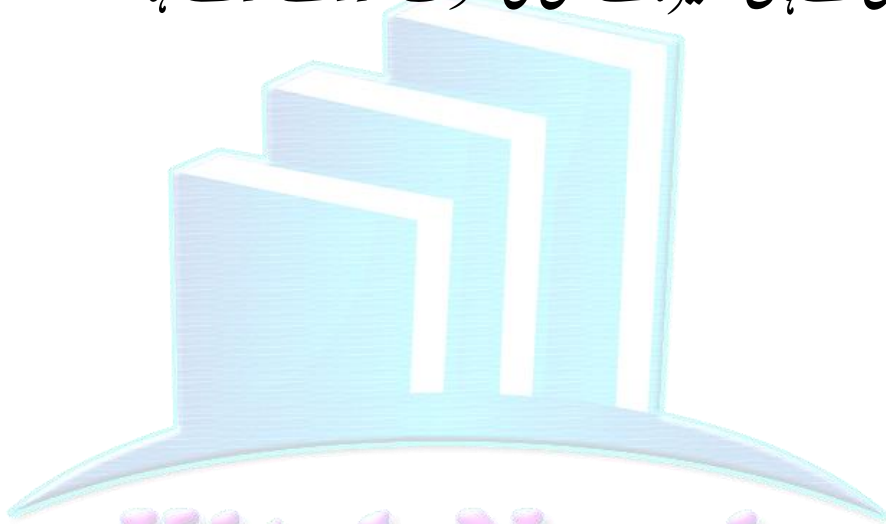
ناچ رہیں ہے ہم۔ شیرہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور دوبارہ آسمان کو دیکھنے لگی۔



ویسے اتنا عرصہ اس دنیا میں رہ کر آپ ان کی جیسی ہی بن گئی۔ جہین نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب آپ کا اس سے ہاں۔ شیرہ نے اس کی طرف گھورتے ہوئے کہا۔



مطلب یہ کہ آپ میں شہزادیوں والی خصوصیات بالکل ہی ختم ہو چکی ہیں۔ جیمن نے آسمان کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم اب بھی شہزادی ہیں ہاں یہ ٹھیک کہا لیکن ہم نے وہاں زیادہ عرصہ قیام کیا نا اس وجہ سے لیکن آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا۔ شیرہ نے لا پرواہی سے کہا۔



اچھا یہ بتائیں اس وقت یہاں کیا کر رہی ہیں آپ۔ جمین نے اس کی طرف گھومتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بس والد اور والدہ کہ یاد آرہی تھی کاش کہ ہم صرف ایک دفہ ان کو دیکھ پاتے۔ شیرہ نے افسردگی سے کہا۔



www.kitabnagri.com

اداس نہ ہوشہزادی شاید اس میں ہی بہتری ہوں۔ جیمن نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل۔ شیرہ نے جیمین کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا جیمین اسے بچپن سے چاہتا تھا اور جب اس بات کی اطلاع شوگا کو ہوئی تو اس نے ان دونوں کی منگنی کر لی۔



کیونکہ جیمین سے بہتر انسان اسے اپنی بہن کے لیے نہیں مل سکتا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ جس طرح جیمین اس سے محبت کرتا ہے اس طرح اور کوئی نہیں کر سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا جب خواب گامیں داخل ہوئے تو مشائم اکھڑکی کے سامنے بیٹھی تھی اس کے بال کھلے پشت پر
بکھر ہوئے تھے۔



اور وہ کیسی گہری سوچ میں تھی۔ اور آسمان کو ہی دیکھ رہی تھی۔ شوگانے دروازہ بند کر لیا اور اندر آگیا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ابھی تک سوئی نہیں۔ شوگانے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا لیکن مشائے نے کوئی جواب نہیں دیا تو وہ کچھ دیر اسے دیکھتا رہا اور پھر کپڑے بدلنے کیلئے چلا گیا۔



www.kitabnagri.com

شوگا جب کپڑے بدل کر واپس آیا تو وہ ابھی تک اسی حالت میں بیٹھی تھی لیکن اس بار کا۔ رخ شوگا کی طرف تھا اور اسی ہی دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شوگانے نا سمجھی سے اسے دیکھا اور اس کے پاس آکر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اسے دیکھنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

اب تو یہ بھی ممکن ہے کہ آپ یہ بھی کہہ دے کہ اپنی دنیا کو بھول جائے ہے نا۔ مشائےم نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

آپ کیوں یہ سمجھ نہیں رہی کہ آپ کی دنیا یہ ہے وہ نہیں۔ ہم آپ کے اپنے ہے آگے ہیں آپ کہ وہ اس دنیا کے لوگ نہیں۔ شوگانے آرام سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے یہ میری دنیا۔ مت کہے ایسا میں پاگل ہو جاؤں گی۔ مشائم نے نم آنکھوں سے کہا۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن آآآ آپ مجھے مجھے میری ماما کے پاس لے کر جائیں صرف ایک دفہ پلیز۔ مشائم نے روتے ہوئے کہا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں شہزادی کہ جب صحیح وقت آجائیے گا ہم آپ کو آپ کے والدہ سے ملوانے لے جائیں گے بلکہ انہیں بھی یہاں لے آئیں گے شہزادی۔ شوگانے اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے پیار سے کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

ہم آپ سے کہہ رہے ہیں ناشوگا آپ صرف ایک دفہ ہمیں مماسے ملوانے ورنہ اگر ہم ان سے نہ ملے
تو ہمارا دل پھٹ جائے گا پلیز ہمیں صرف ایک دفہ ملوائے ناپلیز میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں
پلہز۔ مشائےم نے روتے ہوئے کہا اور زمین پر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا بھی اس کے پاس دونازوں بیٹھ گیا۔ وہ مسلسل روئے جارہی تھی اس کیلئے یہ سب کچھ برداشت کرنا مشکل تھا کیونکہ ایک انسان اپنی زندگی میں اتنی بڑی تبدیلی کو ایکسپٹ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔



اور پھر مشائم کی زندگی تو بالکل ہی تبدیل ہو گئی تھی ایک انسانی زندگی سے ایک ویسپائرز کی دنیا میں جانا اور یہ پتہ چلنا کہ وہ آپ کے آگے ہیں یہ بالکل بھی برداشت کے قابل نہیں ہوتا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم آپ سے وعدہ کر رہیں ہیں ناوقت آنے پر ہم آپ کو اپ کی والدہ سے بھی ملو ادیں گے۔ شوگانے
بہت لاڈ سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

آپ کی خود کی والدہ نہیں ہے نا اس لیے آپ کو کیا معلوم کی ایک ماں کا پیار کیا ہوتا ہے۔ مشائے نے اسے گریباں سے پکڑتے ہوئے چلا کر کہا اور رونے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

ہم نے کہانا شہزادی ہم صحیح وقت آنے پر آپ کو سب بتادیں گے اور آپ کو آپ کی والدہ کے پاس بھی لے کر جائیں گے۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے آرام سے کہا اور وہ اس کے سینے سے لگے روئے جا رہی تھی۔



کونسا سچ اب اور کتنا سچ ہمارے سامنے آئے گا شوگا ہم اس سے بڑھ کر اور برداشت نہیں کر سکتے ہم بالکل بھی ہمت نہیں ہے اب اور۔ مشائےم روتے ہوئے نہایت آہستہ آواز میں کہا اسکا ایک ہاتھ اس کے دل کے مقام پر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شہزادی۔ وہ بہت ٹائم تک اس کے سینے سے لگی رو رہی تھی (اور شوگانے بھی اسے نہیں روکا اسے دل ہلکا کرنے کا موقع دیا۔) جب اس کی آواز بند ہو گئی تو شوگانے اس کے بال سہلاتے ہوئے اسے نہایت آرام سے پکارا۔



www.kitabnagri.com

لیکن پھر بھی اس کی آواز نہیں آئی تو اسے دیکھا تو وہ سو رہی تھی اشوگانے اسے گود میں اٹھایا اور بیڈ پر لیٹا دیا اور اس کے چہرے سے بالوں کو ہٹایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت معصوم اور پیاری لگ رہی تھی۔ زیادہ رونے سے اس کی ناک لال ہو گئی تھی جس سے وہ اور بھی حسین لگ رہی تھی۔ شوگانے اسکا ماتھا چھوما اور اس کے بولوں کو پیچھے کیا۔



ہمیں نہیں پتہ تھا کہ ہم آپ کو کبھی چھونے کا اختیار پائیں گے بھی یا نہیں۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ لیے جس سے وہ گمسائی۔

Posted On Kitab Nagri

ہم اپنی آخری سانس تک آپ کی حفاظت کریں گے شہزادی آپ کو کبھی بھی نقصان پہنچنے نہیں دیں گے۔ یہ وعدہ ہے ہمارا آپ سے شوگا خلدون کا وعدہ۔ شوگانے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور اٹھ گیا۔



Posted On Kitab Nagri

صبح بخیر شہزادی۔ شوگانے مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔ تو مشائم خاموشی سے اٹھ گئی اسے اپنے رات والے رویے پر کافی شرمندگی تھی اس لیے خاموشی سے اٹھ گئی۔ اور کپڑے تبدیل کرنے کیلئے چلی گئی۔



شوگانے بھی اس سے کچھ نہیں کہا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اس سب میں اس کا کوئی قصور نہیں تھا اسے اپنی ماں سے ملنا تھا لیکن یہ سب اس کیلئے خطرہ بھی ہو سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔ شوگا جب دربار سے فارغ ہوا تو مشائخ نے اس کے دربار میں کراس سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

آپ کو اجازت کی ضرورت نہیں ہے شہزادی۔ شوگانے اپنی کرسی سے اتر کر اس کے پاس آکر کہا۔ اور
باقی سپاہیوں کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔



وہ ہم آپ سے اپنی کل کی رویے کی معافی چاہتے ہیں ہم نے جذبات میں آکر آپ کو بہت باتیں سنائی
ہم بہت شرمندہ ہے ہو سکے تو ہمیں معاف کر دیں۔ مشائیم نے جھکے ہوئے سر کے ساتھ کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بھول جائے وہ سب ہم آپ سے ناراض توڑے ہے کہ آپ کو معاف کریں گے شہزادی۔ شوگانے اس کی توڑی کو پکڑتے ہوئے اس کا سراونچا کر کے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

لیکن ہم بہت شرمندہ ہے ہمیں بس والدہ کہ یاد آرہی تھی۔ مشائےم نے نم آنکھوں سے کہا جس پر شوگا نے اسے گلے لگایا۔

ہم نے کہانا وہ سب بھول جائے۔ ہم ناراض نہیں ہے آپ سے شہزادی۔ شوگانے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس پر مشائم مسکرا دی شوگانے اسے کلائی سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر اس کے کے ہونٹوں پر کس کیا۔



www.kitabnagri.com

پھر سر اٹھا کر اسے دیکھا جو شرم کے مارے نظریں ہی اٹھا نہیں پار ہی تھی پھر شوگانے مسکرا کر اس کے گردن پر کس کیا جس پر مشائم کا چہرہ اور بھی لال ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں جانا آپ اپنا خیال رکھنا واپس آکر آپ کو آپ کی والدہ سے ملوانے لکر جائیں گے۔ شوگانے مسکرا
اس سے کہا جس پر مشائم نے شوگانے کی طرف دیکھا۔



کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں۔ مشائم نے مسکرا کر اس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل سچ شہزادی۔ شوگانے بھی مسکرا کر اس سے کہا اور اسکا ماتھا چوم کر چلا گیا۔ مشائے بہت خوش ہوئی کہ بلا آخر تین مہینے بعد وہ اپنی ماہ سے ملنے جارہی ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

یہاں آکر اسے تین مہینے ہوئے تھے اور وہ مہینے اس نے وہاں کیسے گزارے اسے نہیں پتہ تھا اسے تو یہ لگتا تھا کہ وہ یہاں ایک دن بھی نہیں رہ سکے گی۔



کیا ہوا آج بڑی خوش لگ رہی آپ۔ مشائم محل کے باہر بیٹھی تھی اس کے دائیں بائیں دو سپاہی بھی موجود تھے لیکن وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر کھڑے تھے کہ شیرہ نے آکر اس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



بلکل صحیح کہا آپ نے۔ مشائےم نے مسکرا کر شیرہ کو دیکھ کر کہا۔

وہ کیا بات ہے آپ کے تو ہمارے طرح بولنا بھی سیکھ لیا۔ شیرہ نے اسے تنگ کرنے کیلئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر مزاحم مسکرا دی۔



Posted On Kitab Nagri

آج شوگانے کہا کہ وہ ہمیں ہماری والدہ سے ملوانے لے کر جا رہے ہیں۔ مشائم نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔



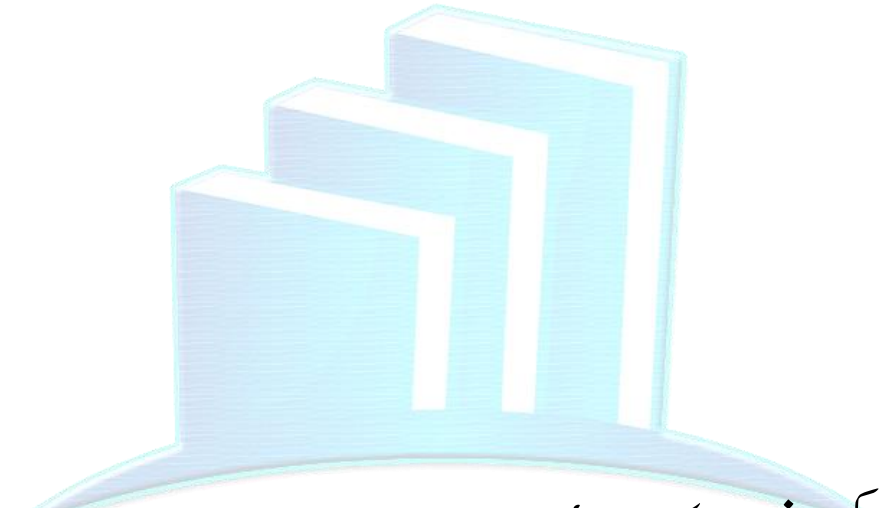
سچ۔ شیرہ نے حیرانی سے کہا جس پر مشائم نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوہم بتا نہیں سکتے کہ ہمیں کتنی خوشی ہوئی یہ جان کر شہزادی۔ شیرہ نے اسے گلے لگاتے ہوئے مسکرا
آکر کہا۔



ہم نے اپنی والدہ کو کبھی نہیں دیکھا مشائےم ہم چاہتے تھے کہ اپ اپنی والدہ سے ملے لیکن یہ سب
ہمارے اختیار میں نہیں تھا۔ شیرہ نے افسردہ ہو کر کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شائد اس میں ہی اللہ کی کوئی حکمت ہوگی ادا اس نہ ہو اپ۔ مشائم نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جس پر شیرہ مسکرا دی اور مشائم نے اسے گلے لگایا۔



www.kitabnagri.com

جناب اب ہم کیا کریں گے۔ جبین نے شوگا سے کہا جو کے خاموش اپنی نشست پر بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس بارے میں بات ہم واپس آکر کریں گے۔ شوگانے کھڑے ہو کر کہا۔ جس پر جیمن نے سر فرمانبرداری سے جھکایا۔ اور شوگا باہر چلا گیا۔



چلیں شہزادی۔ شوگانے اپنی خواب گاہ میں داخل ہو کر کہا۔ لیکن اس نے جب مشائم کو دیکھا تو نظریں ہٹانا بھول گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے نے اس وقت بلیک کلر کا لمبا فروک پہنا ہوا تھا اور ساتھ میں ریڈ کلر کی لیپ سٹیک لگائی تھی اور لمبا بلیک کلر کا لمبا جالے دار سکارف سر پر رکھا ہوا تھا۔



جس سے اسکا پورا سر تو ڈھکا ہوا نہ تھا کیونکہ اس نے ایک بہت ہی نفیس اور خوبصورت گولڈن کلر کا تاج پہنا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri



وہ ایک بہت ہی حسین شہزادی لگ رہی تھی۔

بلکل چلیں ہم بہت خوش ہیں۔ مشائم نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھ کر کہا اور اپنا لباس سنبھالتے ہوئے اس کی طرف آئی۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل لیکن ہمیں لگتا ہے کہ آج ہم نہیں جا پائیں گے شہزادی۔ شوگانے اس کے قریب آتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

جس پر مشائم نے حیرانی سے اسے دیکھا۔ شوگانے اسے کمر سے پکڑ کر اپنی نزدیک کیا اور اس کے ہونٹوں پر کس کر لیا۔ مشائم نے اس کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دور کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہی۔



کچھ ٹائم بعد شوگانے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اپنی سانس بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ جس پر شوگا مسکرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں شہزادی ورنہ ہم اپنے آپ کو روک نہیں پائیں گے۔ شوگانے مسکراتے ہوئے اس کے کان میں کہا۔



جس پر مشائیم کا چہرہ اور بھی لال ہو گیا اور ہاں میں سر ہلایا۔ اور شوگا مسکرانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد وہ اپنی والد کے گھر کے باہر کھڑی تھی اس کے ساتھ شوگا بھی کھڑا لیکن اس وقت وہ دونوں شاہی لباس میں نہیں تھے بلکہ شوگانے بلیک کلرڈ نر سوٹ پہنا ہوا تھا۔



مشائے نے بلیک ابا یا پہنا ہوا تھا اور ساتھ میں لمبا براؤن کلر کا اوور کوٹ پہنا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ماما یہی ہوں گی۔ مشائے نے دروزہ نوک کرتے ہوئے شوگا کو دیکھ کر کہا۔



بلکل یہی ہوں گی وہ ہم نے کل ہی پتہ کروایا تھا وہ یہی رہتی ہیں اب بھی۔ شوگانے مشائے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

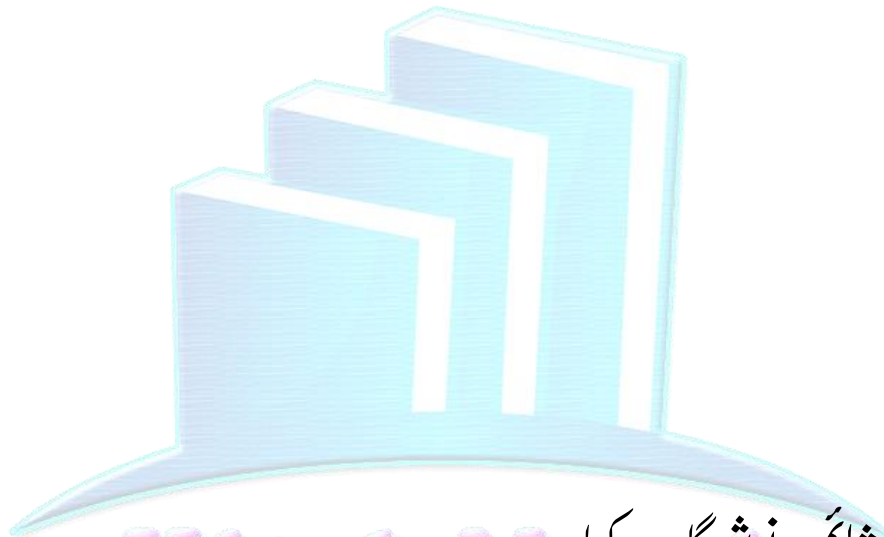
تو پھر وہ کھول کیوں نہیں رہی۔ مشائم نے فکر مندی شوگا کو دیکھتے ہوئے سے کہا۔



شاندوہ سورہی ہوں ہم دیکھتے ہیں۔ شوگانے کہا اور ایک دم غائب ہو گیا جس پر مشائم کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد شوگانے دروازہ کھولا۔ جس پر مشائم تیر کی سی جلدی سے اندر داخل ہوئی۔



مما کہاں ہیں شوگا۔ مشائم نے شوگا سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اوپر ہیں نماز پڑھ رہی ہیں۔ شوگانے مشائم کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی پیالہ میں بھرتے ہوئے کہا۔



اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ مشائم نے شکر ادا کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری بٹی۔ مشائے اور شوگابا تیں ہی کر رہی تھی کہ اچانک اس کی ممانے نیچھے آتے ہوئے انہیں دیکھ کر کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

مما۔ مشائم نے جب انہیں دیکھا تو بھاگ کر ان کی طرف آتے ہوئے کہا۔ اور ان کے گلے لگ گئی۔



مماہم نے آپ کو بہت یاد کیا۔ مشائم نے اپنی ماں کی گلے لگتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri



کہاں گئی تھی بیٹی تم۔ مشائیم کی ممانے کہا۔

وہ ایک لمبی کہانی ہے ممان۔ مشائیم نے مسکرا کر اپنی ممان سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تم بیٹھوں بیٹی اور یہ کون ہیں۔ مشائے کی ممانے اسے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہاں شوگا کو دیکھ کر
مشائے سے پوچھا۔



آسلام علیکم والدہ۔ شوگانے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائے کی ممانے حیران ہو کر اس سے
پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

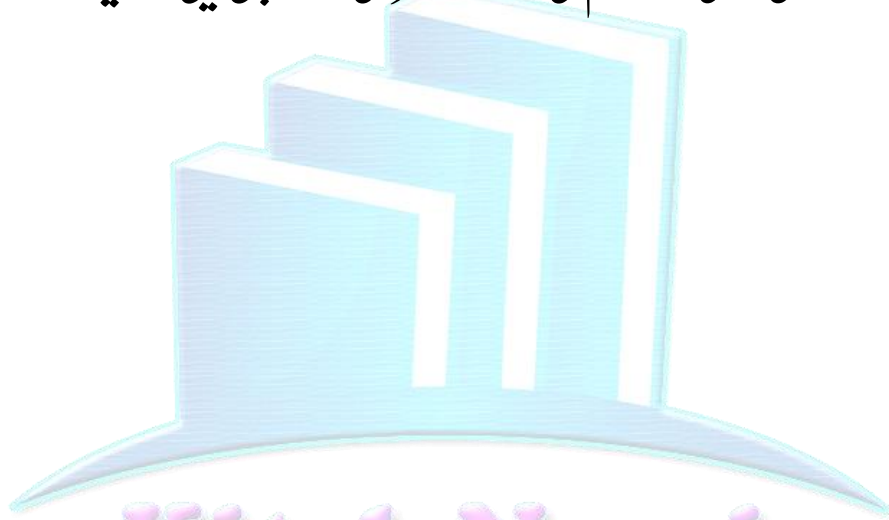
مما آپ بیٹھے ہم آپ کو بتاتے ہیں۔ مشائم انہیں بیٹھنے کا کہا۔ مشائم کی امی صوفے پر بیٹھ گئی۔



مما یہ ہمارے شوہر ہیں شوگا خلدون۔ مشائم نے اپنی مما کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا تم نے بیٹی تم نے شادی کر لی۔ مشائم کی ممانے حیرانی سے اپنی بیٹی کو دیکھتے ہوئے کہا۔



مما آپ۔ مشائم کچھ بولنے ہی والی تھی کہ اس کی ماما اٹھ گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مما آپ ہماری بات تو سونیں۔ مشائم بھی ان کے ساتھ ہی اٹھ گئی۔



تم نے شادی کر لی بیٹا ہم سے پوچھے بغیر اور تم کہہ رہی کہ میں تمہاری بات سن لوں مانا کہ ہم نے تمہاری زبردستی منگنی کی لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم ہم سے پوچھے بنا ہی شادی کر لوں۔ چلہ جاؤ یہاں سے۔

Posted On Kitab Nagri

مشائم کی ممانے چلا کر غصے سے کہا اور اپنے روم میں چلی گئی۔ اور مشائم وہی صوفے پر گر گئی رونے لگی۔



www.kitabnagri.com

شہزادی۔ شوگا جلدی سے مشائم کے پاس آگیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شوگا وہ اب ہم سے کبھی بات نہیں کریں گی۔ مشائے نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہم ان سے بات کریں گے اور ہمیں پورا یقین ہے کہ وہ سچ جان پر آپ کے اس قدم سے بہت خوش ہوں گی۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس پر مشائےم نے اسے حیرانی سے دیکھا۔ تو شوگا مسکرا ا دیا اور کھڑا ہو گیا ساتھ میں مشائےم کو بھی کھڑا کر دیا اور اس کی ماما کے روم کی طرف جانے لگے۔



انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا اور اندر چلے گئے جہاں مشائےم کی ماما صوفے پر بیٹھی اس کی بچپن کی تصویر کو دیکھ رہی تھی۔ مشائےم وہی دروازے پر رک گئی۔

Posted On Kitab Nagri



اور شوگان کے پاس بلا گیا اور ان کے صوفے کے پاس دونازوں بیٹھ گیا۔

آپ کیا ہمیں جانتی ہیں۔ شوگان نے مشائم کی ماما کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشائم کی ماں نے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

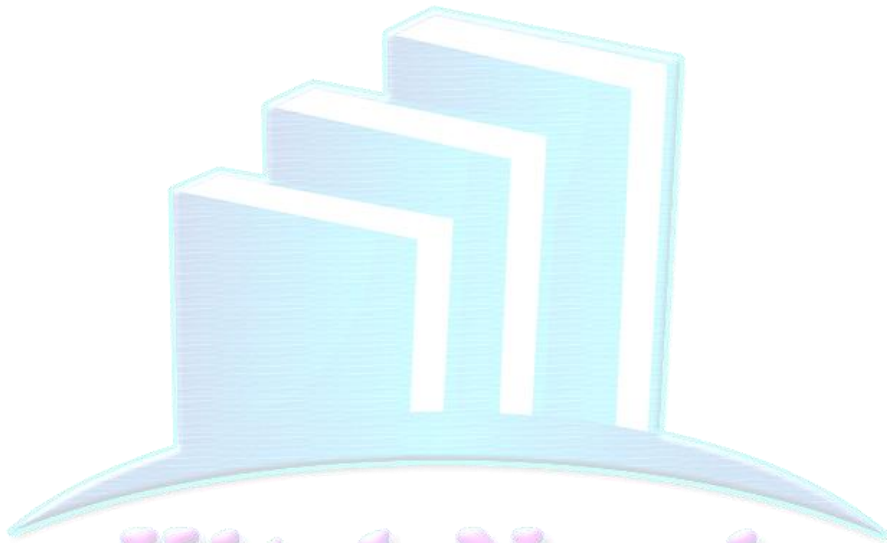
ہمیں ایک موقع دے یقیناً سچ جان کر آپ بہت خوش ہوں گی۔ شوگانے ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے
کہا۔



کیسا سچ۔ مشائیم کی ممانے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ہماری آنکھوں میں دیکھیں۔ شوگانے ان سے کہا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی!



گھبرائیے نہیں۔ والدہ ہمیں یقین ہے آپ سچ جان جائیں گی۔ شوگانے ان سے کہا تو وہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

شوگانے اسے اپنے قابوں میں کر لیا۔ کچھ ٹائم بعد جب شوگانے انہیں چھوڑ دیا تو وہ رونے لگ گئی۔



میری جان۔ مشائم کی ممانے روتے ہوئے شوگا کے چہرے کو ہاتھوں کی پیالہ میں بھرتے ہوئے کہا۔ تو شوگا مسکرا نے لگا۔ جبکہ مشائم یہ سب دیکھ کر خیر ان رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri



کیا آپ انہیں جانتی ہیں۔ مشائےم نے حیرانی سے پانی ماں کے پاس آکر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بلکل بیٹا یہ تمہارے تایا کا بیٹا ہے۔ خلدون بھائی کا ایک لوتا بیٹا۔ اس کی ماں نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہا۔



یہ سب مجھے پتہ ہے ممالیکن آپ نے پہلے ذکر کیوں نہیں کیا ان کا یا تایا جان کا اور بابا وہ بھی ایک ڈریکولا ہے آپ سب نے مجھ سے یہ سب کیوں چھپایا۔ مشائتم نے اپنی ماں کے پاس بیٹھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو شروع سے بتاتی ہوں۔ مشائم کی ممانے اس سے کہا تو مشائم نے ایک نظر شوگا کو دیکھا۔



تمہارے بابا وہ نہیں ہے بیٹا جیسے تم اتنے سالوں سے اپنا والد سمجھتی ارہی ہوں بیٹا وہ تمہارے باپ کا قاتل ہے۔ مشائم کی ممانے مشائم سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کلک کیا کیا کہا آپ نے۔ مشائم نے حیرانی سے کہا جیسے اسے اس بات کا بلکل بھی یقین نہیں آرہا ہوں۔



Posted On Kitab Nagri

جی بیٹا تمہارے تایا اور تمہارے بابا دونوں بھائی تھے جب تمہارے دادا جان کا انتقال ہوا تو تمہارے تایا جان نے بادشاہت سنبھال لی۔

جس پر تمہارے بابا سارام نے کوئی اعتراض نہیں کیا لیکن وہ ان کے چچا زاد ایک نے یعنی تمہارے باپ کے قاتل نے بغاوت شروع کی کیونکہ تمہارے تایا کی بادشاہت میں سلطنت بہت پروان چڑھی اور اس سلطنت کا نام خلدون سلطنت رکھا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور ان کے چچا زاد ایفک کا سلطنت دن بدن کمزور ہوتا گیا اور وہ تمہارے تایا سے جلنے لگا پھر ایک دن بہت بڑی جنگ چڑھ گئی۔



www.kitabnagri.com

جس میں تمہارے تایا جان کو اسی ایفک نے قتل کر لیا۔ اسے لگا کہ اب وہ اس سلطنت پر قبضہ کر لے گا لیکن جب تمہارے بابا نے اپنی بادشاہت کا اعلان کیا چونکہ اس وقت شوگا کافی چھوٹا تھا اس وجہ سے اسے بادشاہت نہیں دی جاسکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔ کسی ایک کا بادشاہ بننا نہایت ضروری تھا اس لیے تمہارے بابا نے اپنی بادشاہت کا اعلان کر لیا تو اس کے سارے بنائے گئے منصوبے پر پانی پھیر گیا۔



اس کے بعد ایک دن جب تمہارے بابا شہروں کا دورہ کرنے گئے تو اسی جگہ ایفک نے تمہارے بابا کو بھی قتل کر لیا اور اسی دن تم اس دنیا میں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

جب تمہارے بابا کا جنازہ ہوا تو تم اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹی رو رہی تھی تب سب سے پہلے شوگانے تمہیں پکارا تھا کیونکہ تمہارہ پیدائش کے وقت حالات ایسے تھے کہ ہم نے تمہیں دیہاں ہی نہیں دیا۔



لیکن شوگا کو تم یاد دی اس سارے عرصے میں شوگا ہی نے تمہارا خیال رکھا تھا اور نام بی۔ اسی نے تمہیں دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے کی ممانے شوگا کو دیکھ کر کہا اور جب مشائے کو دیکھا تو وہ بھی رو رہی تھی اور شوگا کے بھی آنکھیں
لال تھیں۔



مماپ نے مہمیں پہلے کیوں نہیں بتایا اتنے عرصے ہم نے اپنے بابا کے قاتل کو اپنا باپ سمجھا۔ مشائے
نے روتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو بتا دیتی بیٹا لیکن اس نے تمہارے بابا کے مرنے کے بعد مجھ سے شادی کر لی اور دھمکی دی کہ اگر میں نے تمہیں بتا دیا تو وہ تمہیں مار دیں گے اور میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی تھی میری جان۔



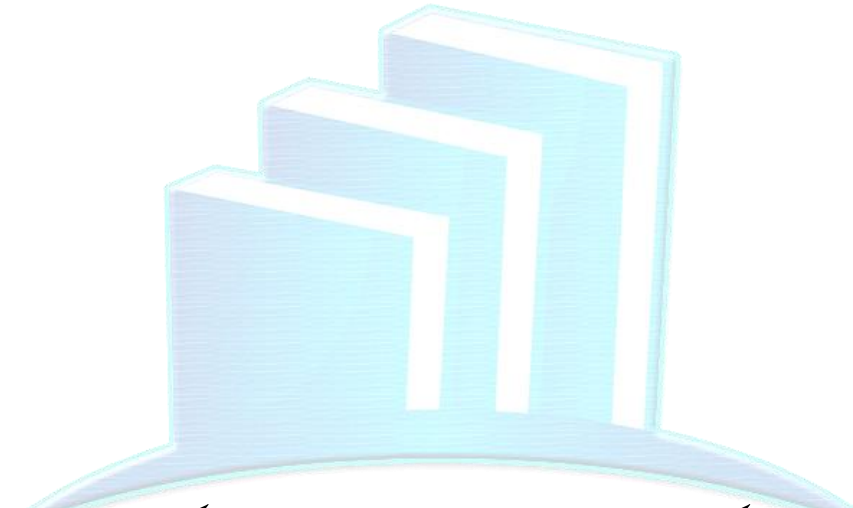
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مشائے کی ممانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن بابا کے مرنے کے بعد سلطنت کا کس نے سنبھالا۔ مشائے نے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے کہا۔



بعد میں ایفک نے محل پر قبضہ کر لیا اور جس دن ایفک مجھ سے شادی کر لی تو اسی دن محل میں آگ لگ گئی اور اس کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو میں اسی گھر میں تھی اس کے بعد کیا ہوا مجھے معلوم نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو یہ بھی پتہ نہیں تھا کہ شوگایا باقی کوئی اور بھی زندہ ہیں اور شیرہ شیرہ او میرے اللہ میں اس کو بھی پہچان نہ پائی مجھے کیون اس بچی سے مل کر آسیا لگتا کہ جیسے وہ میری اپنی ہوں۔



وہ وہی شیرہ نے شوگا تمہاری بہن۔ مشائیم کی ممانے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر شوگانے ہاں میں سر ہلایا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا کیا ہم ماما کو اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتے۔ مشائم نے شوگا سے کہا تو شوگا مسکرا دیا



ہم یہاں آپ کو ملوانے نہیں بلکہ اپنی چچی جان کو لینے آئے تھے۔ شوگانے مسکرا کر کہا تو مشائم بھی مسکرا دی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باو۔ ٹیرہ اپنی ہی کمرے میں تھی کہ جبین نے آکر پیچھے سے اسے ڈرایا۔



کیا کوئی جن ہیں اپ صحیح طریقے سے نہیں آسکتے اپ۔ ٹیرہ نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے غصے سے جبین سے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معاف کیجئے۔ جیمن نے اپنے دونوں کانوں کو پکڑتے ہوئے کہا۔؟؟

اچھا ایک بات تو بتائیں آپ کا بھائی صرف اپنے ہی بارے میں سوچتا ہے بس بہت خود غرض ہے وہ۔ جیمن نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

کیا کیا ہے میرے بھائی نے اسے اپنی عوام سے زیادہ کوئی عزیز نہیں۔ شیرہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو کمر پر باندھتے ہوئے کہا۔

اب دیکھیں نا ہمارے منگنی کو چھ مہینے ہوئے ہیں اور شادی اپنی کر لی چلو وہ بھی معاف کیا لیکن اب تو انہیں ہمارے بارے میں سوچنا چاہیے نا۔ جیمن نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت جلدی نہیں ہے آپ کو شادی کی۔ شیرہ نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

ہائے کتنا صبر کیا ہے ہم نے تین مہینے اگر ہمارے بس میں ہوتا تو اسی دن آپ اپنے خواب گاہ میں لاتے جس دن آپ ہماری نام ہوئی تھی۔ جیمن نے اٹھتے ہوئے کہا۔



توبہ استغفار۔ شیرہ نے کہا اور اٹھنے ہی والی تھی کہ جیمن نے اسے کلائی سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

Posted On Kitab Nagri



اب ہم سے صبر نہیں ہوتا اور لگتا ہے بغاوت کرنی پڑی گی آپ کی بھائی کی اور اپنے دوست سے۔ جیمن نے اس کے کان میں کہا اور اسے بیڈ پر لیٹایا اور خود اٹھ کر چلا گیا۔

اللہ اللہ کیا ہے یہ ادی۔ شیرہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



آپ کو ہمارے ساتھ جانا ہیں۔ شوگانے مشائیم کی ممانے کہا تو مشائیم کی ممانے ہاں کی سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا پہلے کھانا کھاتے ہیں پھر چلتے ہیں۔ مشائِم کی ممانے کہا تو شوگا کو بھی ماننا پڑا۔



میں بھی آپ کی مدد کرتی ہوں ممانے۔ مشائِم نے اپنی ممانے سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا تم دور سے آئی ہو تھوڑا آرام کر لو میں کر لوں گی۔ مشائم کی ممانے مسکرا کر اس سے کہا اور
کمرے سے نکل کر کیچن میں چلی گئی۔



کوئی بات نہیں ممانے میں کر لوں گی۔ مشائم نے پھر بھی ضد کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں نے کہانا آپ آرام کر لیں اور پھر وہاں جا کر بنانا میرے لے یہی بہت ہو گا۔ مشائم کی ممانے کہا جس پر مشائم خاموش ہو گئی۔



شوگا اور مشائم دونوں مشائم کے روم میں چلے گئے۔۔ شوگا مشائم کے بیڈ پر لیٹا تھا اور مشائم اس کے پاس بیڈ پر بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کا بہت بہت شکریہ۔ مشائے نے شوگا سے کہا تو شوگانے اسے کلائی سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تو اس سے وہ اس کے اوپر گر گئی۔



آپ کیلئے تو ہماری جان بھی قربان شہزادی۔ شوگانے اس کے بالوں کے لٹ کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ پہلے سے ہمیں جانتے تھے یعنی اس دن سے جس دن آپ ہو سہیل آئے تھے۔ مشائم نے اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔

مشائم اس سے پہلے سے ہی محبت کرتی تھی لیکن اس سب کے بعد وہ اس سے تھوڑا دور دور رہنے لگی کیونکہ وہ یہ سب ایکسپٹ نہیں کر پار ہی تھی۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور شوگا کو تو وہ بچپن سے پسند تھی لیکن صرف اظہار باقی تھا جو اس نے تھوڑا بہت کر ہی لیا تھا۔ بس کھل کے اظہار کرنا باقی تھا۔

بلکل ہم آپ کو اسی دن سے جانتے ہیں۔ شوگانے اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اس۔ دن اپ کے ہاتھ پر وہ چھوٹ وہ کیسے آئی تھی مطلب اس دن آپ ایک گینگسٹر لگ رہے تھے بعد میں آپ ڈاکٹر بن گئے۔

اس سب کی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔ مشائم نے اس دفہ بیٹھ گئی اور انگلیوں پر گنتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔ شوگانے مسکرا کر اسے دیکھا۔



وہ کوئی معصوم بچی لگ رہی تھی کیونکہ ایک تو وہ تھی ہی بہت معصوم اور اوپر سے اس نے ڈریس ہی کچھ اس طرح پہنا تھا جس میں وہ ایک معصوم سی بچی لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پینک کلر کا شورٹ فروک اور وائٹ جینز پہنی ہوئی تھی اور سائٹ میں تھوڑے سے بالوں کی پونی بنائی ہوئی تھی وہ بہت معصوم لگ رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

اچھا جی تو ہم گینگسٹر لگ رہے تھے۔ شوگانے بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔



نہیں مطلب وہ گارڈز۔ مشائم نے جملہ ادوار چھوڑ دیا۔

ہاں میں اس وقت کسی کام سے کیسی بار میں گیا تھا وہاں جس کو ڈھونڈ رہا تھا وہ مل گیا اور پھر لڑائی میں کٹ لگ گیا ہاتھ پہ۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



لیکن کبھی ڈاکٹر کبھی گینگسٹر یہ کیسے۔ مشائےم نے معصومیت سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں بوسان شہر میں ایک گینگسٹر سے مشہور ہوں اور سیول میں ایک ڈاکٹر کے طور پر۔ شوگانے اسے اپنے نزدیک کرتے ہوئے کہا۔



اب سمجھ میں آیا اس دن وہ آپ ہی تھے نا اور وہ آدمی بھی آپ ہی کے تھے جو مجھے سڑک سے اٹھا کر آپ کے پاس لائے تھے ہے نا۔ مشائم نے دونوں ہاتھوں کو کمر پر باندھتے لڑاکا عورتوں کی طرح کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ ہم ہی تھے اور ہم نہیں چاہتے تھے کہ وہاں جائیں۔ شوگانے اسے دوبارہ اپنی طرف کھینچا لیکن اس بار اپنے دونوں بازوؤں اس کے گرد پھیلا دیے۔



لیکن ہم تو گئے۔ مشائم نے فخر سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل اور پھر ہم سے ناراض بھی تھی اپ۔ شوگانے اس کے گردن سے بال ہٹاتے ہوئے کہا۔



www.kitabnagri.com

نہیں ہم ناراض تو نہیں تھے بس تھوڑے پریشان تھے اپنی والدہ کے لیے۔ مشائم نے معصومیت سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم۔ شوگانے اس کے گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیے۔



Posted On Kitab Nagri

ہمیں ایک بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے شہزادی۔ شوگانے سیدھے ہو کر کہا۔ لیکن مشائم ابھی تک اس کے سینے میں منہ چھپائے ہوئی تھی۔؟؟



شہزادی ہماری طرف دیکھیں۔ شوگانے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔ تو مشائم اسے دیکھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر کوئی آپ سے کچھ بھی کہے وہاں تو کیسی کی بات پر یقین نہیں کرنا مطلب ہمارے یا آپ کی والدہ کے بارے میں کہ مصیبت میں ہے یا کچھ اور تو کیسی کی بات پر یقین نہیں کرنا شہزادی۔



شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور پھر اسے گلے لگایا۔ اتنے میں اس کی ماما کی آواز آئی وہ انہی کھانے کیلئے بلارپی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں۔ مشائم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو شوگانے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ گیا مشائم بھی اٹھ کر نیچھے چلی گئی اور شوگا بھی۔



ٹھیک ہے جناب۔ کنان نے جیمین سے کہا اور دربار سے نکل گیا۔ کہ اتنے میں شوگا اندر داخل ہوا۔ تو جیمین اس طرف آنے لگا اور اسے گلے لگالیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا سب کیسا رہا وہاں۔ جبین نے شوگا سے پوچھا جو اپنی کرسی پر بیٹھ چکا تھا وہ تھوڑے ہی دیر پہلے محل پہنچ چکے تھے اور مشائم کی ماما سب سے تعارف بھی کروایا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

لیکن صرف جیمن رہتا تھا جو کہ محل میں موجود نہ ہونے کی وجہ سے ان سے نہ مل سکا تھا اور اب وہ محل واپس آگیا تھا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ایک بات کرنی تھی آپ بہت ضروری۔ جبین نے اس کے پاس جاتے ہوئے کہا۔

بولیے ہم سن رہے ہیں۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ جبین اس کے پاس جا کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔



Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اسی گاؤں پر دوبارہ حملہ کر لیا اور اس بار تو انہوں نے اسی جگہ کو نشانہ بنایا ہے لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا اور مزید یہ کہ انہوں نے گاؤں والوں کو دھماکہ دی ہیں کہ انگلی بار وہ اس گاؤں کے لڑکیوں کو یرغمال بنا کر اپنے ساتھ لے جائیں گے۔



جسین سنجیدگی سے بتا رہا تھا اسی طرح اس کے ماتھے میں شکنجے بڑھ رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس بار یہ سب نہیں ہوگا ہماری بات غور سے سنیے۔ شوگانے جیمن سے کہا تو جیمن اس کے پاس کھڑا ہو گیا اور شوگا اسے بتانے لگا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

اسلام علیکم والدہ۔ جمین نے مشائے کی والدہ کے ہاتھ کو چھوتے ہوئے کہا جس پر انہیں نے مسکرا کر
اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔



ہم آپ سے ملے تو نہیں تھے لیکن شوگا سے کافی باتیں سنی تھی آپ کی۔ جمین نے مسکرا کر ان سے
کہا۔ جس پر وہ سب مسکرا دیئے وہ سب کھانے پر موجود تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ ہمیں یاد بھی کرتے تھے۔ مشائے کی ممانے مسکرا کر کہا۔ ایک یہ بات کچھ عجیب تھی کہ اس علاقے میں جو بھی جاتا تھا تو اس کے بولنے کا لہجہ انہیں لوگوں کی طرح ہو جاتا تھا۔



اور محل سے یا اس علاقے سے باہر ان کا لہجہ بالکل تبدیل ہو جاتا تھا۔ یہ لوگ یعنی خلدون سلطنت کے لوگ آنے ڈرے کو لازتھے اور آدھے انسان وہ خون نہیں پیتے تھے لیکن تھے وہ ویسپارز ہی۔

Posted On Kitab Nagri

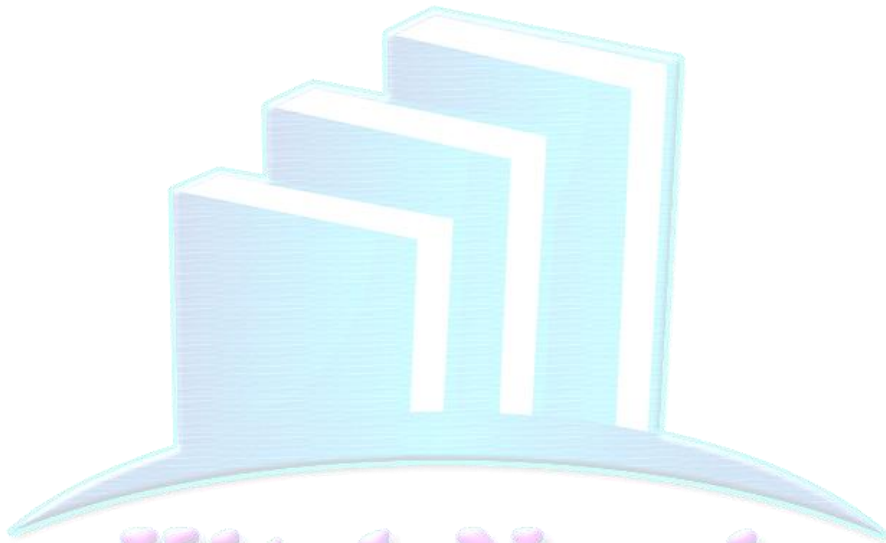
ایک اور بات ہم بتانا چاہتے ہیں آپ سب کو۔ شوگانے سب کو متوجہ کرتے ہوئے کہا جس پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔



Posted On Kitab Nagri

ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ کل شیرہ اور جبین کا نکاح ہے۔ شوگانے سب کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر جبین نے مسکرا کر شوگانا کو دیکھا۔

؟



یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔ مشائم کی ممانے کہا اور پھر سب باتوں میں مصروف ہو گئے جبین پورا وقت شیرہ کو ہی دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تو بہت اچھا ہونا ہمیں ان کی شادی کا کافی ارمان تھا کہ میں ان کی شادی میں ناچ سکیں گے کافی مزہ آئے گا۔ مشائم نے شوگا سے کہا۔ جو بیڈ پر لیٹے والا تھا اس کی بات پر وہی رک گیا۔



کیا کہا آپ نے یہاں کچھ ایسا نہیں ہوتا کیا ہماری شادی پر یہ ہوا تھا یہاں صرف نکاح ہوتا ہے بس۔ شوگانے اس سے کہا اور بیڈ پر لیٹ گیا۔

Posted On Kitab Nagri



کیا۔ مشائم نے چلا کر کہا اور اس کی سائٹ پر جاتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

ہمیں لگا کہ ہماری شادی ایسے حالات میں ہوئی ہے اس لیے یہ سب نہیں ہوا لیکن ہمیں کیا پتہ تھا کہ یہاں تو یہ سب ہوتا ہی نہیں۔ مشائم نے ایک دم سے بیڈ پر ماتھا پیٹتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جی بلکل یہاں یہی سب ہوتا ہے۔ شوگانے کہا جس پر اس نے شوگا کی طرف دیکھا۔



www.kitabnagri.com

آپ تو بادشاہ ہے اس سلطنت کے ہے نا آپ تو ان سب کی اجازت دے سکتے ہیں نا۔ مشائیم نے شوگا کے بازوں کو پکڑ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل نہیں اور اگر اتنا ہی شوق ہے تو ہمارے لیے ناچے۔ شوگانے پہلے سنجیدگی سے کہا اور پراسی اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا۔



جس پر مشائم کے چہرے کا رنگ اڑ گیا کہ یہ اس نے کیا کہا۔ اس کے چہرے کا اڑا ہوا رنگ دیکھ کر شوگا کا قہقہہ بلند ہوا۔

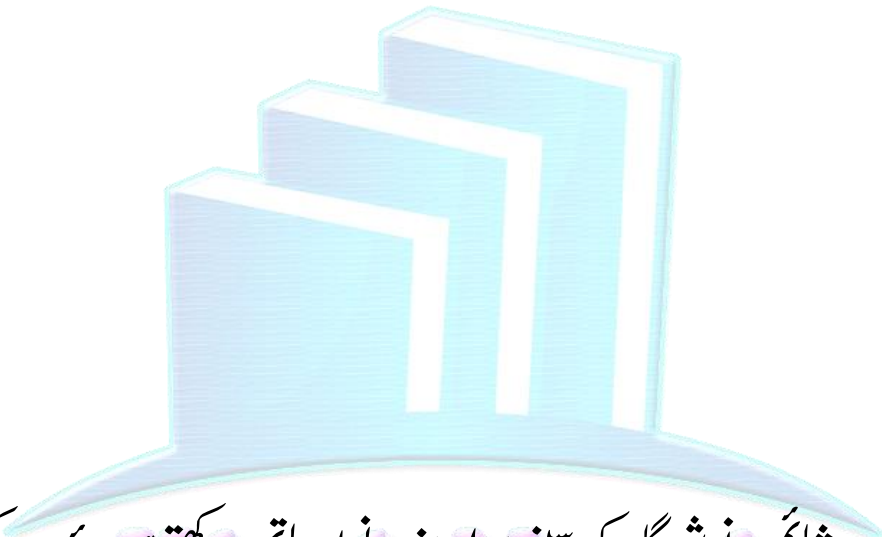
Posted On Kitab Nagri

شوگا ایک بہت ہی سنجیدہ مرد تھا لیکن یہ صرف مشائم کی خوش قسمتی تھی کہ وہ اس کے سامنے بالکل بھی سنجیدہ نہیں تھا۔ اگر کوئی اور اسے ایسا دیکھا تو یقین ہی نا کرتا کہ یہ وہی شوگا ہے۔



جو غلطی سے بھی نہیں ہنستا۔ جو ایسے گھومتا ہے جیسے انتیس قتل کر لیے ہوں اور تیسویں کی تلاش میں جا رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri



بہت برے ہے اپ۔ مشائے نے شوگا کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے دور کرتے ہوئے کہا اور اٹھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے ہم تو مزاق کر رہے تھے آپ تو ناراض ہی ہو گئی شہزادی۔ شوگانے اسے کلائی سے پکڑتے ہوئے کہا۔ لیکن مشائم پھر بھی نہ مانی اور منہ دوسری طرف کر لیا۔



اچھا جی تو آپ ایسی نہیں مانیں گی۔ شوگانے سے پیچھے سے ہگ کرتے ہوئے کہا اور اپنی ٹھوڑی مشائم کے کندھے پر رکھ دی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر بھی مشائے نے کوئی ریکشن پیش نہیں کیا جس پر شوگانے اس کے گردن کس کر دیا۔ تو مشائے نے
ایک ہی دم پیچھے دیکھا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو شوگا مسکرا رہا تھا جس پر مشائم کو اور غصہ چھڑا اور وہ اٹھنے ہی والی تھی کہ شوگانے اسے کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیں۔



Posted On Kitab Nagri

کون ہے۔ شیرہ سونے ہی عالی کہ اچانک اس کے خواب گاہ کے دروازے پر کسی نے دستک دی تو شیرہ کچھ حیران ہوئی۔



کہ رات کے اس پہر کون آئے گا اس کے خواب گاہ میں کیونکہ رات کو اس محل میں کسی کو بھی گھومنے کی اجازت نہیں تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن شیرہ نے جیسے ہی اپنے خواب گاہ کا دروازہ کھولا تو حیران رہ گئی کیونکہ اسے جس کہ توقعوں تھی وہی تھا جیمن۔



آپ۔۔۔۔۔ آپ اس وقت یہاں کیا کر رہیں ہے کسی نے دیکھ لیا تو۔ شیرہ نے جیمن کو دیکھتے ہوئے کہا جو اسے ہی مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

افف میرے خدایا۔ شیرہ نے اسے اپنے خواب گاہ میں داخل کرتے ہوئے غصے سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔ جمین نے کہا۔

آپ اس وقت یہاں کہا کر رہے ہیں اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا ہو گا۔ شیرہ نے اپنا ایک ہاتھ کمر پر اور ایک ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو کیا ہوا دیکھنے دو میں اپنی ہونے والی بیوی سے ملنے آیا ہوں۔ جمین نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔



ہونے والی ہوئی نہیں ہوں۔ شیرہ نے اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

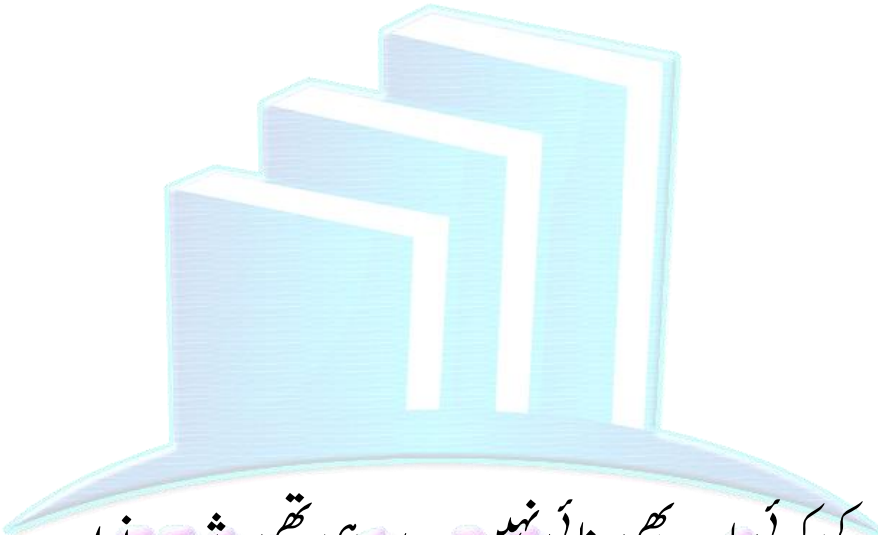
Posted On Kitab Nagri

ہاں تو۔ جیمین نے لا پرواہی سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

کیسی عورت ہو اپنے ہونے والے شوہر کو اس طرح اپنے خواب گاہ سے نکال رہی ہوں۔ جیمن نے معصوم شکل بنا کر شکوہ کیا۔



لیکن شیرہ کو ابھی اس کی کوئی بات بھی سنائی نہیں دے رہی تھی۔ شیرہ نے اسے دروازے کے سامنے چھوڑ دیا۔ اور خود اسے کے سامنے کھڑی ہو گئی کہ اب جاؤ۔

Posted On Kitab Nagri

یہ اچھا نہیں کر رہی ہیں آپ شہزادی۔ جبین نے ایک آخری دفہ اسے خبردار کرتے ہوئے کہا جس پر
ثیرہ نے ہاتھ جھوڑ دیے۔



ٹھیک ہے ٹھیک ہے جاتے ہیں ہم۔ جبین نے کہا اور باہر چلا گیا تو ثیرہ نے سکھ کا سانس لیا اور آکر بیڈ پر
بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس سب کا بدلہ ہم کل لیں گے شہزادی۔ شیرہ ابھی لیٹنے ہی والی تھی کہ جبین نے دروازے سے سر نکال کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

تو شیرہ نے ڈر کے مارے دل پر ہاتھ رکھ لیا اور بیڈ پر بیٹھ گئی لیکن جبین اپنا بتا کر چلا گیا۔



اف جبین آپ سے تو خدا پوچھے گا۔ شیرہ نے پیلو کو بیڈ پر پھینکتے غصے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



آج صبح سے ہی محل میں جیمن اور شیرہ کی نکاح کی تیاریاں ہو رہی تھی۔ یقیناً نکاح کے علاوہ وہاں کوئی اور رسم نہیں ہوتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر بھی توڑی بہت تیاری کرنی ہوتی تھی جیسے دلہن کا لباس وغیرہ ان کا لباس کالا اور لال رنگ کا ہوتا تھا جیسے ڈیکھو لاز کا ہوتا ہے۔

وہ عام دنوں میں بھی ایسا پہنتے ہیں لیکن شادی کا لباس ان کا زرا المبا اور عمدہ ہوتا تھا۔ جس کیلئے سلطنت کے ماہر کپڑے بنانے والے بلائے جاتے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح سے رات تک تیاریاں چلتی رہی اور رات کو نکاح تھا۔ شیرہ اپنے خواب گاہ میں بیٹھی تھی کہ مشائم اندرائی۔



کیا حال ہے تیار ہو گئی آپ۔ مشائم نے شیرہ کے پیچھے بیٹھتے ہوئے کہا جو سنگار میز کے سامنے بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ بہت حسین لگ رہی ہیں آپ تو ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔ مشائم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا لیکن وہ بہت افسردہ لگ رہی تھی۔



www.kitabnagri.com

کیا ہوا آپ خوش نہیں ہیں لیکن جناب تو کہہ رہے تھے کہ اپ اور جیمن ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔ مشائم نے اس کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہم بہت خوش ہے اور ہمیں جبین بھی پسند ہے۔ شیرہ نے مشائم کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔



تو پھر کیا بات اور آپ تو کہی جا بھی تو نہیں رہی اسی محل میں ہوں گی آپ تو میری جان۔ مشائم نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی پیالی میں بھرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہم تو اسی محل میں ہوں گے لیکن رشتہ تو بدل جائے گا۔ شیرہ نے نیچھے دیکھتے ہوئے افسردگی سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپ پہلے شوگا کی بہن ہے پھر جبین کی ہمسفر اس لیے یہ سب باتیں اپنی دل سے نکال دے کہ کچھ بدل جائے گا اگر کچھ بدلے گا تو صرف آپ کا خواب گاہ۔



Posted On Kitab Nagri

کچھ وقت میں نکاح کارسم ہو گیا۔ اور شیرہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جبین کے نام ہو گئی۔ صرف تین لفظ بول کر ایک لڑکی کی پوری کی پوری زندگی بدل جاتی ہیں۔



اس کا گھر بدل جاتا ہیں اس کے سارے کے سارے جزبات صرف ایک ہی شخص تک محدود ہو جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri



کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں۔ مشائم اور شیرہ محل کے پیچھے کے باغیچے میں ٹہل رہے تھے کہ اچانک مشائم رک گئی اور اپنے دل پر ہاتھ رکھ لیا تو شیرہ نے اس کے پاس آکر کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ایسا لگ رہا ہیں جیسے کہ کچھ برا ہونے والا ہے۔ مشائخ نے وہی نزدیک رکھے ہوئے کرسی پر بیٹھ کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

شیرہ اور جبین کی شادی کو دو مہینے ہوئے تھے اور مشائم کی والدہ کی اچانک ہی طبعیت بہت خراب ہو گئی تھی طبیوں کے پاس کوئی علاج نہیں تھا۔

کچھ نہیں ہوا ہو گا انشاء اللہ۔ شیرہ نے انہیں پانی کا گلاس تھمتے ہوئے کہا کہ اچانک ہی کوئی سپاہی بھاگتا ہوا آیا۔ تو شیرہ نے پیچھے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا بات۔ شیرہ نے اس سپاہی سے کہا جو سر جھکا کر کھڑا ہو گیا۔ تو مشائم بھی اس کی طرف دیکھنے لگی۔



شہزادی کی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ سپاہی نے کہا اور سر جھکا گیا۔

کیا کہہ رہے ہو۔ شیرہ نے غصے سے چلا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم سچ کہ رہے ہیں شہزادی اس میں بلا ہم کیا جھوٹ بولیں گے۔ سپاہی نے سر جھکا کر کہا۔



مشائے۔ شیرہ نے جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا تو مشائے محل کی طرف بھاگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شہزادی رک جائیں۔ شیرہ نے اسے پکارتے ہوئے کہا اور وہ بھی اس کی پیچھے بھاگنے لگی۔



والدہ۔۔۔ مشائم جیسے ہی اپنی والدہ کے خوابگاہ میں داخل ہوئی تو وہ وہی اپنے بستر پر خاموش لیٹی ہوئی تھی۔ اس کے ارد گرد جبین اور شوگا خاموش کھڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

مشائم کے آنے پر شوگانے اور جبین اسے دیکھنے لگے شوگا تو اس کی طرف بڑھنے لگا اتنے میں شیرہ بھی اگئی۔



ان۔۔۔ انن۔ انہیں کیا ہوا۔ مشائم نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ تو شوگانے چہرہ موڑ لیا۔ تو مشائم نے اپنی والدہ کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri



میں آپ سے پوچھ رہی ہوں۔ مشائم شوگا کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔

وہ اب نہیں رہی شہزادی۔ شوگانے نم آنکھوں سے کہا تو مشائم نے نہ میں سر ہلایا۔ تیرہ بھی وہی دروازے پر رونے لگی اسے بھی اپنی وہ چچی بہت عزیز تھی۔ اس نے تو بچپن سے صرف ایک ہی رشتہ دیکھا تو اپنے بھائی کا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ نہیں ہو سکتا نہیں ہو سکتا۔ مشائخ نے تو پہلے آرام سے نائیں سر ہلاتے ہوئے کہا اور آخر میں ایک دم چلا اٹھی اور اپنی والدہ کے میت کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

والدہ والدہ۔ مشائخ اپنی والدہ کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے کہا اور رونے لگی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

شوگا انہیں کہیں نا اٹھے ہمیں ایسا مزاق بلکل بھی پسند نہیں۔ مشائم نے شوگا کے پاس آکر اسے گریبان سے پکڑ کر روتے ہوئے کہا۔



مشائم کی یہ حالت دیکھ کر اس کے آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے۔ ادر شیرہ بھی رو رہی تھی جیمن اٹھ کر اس کے پاس آ گیا اور اسے خاموش کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri

سنہبالتا خود کو شہزادی یہ اب کبھی نہیں اٹھے گئی یہ ہمیں چھوڑ کر چلی گئی شہزادی۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔



ایسا نہیں ہو سکتا۔ مشائیم نے نامیں سر ہلاتے ہوئے روتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹائم بعد مشائے کی والدہ کہ تدفین ہوگئی۔ انہیں ان کے ہمسفر یعنی مشائے کے والد کے ساتھ ہی قبر بنا کر دفن کر دیا۔



مشائے کی والدہ کو گزریں پانچ دن ہوئے تھے اور اب تک مشائے اپنے کمرے سے بھی باہر نہیں نکلی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اب بھی اپنے کمرے میں ہی بیڈ پر لیٹی تھی کہ شوگاندر داخل ہوا اور اس کے پاس آکر بیڈ پر بیٹھ گیا۔



شہزادی۔ شوگانے آہستہ سے اس کے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو مشائم کے آنکھ سے ایک آنسو نکلا۔

Posted On Kitab Nagri

رو کر آپ اپنی والدہ کی روح کو بھی تکلیف دے رہی ہیں شہزادی۔ شوگانے پیار سے کہا تو مشائتم اٹھ کر بیٹھ گئی۔



Posted On Kitab Nagri

ایک والدہ ہی تو تھی اور اب وہ بھی ہمیں چھوڑ کر چلی گئی۔۔ مشائم نے روتے ہوئے کہا تو شوگانے اسے گلے لگایا۔ اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

دراصل ہم یہ سوچتے کہ ہم مرنے والے کیلئے رورہے ہیں۔ شوگانے کہا تو مشائم نے سراٹھا کر اسے دیکھا۔



ہم مرنے والے ہی کیلئے روتے ہیں کیسی اور کیلئے نہیں۔ مشائم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو شوگا مسکرا دیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہم ان کیلئے نہیں روتے۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ تو مشائم حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔



پھر کس کیلئے روتے ہیں۔ مشائم نے نم آنکھوں سے کہا اس کی ناک ابھی تک سرخ۔ تھی۔ کیونکہ وہ اپنی والدہ کو یاد کرتے ہوئے بہت روتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہم اپنے لیے روتے ہیں۔ شوگانے کہا۔

اپنے لیے لیکن کیوں۔ مشائے اپنا رونا بھول کر اس کی طرف اور اس بات کی طرف متوجہ تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم مرنے والے کیلئے نہیں اپنے لی روتے اپنے ادھورے پن کیلئے کیونکہ کیسے کے چلے جانے سے ہمیں اپنا آپ ادھورالگتاہیں۔



اور اپنی اسی ادھورے پن کیلئے ہم روتے ہیں کیونکہ چلے جانے والا ہمیں اکیلا چھوڑ جانا۔ ہیں پھر ہمیں کچھ سمجھ نہیں آتا کہ اپنا ادھوراپن کیسے مکمل کریں اس لیے

Posted On Kitab Nagri

ہم اپنے نقصان پر روتے ہیں۔ شوگانے یہ کہتے ہوئے اسے دیکھا جواب مکمل خاموش ہوئی تھی اور بہت توجہ سے اس سن رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

کیا آپ نہیں روئے تھے جب آپ کی والدہ اور والد کا انتقال ہوا تھا۔ مشائم نے نہایت معصومیت سے پوچھا جس پر شوگا مسکرا دیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور والدہ۔ مشائم نے سیدھا ہو کر کہا۔

والد۔۔۔۔۔ ہمارے والد کا انتقال نہیں ہوا تو ہم کیوں روئے۔ شوگانے کہا۔ تو مشائم نے نہایت حیرانی سے کہا۔



کیا مطلب آپ نے کیا کہا۔ مشائم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



وہ ابھی بھی زندہ ہے۔ شوگانے کہا۔

کیا مطلب ہمیں سمجھ نہیں آ رہا آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔ مشائم نے سیدھا بیٹھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارے والد زندہ ہے اور وہ کل محل آنے والے ہیں۔ شوگانے مسکرا کر کہا۔



اور یہ بات شیرہ کو پتہ ہیں۔ مشائم نے شوگا سے کہا جس پر شوگانے نہ میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

تو اسے بتاتے ہی نا۔ مشائم اٹھتے ہوئے کہا۔ تو شوگانے اسے کلائی سے پکڑا۔



بیٹھیں ہم انہیں ابھی نہیں بتائیں گے کل وہ خود دیکھ لیں گی۔ شوگانے مسکرا کر کہا تو مشائم بیٹھ گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ویسے کہاں ہے وہ۔ مشائم نے پوچھا

وہ دوسرے شہر میں ایک جگہ ہے وہاں تھے پہلے لیکن پھر وہاں خطرہ کافی بڑھ گیا اب وہ کہی اور ہیں اور کل آجائیں گے۔ شوگانے اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا تو وہ اس کی سینے سے جا لگی۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو آپ شیرہ کو سرپائیز دینا چاہتے ہیں۔ مشائم نے مسکرا کر کہا جس پر شوگانے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

لیکن وہ انہیں کیسے جانتی ہوں گی وہ تو کافی چھوٹی تھی نا اس وقت۔ مشائم نے حیرانی سے پوچھا کیونکہ ان کی کوئی تصویر بھی نہیں تھی اور اس وقت شیرہ بھی کافی چھوٹی تھی کہ اس کو ان کا چہرہ یاد ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم ڈریکولاز باقی ڈیکھولاز سے مختلف ہیں ہم سے کیسی کی شکل نہیں بھولتی چاہے ہم کتنے ہی چھوٹی نہ ہو یا کتنا ہی عرصہ کیوں نہ بھیتا ہوں۔ شوگانے اس کے بالوں کے لٹ کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

لیکن ہمیں اور ہماری والدہ کو آپ کیوں یاد نہیں۔ تھے۔ مشائم نے حیرانی سے پوچھا۔



کیونکہ آپ دونوں ڈریکولاز نہیں تھے آپ میں تو کچھ سالوں پہلے ڈیکھولاز کی خوبیاں آئیں ہیں۔ شوگانے مسکرا کر کہا تو اسے سمجھ آیا۔

Posted On Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

بلکل۔ شوگانے کہا اور اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیے جس پر مشائتم کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا حال ہے۔ تیرہ اپنے خواب گاہ میں موجود تھی (جیمن کا خواب گاہ اب اسکا تھا شادی کے بعد وہ وہاں رخصت ہو گئی تھی) کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی کہ جیمن نے پیچھے سے آکر اسے ہگ کر لیا اور اسے گردن پر اپنے لب رکھ لیے۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ پودے دیکھیے وہ ہم نے لگائے تھے پیچھلے مہینے اور دیکھے اب کتنے بڑے ہو گئے۔ شیرہ نے پودوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔



جبین کے خواب گاہ کی کھڑکی باہر موجود باغیچے کی طرف کھولتی ہیں جس وہاں کے پودے اور پھول باآسانی نظر آتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل کافی خوبصورت ہے آپ کی طرح۔ جیمن نے اس کے کندھے پر ٹھوڑی رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ جس پر شیرہ بھی مسکرا دی۔



Posted On Kitab Nagri

ویسے کل آپ کیلئے ایک سرپرائز ہیں۔ جبین نے شیرہ سے کہا تو وہ ایک جھٹکے سے پیچھے مڑی۔



کیا کیسا سرپرائز۔ شیرہ نے خوش ہوتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تو آپ کو کل ہی پتہ لگے گا میری جان۔ جبین نے کہا اور اپنے بستر پر لیٹ گیا۔ شیرہ بھی اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔



بتادے نا کیا ہے وہ۔ شیرہ نے اس کی منت کرتے ہوئے کہا لیا پر جبین نے نائیں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر ہم بتادیں گے تو سر پر انز کیسا۔ جیمن نے اسے اپنی طرف کھینچا جاسے وہ اس کے اوپر گر گئی۔



لیکن۔ شیرہ نے اتنا ہی کہا تھا کہ جیمن نے اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیے۔ جس پر شیرہ نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دور کرنے کی کوشش کی لیکن بے سود اسے کوئی فرق نہیں پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

کل صبح سب ناشتے کے ٹیبل پر موجود ناشتہ کرنے میں مصروف تھے سوائے شوگا کے۔ باقی سب ناشتہ کر رہے تھے۔



آپ ناشتہ کیوں نہیں کر رہے۔ مشائم نے کب شوگا کو دیکھا کہ وہ کھا نہیں رہا تو مشائم نے اس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں کھا رہے ہیں ہم۔ شوگانے جیسے ہی چیخ اٹھایا تو اچانک سے ایک سپاہی آیا اور شوگانے کے پاس نزدیک کھڑا ہو گیا۔



www.kitabnagri.com

جس پر سب نے اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

جناب وہ آگئے ہیں۔ اس سپاہی نے کہا۔ تو شیرہ نے حیرانی سے سب کو دیکھا کہ کون لیکن جیمن اور مشائم کوئی حیرانی نہیں ہوئی کیونکہ انہیں پتہ کہ کون آیا ہیں۔



ٹھیک ہیں انہیں دربار کے آئیں۔ شوگانے اٹھتے ہوئے کہا تو سب اٹھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سب بھی دربار تشریف لائے۔ شوگانے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سب بھی اس کے پیچھے چلنے لگے۔



سب بیٹھے تھے۔ آرام سے اپنی اپنی نشست پر لیکن صرف شیرہ ہی تھی جو کافی حیرانی حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri

کہ وہ کون ہو گا جیسے جبین سر پر انز کا نام دے رہا ہیں۔ کہ اتنے میں کوئی دربار میں اندر داخل ہوا تو
سب نے اس کی طرف دیکھا۔



شیرہ تو اسے دیکھ کر حیران رہ گئی۔ کیونکہ اسے تو ابھی تک یہی بتایا گیا تھا کہ اس کا والد مر گیا ہے لیکن
آج وہ اسے اپنے سامنے زندہ دیکھ رہی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

والد۔ شیرہ ایک دم سے دوڑ کر ان کے پاس گئی اور ان کے گلے لگ گئی اور رونے لگی اس کے والد یعنی خلدون نے مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔



Posted On Kitab Nagri

مشائے نے مسکرا کر نم آنکھوں سے شیرہ اور اس کے والد کو دیکھا انہیں دیکھ کر اسے اپنے والد کی یاد
آئی۔

جی میری جان ہم آپ کے والد خلدون عباسی۔ اس کے والد نے اس سے مسکرا کر کہا تو شیرہ نے سیدھا
ہو کر اسے دیکھا اور مسکرا دی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بابا آپ زندہ تھے اور ہمیں کیسی نے بتایا نہیں۔ شیرہ شوگا اور جبین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



بلکل بیٹا ہم زندہ تھے لیکن ہم آپ سے ملنے کی حالت میں نہیں تھے ہمارا علاج ہوتا تھا بیٹا اب ٹھیک ہو گئے اور آپ سے ملنے آئے۔ اس کے والد نے مسکرا کر اسے دیکھ کر کہا۔ تو شیرہ مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

خوش آمدید بادشاہ سلامت۔ شیرہ نے ملنے کے بعد خلدون صاحب شوگا اور جیمن کی طرف آئے جو بادشاہ کی کرسی کے پس پی کھڑے تھے۔ اور شیرہ جا کر مشائم کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔



ارے بر خوردار آپے والد کے گلے نہیں ملیں گے آپ دونوں۔ خلدون عباسی نے جیمن اور شوگا کی طرف دیکھ کر مسکرا کر کہا جس پر جیمن اور شوگا دونوں اس کے گلے لگ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

ان سے گلے ملنے کے بعد وہ مشائخ کی طرف متوجہ ہوئے تو مشائخ نے انہیں سر ہلا کر مسکرا کر سلام کیا۔



Posted On Kitab Nagri

یہ بچی کون ہیں۔ خلدون عباسی نے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے حیرانی سے کہا۔ تو مشائم نے حیرانی سے انہیں دیکھا کہ یہ بھی اسی ریاست کے ہیں تو ان کو میں کیوں یاد نہیں۔

یہ آپ کی بہو ہیں والد۔ شیرہ نے پہلے مشائم کو دیکھ کر مسکرا کر کہا اور پھر اپنے والد کی طرف دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب کے ہمارے برخوردار نے شادی کر لی۔ خلدون عباسی نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ تو شوگا مسکرا دیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

بلکل والد صاحب۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو مشائم کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اور نیچھے دیکھنے لگی۔



کیا یہ بھی ہماری طرح ہیں۔ خلدون عباسی نے شوگا سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

جی والد صاحب یہ آپ کے بھائی سارام چچا کی صاحبزادی ہیں مشائتم دی رائل بلڈ۔ شوگانے اپنے والد سے کہا جس پر مشائتم نے حیرانی سے اسے دیکھا تو شوگا مسکرا دیا۔



Posted On Kitab Nagri

کیا یہ ہمارے بھائی سارام کی صاحبزادی۔ خلدون عباسی نے مشائے کو گلے لگاتے ہوئے کہا جس پر مشائے کی آنکھیں نم ہو گئی اور وہ رونے لگی۔

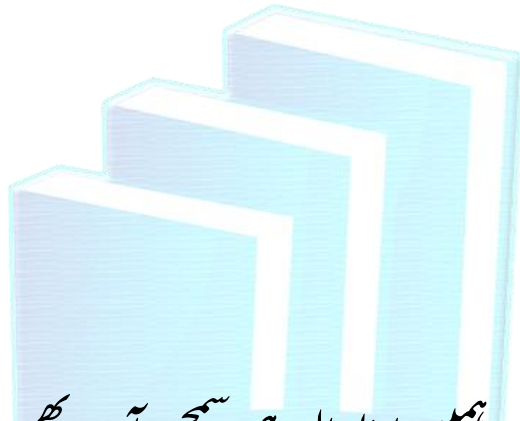


کیا ہوا بیٹا آپ روکیو رہی ہیں۔ خلدون عباسی نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بابا کی یاد آگئی۔ مشائیم نے روتے ہوئے کہا۔



ہم بھی آپ کے والد ہیں بیٹا آپ ہمیں اپنا والد ہی سمجھے آپ بھی ہمارے لیے شیرہ سے بڑھ کر ہیں۔ خلدون عباسی نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائیم مکسرادی۔؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد خلدون صاحب اپنی نشست پر بیٹھ گئے جس پر وہ کچھ سال پہلے شان و شوکت بیٹھے تھے۔ آج بھی وہ اسی شان و شوکت سے بیٹھا تھا۔ مگر فرق صرف اتنا تھا کہ اس وقت کے مقابلے میں آج وہ بہت کمزور لگ رہے تھے۔



ہم اپنی سلطنت کو واپس وہی اختیارات دلوائیں گے جو ہم لی گئی تھی شو گاتین دن رائل نائٹ ہے آپ دونوں کو تیار رہنا ہیں۔ اس کے بعد ہمیں وہی سب واپس ملے گا جو ہم سے چھین لیئے گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

خلدون عباسی نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو شوگانے فرمانبرداری سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

اب ہمیں آرام کرناہیں ہماری خواب گاہ تیار کریں۔ خلدون عباسی نے کہا۔



والد صاحب اپ کی خواب گاہ وہی ہیں اور وہ پہلے سے ہی تیار آپ جا کر آرام فرمائیں۔ شوگانے کہا تو خلدون عباسی اٹھ کر چلے گئے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم کھانے کا انتظام کرتے ہیں۔ شیرہ نے ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا اور چلی گئی۔



ہم دورہ کرنے جا رہے ہیں۔ جیمین نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو شوگانے ہاں میں سر ہلایا۔ تو جیمین سر ہلا کر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شہزادی۔ جیمنے جاتے ہی مشائے جلدی سے وہاں سے چلی گئی تو شوگانے اس کے پیچھے جاتے ہوئے
کہا۔



Posted On Kitab Nagri

ہماری بات تو سنیے۔ مشائم اپنی خواب گامیں داخل ہوئی تو شوگا بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہوا۔

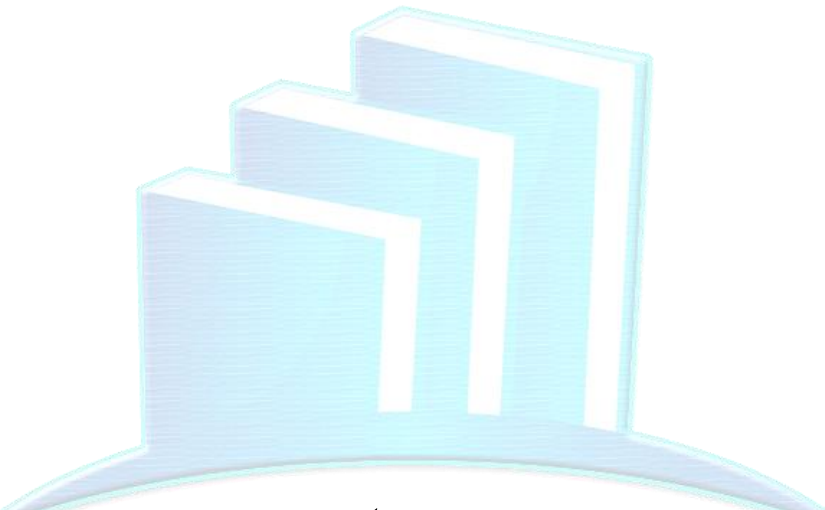


آپ نے ہمیں کیوں نہیں بتایا کہ رائل بلڈ ہم ہیں۔ مشائم نے شوگا کی طرف اتے ہوئے کہا۔ تو شوگا نے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم آپ کو بتانے والے تھے لیکن ہم صحیح وقت آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ شوگانے پیار سے کہا۔



کونسا صحیح وقت۔ مشائم نے اس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا۔ اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ کر کھڑکی کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو شوگانے ٹھنڈی آہ بھری کیونکہ مشائم کو سمجھنا بہت مشکل تھا۔ شوگا ٹھنڈی آہ بھر کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔ اور اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا۔ جس پر مشائم نے اس کی طرف دیکھا۔



معاف کیجئے۔ مشائم نے اس کے پاس آکر اس کے سامنے نیچھے بیٹھ کر کہا تو شوگانے اس کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کس لیے۔ شوگانے نا سمجھی سے مشائم کی طرف دیکھا۔ کیونکہ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ابھی تو وہ لڑ رہی تھی اور اب معافی مانگ رہی ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

ہم نے ابھی کافی بدتم سے بات کی آپ سے جس پر ہم بہت شرمندہ ہیں۔ مشائےم نے سر جھکا کر کہا۔ تو شوگانے اسے کندھوں سے تھام کر بیڈ پر بیٹھایا۔



کوئی بات نہیں شہزادی۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے پیار سے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا لیکن اب ہمیں یہ بتائیں کہ یہ رائل نائٹ کیا ہیں۔ مشائم نے سیدھا ہو کر کہا تو شوگانے اسے شک کی نظروں سے دیکھا جا پر مشائم نے سر ہلایا جس کا مطلب تھا کہ کیا ہیں۔



www.kitabnagri.com

تو آپ نے یہ سوال پوچھنے کیلئے ہم سے معافی مانگی۔ شوگانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کیسے پتہ۔ مشائے نے اپنے دونوں ہاتھوں کو کمر پر باندھتے ہوئے کہا۔ جس پر شوگانے اپنا ماتھا پٹا۔



اب کیا ہوا۔ مشائے نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہم والد سے ملنے جارہے ہیں۔ شوگانے اٹھتے ہوئے کہا۔



نہیں نہیں پہلے یہ بتائے کہ رائل نائٹ ہیں کیا۔ شوگا جیسے ہی باہر نکلنے والا تھا تو مشائم نے دروازے میں کھڑے ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں سے دروازہ بند کیا اور اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri



یہاں آئے ہوئے آپ کو ایک سال ہونے کو ہیں اور آپ ابھی تک اس دنیا کی حرکتیں بھولی نہیں ہے نا
- شوگانے اپنا ماتھا پیٹتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چھوڑے یہ اور بتائیے کیا ہو گا اس رات کیا ہم پہ جادو کروائیں گے یا ہمارے ہاتھ سے خون نکالا جائے گا۔ مشائیم نے آخر میں اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ جس پر شوگانے نفی میں سر ہلایا۔



بلکل آپ کے ہاتھ سے خون ہی نکالا جائے گا۔ شوگانے اسے ڈراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا لیکن ہم میں اتنا خون کہاں ہیں ہم نے تو ابھی تک کسی کا خون بھی نہیں پیا او میرے اللہ اب کیا کروں۔ مشائےم نے رونے والی شکل بنا کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

ایسا کچھ نہیں ہو گا مزاق کر رہے تھے ہم۔ شوگانے اس کی رونی والی شکل دیکھا تو اسے اپنی طرف کھیتے ہوئے کہا۔ جس پر مشائم نے اس کے سینے پر ایک لکھا مارا۔



آپ نے ہمیں ڈرا ہی دیا تھا۔ مشائم نے اسے سے دور ہوتے ہوئے کہا جس پر شوگا کا قہقہہ بلند ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بتاتے ہیں کہ کیا ہو گا۔ شوگانے دوبارہ اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا جس پر مزاحم بڑے توجہ سے اسے سنی لگی۔



اس رات ہم ایک ہو جائے گے اور آگے آپ ماشاء اللہ سے خود سمجھ دار ہیں کہ کیسے۔ شوگانے اس کے کان میں کہا پہلے تو مشائم کو سمجھ نہ آیا لیکن بعد میں جب سمجھ آیا تو اس کا چہرہ لال ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ اللہ۔ مشائے نے اسے دور کرتے ہوئے کہا تو شوگا کا قہقہہ بلند ہوا۔ اور اسے اپنی طرف کھینچ کر اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ لیے اور پھر باہر چلا گیا۔



Posted On Kitab Nagri

بد تمیز۔ شوگا کے جاتے ہی مشائےم نے جلدی سے دور ازہ بند کر لیا اور خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا۔



ہم اندر آسکتے ہیں والد صاحب۔ شوگا نے خلدون عباسی کے کمرے کے باہر کھڑے ہو کر اجازت لیتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

آجائے برخوردار۔ خلدون صاحب نے اسے اجازت دیتے ہوئے کہا تو شوگا اندر داخل ہوا اور سلام کیا جس کے جواب میں خلدون عباسی نے سر ہلایا۔



آپ کی یہ عادت ابھی تک نہیں گئی برخوردار۔ خلدون عباسی نے اسے اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri



کون سی عادت والد صاحب۔ شوگانے نا سمجھی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا ہم آپ کے والد ہیں ہمیں والد ہی کہا کریں صاحب بولنے کی ضرورت نہیں ہیں۔ خلدون عباسی نے کہا۔ کیونکہ شوگا بچپن سے ہی انہیں والد صاحب ہی کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔



آپ یہاں کے بادشاہ ہیں۔ شوگانے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل ہم ہیں لیکن بادشاہ ہونے کے ساتھ ساتھ ہم آپ کے والد بھی ہیں اگر لوگوں کے سامنے نہیں کہہ سکتے تو محل میں ہی کہا کریں ہمیں خوشی ہوگی بیٹا۔ خلدون عباسی نے مسکرا کر کہا۔



کہ والد جیسے آپ کی مرضی۔ شوگانے کہا تو خلدون عباسی نے مسکرا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

والد ایفک نے مشائے کو ہمارے خلاف کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ تو اچھا ہوا اس دنوں شیرہ کے امید سے ہونے کی اطلاع ملی تو وہ اس کی دیکھ بھال کرنے لگی اور محل سے کم نکلی لگی یہ بتانے کا مقصد یہ کہ رائل نائٹ کے رات کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوگانے خلدون عباسی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

کیا کہا آپ نے ہم نانا بننے والے ہیں اور کسی نے ہمیں بتایا بھی نہیں۔ خلدون عباسی نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

جی والد ہم بتانے والے تھے لیکن پھر آپ نے کہا کہ آپ کو آرام کرناہیں تو ہمیں لگا کہ آپ کو بعد میں بتادیں گے۔ شوگانے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

لیکن والد ہمیں اطلاع ملی ہے کہ شائد وہ وہاں کے محل میں اس رات کو جنگ چھڑ دیں۔ شوگانے اپنے والد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔



ہممم اچھا تو یہ بات ہیں۔ چلے اس کا حل بھی ہیں ہمارے پاس۔ ہم اپنی پوری تیاری کے ساتھ جائیں گے ہماری بات غور سے سنئے۔ خلدون عباسی نے سوچتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri



جیسا آپ کا حکم ہمیں اجازت دے۔ شوگانے فرمانبرداری سے کہا خالدون عباسی نے ہاں میں سر ہلایا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کو پہلے سے پتہ تھا کہ ہم رائل بلڈ ہیں جب ہم ہو سپٹل میں تھے یعنی اس وقت سے۔ مشائم شیرہ کے کمرے میں تھی شیرہ کے امید سے ہونے کے بعد وہ زیادہ تر شیرہ کے پاس ہوتی اس کا خیال رکھنے کیلئے۔



Posted On Kitab Nagri

نہیں ہمیں نہیں پتہ تھا ہم ڈھونڈ رہے تھے اس وقت اور ہمیں یہ بھی شک تھا کہ آپ ہیں لیکن بعد میں
بھائی نے بتایا کہ آپ نہیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ جب یہاں آئی تو جس دن بھائی نے آپ کی اور اپنی شادی کی بات کی اس دن پھر ناشتے کے بعد ہمیں اور جمین کو بتایا کہ آپ ہی رائل بلڈ ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

ثیرہ نے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا وہ دونوں ابھی باتیں ہی کر رہی تھی کہ اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی دونوں نے مڑ کر دیکھا۔



کیا ہم اندر آسکتے ہیں۔ ثیرہ کے خواب گاہ کا دروازہ کھولا ہوا تھا خلدون عباسی نے دروازے میں کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

استغفر اللہ والد جان اے۔ شیرہ نے والد کی طرف دیکھ کر مسکرا کر کہا جس پر خلدون عباسی مسکرا کر اندر آگئے شیرہ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔



Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کر صوفے پر بیٹھ گئے ساتھ میں شیرہ بھی ان کے پاس بیٹھ گئی۔ مشائم بھی اس کے ساتھ اس کے خواب گاہ میں موجود تھی۔ وہ بھی اس کے ساتھ رکھے ہوئے دوسرے صوفے پر بیٹھ گئی۔



ہمیں کیسی نے بتایا کہ ہم نانا بننے والے ہیں۔ خلدون عباسی نے مسکرا کر اس سے پوچھا۔ ان کے پوچھنے پر شیرہ کا چہرہ سرخ ہونے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

جی والد۔ شیرہ نے سر جھکا کر مسکرا کر کہا تو خلدون عباسی نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا۔



Posted On Kitab Nagri

اچھا تو آپ بتائیں بیٹا آپ کیسی ہیں ہمیں آپ کی والدہ کا سن کر دکھ ہوا اللہ انہیں جنت عطا فرمائے
۔ خلدون عباسی نے مشائم کو دیکھ کر کہا۔



شکریہ آپ کا۔ مشائم نے افسردہ ہو کر کہا۔ جس پر شیرہ بھی افسردہ ہوئی کیونکہ اسی بھی وہ بہت عزیز
تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سب بیٹھ کر باتیں ہی کر رہے تھے کہ اتنے میں ایک ملازمہ انہیں کھانے پر بلانے کیلئے آئی۔



www.kitabnagri.com

چلیں والد کھانا تیار ہیں۔ مشائم نے خلدون عباسی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں ہم بھی دیکھ لیں کے ہماری بیٹی کیسا کھانا بناتی ہیں۔ خلدون عباسی نے کہا تو شیرہ مسکرا دی۔



ویسے ایک بات ہیں والد آپ کی بیٹی کے ہاتھ میں کافی ذائقہ ہیں۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ تو ابھی پتہ چلے گا۔ چلدون عباسی نے کہا اور سب چلے گئے۔



نیچھے آکر سب اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے خلدون عباسی اس کرسی پر بیٹھ گئے جس پر پلے شوگا بیٹھتا تھا۔ اور شوگا مشائیم کے ساتھ رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس کے سامنے جیمن اور شیرہ بیٹھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں شروع کریں بسم اللہ۔ خلدون عباسی نے کہا اور سب نے کھانا شروع کیا۔



www.kitabnagri.com

جیمن آپ کو بہت بہت مبارک ہوں۔ خلدون عباسی نے جیمن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو جیمن نے ان کی طرف دیکھا۔

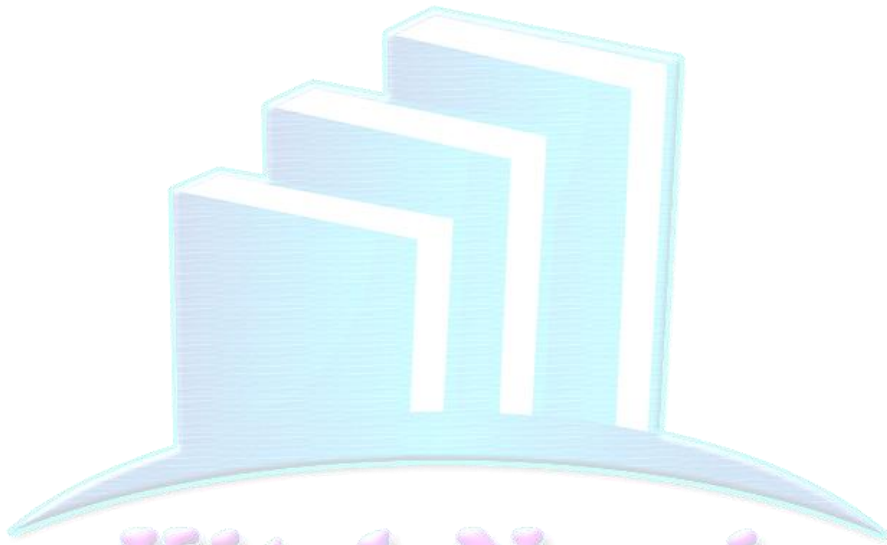
Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ آپ کا والد۔ جبین نے مسکرا کر کہا۔ شوگانے بھی مسکرا کر جبین کی طرف دیکھا۔



Posted On Kitab Nagri

ویسے ہمیں یہ تو پتہ چل گیا کہ ہم نانا بننے والے ہیں لیکن ہمیں کوئی یہ بھی تو بتائیں کہ ہم داد اکب بننے والے ہیں۔



خلدون عباسی نے شوگا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشائیم کھاسنی لگی۔

Posted On Kitab Nagri

بہت جلد آپ کو یہ خوش خبری بھی مل جائیں گی والد۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سر جھکا گئی۔



ویسے جناب مشائم کو اپنی طرف کرنے میں تو ہم ناکام ہوئے اب ہم کیا کریں گے۔ سیہون نے ایفک کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ توکل پتہ لگے گا سیہون کہ کیا ہوتا ہے ہم رائل پاور حاصل کر کے ہی رہیں گے۔ ایفک نے معنی خیزی سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

وہ کیسے جناب۔ سیہون نے نا سمجھی سے کہا جس پر ایفک کا قہقہہ بلند ہوا۔



کل وہ اپنا جشن منانے میں مصروف ہوں گے لیکن انہیں کیا پتہ کہ ان کی یہ خوشی کس غم میں تبدیل ہوں گی۔ ایفک نے نفرت سے کہا اور آخر میں قہقہہ لگایا۔ اور سیہون نے مسکرا کر سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے یہ تو بتائے شہزادی کہ ہم اپنی بیٹی کا ناکیار کھیں گے۔ رات کو شیرہ سنگار میز کے سامنے کھڑی تھی اور جیمین بیڈ پر بیٹھا کب سے بول رہا تھا۔



اففف جیمین کتنا بولیں گے اور۔ شیرہ نے اٹھ کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ تو جیمین اس کی طرف لپکا اور اس کے گرد اپنے بازوؤں پھیلائے۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا صرف اتنا بتائے کہ بیٹا ہو گا یا بیٹی۔ جبین نے اس کے گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا۔



ہمیں کیا پتہ ہم توڑی بتا سکتے ہیں۔ شیرہ نے اس کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہممہم اچھانام کیارکھیں گے۔ جہمین نے چھپ نہ ہونے کی قسم کھائی تھی جس پر شیرہ ماتھاپٹنے پر مجبور ہو گئی۔



Posted On Kitab Nagri

جب وقت آئے گاتب سوچیں گے۔ تیرہ نے اس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا۔ جس پر جبین نے برامنه بنایا۔



Posted On Kitab Nagri

شوگا کل رائل نائٹ ہیں ہم کس کس کو بلائیں گے۔ مشائم بیڈ پر بیٹھی شوگا سے کہہ رہی تھی اور شوگا بھی اس کے ساتھ بیٹھا کتاب پڑھ رہا تھا۔



کیا۔ مشائم نے جیسے ہی اپنی بات کہی تو شوگانے کیا کو لمبا کرتے ہوئے کہا جس پر مشائم نے کانوں میں انگلیاں ڈالیں۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی شادی نہیں ہو رہی ہے شہزادی جو ہم کیسی کو بلائیں کریں گے وہاں صرف محل کے لوگ ہوں گے۔ شوگانے کتاب رکھتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

اچھا ہمیں لگا کہ وہاں جشن ہوگا۔ مشائم نے معصومیت سے کہا۔ شوگانے اسے اپنی طرف کھینچا۔ اور اس کے گردن پر اپنے لب رکھ لیے۔



www.kitabnagri.com

ویسے اپنے والد کی خواہش پوری کرنی چاہیے ہمیں۔ شوگانے مشائم کے کندھوں پر ٹھوڑی رکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ اللہ شوگا۔ مشائے نے اسے دور کرتے ہوئے کہا لیکن شوگانے پھر سے اسے اپنی طرف کھینچا۔



Posted On Kitab Nagri

ہم تو صرف اپنے والد کی خواہش پورا کرنی کی بات کر رہیں ہیں۔ شوگانے مشائم کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔



بہت برے ہیں آپ۔ مشائم نے اسے دور کیا اور اپنے اوپر پورا کبیل اوڑھ لیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اففف شہزادی ہم اپ سے مزاق بھی نہیں کر سکتے کیا شہزادی۔ شوگانے نفی میں سر ہلاتے ہوئے
کہا۔ اور آخری میں اسے پکارا لیکن۔ وہ پھر بھی نہ بولی پھر شوگانے بھی اسے اس کی حال میں چھوڑا۔



ہمیں جانا چاہیے محترم سرداران۔ دوسرے دن سب دربار میں موجود تھے تمام سرداران بھی اور شیرہ
مشائے شوگانے اور بھی جیمن۔ اور خلدون عباسی سربراہی کی کرسی پر موجود تھے۔

Posted On Kitab Nagri



جیسا آپ کا حکم جناب۔ سب نے یکجا کھڑے ہو کر کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلیں وہاں اس محل میں ملتے ہیں۔ خلدون عباسی نے کہا تو سب باہر چلے گئے اور اپنے اپنے گھوڑوں پر بیٹھ گئے اور روانہ ہوئے۔



خلدون عباسی بھی کھڑے ہو گئے اور باہر کی اور چلنے لگے شوگا مشائیم جیمین اور شیرہ بھی ان کے پیچھے چلنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ اسی علاقے کے محل میں موجود تھے۔ مشائخ اور شوگا ایک گول دائرے میں کھڑے تھے اور باقی سب لوگ ان کے ارد گرد کھڑے تھے۔



Posted On Kitab Nagri

کیا آپ نے سچ کہا تھا کہ ہم اس طریقے سے میرا مطلب کہ۔ مشائے نے جملہ آدھا چھوڑ دیا اس کا چہرہ
لال ہو چکا تھا۔



بلکل ہم مزاق توڑی کر رہے تھے۔ شوگانے اسے تنگ کرنے کیلئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا۔ مشائےم نے رونے والی شکل بنائی جس پر شوگا کا قہقہہ بلند ہوا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

ہم مزاق کر رہے تھے شہزادی اب روئے مت۔ شوگانے اس کی رونی والی شکل دیکھ کر کہا۔

مگر اسے کیا پتہ تھا کہ اس کی یہ ہنسی اب کس دکھ میں تبدیل ہونے والی ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

چلیں شروع کرتے ہیں۔ ابھی اس جادو گر نے اتنا ہی کہا تھا ایک زور دار دھماکہ ہوا اور سب کے سب زمیں کر گر گئے اور بے ہوش ہوئے۔



؟ شہزادی شہزادی۔ جب شوگا کو ہوش آیا تو اس نے ارد گرد دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا شوگا کھڑا ہوا اور جیسے ہی اس نے پیچھے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

تو اس کے پہروں تلے زمین غائب ہونے لگی وہاں سب سرداران کی خون میں لت پت لاشیں موجود تھیں۔ وہ جلدی سے ان کی طرف لپکا



لیکن ان کی حالت دیکھ کر اسے اپنے خاندان کی فکر ہونے لگی کیونکہ وہ سب بالکل بھی اچھی حالت میں نہیں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں تھا کہ اسے اپنے سرداران کا دکھ نہیں تھا اسے بہت دکھ ہوا لیکن اب وہ تو نہیں رہے تھے اس لیے وہ اپنے خاندان کو ڈھونڈنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا اپنے خاندان کو ڈھونڈ رہے ہوں۔ شوگا جیسے ہی اٹھا اور اس نے منہ موڑا تو وہاں ایفک موجود تھا اور اس نے قہقہہ لگا کر اس سے کہا۔



یہ سب تم نے کیا ہے نے اس سب کا تمہیں حساب دینا ہو گا۔ شوگا نے نفرت سے غصے میں چلا کر کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس پر اس کا قہقہہ بلند ہوا۔ اور اس نے ایک آدمی کو اشارہ کیا تو شوگانے اس جانب دیکھا تو سیہون مشائم کو بالوں سے پکڑ کر لارہا تھا۔ اسے زمیں پر گرادیا۔



شہزادی-----شوگانے چلا کر مشائم کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آگے بڑھنے کی غلطی مت کرنا۔ ایفک نے کہا تو شوگا وہی پر رک گیا۔ اور اتنے میں باقی سپاہی خالدون عباسی جمین اور شیرہ کولائے۔



Posted On Kitab Nagri

تمہاری دشمنی میرے ساتھ ہیں ان کے ساتھ نہیں ان سب کو چھوڑ دو ورنہ تمہیں اسکا بہت بڑا حساب دینا ہو گا۔ شوگانے غصے سے کہا غصے سے اس کی آنکھیں لال ہو گئی تھیں۔
جس پر ایفک کا قہقہہ بلند ہوا۔



باندھوں اسے۔ ایفک نے اپنے ایک سپاہی سے کہا تو وہ شوگا کو باندھتے لگا۔ شوگانے اسے دور گرالیا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تم چاہتے ہو کہ ان کو کچھ نہ ہو تو چھپ چھاپ خود کو بند ہوا لو۔ ایفک نے اسے دھمکی دی تو اسے
مجبوراً خاموش ہونا پڑا اور وہ سپاہی اس کے ہاتھ پیچھے کے جانے باندھتے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

اور اسے گھٹنوں کے بل زمین کر گر الیا باقی سب بھی اس کے سامنے گھٹنوں کے بل زمین کر بیٹھے ہوئے تھے۔



اب تم سب کو اپنے سامنے موت کے منہ میں جاتا ہوا دیکھو گے۔ ایفک نے قہقہہ لگا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔ شوگانے چیخ کر کہا تو ایفک خلدون عباسی کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور اس کے گردن پر خنجر رکھ لیا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باباجان۔ شیرہ اور شوگانے چلا کر ایک ساتھ کہا مشائے بھی رونے لگی۔ جبین بھی۔ لیکن ایفک نے آرام سے ان کے گردن پر خنجر پھیرا اور وہ زمین پر گر گئے۔



باباجنا۔ شیرہ نے چلا کر کہا اور رونے لگی لیکن شوگا خاموشی سے ان کی لاش کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بابا بابا۔ شیرہ نے روتے ہوئے کہا۔ تو جبین اسے خاموش کرنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

یہ تم نے اچھا نہیں کیا اس سب کا حساب ہوں گا تم سب کا۔ شوگانے چلاتے ہوئے اس کے جانب آتے ہوئے کہا لیکن۔ اس کے آدمی نے اس کے پیٹ میں گھونسا مارا۔ جس سے وہ گر گیا۔



شوگا۔ مشائےم نے چلا کر کہا اور ایفک کا قہقہہ بلند ہوا اس کے بعد ایفک جیمین کی طرف آیا۔

Posted On Kitab Nagri

اب تم اپنے جان سے زیاد عزیز دوست کو موت کے منہ میں جاتے ہوئے دیکھو گے کتنا مزہ آئے گا
نا۔ ایفک نے جیمن کے گردن پر خنجر رکھتے ہوئے کہا۔



نہیں نہیں آسیامت کرو خدا را نہیں کرو۔ شیرہ نے روتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ثیرہ کے چلانے پر سیہون ثیرہ کی جانب آیا اور اس کے گردن پر خنجر رکھا۔



کیوں نا پہلے اس کی بیوی کو اس کے سامنے ہی قتل کریں۔ سیہون نے ہنستے ہوئے کہا جس پر ایفک کو قہقہہ بلند ہوا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شیرہ چھوڑ دو ایسے اس کی جگہ مجھے مارو لیکن خدا کیلئے چھوڑ دو اسے یہ ماں بننے والی ہیں خدا را اسے چھوڑ دو۔ جیمن نے روتے ہوئے چلا کر کہا۔



Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دو ایسے ایفک چھوڑ دو تمہاری دشمنی مجھ سے ان سب کو چھوڑ دو۔ شوگانے غصے سے چلاتے ہوئے
کہا۔



اب تو اور بھی مزہ آئے گا اس کے ساتھ اس کا بچہ بھی مرے گا۔ یعنی ایک تیر سے دو شکار۔ سیہون
نے ہنستے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کتنے بے ضمیر تھے وہ لوگ ایک ایسی جان کو مار رہے تھے جو ابھی تک اسی دنیا میں بھی نہیں۔ آیا تھا زرا
انکا دل نہج دکھ رہا تھا۔



شیرہ۔ مشائیم نے چلا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دو اسے خدا کیلئے چھوڑ دو۔ جہنم نے چلاتے ہوئے روتے ہوئے کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

ہم اس دنیا میں ملیں گے جہنم روئے مت۔ شیرہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور سیہون نے اس کے گردن پر خنجر پھیرا اور وہ اس جان کو بھی اس دنیا میں نہ پاسکی اور اس کے ساتھ ہی چلی گئی۔



شیرہ۔ جہنم شوگا اور مزاحم نے چلا کر کہا۔ لیکن وہ ان سب کو چھوڑ کر جا چکی تھی۔ اب ان کے چیخنے یا چلانے سے وہ واپس نہیں آسکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد انہوں نے جہین کے گردن پر خنجر پھیرا اور یوں شوگا کے اپنے اسی کے سامنے اس دنیا سے چلے گئے اور وہ کچھ نہ کر سکا۔



Posted On Kitab Nagri

اس سب کا خساب دو گے تم ایفک۔ شوگانے چلاتے ہوئے کہا آنسو اس کے آنکھوں سے رواں
تھے۔ مشائم بھی روئے جارہی تھی۔ شوگا کے کہنے پر ایفک اور سیہون کا یکجا قہقہہ بلند ہوا۔



اوہو یہ تو باقی ہیں اسی بھی چلے جانا چاہیے۔ آخر میں ایفک نے مشائم کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایفک خدا کیلئے اسے چھوڑ دو جو تم کہو گے وہ سب کروں گا جو چاہو لے لوں لیکن خدا کیلئے اسے چھوڑ دو
ایفک۔ ایفک نے جیسے ہی مشائم کے گردن پر خنجر رکھا تو شوگانگ چلا کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن ایفک کا قہقہہ بلند ہوا اور جیسے ہی ایفک مشائم کے گردن پر خنجر پھیرنے والا تھا کہ اچانک اس کے ہاتھ پر تیر لگا اور اس کے ہاتھ سے خنجر نیچھے گر گیا۔



فجر نہ کریں جناب ہم اگئے۔ شوگانے دیکھا تو کنان اپنی فوج کے ساتھ آیا تھا اس کے فوج کے آتے ہی ایفک کے آدمیوں پر وار کرنا شروع کر دیے۔

Posted On Kitab Nagri

ایفک سیہون اس کے ساتھ لڑنے لگے اور کنان جلدی سے آکر شوگا کے ہاتھ کھولنے لگا ہاتھ کھولتے ہوئے شوگا جلدی سے مشائم کی طرف آیا جو روئے جارہی تھی۔



فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا میں ہونا۔ شوگانے اس کے ہاتھ کھولتے ہوئے کہا اور اسے گلے لگالیا۔

Posted On Kitab Nagri

شہزادی آنکھیں کھولے۔ شوگانے اسے گلے لگایا ہی تھا کہ وہ بے ہوش ہو گئی۔ شوگا کی آواز سنتے ہی
کنان اس کی جانب آیا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ زندہ ہی جانب۔ کنان نے مشائم کی نبض چیک کرتے ہوئے کہا۔



کنان شہزادی کو جلدی سے محل کے جاؤ جلدی۔ شوگانے کہا تو کنان نے ہاں میں سر ہلایا اور مشائم کو اٹھا کر اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ لگا

Posted On Kitab Nagri

اور شوگانے تلوار اٹھا کر ایفک پر حملہ کر دیا وہ اس سے لڑنے لگا کہ شوگا کے سامنے اس کے دو سپاہی اور آگئے اور ایفک اور سیہون بھاگ گیا۔



بزدل۔ شوگانے ان دو سپاہیوں کو قتل کر کے اس جانب دیکھ کر کہا جہاں سے وہ دونوں چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد شوگا اور اس کے سپاہی لڑنے لگے اور ان کے تمام سپاہیوں کو قتل کر کے وہ جگہ ان سے پاک کر دی۔



Posted On Kitab Nagri

شہزادی کیسی ہیں۔ لڑائی ختم ہونے کے بعد وہ سیدھا محل آگیا تھا اور سیدھا اپنے خواب گاہ میں گیا جہاں مشائم کا علاج ہو رہا تھا۔



شوگا جیسے ہی اندر داخل ہوا تو مشائم بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اور ایک عورت اس کا چیک اپ کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شہزادی بلکل ٹھیک ہیں جناب آپ فکر نہ کریں۔ اس نے عورت مسکرا کر کہا اور باہر چلی گئی۔



ہمیں بہت خوشی ہوئی کہ آپ ٹھیک ہیں شہزادی۔ شوگانے مشائم کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

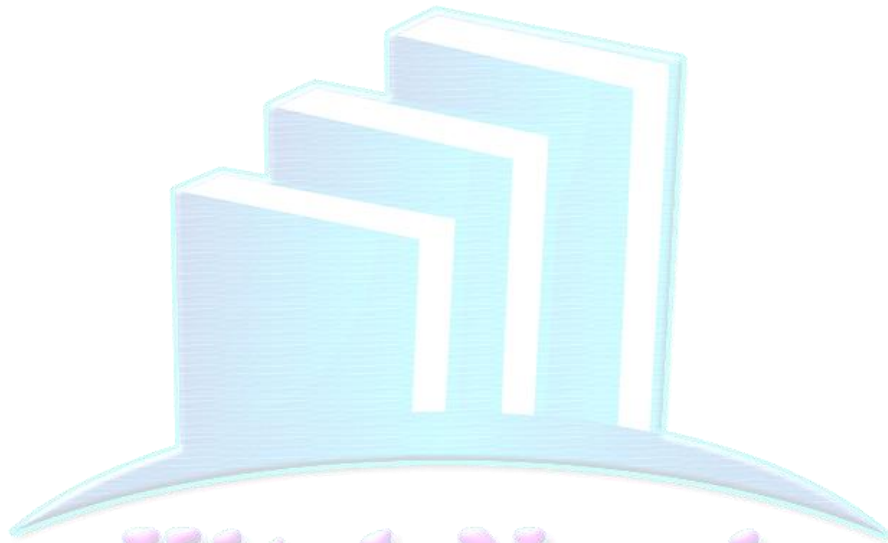
شوگا ابھی ابھی وہاں سے آیا تھا اس کے کپڑوں پر بھی جگہ جگہ خون کے دھبے تھے۔

Posted On Kitab Nagri



کنان ہمیں جلد از جلد جنازے کا انتظام کرنا ہو گا میت کو زیادہ دیر نہیں۔ رکھ سکتے آپ کا کے انتظامات کریں ہم لباس تبدیل کر کے آتے ہیں۔ شوگانے خواب گاہ سے باہر آکر کنان سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



جیسا اپ کا حکم جناب۔ کنان نے سر جکھا کر فرمانبرداری سے کہا اور چلا گیا۔ شوگانے لباس تبدیل کر لیا اور باہر جا کر جنازے میں شرکت کی۔

Posted On Kitab Nagri

آلہم رحمہ کے گناہوں کو بخش دے۔ جنازے کے بعد شوگا اپنا کھڑا تھا اور لوگ باری باری آکر تعزیت کر رہے تھے۔



Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ آپ کا۔ شوگا سب سے ہاتھ ملا کر ان کا شکریہ ادا کر رہے تھے۔



اللہ آپ کو صبر دے جناب دعا کرتے ہیں۔ ایک آدمی نے شوگا کے پاس آکر کہا تو شوگا آنے ہاں میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

جنازے کے بعد وہ اپنے دربار میں بیٹھا تھا اس نے کنان کو اس عورت کو بلانے کا کہا جو مشائم کی دیکھ
بھال کر رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

اللہ آپ کو صبر اور مرحوم کو جنت نصیب کریں آمین تعزیت قبول کریں جناب۔ اس عورت نے دربار میں آکر کہا۔ تو شوگانے بھی امین کہا۔



ہمیں آپ سے پوچھنا تھا کہ اب مشائخ کی طبیعت کیسی ہیں۔ شوگانے اس عورت سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ کا شکر ہے جناب انہیں زیادہ چھوٹ نہیں آئیں بس ان کی گردن پر تھوڑی خراش آئی ہیں بس لیکن فکر کی کوئی بات نہیں وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس عورت نے مسکراتے ہوئے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

انہیں پوش کب تک آئے گا۔ شوگانے اس عورت سے پوچھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

جناب کچھ دیر بعد ہوش آجائیے گا انہیں۔ اس عورت نے مسکراتے ہوئے کہا



Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ آپ کا اب آپ جاسکتی ہیں۔ شوگانے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا اور ہاتھ سے جانے کا اشارہ کیا تو وہ عورت سر جھکا کر چلی گئی۔



جناب سلام حسن آپ سے ملنے آئے ہیں۔ شوگا اٹھنے ہی والا تھا کہ کنان نے آکر انہیں اطلاع دی۔

Posted On Kitab Nagri

سالام حسن سابق وزیر خزانہ اور ان کے والد خلدون عباسی کے وفادار ساتھی تھے
لیکن بعد میں بیماری کی وجہ سے وہ اس عہدے سے ہٹ گئے۔



Posted On Kitab Nagri

اندر بھیجیں انہیں۔ شوگانے کنان سے کہا تو وہ سر کو جھکا کر باہر چلے گئے ان کے جاتے ہی کچھ دیر بعد سلام حسن اندر آگئے۔



آسلام علیکم جناب۔ سلام حسن نے اندر آتے ہی شوگا کو سلام کیا شوگانے سر کو خم دے کر جواب دیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ان کر بہت دکھ ہوا اللہ ان کو جنت میں جگہ دے جناب تعزیت قبول کریں۔ سلام حسن نے شوگا سے کہا۔



بہت شکریہ آپ کا سلام حسن صاحب۔ شوگانے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔

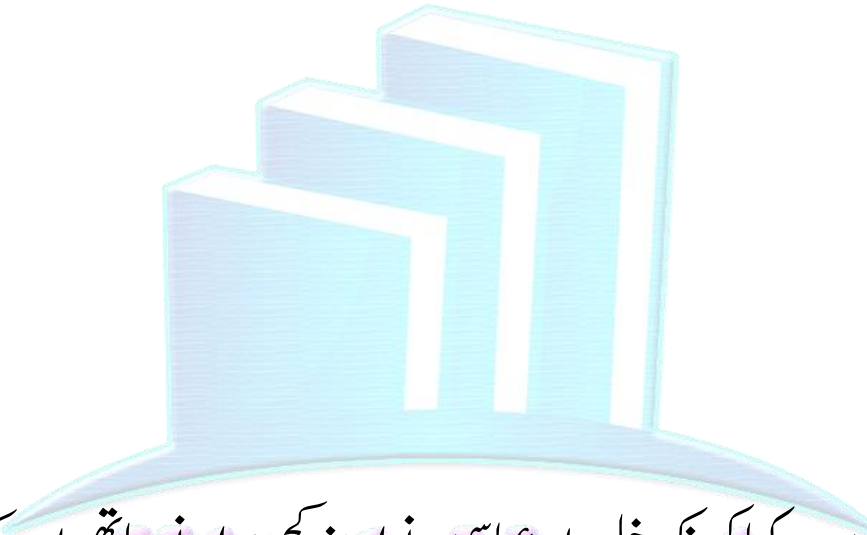
Posted On Kitab Nagri

ویسے یہ کیسے ہوا ہم تو پوری تیاری کے ساتھ گئے تھے ہمارا مطلب کے خلدون صاحب نے ہمیں بتایا تھا کہ وہ محل کے پیچھے جانب ایک فوج کھڑی کریں گے۔



Posted On Kitab Nagri

پھر یہ سب کیسے ہوا ہم خود آنے والے تھے فوج کی قیادت کرنے کیلئے لیکن خلدون صاحب نے منع کیا۔



سلام حسن نے نا سمجھی سے کہا کیونکہ خلدون عباسی نے اپنے کچھ پرانے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک پلان بنایا تھا۔ جس میں سلام حسن بھی موجود تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک کہا آپ نے سلام حسن صاحب لیکن انہوں نے پوری تیاری کی ہوئی تھی انہوں نے باہر ہمارے فوج کو واپس بھیج دیا تھا۔



اور اندر کار ہم پر حملہ کر دیا وہ تو شکر ہیں کہ کنان نے انتظار کرنے کے بعد اپنی بہادری کا مظاہرہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اپنی فوج کے ساتھ واپس آگئے ورنہ شاید ہم سب وہاں سے زندہ نہ آتے حسن صاحب۔



www.kitabnagri.com

شوگانے ان کی طرف دیکھتے ہوئے افسردگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

افسرده نہ ہو جناب یہ سب تو اللہ کو منظور تھا۔ سلام حسن نے شوگا کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔



www.kitabnagri.com

ہم جب تک ان سے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب نہیں لیتے ہم چھن سے نہیں بیٹھیں حسن صاحب۔ شوگانے غصے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

انشاء اللہ وہ سب اپنے انجام کو پہنچیں گے سب انشاء اللہ۔ حسن صاحب نے کہا تو شوگانے ہاں میں سر ہلایا



Posted On Kitab Nagri

اچھا اب ہم چلتے ہیں اللہ کو صبر دے امین۔ سلام حسن نے شوگا سے کہا تو شوگانے ہاں میں سر ہلایا اور جس پر سلام حسن اٹھ کر چلے گئے۔

شوگا بھی اٹھ کر اپنی خواب گاہ کی طرف چلا گیا۔ وہ بہت تھکا ہوا تھا جنگ سے آکر وہ ایک منٹ کیلئے بھی نہیں سویا تھا



Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل کام کر رہا تھا پہلے جنازہ اس کے بعد فاتحہ خوانی فاتحہ خوانی کے بعد تعزیت اور اب یہ ملاقات وہ بہت تھکا ہوا تھا۔

تقریبات کو وہ اب فارغ ہوا اور اب اس کا ارادہ مشائم کو دیکھنا تھا اس کے بعد آرام کرنا لیکن اسے کیا نیند آنی تھی؟



Posted On Kitab Nagri

اس کی ساری نیندیں تو ایفک نے اس پر حرام کیے تھیں اس سے کاسب کچھ چھین لیا تھا۔



شوگا جیسے ہی خواب گاہ میں داخل ہوا تو مشائم کو ہوش آگیا تھا وہ لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



اللہ کا شکر ہیں شہزادی کہ آپ کو ہوش آگیا۔ شوگانے اندر آتے ہوئے کہا اس نے شوگا کو اندر آتے ہوئے دیکھا تو وہ بیٹھنے لگی لیکن شوگانے اسے ہاتھ کے اشارے سے منع کیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیٹھیں شہزادی۔ شوگانے اس کے پاس آتے ہوئے اسے بیٹھنے کا کہا تو وہ بیٹھ گئی اور خود بھی اس
ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا۔



کیسی طبعیت ہیں آپ کی شہزادی۔ شوگانے اس کے چہرے کو ایک ہاتھ سے پکڑتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہیں ہم جناب آپ کیسے ہے یہ چھوٹ کسی لگی آپ کو۔ مشائے نے کہا اور پھر شوگا کے چھوٹوں پر
نظر پڑتے ہی فکر مندی سے پوچھا۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں شہزادی ٹھیک ہیں ہم۔ شوگانے نظریں چھراتے ہوئے کہا۔



ہمیں آپ ٹھیک نہیں لگ رہیں۔ مشائم نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم ٹھیک نہیں ہیں شہزادی نہیں ہے ٹھیک ہم۔ شوگانے کہا اور اپنے سر کو دونوں ہاتھوں میں گرالیا۔

اس نے کب سے اپنے آپ کو قابو میں رکھا ہوا تھا لیکن مشائیم کے سامنے وہ خود پر قابو نہ رکھ سکا آخر وہ
بھی ایک انسان تھا



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے سامنے اس کے والد اس کی جان سے عزیز بہن اس کا وفادار دوست اس کے سامنے ہی موت کے منہ میں چلے گئے وہ وہ کچھ نہ کر سکا۔



www.kitabnagri.com

شوگا سنہبالیے خود کو۔ مشائےم نے اس کا اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔

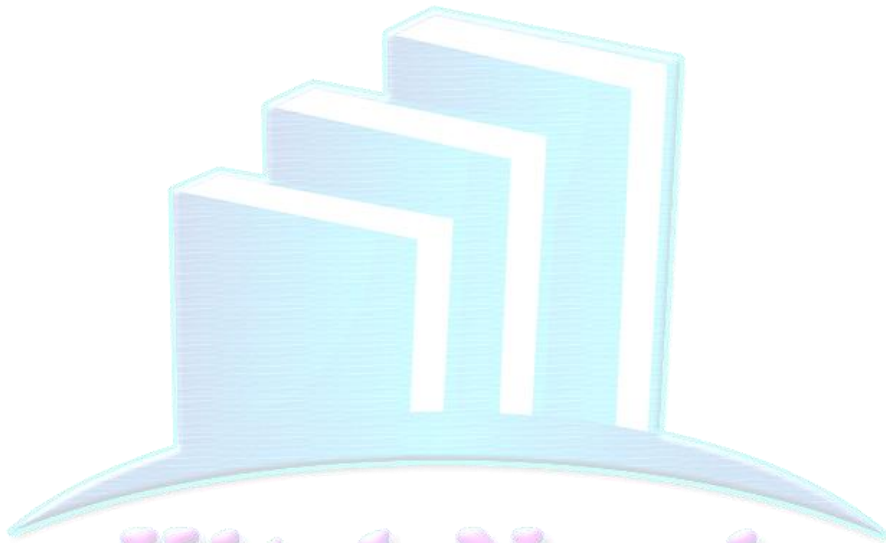
Posted On Kitab Nagri

ہم نہیں سنبھال سکتے خود شہزادی ہمارے سامنے ہمارے اپنے قتل ہوئے اور ہم چاہ کے بھی کچھ نہ کر سکے شہزادی۔ شوگانے مشائم کے گلے لگتے ہوئے کہا تو مشائم بھی رونے لگی



لیکن اس نے خود کو سنبھلا کیونکہ اس۔ وقت اسے شوگا کا زخم بھرنا تھا اگر وہ بھی رونے لگی تو شوگا کا کیا ہوتا۔ اب شوگا کے پاس صرف ایک ہی رشتہ تھا اور وہ تھی مشائم۔

Posted On Kitab Nagri



یہ سب اللہ کو منظور تھا شوگا اور پھر آپ نے ہی تو ہمیں کہا تھا نا کہ ہم اپنے لیے روتھے ہیں۔ مشائے نے اسے اس کی بات یاد دلاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہم اپنے لیے رو رہے ہیں کیونکہ انہوں نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا۔ شوگانے سیدھا ہوتے ہوئے کہا۔



شوگا۔ مشائے نے اسے نم آنکھوں سے کہا۔ اس نے پہلے دفہ شوگا کو روتے دیکھا تھا وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا جیسے کیسی

Posted On Kitab Nagri

شوگا بیڈ پر پیچھے کو گرا۔ وہ اب رو نہیں رہا تھا۔ وہ خاموش سا بیڈ پر لیٹ گیا۔ شاید وہ اب سکون محسوس کر رہا تھا وہ کسی کے سامنے نہیں رویا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

اس نے صرف اپنا دکھ مشائم کو سنایا تھا اس کے سامنے وہ رویا تھا صرف وہ ایک ہی تورشتہ بچا تھا اس کے پاس جس کے سامنے وہ رو سکتا تھا۔

اس کے لیٹتے ہی مشائم نے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی جس سے وہ آرام محسوس کرنے لگا اور کچھ دیر بعد وہ سو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ دنوں بعد شوگا اسی جگہ میں بیٹھا تھا جہاں کسی کا جانا ممکن نہیں تھا جہاں صرف شوگا جاتا تھا جب اسے کوئی گہرا دکھ پہنچتا تھا وہ اسی جگہ اتا تھا۔



آج بھی اسے اپنے والد بہن اور دوست کی یاد آئی تھی وہ وہاں بیٹھا اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرایا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri



شوگا آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں۔ مشائم نے شوگا کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ تو شوگانے اس کی طرف دیکھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بس والد اور باقیوں کی یاد آرہی تھی۔ شوگانے سیدھے ہوتے ہوئے کہا اور سامنے دیکھنے لگا تو مشائے بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔



تو شوگانے اپنا ایک ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا اور اسے اپنے سینے سے لگایا۔ اور اس کے سر کے ساتھ اپنا سر ٹھکایا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ کو کچھ بتانا ہیں۔ کچھ دیر بعد مشائخ نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔ تو شوگا بھی اس کی طرف دیکھا تو اس کا چہرہ لال ہونے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

بتائیں کیا بات ہیں شہزادی اور آپ چہرے کو کیا ہوا اتنا لال کیوں ہیں۔ شوگانے فکر مندی سے کہا۔



وہ بات دراصل یہ ہے کہ۔ مشائم نے اپنی انگلیوں کو مروڑتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بتائیں شہزادی کیا بات ہیں۔ شوگانے کہا۔



وہ ہم امید سے ہیں شوگا۔ مشائم نے جلدی سے کہا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گئی۔ شوگا تو ہکا بکا اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ سچ کہہ رہی ہیں ناشہزادی بتائیں۔ شوگانے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے کہا۔ تو مشائم نے
ہاں میں سر ہلایا۔



Posted On Kitab Nagri

اوشہزادی ہم آپ کو بتا نہیں سکتے کہ ہم کتنا خوش ہیں۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا وہ واقعی بہت خوش ہوا تھا۔



آپ نے ہمیں بہت بڑی خوشخبری دی ہیں شہزادی ہم بہت خوش ہیں۔ شوگانے اس کا ماتھا چھومتے ہوئے کہا۔ تو مشائم مسکرا دی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دن بس ایسے ہی گزرتے کئے شوگا ابھی تک اس غم سے نہیں نکلا تھا بظاہر تو وہ ٹھیک تھا لیکن اندر ہی اندر وہ کافی ٹوٹ چکا تھا۔ مشائے کے امید سے ہونے کو نو مہینے ہو چکے تھے۔



Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ دونوں اپنے خواب گاہ میں موجود تھے۔ شوگانے جنگ کا لباس زیب تن کیا ہوا تھا اور مشائم پیچھے سے اس کا زرہ باندھ رہی تھی۔ اج محل سے دور ایک میدان جنگ میں اس کی ایفک کے ساتھ جنگ تھی۔



اپنا اور ہمارے بچے کا خیال رکھنا۔ مشائم نے جب زرہ باندھ لیا تو شوگانے اس کی طرف مڑا اور اس کا ماتھا چھوم کر کہا۔

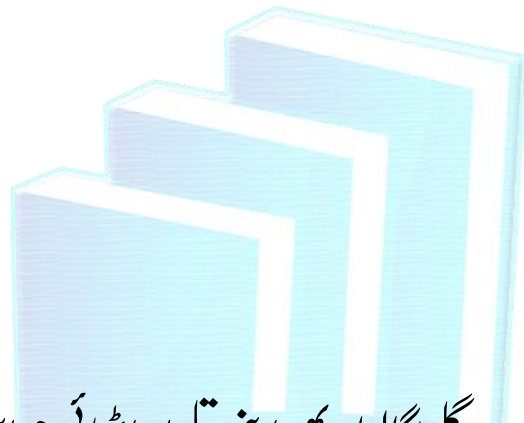
Posted On Kitab Nagri

اگر میں نہ آیا تو۔ شوگا ابھی کہنے ہی والا تھا کہ مشائم نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے روکا۔



ایسا نہ بولے انشاء اللہ آپ پوری کامیابی کے ساتھ واپس آئیں گے۔ مشائم نے شوگا کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



تو شوگانے اس کا ہاتھ چوم لیا اور اسے گلے لگالیا۔ پھر اپنی تلوار اٹھائی جو اس کے بیڈ پر پڑی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور دونوں نیچھے چلے گئے! محل کے باہر ایک بہت بڑی فوج کھڑی شوگا کا انتظار کر رہی تھی۔ شوگا مشائےم کے ساتھ باہر نکلا۔



Posted On Kitab Nagri

اور مشائم کے ساتھ اپنے گھوڑے کی طرف چلنے لگا شوگا کا گھوڑا سفید اور بہت خوبصورت جو اس کے ساتھ بچپن سے تھا اس کا وفادار بھی تھا۔



اپنا خیال رکھنا شہزادی۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھ کر کہا اور اس کا ماتھا چوم لیا۔ اس کے بعد اسے گلے لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بھی اپنا خیال رکھے اور فتح یاب ہو کر لوٹے۔ مشائم نے کہا تو شوگانے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا اور گھوڑے پر سوار ہو گیا۔



Posted On Kitab Nagri

اور گھوڑا چلنے لگا مشائےم نے اسے ہاتھ ہلایا کوئی اپنے بیٹوں کوئی اپنے شوہر کوئی اپنے بھائیوں کو رخصت کر رہا تھا۔



چلیے شہزادی ہمیں اندر جانا چاہیے آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔ مشائےم کی مالازمہ جو کچھ مہینوں سے اس کے پاس رہتی تھی اس نے مشائےم کے پاس آکر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

مشائے نے اس محل کی جانب دیکھا جو بہت ویران لگ رہا تھا جہاں وہ پہلے شیرہ کے ساتھ جاتی تھی اب وہ اکیلی رہ گئی۔ اس کے بعد مشائے نے ٹھنڈی آہ ہر کرہاں میں سر ہلایا اور اس کے ساتھ اندر جانے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

شہزادی یہ دیکھیں یہ آپ کے بیٹے ہر بہت اچھا لگے گا۔ انشاء اللہ بہت پیارا ہو گا آپ کا بیٹا وہ آپ کی طرف خوبصورت اور اپنے والد کی طرح بہادر ہو گا انشاء اللہ۔ اس مالازمہ نے مشائم کو کپڑے دیکھاتے ہوئے کہا۔



مشائم اور وہ دونوں مشائم کے خواب گاہ میں موجود تھے مشائم کھڑکی کے پاس رکھے ہوئے صوفے پر بیٹھی تھی اس کے ساتھ مالازمہ بھی بیٹھی کپڑے صحیح کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



جو مشائم نے کچھ دیر پہلے سہی ہوئے تھے۔ مشائم ابھی بھی کچھ کپڑے سی رہی تھی۔ ملازمہ کے کہنے پر مشائم نے مسکرا کر امین کہا کہ اچانک اس کے ہاتھ سے کپڑے گر گئے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا شہزادی آپ ٹھیک تو ہیں۔ ملازمہ نے مشائےم سے فکر مندی سے کہا



ہمارا دل گھبرا رہا ہیں شوگا تو ٹھیک ہو گا نایا اللہ شوگا کی حفاظت فرمانا۔ مشائےم نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



آپ فکر مت کریں انشاء اللہ انہیں کچھ نہیں ہوگا شہزادی آپ فکر نہ کریں۔ مالازمہ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

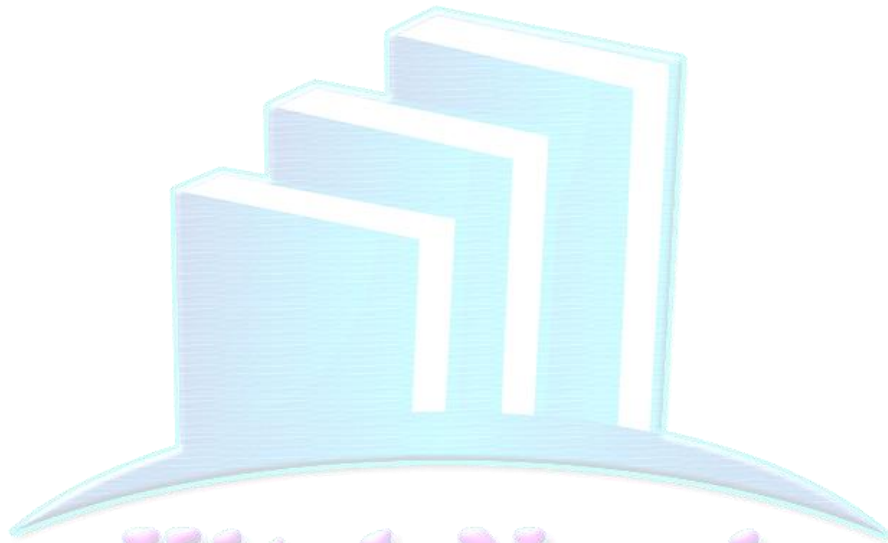
Posted On Kitab Nagri

انشاء اللہ۔ مشائخ نے سر صوفی کے پشت سے ٹکاتے ہوئے آنکھیں بند کر کے کہا۔



شوگا کو تین دن ہو گئے تھے جنگ میں گئے ہوئے۔ لیکن ابھی تک کوئی بھی قاصد ان کی خبر لے کر نہیں آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri



یہ لے شہزادی آپ کیلئے اس سے آپ کو طاقت ملے گی۔ مشائیم کی مالازمہ نے مسکراتے ہوئے اسے
دودھ کا گلاس تھماتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسماء کوئی خبر آتی ہیں وہاں سے۔ مشائے نے فکر مندی سے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

نہیں شہزادی۔ اسماء نے افسردگی سے کہا تو مشائم نے ہاں میں سر ہلایا۔ اسماء بیس سال کی ایک بہت پیاری لڑکی تھی جس کی زبان ایک دفہ چلتی تو دوبارہ روکنے کا نام نہیں لیتی تھی۔



ویسے شہزادی آپ اپنے بیٹی کا کیا نام رکھیں گی۔ اسماء نے مشائم کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کیسے پتہ کہ بٹی ہوگی۔ مشائم نے دودھ کا گلاس اٹھاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔



ہمیں ایسا لگتا ہیں۔ اسماء نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔ تو مشائم ہنسنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہیں یہ چھوڑے کہ اگر بیٹا ہو تو کیا نام رکھیں گی۔ اسماء نے کہا کیونکہ وہ چھپ ہونے والی نہیں تھی۔ نام جاننا تو آپ اس پر فرض ہو گیا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

اچھا اگر بیٹی ہوئی تو ہم ان کا نام شیرہ رکھیں گے اور اگر بیٹا ہوا تو اس کا نام شوگار رکھیں گے۔ مشائم نے پہلے افسردہ اور آخر میں مسکراتے ہوئے کہا۔



اسماء اسماء۔ وہ دونوں باتیں ہی کر رہی تھی مشائم نے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



شہزادی آپ صبر کریں ہم طبیبہ کو بلاتے ہیں۔ اسماء نے اسے کہا اور باہر کی طرف چلی گئی طبیبہ کو بلانے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا خاتون کیسی ہیں وہ۔ شوگانے جلدی سے اپنی خواب گاہ کی طرف آتے ہوئے اس عورت سے کہا
جوا بھی توڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ باہر آئی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

شوگا کو جنگ کامیابی پچھلے دن مل گئی لیکن وہاں کے حالات کو ٹھیک کرنے کیلئے وہ وہاں روکے ہوئے تھے لیکن مشائم کی طبیعت بگڑنے پر اسی اطلاع دی گئی تھی اس لیے وہ جلدی اگیا۔



بہت بہت مبارک ہوں جناب اللہ نے آپ کو چاند سا بیٹا دیا ہیں۔ ایک عورت نے مسکراتے ہوئے شوگا سے کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ آپ کا یہ بتائیں شہزادی کی طبیعت کیسی ہیں۔ شوگانے اس عورت سے کہا تو اس کا چہرہ
مر جھاسا گیا۔

ان کو ابھی تک ہوش نہیں آیا جناب اگر ان کو جلدی ہوش نہ آیا تو شاید ہم انہیں کھو بھی سکتے ہیں۔ اس
عورت نے کہا تو شوگانے جلدی سے اندر چلا گیا۔

اور مشائم کے ساتھ بیڈ پر اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔ اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔
ہمیں چھوڑ کر نہ جائیں شہزادی ہم میں آپ کو کھونے کا حوصلہ نہیں ہیں شہزادی۔ شوگانے مشائم کے
ماتھے سے بال ہٹاتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا۔

ہم پہلے ہی بہت کچھ کھو چکے ہیں آپ مزید کچھ نہیں کھو سکتے شہزادی۔ شوگانے روتے ہوئے کہا۔
مشائم خدا کیلئے ہمیں اکیلا چھوڑ کر نہ جائیں ہم بہت اکیلے رہ جائیں گے مشائم خدا را ہمیں چھوڑ کر نہ
جائے۔ شوگانے مشائم کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکائے روتے ہوئے کہا۔

پہلی دفعہ آپ نے ہمیں ہمارے نام سے پکارا ہیں اب ہم آپ کو چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔ شوگا ابھی سر
جھکائے رو رہا تھا۔

کہ اچانک اس کے کانوں سے مشائم کر آواز ٹکرائی۔ شوگانے سر اٹھا کر دیکھا تو مشائم مسکرا کر اسے
دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہیں۔ شوگانے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔ تو مشائم نے بھی اسے مسکراتے ہوئے گلے لگایا۔

ہمیں بہت خوشی ہوئی شوگا کہ اب صحیح سلامت واپس آگئے۔ مشائم نے اس سے دور ہوتے ہوئے کہا۔ ہم اپنا انتقام پورا کر کے آئیں ہیں ایفک اور سیہون کو اس کے انجام تک پہنچا کے آئیں ہیں شہزادی۔ شوگانے مشائم کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

کیا ہم اندر آسکتے ہیں جناب۔ اسماء نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا

اجائیں۔ شوگانے کھڑے ہو کر کہا تو اسماء اندر اندر آگئی۔ اس کے گود میں ایک ننھا بچہ بھی تھا۔ اسماء نے بچہ شوگا کو تھمایا جیسے شوگانے اپنی گود میں اٹھایا اور اس کے گال پر پیار کیا۔

Kitab Nagri

ماشاء اللہ بہت پیار ہیں۔ شوگانے اپنے بیٹے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

آپ کا بہت بہت شکریہ شہزادی۔ شوگانے مشائم کی طرف دیکھا اور مسکراتے ہوئے اس سے کہا تو مشائم مسکرائی۔

جناب شہزادی کہہ رہی تھی کہ اگر ہمارا بیٹا ہو تو اس کا نام آپ رکھیں گے اب جلدی سے آپ ان کا نام رکھیں ہمیں تیاریاں کرنی ہیں ہماری امی ہمیں بلار پی ہیں۔ اسماء نے شوگا سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اسماء ایسی ہی تھی سب سے کھل کر بات کرنی والی اور ایسی عادت کی وجہ سے شوگا بھی اس سے ایسے بات کرتا تھا جیسے وہ شیرہ سے کرتا تھا۔

ٹھیک ہیں اس کا نام آج سے معتین خلدون ہیں۔ شوگانے اپنے بیٹے کے کان میں تین دفہ کہا اور اس کے بعد ازان کر دی۔

اب ٹھیک ہم جاتے ہیں سب سے پہلے شہزادے کا نام ہم نے سن لیا اللہ کا شکر ہیں۔ اسماء نے کہا اور چلی گئی۔

اسماء کے جاتے ہی شوگانے معتین کو لا کر مشائم کو تھمایا اور خود اس کے پاس بیٹھ گیا۔ مشائم نے اپنے بیٹے کا ماتھا چھوما۔

اور مسکراتے ہوئے شوگا کو دیکھا شوگانے بھی مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چھوما۔

کچھ دنوں بعد وہ اپنی رعایا کے سامنے کھڑے تھے اس کے ساتھ مشائم کھڑی تھی مشائم کہ گود میں معتین بھی تھا۔ اس کے ساتھ اس سلطنت کے کچھ بزرگ لوگ بھی موجود تھے۔

ہم یہاں آج ایک اعلان کیلئے جمع ہیں آپ سب غور سے سنیں۔ سب کھڑے تھے کہ ایک بزرگ نے آگے بڑھ کر کہا۔ جس پر سب خاموش ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارے سلطنت کے بادشاہ شوگا خلدون کے ہاں ایک شہزادے نے جنم لیا ہے جس سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ رائل بلڈ کا ملاپ ہو گیا اور اب ہمارے سلطنت کو واپس وہی اختیارات مل گئے ہیں۔ اس بزرگ نے کہا تو سب لوگ شوگا کو مبارکباد دینے لگے شوگا مسکرا کر سب کو دیکھ رہا تھا۔

ہمیں آپ سب سے ایک اور بات بھی کرنی ہے اور وہ یہ ہے کہ آج سے اس سلطنت کی ملکہ مشائم ہیں اور ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اس سلطنت کو ہم پہلے جیسا ہی بنائیں گے جہاں آپ سب امن و امان سے رہیں گے۔

اور یہ اس سلطنت کا پہلا شہزادہ، شہزادہ معتین خلدون۔

شوگانے مشائم سے اپنا بیٹا لے کر اسے بلند کرتے ہوئے کہا تو سب لوگ نعرے لگانے لگے۔ مشائم نے مسکراتے ہوئے اپنے شوہر اور بیٹے کو دیکھا۔

وہ آج بہت خوش تھی اسے ایک پیار کرنے والا شوہر ملا اور اللہ نے اسے ایک بہت ہی پیارے بیٹے سے نوازا وہ جتنا بھی شکر کرتی اتنا ہی کم تھا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com